تنسیخ جزئی دفعہ ۳۲	بذریعہ دفعہ ۲ وضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء
اضافہ دفعہ ۳۴ الف	" دفعہ ۷۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۵	" دفعہ ۷۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۰	" دفعہ ۸۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۵	" دفعہ ۹ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۵۴	" دفعہ ۲ ضمن (۱) وضمیمہ الف مسمی ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹[illegible]ء
ترمیم "	" دفعہ ۱۰۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۵۵	" دفعہ ۲ ضمن (۱) وضمیمہ الف مسمی ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹[illegible]ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۵۶	" " " " "
ترمیم "	" دفعہ ۱۱۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۵۹	" دفعہ ۱۲۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۸۳	" دفعہ ۲ ضمن (۱) وضمیمہ الف مسمی ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء
ترمیم دفعہ ۸۸	" دفعہ ۱۳۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
اضافہ دفعات ۹۹ (الف) لغایت ۹۹ (ز)	دفعہ ۵ وضمیمہ ۳۔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۹۲۲ء
ترمیم دفعہ ۹۹ (الف) جزئی	دفعہ ۳۔ ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۹۲۶ء
ترمیم دفعہ ۱۰۱	دفعہ ۵ وضمیمہ ۳۔ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۲ء
ترمیم دفعہ ۱۰۳	" دفعہ ۱۴۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۰۶	" دفعہ ۱۵ " "
ترمیم دفعہ ۱۰۷	" دفعہ ۱۶ " "
ترمیم دفعہ ۱۰۸	" دفعہ ۱۷۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۱۰	" دفعہ ۱۸۔ " "
اخراج دفعہ ۱۱۱	" دفعہ ۸۔ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۱۷	" دفعہ ۱۹۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تبدیلی دفعہ ۱۲۲	" دفعہ ۲۰۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۲۳	" دفعہ ۲۱۔ " "

ترمیم دفعہ ۱۲۴	بذریعہ دفعہ ۲۲ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۲۶	〃 دفعہ ۲۳ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۲۶ (الف)	〃 دفعہ ۲۳ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تصحیح جزئی دفعہ ۱۲۷	〃 دفعہ ۲ ضمن (۱) وضمیمہ الف مشمولہ ایکٹ نمبر [illegible] سنہ ۱۹۰[illegible]ء
ترمیم دفعہ ۱۳۲	〃 دفعہ ۲ وضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء
تبدیلی دفعہ ۱۳۳	〃 دفعہ ۲۴ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۳۵	〃 دفعہ ۲۵ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
اضافہ دفعہ ۱۳۵ الف	〃 دفعہ ۳ - ایکٹ نمبر ۲۳ سنہ ۱۹۲۵ء
اضافہ دفعہ ۱۳۹ الف	〃 دفعہ ۲۶ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۴۴	〃 دفعہ ۲۷ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۴۵	〃 دفعہ ۲۸ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۴۶	〃 دفعہ ۲۹ 〃 〃
تبدیلی دفعہ ۱۴۷	〃 دفعہ ۳۰ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۴۸	〃 دفعہ ۳۱ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۵۷	〃 دفعہ ۳۲ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۱	〃 دفعہ ۳۳ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۲	〃 دفعہ ۳۴ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۴	〃 دفعہ ۳۵ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۵	〃 دفعہ ۳۶ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۶	〃 دفعہ ۳۷ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۷	〃 دفعہ ۳۸ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۶۹	〃 دفعہ ۳۹ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۷۳	〃 دفعہ ۴۰ 〃 〃
ترمیم دفعہ ۱۷۴	〃 دفعہ ۴۱ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
〃 دفعہ ۱۷۸	〃 دفعہ ۲ وضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۶ء

ترمیم دفعہ ۱۸۱	بذریعہ دفعہ ۴۲ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تبدیلی دفعہ ۱۸۵	" دفعہ ۴۳ " "
ترمیم دفعہ ۱۸۸	" دفعہ ۴۴ " "
" "	" دفعہ ۲ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۵ء
" دفعہ ۱۹۰	" دفعہ ۴۵ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۱۹۳	" دفعہ ۴۶ " "
" دفعہ ۱۹۴	" دفعہ ۲ و ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۲ء
" دفعہ ۱۹۵	" دفعہ ۴ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۱۹۵	" دفعہ ۴۷ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۱۹۶	" دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۳۹ سنہ ۱۹۲۰ء
" دفعہ ۱۹۶	" دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۹۲۶ء
اضافہ دفعہ ۱۹۶ الف	" دفعہ ۵ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ء
ترمیم دفعہ ۱۹۶ الف	" دفعہ ۴۸ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
اضافہ دفعہ ۱۹۶ ب	" دفعہ ۴۹ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۱۹۷	" دفعہ ۵۰ " "
" دفعہ ۱۹۸	" دفعہ ۵۱ " "
" دفعہ ۱۹۹	" دفعہ ۵۲ " "
اضافہ دفعہ ۱۹۹ الف	" دفعہ ۵۳ " "
ترمیم دفعہ ۲۰۰	" دفعہ ۵۴ " "
ترمیم دفعہ ۲۰۲	" دفعہ ۵۵ " "
" ۲۰۳	" دفعہ ۵۶ " "
" ۲۰۶	" دفعہ ۹ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۲۰۶	" دفعہ ۵۷ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۲۱۰	" دفعہ ۵۸ " "
تنسیخ دفعہ ۲۱۴	" دفعہ ۱۰ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء

ترمیم دفعہ ۲۱۵ . .	بذریعہ دفعہ ۵۸ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۱۵ . .	″ دفعہ ۵۹ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۱۷ . .	″ دفعہ ۶۰ ″ ″
″ ۲۲۱ . .	″ دفعہ ۶۱ ″ ″
″ ۲۲۲ . .	″ دفعہ ۶۲ ″ ″
تنسیخ جزوی دفعہ ۲۲۷ . .	″ دفعہ ۶۳ ″ ″
ترمیم دفعہ ۲۲۸ . .	″ دفعہ ۶۴ ″ ″
تبدیلی دفعہ ۲۲۹ . .	″ دفعہ ۶۵ ″ ″
ترمیم دفعہ ۲۳۲ . .	″ دفعہ ۶۶ ″ ″
″ ۲۳۴ . .	″ دفعہ ۶۷ ″ ″
″ ۲۳۵ . .	″ دفعہ ۶۸ ″ ″
ترمیم و تنسیخ جزوی دفعہ ۲۵۰ . .	″ دفعہ ۶۹ ″ ″
ترمیم دفعہ ۲۵۲ . .	″ دفعہ ۷۰ ″ ″
اضافہ دفعہ ۲۵۵ الف	″ دفعہ ۷۱ ″ ″
ترمیم دفعہ ۲۵۶ . .	″ دفعہ ۷۲ ″ ″
″ ۲۵۸ . .	″ دفعہ ۷۳ ″ ″
″ ۲۵۹ . .	″ دفعہ ۷۴ ″ ″
″ ۲۶۰ . .	″ حصہ دوم ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ (سنہ ۱۹۰۳ء)
ترمیم دفعہ ۲۶۱ . .	″ دفعہ ۷۵ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۶۲ . .	″ دفعہ ۲ اور ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ء
تنسیخ جزوی دفعہ ۲۶۶ . .	″ دفعہ ۳ اور ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۶۶ . .	″ دفعہ ۳ اور ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۲۶۶ . .	″ دفعہ ۱۲ - ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۶۷ . .	″ دفعہ ۷۶ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
″ ۲۶۸ . .	″ دفعہ ۲ اور ضمیمہ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۶ء

ترمیم دفعہ ۲۶۹	بذریعہ دفعہ ۲ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء
" ۲۷۴	" دفعہ ۱۲ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
تبدیلی دفعہ ۲۷۵	" دفعہ ۱۳ " "
ترمیم دفعہ ۲۷۶	" دفعہ ۷۷ ۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۲۸۴	" دفعہ ۱۵ ۔ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
اضافہ دفعہ ۲۸۴ الف	" دفعہ ۱۶ " "
تنسیخ دفعہ ۲۸۵ الف مع سرخی	" دفعہ ۱۷ " "
ترمیم دفعہ ۲۸۸	" دفعہ ۷۸ ۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تبدیلی دفعہ ۲۹۲	" دفعہ ۷۹ " "
ترمیم دفعہ ۳۰۶	" دفعہ ۸۰ " "
" ۳۰۷	" دفعہ ۸۱ " "
" ۳۰۹	" دفعہ ۸۲ " "
تبدیلی دفعہ ۳۱۰	" دفعہ ۸۳ " "
" ۳۱۲	" دفعہ ۱۸ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۱۴	" دفعہ ۲ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء
" ۳۱۵	" دفعہ ۸۴ ۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۳۱۶	" دفعہ ۸۵ " "
" ۳۱۷	" دفعہ ۲ ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۶ء
" ۳۲۰	" دفعہ ۲ ۔ ایکٹ نمبر ۲۳ سنہ ۱۹۲۵ء
" ۳۲۰	" دفعہ ۲ ۔ ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۶ء
" ۳۲۲	" دفعہ ۱۹ ۔ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
اخراج دفعہ ۳۳۶	" دفعہ ۲۰ ۔ " "
ترمیم و تنسیخ جزئی دفعہ ۳۳۷	" دفعہ ۸۶ ۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۳۹	" دفعہ ۸۷ ۔ " "
اضافہ دفعہ ۳۴۹ الف	" دفعہ ۸۸ " "

تنسیخات و ترمیمات

تبدیلی دفعہ ۳۴۴	بذریعہ دفعہ ۸۹ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم " ۳۴۵	" دفعہ ۹۰ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۳۴۶	" دفعہ ۹۱ " "
" ۳۴۸	" دفعہ ۹۲ " "
" ۳۴۹	" دفعہ ۹۳ " "
" ۳۵۰	" دفعہ ۹۴ " "
اضافہ دفعہ ۳۵۰ الف	" دفعہ ۹۵ " "
ترمیم دفعہ ۳۵۶	" دفعہ ۹۶ " "
" ۳۶۲	" دفعہ ۹۷ " "
تنسیخ جزئی دفعہ ۳۶۴	" دفعہ ۲ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۱۹ء
" "	" دفعہ ۳ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم "	" دفعہ ۲، ایکٹ نمبر ۳۷ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۶۵	" دفعہ ۴ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۸ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۳۶۵	" دفعہ ۲ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۱۹ء
" دفعہ ۳۶۵	" دفعہ ۳ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۶۵	" دفعہ ۹۹، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۳۶۷	" دفعہ ۱۰۰ " "
" دفعہ ۳۶۹	" دفعہ ۱۰۱ " "
تبدیلی دفعہ ۳۸۲	" دفعہ ۱۰۲ " "
ترمیم دفعہ ۳۸۷	" دفعہ ۱۰۳ " "
تبدیلی دفعہ ۳۸۸	" دفعہ ۳، ایکٹ نمبر ۳۷ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۳۹۰	" دفعہ ۱۲، ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۳۹۱	" دفعہ ۲۲ " "
" دفعہ ۳۹۲	" دفعہ ۷، ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء
" دفعہ ۳۹۵	" دفعہ ۱۰۵، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء

ترمیم دفعہ ۳۹۶	بذریعہ دفعہ ۱۰۶ ، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" دفعہ ۴۰۱	" دفعہ ۱۰۷ " "
" دفعہ ۴۰۳	" دفعہ ۱۰۸ " "
تبدیلی دفعہ ۴۰۶	" دفعہ ۱۰۹ " "
اضافہ دفعہ ۴۰۶ الف	" دفعہ ۱۱۰ " "
ترمیم دفعہ ۴۰۷	" دفعہ ۱۱۱ " "
تنسیخ جزئی دفعہ ۴۰۸	" دفعہ ۲۳ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۰۸	" دفعہ ۱۱۲ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۴۰۹	" دفعہ ۱۱۳ " "
" ۴۱۳	" دفعہ ۲۴ نمبر ۱۲ "
" ۴۱۴	" دفعہ ۲۵ " "
اضافہ دفعہ ۴۱۵ الف	" دفعہ ۱۱۴ ، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
اخراج دفعہ ۴۱۷	" دفعہ ۲۶ ، ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۱۹	" دفعہ ۱۱۵ ، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم و تنسیخ جزئی دفعہ ۴۲۵	" دفعہ ۱۱۶ " "
تبدیلی نمبر دفعہ ۴۳۶	" دفعہ ۱۱۷ " "
تبدیلی نمبر و ترمیم دفعہ ۴۳۷	" دفعہ ۱۱۷ " "
ترمیم دفعہ ۴۳۸	" دفعہ ۱۱۸ " "
" دفعہ ۴۳۹	" دفعہ ۱۱۹ " "
تبدیل دفعات ۴۴۳ تا ۴۴۶	" دفعہ ۲۷ ، ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
(باب ۳۳)	
ترمیم دفعہ ۴۶۴	" دفعہ ۱۲۰ ، ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۴۶۵	" دفعہ ۱۲۱ " "
" ۴۶۶	" دفعہ ۱۲۲ " "
" ۴۶۸	" دفعہ ۱۲۳ " "
تنسیخ جزئی دفعہ ۴۷۱	" ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۳ء
" "	" دفعہ ۲ و ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۱۴ء

ترمیم دفعہ ۴۷۱	بذریعہ دفعہ ۱۲۴ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
تنسیخ دفعہ ۴۷۲	" دفعہ ۱۰۱ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۳ء
ترمیم دفعہ ۴۷۳	" دفعہ ۱۲۵ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۴۷۴	" دفعہ ۱۲۶ " "
تبدیلی دفعہ ۴۷۵	" دفعہ ۱۲۷ " "
" ۴۷۶	" دفعہ ۱۲۸ " "
تنسیخ دفعہ ۴۷۷	" دفعہ ۱۲۹ " "
ترمیم دفعہ ۴۸۴	" دفعہ ۲۸ - ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۸۵	" دفعہ ۲۹ " "
ترمیم دفعہ ۴۸۶	" دفعہ ۲ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ء
تنسیخ جزئی دفعہ ۴۸۷	" دفعہ ۴ و ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۴ء
ترمیم دفعہ ۴۸۷	" دفعہ ۱۳۰ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم و تنسیخ جزئی دفعہ ۴۸۸	" دفعہ ۱۳۱ " "
ترمیم دفعہ ۴۸۹	" دفعہ ۱۳۲ " "
" ۴۹۱	" دفعہ ۴۰ - ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء
اضافہ دفعہ ۴۹۱ (الف)	" دفعہ ۴۱ " "
ترمیم دفعہ ۴۹۲	" دفعہ ۱۳۳ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
" ۴۹۴	" دفعہ ۱۳۴ " "
" ۴۹۵	" دفعہ ۲ و ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۰ء
" ۴۹۶	" دفعہ ۱۳۵ - ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء
ترمیم دفعہ ۴۹۷	" دفعہ ۱۳۶ " "
" ۵۰۴	" دفعہ ۱۳۷ " "
" ۵۰۵	" دفعہ ۱۳۸ " "
" ۵۱۴	" دفعہ ۱۳۹ " "
اضافہ دفعہ ۵۱۴ الف و ۵۱۴ ب	" دفعہ ۱۴۰ " "

فہرست ابواب و دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ترمیم شدہ تا حال

دفعات	مضمون
	حصہ ۱
	مراتب ابتدائی
	باب ۱
۱	مختصر نام۔ آغاز۔ وسعت۔
۲	بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ دوئم ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۱۲ء منسوخ ہوئی۔
۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر ایکٹ ہائے منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا سابق ایکٹوں کی عبارتیں
۴	تعریفات۔ الفاظ متعلق افعال۔ الفاظ کے وہی معنی ہونگے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں ہیں
۵	تجویز جرائم تحت مجموعہ قوانین تعزیرات کی اور جرموں کی تجویز جو دوسرے قوانین کے خلاف ہوں
	حصہ ۲
	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا تقرر اور اُن کے اختیارات
	باب ۲
	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کے تقرر کے بیان میں
	الف۔ فوجداری عدالتوں کی اقسام
۶	فوجداری عدالتوں کی اقسام
	(ب) قسمت ہائے ماضی

دفعات	مضمون
۷	سشن کی قسمتیں اور اضلاع قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار۔ موجودہ قسمتوں اور ضلعوں کا برقرار رہنا جبتک کہ تبدیلی نہو علاوہ پریذیڈنسی اضلاع تصور کئے جائیں گے۔
۸	اضلاع کو سب ڈویژنوں پر تقسیم کرنے کا اختیار۔ موجودہ سب ڈویژن برقرار رہینگے۔
	(ج) عدالتیں اور سرشتے واقعہ بیرون علاقہ پریذیڈنسی
۹	عدالت سشن۔
۱۰	مجسٹریٹ ضلع۔
۱۱	مجسٹریٹ ضلع کے خالی عہدہ پر عہدہ داروں کا بطور چند روزہ قائم ہونا
۱۲	مجسٹریٹ ماتحت۔ اُنکے اختیار کی حدود مقامی
۱۳	سب ڈویژن کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنے کا اختیار مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا
۱۴	اسپیشل مجسٹریٹ
۱۵	مجسٹریٹ کے بنچ۔ خاص ہدایت کے نہونے کی صورت میں وہ اختیارات جو بذریعہ بنچ عمل میں آسکیں گے۔
۱۶	بنچوں کی ہدایت کے لئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار
۱۷	مجسٹریٹوں اور بنچوں کا مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے ماتحت ہونا۔ اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا
	د۔ عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریذیڈنسی

دفعات	مضمون
۹۸	تلاشی اوس مکان کی جس پر مال مسروقہ یا دستاویز جعلی وغیرہ ہونے کا شبہ ہو۔
۹۹	کارروائی اون اشیا کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاشی میں پائی جائیں
۹۹ الف	اختیار ضبطی کتب وغیرہ و اجراے وارنٹ تلاشی کا
۹۹ ب	درخواست واسطے فسخ کرنے حکم ضبطی بجناب ہائیکورٹ
۹۹ ج	سماعت بذریعہ بنچ خاص۔
۹۹ د	حکم بجناب بنچ خاص نسبت فسخ کرنے حکم ضبطی کے
۹۹ ہ	گواہی اخبار کی نوعیت اور میلان کو ثابت کرنے کے لیے۔
۹۹ و	ضابطہ ہائیکورٹ۔
۹۹ ز	حد سماعت محدود
	ج۔ انکشاف حال اون اشخاص کا جو حبس بیجا میں رکھے جائیں
۱۰۰	تلاشی اون اشخاص کی جو حبس بیجا میں رکھے جائیں
	د۔ احکام عام بابت تلاشی
۱۰۱	وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ۔
۱۰۲	اون لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیے کہ تلاشی لینے دیں۔
۱۰۳	تلاشی گواہوں کے روبرو لی جائیگی۔ رہنے والا اوس مقام کا جسکی تلاشی لیجائے حاضر ہو سکتا ہے
	ہ۔ متفرقات
۱۰۴	دستاویزات وغیرہ جو حاضر کیجائیں اونکے ضبط کرنے کا اختیار۔
۱۰۵	مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لیے جانے کے لیے ہدایت کر سکتا ہے۔
	حصہ ۴
	انسداد جرائم
	باب ۸
	بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی کے
	(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے
۱۰۶	ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے۔
	(ب) ضمانت حفظ امن اندر اور صورتوں میں و ضمانت نیک چلنی
۱۰۷	ضمانت حفظ امن اندر اور صورتوں میں۔ ضابطہ کارروائی اوس مجسٹریٹ کا جو دفعہ تحتی (۱) میں کے بموجب کارگزار ہونے کا اختیار نہیں رکھتا ہے۔
۱۰۸	نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو سعفاً میں بغاوت انگیز پھیلائیں۔
۱۰۹	ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردوں اور مشتبہ شخصوں سے۔
۱۱۰	ضمانت نیک چلنی کی اون شخصوں سے جو عادۃً جرم کیا کرتے ہیں۔
۱۱۱	قید نیں دفعہ ۲ ایکٹ ترمیم ضابطہ فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء سے منسوخ ہوئی۔
۱۱۲	حکم جو صادر کیا جائے گا۔
۱۱۳	ضابطہ کارروائی اوس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔

باب ۳۲

بابت استصواب و نظر ثانی

حصہ ۸

کارروائی ہائے خاص

باب ۳۳

دفعات	مضمون
	باب ۴۴
	بابت انتقال مقدمات فوجداری
۵۲۶	ہائی کورٹ مقدمہ منتقل کر سکتی ہے یا خود اسکی تجویز کر سکتی ہے سرکار مدعی سرکار کو درخواست کرنے کی وجہ سے اسکی اطلاع درخواست دفعہ ہذا کی بنا پر ملتوی
۵۲۶ الف	ہائیکورٹ کا بعض صورتوں میں تجویز کو اپنے اجلاس پر منتقل کر لینا۔
۵۲۷	جناب نواب گورنر جنرل بہادر با اجلاس کونسل کا اختیار درباره انتقال مقدمات فوجداری و اپیلوں کے
۵۲۸	سشن جج اسسٹنٹ سشن جج سے مقدمات واپس لے سکتا ہے جو اُس کے حوالہ کیے گئے ہوں مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مقدمات اپنے پاس اٹھا سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے مجسٹریٹ ضلع کو اسبات کے مجاز کرنے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اٹھا لے۔
	باب ۴۴ (الف)
	احکام مستثنیٰ متعلقہ یوروپین و ہندوستانی برٹش رعایا و دیگران
۵۲۸ الف	حکم طرم دعوے کرے کہ اُس کے ساتھ بطور اہل یورپ و اہل سمندر پار یا اہل یورپ کی حیثیت سے سلوک کیا جائے۔
۵۲۸ ب	حیثیت کا دعویٰ کرے سرٹیفکٹ دعوی دستیاب ہونا

دفعات	مضمون
	لازم ہے۔
۵۲۸ ج	ایسی حیثیت کے مقدمہ کی تجویز جو اُس قسم کی حیثیت پر
۵۲۸ د	ون ایکٹ ۱۸ کی تعلق پذیری جس کی رو سے ہائی کورٹ سشن کو اختیار سماعت دیا جاتا ہے
	باب ۴۵
	بابت کارروائی خلاف ضابطہ
۵۲۹	وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں
۵۳۰	وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل ہو جاتی ہیں
۵۳۱	کارروائی غلط مقام میں
۵۳۲	کب خلاف ضابطہ سپردگیاں صحیح ہو سکتی ہیں۔
۵۳۳	دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ کے احکام کی عدم تعمیل
۵۳۴	اطلاع زیر دفعہ ۴۴۷ کا نہ دیا جانا
۵۳۵	فرد قرارداد جرم کے نہ مرتب کرنے کا اثر۔
۵۳۶	اس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جسکی تجویز بمدد اسیسروں کے ہونی چاہئے۔ اس جرم کی تجویز بمدد اسیسروں کے جسکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہئے۔
۵۳۷	تجویز یا حکم سزا کب بوجہ غلطی یا ترک کسی تنسیخ فرد قرارداد جرم میں یا دیگر کارروائی میں قابل منسوخی ہے۔
۵۳۸	قرقی ناجائز نہیں ہے اور نہ قرقی کرنے والا مداخلت بیجا کرنے والا بوجہ نقص یا خلاف نمونہ ہونے کسی کارروائی میں۔
	باب ۴۶

فہرست مضامین ردیف وار متذکرہ شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ترمیم شدہ تا حال

مضمون	دفعات	مضمون	دفعات
عدالت سشن میں تجویز جرم کی کارروائی معرفت		ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں	۴۷۰
پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی	۲۷۰	عدالتیں اور سررشتے واقعہ بیرون حدود	
عدالت سشن میں کب رائے غالب رہیگی	۳۰۷	پریزیڈنسی	۸
عدالت اہل جوری یا اسیسر کو حاضری سے		عدالتیں اور اشخاص جن کے روبرو بیانات	
معاف کر سکتی ہے . . .	۳۲	حلفی کرائے جائیں گے	۵۳۹
عدالت خاص اہل جوری کو دربارہ بصورت		عدالتیں کھلی ہوئی ہونگی . .	۳۵۲
اہل جوری کے بارہ مہینے تک کام دینے کے		عدالتی کارروائی کی تعریف	۴ (م)
مستوجب ہونے سے بری کر سکتی ہے.	۳۲	عدم ادخال ضمانت کے باعث شخص تقصیر وار	
عدالت رائے کو تبدیل نہ کر سکے گی . . .	۳۶۹	کی مخلصی کا اختیار	۱۲۳
عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ		عدم ادائے جرمانہ مجسٹریٹوں کو سزائے قید	
ضلع کے پاس بھیجے گی	۳۷۳	صادر کرنے کا اختیار	۳۳
عدالت کو نئے ادنیٰ کی مسلوں کے طلب		عدم تعمیل حکم کا نتیجہ . . .	۱۳۶
کرنے کا اختیار	۴۳۵	عدول حکمی کے نتائج	۱۴۰
عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا		علاقہ اختیار کے حدود مقامی	۲۰
لئے جانے کی ہدایت کر سکتی ہے . . .	۴۲۸	علیحدہ علیحدہ فرد قرارداد جرم ہر جرم جداگانہ	
عدالت کا اختیار دربارہ دلانے اخراجات		کی بابت	۲۳۳
معاوضہ کے جرمانہ سے	۵۴۵	عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ . . .	۵۲
عدالت کا اختیار درخصوص مخلصی سے نیک		عہدہ داران کے اختیارات کا بحال رہنا	
چلنی کی شرط پر بعوض صادر کرنے حکم سزائے		جن کی تبدیلی ہوئی ہو	۴۰
قید کے	۵۶۲	عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائداد کو خرید	
عدالت کو بعض صورتوں میں ملزمان کو انکے		سکتے ہیں اور نہ اس کے لئے بولی بول سکتے ہیں	۵۴۰
حقوق سے اطلاع دینی چاہیئے. . .	۴۴۷	عہدہ دار مہتمم پولیس جب تفتیش کی کوئی وجہ کافی	
عدالتہائے دیوانی و مال کا اختیار دربارہ		نہ دیکھے	۱۵۷
مکمل کرنے تحقیقات اور سپرد کرنے مقدمہ کے		عہدہ دار پولیس کا اختیار دربارہ طلب	

دیباچہ طبع چہارم

پہلی طبع کے شائع ہونے کے بعد مجموعہ ضابطہ فوجداری میں بہت سی تبدیلیاں واقعہ ہوئی ہیں۔ کم از کم سات ترمیم کنندہ ایکٹ ہائے اُس وقت کے بعد نفاذ پذیر ہوئے ہیں۔ اُن میں سے سب سے پہلا ایکٹ جرائم متعلق بہ انتخاب کی نسبت تھا۔ یعنی ایکٹ نمبر ۳۹ سنہ ۱۹۲۰ء مگر اس کے رو سے صرف چند الفاظ کا اضافہ دفعہ ۱۹۶ مجموعہ ہذا میں کیا گیا تھا۔ دوسرا ایکٹ متعلق ترمیمات قانون مطابع کے متعلق ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۲ء ہے جس کی رو سے چند دفعات کا اضافہ بعد دفعہ ۹۹ کے اضافہ دفعہ ۹۹ (الف) تا دفعہ ۹۹ (ز) ایکٹ ہذا میں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد جو مزید ترمیمات بذریعہ ایکٹ ہائے نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۳ء و نمبر ۱۲ و نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳ء و نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۲ء و ایکٹ نمبر ۳۵ سنہ ۱۹۲۳ء و ایکٹ نمبر ۳۴ سنہ ۱۹۲۳ء و نمبر ۷ و نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۴ء کے کی گئی تھیں وہ چند دفعات کے اضافہ اور تعریف لفظ "پلیڈر" کی تبدیلی پر مشتمل ہیں مگر سب سے زیادہ اہم اور دور رس ترمیمات بذریعہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء (جو ایکٹ امتیاز نسلی کے نام سے بہتر الفاظ میں موسوم کیا جا سکتا ہے) اور بہت سی ترمیمات ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کے کی گئی تھیں اُن میں سے اوّل الذکر ایکٹ راضی نامہ کا نتیجہ ہے جو مابین اراکین اُس کمیٹی کے ہوا تھا جو ۱۹۲۱ء میں واسطے ترمیم اُن احکام مجموعہ ہذا کے مقرر کی گئی تھی جو ایسی کارروائیات دیوانی میں یورپین اور انڈین برٹش رعایا کے مابین تمیز کرتے ہیں۔ جدید باب ۳۳ کا پرانے باب ۳۳ کے ساتھ مقابلہ کرنے سے وہ ترمیم ظاہر ہو جاتی ہے جو اس بارہ میں کی گئی ہے۔ مجسٹریٹان درجہ دوم و درجہ سوم کی ناقابلیت دربارہ تجویز غیر یورپین برٹش رعایا کے اور جسٹس آف پیس کا تقرر غرض مذکور کے واسطے۔ اور رعایائے مذکور کا حق دربارہ طلب کرانے جوری کے مجسٹریٹ ضلع کے روبرو اور اُن کارروائیات ضمانت سے مستثنٰی ہونا۔ سزا کی کمی اور وسیع تر اختیارات اپیل یہ جملہ حقوق اب زائل کر دیئے گئے ہیں۔ گو بعض غیر مساوی امور اب تک مجموعہ میں باقی رہنے دیئے گئے ہیں۔

ترمیمات مذکور کا ذکر کتاب ہذا میں نہ صرف بذریعہ درج کرنے بیان وجوہات و اغراض

سے بلکہ بذریعہ اندراج رپورٹ سلیکٹ کمیٹی کے بھی کیا گیا ہے۔ ترمیم کنندہ ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۲۳ء کی ایک طویل تاریخ ہے۔ اُس کی بنا ایک مسودہ بل تیار کردہ ۱۹۱۴ء ہے جس میں قریباً تین چوتھائی حصہ موجودہ ترمیمات کا موجود تھا۔ یہ مسودہ ۱۹۱۶ء میں ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا تھا جو لانگ کمیٹی کے نام سے موسوم تھی جس نے اپنی رپورٹ اُسی سال کے آخر میں ارسال کر دی تھی مگر یہ باعث جنگ عظیم کے اُس پر مزید غور نہ کیا گیا تھا۔

اس اثنا میں کئی ایک اظہار رائے اور نکتہ چینی ہائے کی گئی تھیں اور ۱۹۲۱ء میں ایک اور بل تیار کیا گیا تھا اور جائنٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا تھا جس نے ۱۹۲۲ء میں اپنی رپورٹ ارسال کر دی۔ یہی بل چند ترمیمات کے ساتھ آخر کار قانون بن گیا تھا۔

ترمیم ہائے مذکور کو ظاہر کر دینے کی غرض سے تاکہ وہ فوراً نظر میں آ جائیں اس کتاب میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جس دفعہ میں ترمیم ہوئی ہے اُس کے پہلے الفاظ عام رسم خط کے مطابق ایک کالم میں اور ترمیم شدہ عبارت عربی رسم خط میں درج کی گئی ہے۔

جملہ فیصلہ جات حال تک کے جو طبع اوّل میں درج نہ تھے کامل تحقیق اور عرق ریزی سے جا بجا مناسب مواقع پر درج کر کے طبع ہذا کو حتی الامکان ایک کامل اور مکمل مجموعہ بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

خاکسار

نکودر کریا مل بھلہ

التماس

حامیان قانون و حکام و افسران صیغہ پولیس و اصحاب قانون پیشہ کے لئے جیسی کہ
یہ شرح ضروری اور اہم ہے بخوبی آگاہ ہیں کہ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء پر جو شرح اُردو زبان میں
اب تک شائع ہوئی ہیں وہ قانونی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے عام کی رائے میں ایسی کافی نہیں
تھیں جیسی کہ انگریزی زبان کی شرح ہیں۔ اور اسی نقص کی وجہ سے بالعموم اُردو جاننے والے
وکلاء مسائل قانون اور نظائر کی واقفیت میں انگریزی جاننے والوں کے ہم پلہ نہیں ہوتے اور
قانون کے پیچیدہ اور مشکل مسائل کے حل کرنے میں ہمیشہ اُلجھتے ہیں۔ اس لئے میں نے
بامداد ممبران ایجنسی کے شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری مولفہ سر ہنری پرنسپ صاحب جج
ہائیکورٹ کلکتہ و مسٹر مجلبرتک ایس ہنڈرسن و مسٹر ڈبلیو ایف اگنیو صاحبان سے بہت اعلیٰ
درجہ کا صحیح ترجمہ کرایا گیا ہے۔ اور شرح لکھتے وقت شرح ضابطہ فوجداری مولفہ جناب
آیچ سوہنی دال لی سہاسنا صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل وکیل ہائیکورٹ مدراس و ڈاکٹر ایس
سوامی ندہان صاحب و بی بی مترا صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل ہائیکورٹ کلکتہ سے بھی مدد
لی گئی ہے۔ اور جو وجوہات اور دلائل ترمیمات جدیدہ کو جو ایکٹ ہذا کے نفاذ کا باعث ہوئے
ہیں ہر دفعہ کے نیچے درج کیا گیا ہے۔ اور پرانے منسوخ شدہ ضابطوں کے ضروری اختلاف
یعنی ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء و ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء و ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء معہ وجوہ کے دکھلائے
گئے ہیں۔ اور دفعہ حال کو ان ہی دفعہ سابق مجموعہ کی بجائے ہے۔ اور علاوہ اس کے شرح و
اقتباس رپورٹ سلیکٹ کمیٹی کے جملہ فیصلہجات عدالت ہائے اعلیٰ انگلستان و ہندوستان
کتب ہائے ذیل سے درج کئے گئے ہیں۔ انڈین لاء رپورٹ الہ آباد و الہ آباد لاجرنل و الہ آباد
ویکلی نوٹس و ممالک مغربی و شمالی ہائیکورٹ رپورٹ و انڈین لاء رپورٹ بمبئی و بمبئی لاء رپورٹر و بمبئی
کریمنل کیسز و بمبئی ہائیکورٹ رپورٹ و انڈین لاء رپورٹ کلکتہ و کلکتہ لاجرنل و کلکتہ ویکلی نوٹس
و کلکتہ لاء رپورٹ و بنگال لاء رپورٹ و ویکلی رپورٹر کلکتہ و کریمنل لاجرنل آف انڈیا و لاء رپورٹ
انڈین اپیل و انڈین لاء رپورٹ مدراس و مدراس ویکلی نوٹس و مدراس لاجرنل و مدراس
لا ٹائمز و مدراس ہائیکورٹ رپورٹ و اودھ کیسز پنجاب لاء رپورٹر و پنجاب ویکلی رپورٹر و

پنجاب ریکارڈ و انڈین لا رپورٹ لاہور و پٹنہ لا جرنل و پٹنہ لا ویکلی و انڈین لا رپورٹ پٹنہ سیریز و ڈائجسٹ طبع سوم و کاسرو ائیات مدراس ہائیکورٹ و مستند لا رپورٹ و ممالک متوسط لا رپورٹ و برہما لا رپورٹ و اپر برہما لا رپورٹ کو ابتدا سے نہایت سنہ ۱۹۲۲ء تک درج کئے گئے ہیں اور ماسوا اس کے ضروری احکام گورنمنٹ و سرکلرات و قواعد عدالت العالیہ ہائیکورٹ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس۔ الہ آباد و ہائیکورٹ پنجاب و سرکلرات پولیس و مقدمات زہر خورانی و جنون و امتحان اندرونی و چوٹ ضرب شدید و دم خفا ہونا یا پھانسی یا گلا گھونٹنا اور عورتوں کے متعلق زنا بالجبر و بچہ کشی و اسقاط حمل اور سمیات کے متعلق معدنی سمیات و فلزی سمیات و نباتی سمیات و حیوانی سمیات وغیرہ متعلق اصول میڈیکل جیورس پروڈنس سے بہت سوالات جو ڈاکٹروں سے کرنے چاہئیں درج کئے گئے ہیں۔ اور ہر موقعہ پر منسوخ شدہ اور بیکار نظائر کی وجہ سے غلط فہمی واقع ہونے کا موقعہ نہ رہے۔ اور جہاں ضرورت پیش آئی ہے قانونی پیچیدگی کے رفع کرنے کی غرض سے اور اور قوانین کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ اور اصل قانون سرکاری ترجمہ کی نقل ہے۔ اور حق تصنیف اس کا بذریعہ رجسٹری محفوظ ہو چکا ہے۔ پس خوردہ کھانے کی کوشش نہ کریں جسقدر نسخوں کی ضرورت ہو مجھ سے منگوالیں۔

آخر میں جناب پنڈت جگن ناتھ صاحب ایم اے وکیل ہائیکورٹ مقیم متھرا و جناب لالہ بابو رام صاحب بی اے وکیل ہائیکورٹ مقیم فرخ آباد و جناب مسٹر گردہاری لعل صاحب مہیشری بیرسٹر ایٹ لا امرتسر و جناب بابو بالمکند صاحب بی اے وکیل امرتسر کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں مجھے مدد دی ہے۔

خاکسار

نکودریامل بھلہ امرتسر

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء[1]

یعنے

مجموعہ ضابطہ فوجداری

جس کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل نے منظور شدہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء کو منظور فرمایا

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین متعلق ضابطہ فوجداری

ترمیم شدہ تا تاریخ یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء

تمہید ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے۔ کہ قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری مجتمع و ترمیم کئے جائیں لہٰذا اسکی روسے حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حصہ (۱)

مراتب ابتدائی

باب اول

مختصر نام و آغاز **دفعہ ۱۔** (۱) جائز ہے کہ یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء کہلائے اور یہ یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء کو نفاذ پذیر ہوگا۔

---

[1] بیان اغراض و وجوہات کیلئے دیکھو گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۶ء حصہ ۵ صفحہ ۲۶۳۔ رپورٹ کمیٹی خاص کیلئے دیکھو گزٹ مذکور سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۵ صفحہ ۱۹ اور روئیداد کونسل کے لئے دیکھو گزٹ مذکور سنہ ۱۸۹۶ء حصہ ۶ صفحات ۲۳۰ و ۲۵۴ اور گزٹ مذکور سنہ ۱۸۹۸ء صفحات ۲۲ و ۱۱ وغیرہ۔

ایکٹ ہذا سنتھال پرگنوں میں سنتھال پرگنوں کے بندوبست کے ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے جیسا اسکی ترمیم سنتھال پرگنوں کی عدالت اور آئین کے ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۹ء مندرجہ مجموعہ قوانین بہار و اڑیسہ کی اشاعت ہوئی ہے۔ دیگر میعاد جسکے ساتھ) نافذ قرار دیا گیا ہے۔ نسبت ترمیمات کے دیکھو ریگولیشن عدالت سنتھال پرگنات نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۳ جیسا اسکی ترمیم سنتھال پرگنوں کی عدالت اور آئین کے ریگولیشن نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء مندرجہ مجموعہ قوانین بہار و اڑیسہ کی روسے ہوئی ہے۔

ایکٹ ہذا ضلع انگول کے ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۳ء مندرجہ مجموعہ قوانین بہار اور اڑیسہ کی دفعہ ۳ کی رو سے ضلع انگول میں موثرانہ وسعت پذیر کیا گیا ہے۔

ایکٹ ہذا کا بپابندی متعلق ترمیمات کے قوانین برما کے ایکٹ (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۸ء) کے ذریعہ کہ جو مجموعہ قوانین برما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء میں چھپا ہے۔ اپر برما میں (بجز ریاست ہائے شان کے جنکی بابت دیکھو مضمون مابعد) نافذ العمل ہونا اعلان کیا گیا ہے۔ نسبت ریاست ہائے شان کے دیکھو ریگولیشن مشمولہ برما (نمبر ۱۸۹۸ء) جیسی اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۸ء مندرجہ مجموعہ قوانین برما کی رو سے ہوئی ہے۔

ایکٹ ہذا ارکان کے ضلع کوہستان میں ریگولیشن قوانین ضلع کوہستان ارکان نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے نافذ قرار دیا گیا ہے۔

ایکٹ ہذا کا چاٹگام کے انتظام کوہی کے ریگولیشن نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء مندرجہ مجموعہ قوانین بنگال کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے چاٹگام کے انتظام کوہی میں (معہ ایک قید درخصوص ان متوفات کے جن کی تجویز بذریعہ بعض

(بقیہ حاشیہ دیکھو بر صفحہ ۶۲)

(الف) صاحبان کمشنر پولیس متعینہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا اشخاص پولیس متعلقہ بلاد کلکتہ اور بمبئی سے۔ یا[1]

(ب) پریزیڈنسی مدراس میں گاؤں کے کھیاؤں سے[2]۔ یا

(ج) پریزیڈنسی بمبئی میں عہدہ داران پولیس دیہی سے[3]

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ اگر مناسب سمجھے تو[4] . . . بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس مجموعہ کے احکام میں سے کسی حکم کو کسی ضروری اصلاحوں کے ساتھ ویسے مستثنیٰ کئے ہوئے اشخاص سے متعلق کرے۔

دفعہ ۲۔ (اینا کٹمنٹوں کی تنسیخ اختیارات وغیرہ ایکٹ ہائے منسوخ شدہ کی روسے مقدمات (اس) منسوخ بذریعہ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۷ ۱۹۱۴ء

دفعہ ۳۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر اینا کٹمنٹہائے منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا

(۱) ہر اینا کٹمنٹ میں جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہو چکا ہو۔ اور جس میں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ نمبر ۲۵ ۱۸۶۱ء خواہ ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۷۲ء یا ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۸۲ء کا یا اُن کے کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور اینا کٹمنٹ کا جو از روئے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہے۔ کیا گیا ہو۔ ویسا حوالہ جہانتک کہ ممکن ہو۔ اسی مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم مضمون کا حوالہ سمجھا جائیگا۔

سابق ایکٹوں کی عبارتیں

(۲) ہر اینا کٹمنٹ میں جو قبل اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو۔ عبارت مفصلہ ذیل سے یعنی "عہدہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل) مجسٹریٹی نافذ کرتا۔ (یا رکھتا) ہو" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول" اور "مجسٹریٹ درجہ دوم" سے "مجسٹریٹ درجہ اول" اور "مجسٹریٹ درجہ دوم اور مجسٹریٹ درجہ سوم" بالتناسب مراد لئے جائینگے۔ اور لفظ "مجسٹریٹ حصہ ضلع" سے "مجسٹریٹ سب ڈویژن" اور لفظ "ضلع کا مجسٹریٹ" سے "مجسٹریٹ ضلع" اور لفظ "مجسٹریٹ پولیس" سے "مجسٹریٹ پریزیڈنسی" مراد لیا جائیگا۔ اور الفاظ "جوائنٹ سشن جج" سے "اڈیشنل سشن جج" مراد ہوگا

[1] کلکتہ کیلئے دیکھو کلکتہ پولیس کا ایکٹ بنگالہ نمبر ۴ مصدرہ ۱۸٦٦ء مندرجہ مجموعہ قوانین بنگالہ۔ مدراس کے لئے دیکھو شہر مدراس کے پولیس کا ایکٹ مدراس نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۸ء مندرجہ مجموعہ قوانین مدراس بمبئی کے لئے دیکھو شہر بمبئی کے پولیس کا ایکٹ بمبئی نمبر ۴ ۱۹۰۲ء مندرجہ مجموعہ قوانین بمبئی۔
[2] دیکھو مدراس کا ریگولیشن نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۸۱٦ء چھپا مجموعہ قوانین مدراس میں۔ اور مدراس کا ریگولیشن نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۲۱ء چھپا مجموعہ مذکور میں۔
[3] دیکھو بمبئی کے پولیس دیہی کا ایکٹ بمبئی نمبر ۸ مصدرہ ۱۸٦۷ء چھپا مجموعہ قوانین بمبئی میں۔
[4] الفاظ "جناب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکے" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ اول ڈیولوشن ایکٹ نمبر ۳۸ ۱۹۲۰ء نکال دئے گئے۔

تعریفات | **دفعہ ۴**۔ (۱) اس مجموعہ میں الفاظ اور اصطلاحات مفصلہ ذیل سے معنے ذیل مستے لے جائیں گے۔ بالا اس صورتیں کہ مضمون یا سابق عبارت سے اس کے خلاف مراد پائی جائے۔

ایڈوکیٹ جنرل | (الف) الفاظ "**ایڈوکیٹ جنرل**"۔ میں سرکاری ایڈوکیٹ یعنی وکیل شامل ہے۔ یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہ ہو۔ ایسا عہدہ دار شامل ہے جسکو وکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس کام کیلئے مقرر کرتی ہو

جرم قابل ضمانت" | (ب) الفاظ "**جرم قابل ضمانت**" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل
جرم غیر قابل ضمانت" | ضمانت قرار دیا گیا ہے یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے قابل ضمانت ٹھہرایا گیا ہو اور
الفاظ "**جرم غیر قابل ضمانت**" سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

فرد قرارداد جرم" | (ج) الفاظ "**فرد قرارداد جرم**" میں فرد قرارداد جرم کی کوئی مد داخل ہے جبکہ فرد قرارداد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

چیف جسٹس" | (د) [۱] - - - - - - - - - - -

کلارک آف دی کراؤن" | (ہ) الفاظ "**کلارک آف دی کراؤن**"۔ یعنی کلارک شاہی میں ہر عہدہ دار شامل ہے جسکو چیف جسٹس نے اُن خدمات کی تعمیل کیلئے بالخصوص مقرر کیا ہو جو اس مجموعہ کی رو سے کلارک آف دی کراؤن کو مفوض ہوئی ہوں۔

جرم قابل دست اندازی" | (و) الفاظ "**جرم قابل دست اندازی**" سے وہ جرم مراد ہے۔ اور مقدمہ
مقدمہ قابل دست اندازی | دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں عہدہ دار پولیس کو بلا وارنٹ ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب اختیار ہے۔ کہ بلا حصول وارنٹ کے گرفتار کرے۔

کمشنر پولیس" | (ز) الفاظ "**کمشنر پولیس**"۔ میں ڈپٹی کمشنر پولیس داخل ہے۔

نالش" | (ح) لفظ "**نالش**" سے کسی شخص کا بیان کہ کوئی معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ مراد ہے جو تقریری یا تحریری مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائے۔ اس نظر سے کہ مجسٹریٹ اس پر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے۔ لیکن اس میں رپورٹ عہدہ دار پولیس داخل نہیں ہے۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ" | (ط) ہر رعیت [۲] برطانیہ اہل یورپ" سے مراد حسب ذیل ہے۔

(۱) ہر رعیت ملک معظم جو نسلاً خواہ اہل یورپ ہو جس نے برٹش جزائر میں یا کسی نوآبادی میں تولد پایا۔ یا حقوق رعیتی حاصل کئے۔ یا سکونت مستقل اختیار کی۔ یا

[۱] فقرہ (د) بذریعہ دفعہ ۳ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۰ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگیا۔
[۲] یہ فقرہ بذریعہ دفعہ ۲ ضمن (۱) ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔

(۲) ہر رعیت ملک معظم جو کسی ایسے شخص کی صحیح النسب اولاد یا اولاد کی اولاد ہو۔

ہائیکورٹ (دی) الفاظ "ہائیکورٹ"[1] سے جہاں کہیں اُن کا دعویداروں کا حوالہ کیا جائے۔ جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقابلہ میں ہوں۔ یا اُن اشخاص کے مقابلہ میں ہوں۔ جن پر شراکت رعایائے برطانیہ اہل یورپ کا الزام قائم کیا گیا ہو۔ عدالت ہائے ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیم و مدراس و[2] بمبئی (و الہ آباد[3] و پٹنہ[4]) (و لاہور[5]) (و[6] رنگون) "عدالتہائے اودھ و سندھ"[7] (اور عدالتہائے جوڈیشل کمشنران ممالک متوسط)[8] مراد ہیں۔ اور صورتوں میں الفاظ "ہائیکورٹ" سے وہ عدالت مراد ہے۔ جو کسی رقبہ مقامی کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظرثانی ہو۔ یا جہاں کوئی ایسی عدالت از روئے قانون نافذ الوقت کے قائم نہ ہو۔ تو ایسا عہدہ دار مراد ہے۔ جس کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس کام کے لئے مقرر کریں[10]۔

---

[1] دیکھو ضمیمہ کا باب ۳۳۔ [2] لفظ "اور" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ ایکٹ ترمیم نمبر ۱۲ ۱۹۱۶ء ایکٹ ہائے عام جلد نکالا گیا۔ [3] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر ممالک مغربی و شمالی" کے ایکٹ ترمیم نمبر ۱۲ ۱۹۱۶ء کی دفعہ ۲۔ اور ضمیمہ کے ذریعہ سے قائم کئے گئے۔ [4] لفظ "اور" بذریعہ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۸ ۱۹۱۹ء نکال دیا گیا۔ [5] الفاظ "اور لاہور" بذریعہ ایکٹ مذکورہ بالا بجائے الفاظ "چیف کورٹ پنجاب" قائم ہوئے۔ [6] لفظ "اور" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ اول ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۱ ۱۹۲۳ء نکال دیا گیا۔ [7] یہ الفاظ ایکٹ مذکورہ بالا کی رو سے بجائے الفاظ "چیف کورٹ لوئر برہما" قائم ہوئے۔ [8] دفعہ ۴ ضمن (ی) میں عبارت "عدالتہائے اودھ و سندھ" بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۳۲ ۱۹۲۵ء و دفعہ ۲ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۴۳ ۱۹۲۶ء منسلک ازدیاد کئے گئے ہیں۔ اور لفظ "اودھ" خارج کئے گئے ہیں۔

[9] یہ الفاظ دفعہ ۴ ضمن ۲۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء کی رو سے داخل کئے گئے۔

[10] واسطے معنے "ہائیکورٹ" کے (۱) اپر برہما میں۔ دیکھو اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱ جیسی اسکی ترمیم ایکٹ قوانین برہما نمبر ۱۳ ۱۸۹۸ء کی رو سے ہوئی ہے۔ چھپا مجموعہ قوانین برہما میں۔ اور (۲) سونتال پرگنات میں دیکھو سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۳ء کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔ مندرجہ مجموعہ قوانین بہار و اڑیسہ اور (۳) اجمیر مارواڑہ میں دیکھو ریگولیشن عدالت ہائے اجمیر نمبر ۱ ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۳۸ - مندرجہ مجموعہ قوانین اجمیر۔ اور (۴) کورگ میں دیکھو ریگولیشن عدالت ہائے کورگ نمبر ۱ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۱۷ - مندرجہ مجموعہ قوانین کورگ۔ اور (۵) اودھ میں دیکھو ایکٹ عدالت ہائے اودھ نمبر ۱۴ ۱۸۹۱ء جیسی اس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۹۶ء و مندرجہ مجموعہ قوانین صوبہ متحدہ کی رو سے ہوئی ہے اور (۶) صوبہ سرحدی مغربی و شمالی میں دیکھو ریگولیشن آئین و عدالت صوبہ سرحدی مغربی و شمالی نمبر ۱ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۲ (۱) (ج) مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور (۷) بلوچستان میں دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۸ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱ (۲) مندرجہ مجموعہ قوانین بلوچستان۔

نوٹ: دفعہ ۴ جیسی اسکی ترمیم سونتال پرگنوں کی عدالت اور آئینوں کے ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۹ء

"تحقیقات" (ک) لفظ "تحقیقات" میں ہر تحقیقات غیر تجویز شامل ہے۔ جو کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق میں آئے۔

"تفتیش" (ل) لفظ "تفتیش" میں ہر کارروائی حسب مجموعہ ہذا شامل ہے۔ جو واسطے بہم رسانی شہادت کے بذریعہ عہدہ دار پولیس یا کسی اور شخص (غیر مجسٹریٹ) کے جسے مجسٹریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو عمل میں آئے۔

"عدالتی کارروائی" (م) الفاظ "عدالتی کارروائی"[سلہ] میں ہر ایسی کارروائی داخل ہے جس کے اثنا میں شہادت حلفاً لی جائے۔ یا شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہو۔

"جرم غیر قابل دست اندازی" "مقدمہ غیر قابل دست اندازی" (ن) الفاظ "جرم غیر قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے۔ اور "مقدمہ غیر قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں عہدہ دار پولیس علیحدہ بہ عہدیداری کے اندر یا باہر بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ہے۔

"جرم" (س) لفظ "جرم" سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے۔ جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے واجب سزا قرار پایا ہو۔ اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی داخل ہے۔ جس کی نسبت کوئی نالش ایکٹ مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۲۰ کے بموجب کیجا سکے۔

"عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن" (ع) الفاظ "عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن"[سلہ] میں جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن گھر سے غیر حاضر ہو۔ یا بیماری کے سبب سے یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو۔ وہ عہدہ دار پولیس داخل ہے۔ جو اسٹیشن گھر میں حاضر ہو۔ اور ویسے عہدہ دار کے ٹھیک بعد رتبہ رکھتا ہو اور جو کنسٹبل سے بڑھکر رتبہ میں ہو۔ یا جبکہ لوکل گورنمنٹ اسطرح کی ہدایت کرے۔ ہر دوسرا عہدہ دار پولیس موجودہ اسٹیشن داخل ہے۔

"مقام" (ف) لفظ "مقام" میں نیز مکان بود و باش اور عمارت اور خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

"پلیڈر" (ص) لفظ "پلیڈر" سے جب وہ کسی عدالت کی کسی کارروائی کے متعلق میں مستعمل ہو وہ پلیڈر (یا مختار)

سلہ دیکھو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۱۹۳۔ تشریح ۱۔ چھپا ایکٹ ہائے عام کی جلد اول سلہ چھپا ایکٹ ہائے عام کی جلد دوم میں۔

سلہ دیکھو اڑیسہ بہار کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۴۳ء کے ضمیمہ کی الفاظ ۱۵ مندرجہ مجموعہ قوانین بہار۔

سلہ - یہ الفاظ بذریعہ ایکٹ ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۳۵ سنہ ۱۹۲۳ء کی دفعہ ۲ داخل ہوئے۔

مراد ہے جو دیسی عدالت میں ازروئے کسی قانون[1] مجریہ وقت کے مقدمہ کرنے کا مجاز ہو۔ اور اس میں (۱) وہ ایڈووکیٹ اور وکیل اور اٹارنی ہائیکورٹ کا جو اس بات کا اختیار رکھتا ہو اور (۲) ہر ایسا[2] دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے دیسی کارروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

"پولیس اسٹیشن" (ق) الفاظ "پولیس سٹیشن" سے ہر تھانہ یا مقام مراد ہے۔ جسے بالعموم یا بالخصوص لوکل گورنمنٹ پولیس اسٹیشن قرار دے۔ اور اُن میں ہر وہ رقبہ مقامی داخل ہے۔ جس کی صراحت لوکل گورنمنٹ اس باب میں کرے۔

"پیروکار منجانب سرکار" (ر) الفاظ "پیروکار منجانب سرکار" سے ہر شخص مراد ہے۔ جو دفعہ ۴۹۲ کے بموجب مقرر ہوا ہو۔ اور ان میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو مطابق ہدایت پیروکار منجانب سرکار کے عمل کرے۔ اور ایسا شخص بھی شامل ہے۔ جو ملک معظم دام اقبالہٗ کی طرف سے کسی ہائیکورٹ میں وقت نفاذ اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

"سب ڈویژن" لفظ "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے۔

"مقدمہ قابل اجرائے سمن" الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے سمن" سے ہر مقدمہ مراد ہے۔ جو کسی جرم سے متعلق ہو۔ اور مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ نہ ہو۔ اور

"مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ" (ت) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جس کی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔

"الفاظ متعلق افعال" جو الفاظ افعال موقوعہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں۔ اور

---

[1] دیکھو ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۴۶ء اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۶۵ء اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ نمبر ۱۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ء نیز ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۸ء

برٹش بلوچستان میں دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۲۰ (۱) (ح) مندرجہ مجموعہ قوانین بلوچستان اور صوبہ سرحدی مغربی وشمالی میں دیکھو ریگولیشن آئین عدالت صوبہ سرحدی مغربی وشمالی (نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۹ مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی وشمالی۔ دیکھو نیز قواعد مجریہ تحت دفعہ ۶ مندرجہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۹۰۲ء حصہ ۲ صفحہ ۵۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ ایکٹ ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۳۵ سنہ ۱۹۲۳ء دفعہ ۲ نکال دیے گئے۔

الفاظ کے وہی معنے ہونگے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں ہیں

تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند[1] (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) میں مندرج ہے اور جن کی تعریف اس سے پہلے اس مجموعہ میں نہیں ہوئی۔ وہی معنے رکھیں گے۔ جو مجموعہ مذکورہ میں اُن سے بالتناسب متعلق کئے گئے ہیں۔

تجویز جرائم تحت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی ان جرموں کی تجویز جو دوسرے قوانین کیخلاف ہوں

دفعہ ۵۔ (۱) تمام جرائم متعلقہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اس کی نسبت اور نیز کی کارروائی مطابق ان احکام کے کیجائیگی جو بعد ازیں اس مجموعہ میں مندرج ہیں۔

(۲) کسی اور قانون کے تحت کے تمام جرائم کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور انکی نسبت اور نیز کی کارروائی مطابق انہی احکام کے کیجائیگی۔ لیکن کسی ایسے اینا کٹمنٹ نافذ الوقت کی پابندی کے ساتھ جس سے ایسے جرائم کی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا ان کی نسبت اور نیز کی کارروائی کے طریقہ یا مقام کا انتظام ہوتا ہو۔

حصہ ۲

فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کا تقرر اور انکے اختیارات

باب دوم

فوجداری عدالتوں کے سررشتوں کے تقرر کے بیان میں

(الف) فوجداری عدالتوں کے اقسام

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶[2] علاوہ عدالہائے ہائیکورٹ اور ان عدالتوں کے جو باستثناء اس مجموعہ کے کسی اور قانون نافذ الوقت کے بموجب مقرر کی جائیں۔ قلمرو برٹش انڈیا میں پانچ قسم کی فوجداری عدالتیں ہونگی حسب مفصلہ ذیل۔

---

[1] دیکھو بلسے عام جلد ا۔

[2] ان مقدمات میں جہاں سرحدی جرائم کا ریگولیشن نافذ ہو۔ مقدمات کی تجویز بذریعہ کونسل جرگہ داروں کے ہو سکتی ہے دیکھو سرحدی جرائم کے ریگولیشن (نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۱۱۔ مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی نیز دیکھو ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۱ واسطے تعمیل ان احکام سزا کے جو کونسل جرگہ داروں کی ہدایت کی بنا پر صادر ہوں ان عدالتوں میں تجویز ثانی کے ممنوع السماعت ہونیکے باب میں دیکھو ریگولیشن مذکور کی دفعہ

(۱) عدالتہائے سشن۔

(۲) صاحبان مجسٹریٹ پریذیڈنسی

(۳) صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۴) صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم

(۵) صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم

(ب) قسمتہائے ارضی

سشن کی قسمتیں اور اضلاع دفعہ ۷۔ [۱] (۱) ہر صوبہ (باستثنائے بلاد پریذیڈنسی کے) سشن کی قسمت ہوگا یا سشن کی قسمتوں پر مشتمل ہوگا۔ ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کیلئے ایک ضلع ہوگی یا اضلاع پر مشتمل ہوگی

قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار (۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی [۲] قسمتوں اور ضلعوں کی حدود کو تبدیل کرے [۳]...... ان کی تعداد بدل دے۔

موجودہ قسمتوں اور ضلعوں کا برقرار رہنا جبتک تبدیلی نہ ہو (۳) قسمتہائے سشن اور اضلاع جو وقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہوں بجز اسکی اور اسوقت تک کہ ان میں حسب مذکور تبدیلی ہو قسمتہائے سشن اور اضلاع بنے رہینگے۔

پریذیڈنسی اضلاع تصور کئے جائینگے (۴) اس مجموعہ کی اغراض کیلئے ہر بلدہ پریذیڈنسی ایک ضلع سمجھا جائیگا

[۱] عدالتہائے سشن واقع اپر برما کے باب میں دیکھو اپر برما کی عدالت فوجداری کے رگولیشن (نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱ مندرجہ مجموعہ قوانین برما۔

[۲] نسبت اشتہار متعلق تقسیم اضلاع صوبہ سرحدی مغربی و شمالی کے سشن کی قسمتوں میں دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۰۱ء حصہ ۲ صفحہ ۱۳۰

نسبت اشتہارات متعلق تقسیم لوئر برما کے سشن کی قسمتوں میں دیکھو بیرل قواعد متعلق برما۔

نسبت اشتہار مجریہ زیر دفعہ ہذا متعلق ممالک متوسط کے دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط اور متعلق بہار و اڑیسہ کے۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق بہار و اڑیسہ۔

نسبت اشتہار مجریہ گورنمنٹ مدراس کے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس اور نسبت اشتہارات مجریہ گورنمنٹ پنجاب کے دیکھو قواعد و احکام متعلق پنجاب۔

نسبت اشتہارات مجریہ گورنمنٹ ممالک متحدہ کے دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متحدہ۔

نسبت اشتہار متعلق اعلان اس امر کے کہ پرگنہ مانور قسمت سشن اور ضلع ہو دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۱۲ء حصہ ۲ صفحہ ۱۸۸

نسبت اشتہار مجریہ گورنمنٹ مدراس متعلق اعلان اس امر کے کہ تعلقہ ناگپور اور الاکا اور چرلا ضلع گوداوری کے اور ضلع مذکور کے ایک ڈویژن بھدراچلم کے جزو ہو جائینگے۔ دیکھو فورٹ سینٹ جارج گزٹ ۱۹۰۱ء حصہ ۱ صفحہ ۱

نسبت اشتہار مجریہ گورنمنٹ بمبئی متعلق ہدایت اس امر کے کہ ضلع پانچ محال قسمت سشن تردیج کا جزو ہو جائیگا دیکھو قواعد و احکام متعلق بمبئی نسبت اشتہار متعلق اعلان اس امر کے کہ ضلع دارجلنگ قسمت پورنیہ کی حدود میں شامل ہو جائیگا دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال نسبت اشتہار مجریہ چیف کمشنر ممالک متوسط متعلق اعلان اس امر کے کہ بعض مواضعات ترکی جبلپور گڈھ کے اضلاع بلاسپور اور مانور میں شامل ہو جائینگے۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط۔ نسبت اشتہار مجریہ چیف کمشنر آسام متعلق توسیع حدود قسمت سشن اضلاع آسام وادی کے اس غرض سے کہ وہ قطعہ جو کوہ ناگا سے نکال کر ضلع سیب ساگر میں منتقل کیا گیا ہے اس میں شامل ہو جائے دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام

[۳] الفاظ "بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے" بذریعہ دفعہ ۲ و ضمیمہ ۱ ڈیوولوشن ایکٹ (نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء) نکال دیے گئے۔

اضلاع کو سب ڈویژنوں میں تقسیم کرنیکا اختیار | دفعہ ۸۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے[a]۔ کہ کسی ضلع واقع بیرون ملاد پریذیڈنسی کو سب ڈویژنوں میں تقسیم کرے۔ یا کسی ایسے ضلع کے کسی حصہ کو ایک سب ڈویژن قرار دے۔ اور کسی سب ڈویژن کی حدود کو تبدیل کرے۔

موجودہ سب ڈویژن برقرار رہینگے | (۲) تمام سب ڈویژن موجودہ جواب عموماً کسی مجسٹریٹ کے اہتمام میں کیکر جاتے ہیں۔ ان کی نسبت یہ سمجھا جائیگا۔ کہ اس مجموعہ کے بموجب قائم کئے گئے ہیں۔

(ج) عدالتیں اور سررشتے واقعہ بیرون ملاد پریذیڈنسی۔

عدالت سشن | دفعہ ۹۔[b] (۱) لوکل گورنمنٹ کو چاہئے۔ کہ ہر ایک قسمت سشن کیلئے ایک عدالت سشن مقرر کرے۔ اور ویسی عدالت کا ایک جج مامور کرے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ بذریعہ حکم عام یا خاص مندرجہ گزٹ سرکاری یہ ہدایت کردے کہ کس مقام یا کن مقاموں میں عدالت سشن اجلاس کرے گی۔ مگر جب تک کہ حکم صادر نہ ہوے۔ عدالت ہائے سشن اپنے اجلاس بدستور سابق کیا کرینگی۔

(۳)[c] نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے۔ کہ ویسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں اختیارات عمل میں لانے کے لئے اڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج مقرر کرے

---

[a] نسبت اشتہارات کے دیکھو قواعد واحکام متعلق بنگال وقواعد واحکام متعلق بہار واڑیسہ وقواعد واحکام متعلق بمبئی ومینول قواعد متعلق برہما۔ وقواعد واحکام متعلق ممالک متوسط وقواعد واحکام متعلق مدراس وقواعد واحکام متعلق پنجاب وقواعد واحکام متعلق ممالک متحدہ۔

[b] نسبت اشتہارات مجریہ زیر ضمن ہذا کے دیکھو قواعد واحکام متعلق بمبئی ومینول قواعد متعلق برہما وقواعد واحکام متعلق پنجاب وقواعد واحکام متعلق مدراس وقواعد واحکام متعلق ممالک متحدہ نسبت اشتہارات مجریہ چیف کمشنر صوبہ سرحدی مغربی وشمالی کے دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۰۱ء حصہ ۲ صفحہ ۱۳۰ ۔ نسبت اشتہار متعلق کورگ کے جس کے ذریعہ سے کمشنر کو سشن جج مقرر کیا گیا ہے۔ دیکھو قواعد واحکام متعلق کورگ بہ تعلق پرگنہ مانپور کے دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۱۳ء حصہ ا صفحہ ۱۵۹۔

[c] نسبت اشتہارات مجریہ زیر ضمن ہذا کے دیکھو قواعد واحکام متعلق بنگال وقواعد واحکام متعلق بہار واڑیسہ وقواعد واحکام ممالک متوسط وقواعد واحکام متعلق پنجاب وقواعد واحکام متعلق مدراس وقواعد واحکام متعلق ممالک متحدہ نسبت اشتہار مجریہ زیر ضمن ہذا بہ تعلق تقرر اسسٹنٹ سشن جج کے برٹش بلوچستان میں دیکھو قواعد واحکام متعلق بلوچستان۔

(۴) ایک قسمت سشن کا سشن جج دوسری قسمت کا اڈیشنل جج بھی از طرف لوکل گورنمنٹ مقرر ہو سکتا ہے۔ اور ویسی صورت میں وہ انفصال مقدمات کے لئے دونوں قسمتوں میں سے کسی قسمت میں ایسے مقام یا مقاموں پر اجلاس کر سکتا ہے۔ جہاں لوکل گورنمنٹ حکم کرے۔

(۵) تمام عدالتہائے سشن جو بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں۔ ایسی سمجھی جائینگی۔ کہ حسب ایکٹ ہذا قائم ہوئی تھیں۔

مجسٹریٹ ضلع | **دفعہ ۱۰۔** (۱) ہر ایسے ضلع میں جو بلاد پریذیڈنسی کے باہر ہو۔ لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے[1] کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کرے۔ جو مجسٹریٹ ضلع کہلائیگا۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو[2] ۔۔۔۔ اڈیشنل مجسٹریٹ ضلع مقرر کرے۔ اور ایسے اڈیشنل مجسٹریٹ ضلع کو کل یا کوئی اختیار مجسٹریٹ ضلع تحت مجموعہ ہذا[3] (یا کسی اور قانون نافذ الوقت) کا حسب ہدایت لوکل گورنمنٹ حاصل رہے گا۔

(۳)[4] دفعات ۱۹۲ ضمن (۱) و ۴۰۷ ضمن (۲) اور ۵۲۸ ضمن (۲) اور (۳) کی اغراض کے لئے ایسے اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت سمجھے جائینگے)

مجسٹریٹ ضلع کے خالی عہدہ پر عہدہ دار کا چند روز کیلئے قائم ہونا | **دفعہ ۱۱۔** جب کسی باعث خالی ہوجانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار کو ضلع کے انتظام صیغہ اگزیکٹو کے اختیارات اعلیٰ چند روز کے لئے حاصل ہوجائیں۔ تو ویسے عہدہ داروں کو لازم ہے۔ کہ تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ وہ ان تمام اختیارات کو نافذ اور اُن تمام خدمات کی تعمیل کرے جو اس مجموعہ کی رو سے مجسٹریٹ ضلع کو بالتناسب مفوض اور سپرد ہوئی ہیں۔

مجسٹریٹ ماتحت | **دفعہ ۱۲۔** (۱)[5] لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے۔ کہ کسی ضلع میں جو بلاد پریذیڈنسی کے باہر ہو

[1] نسبت ان افسروں کے جن کو اجمیر مارواڑ میں مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات دیئے گئے ہوں۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق اجمیر اور بہ تعلق امر مذکور کے پرگنہ مانپور میں دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۱۳ء حصہ ۲ صفحہ ۱۰۸۰ [2] الفاظ ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء کی رو سے نکالدئے گئے۔ [3] یہ الفاظ مجموعہ مذکورہ بالا کی رو سے داخل کئے گئے۔ [4] مجموعہ مذکورہ بالا کی رو سے اس ضمن کا اضافہ ہوا۔ [5] نسبت اشتہار مجریہ گورنمنٹ بنگال زیر دفعہ ہذا دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال نسبت اشتہار مجریہ چیف کمشنر اجمیر مارواڑ دیکھو قواعد و احکام متعلق اجمیر نسبت اشتہار مجریہ چیف کمشنر کورگ دیکھو قواعد و احکام متعلق کورگ۔ نسبت اشتہار مجریہ گورنمنٹ برہما دیکھو سنبول قواعد برہما

علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جسقدر اشخاص کو وہ لوکل گورنمنٹ مناسب سمجھے۔ عہدہ ہائے مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ درجہ سوم پر مقرر کرے۔ اور لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کو بابتلاء حکم لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہوگا۔ کہ وقتاً فوقتاً اُن رقبہ ہائے مقامی کی تعیین کرے۔ جن کے اندر ویسے اشخاص اُن اختیارات میں سے سب یا بعض کو نافذ کرسکتے ہیں جو اس مجموعہ کے مطابق بالتناسب انکو عطا ہوئے ہوں۔

اُن کے اختیار کی حدود مقامی

(۲) بجز اس کے کہ ایسی تعیین کی بابت دیگر نہج پر حکم ہو۔ اختیار و سماعت و اقتدارات ویسے اشخاص کے کل ضلع مذکور سے متعلق ہونگے۔

سب ڈویژن کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۳۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی سب ڈویژن کا اہتمام سپرد کرے اور حسب ضرورت اسے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے۔

(۲) ویسے مجسٹریٹ سب ڈویژن کہلائیں گے۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ اپنے وہ اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے اسکو حاصل ہیں صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا اسپیشل مجسٹریٹ

دفعہ ۱۴ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ تمام یا بعض وہ اختیارات جو حسب شرائط یا مطابق مجموعہ ہذا کے کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو مفوض ہو چکے ہوں۔ یا مفوض ہوسکتے ہوں۔ نسبت مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص یا اقسام مقدمات کے یا عموماً نسبت مقدمات کے کسی رقبہ مقامی میں بیرون بلاد پریذیڈنسی کے کسی شخص کو عطا کرے۔

(۲) ویسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائیں گے۔ اور اتنی مدت کیلئے مقرر کئے جائینگے جسکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ[1] ...... اپنے تحت حکومت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو دفعہ تحتی (۱) کی رو سے عطا ہوا ہے۔ ایسی قیود کے ساتھ مفوض کرے۔ جو اس کو مناسب معلوم ہوں۔

(۴) اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع سے کم رتبہ رکھتا ہو کچھ

---

[1] نسبت تفویض کئے جانے ایسے اختیارات کے منجانب چیف کمشنر ممالک متوسط کے دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط اور منجانب گورنمنٹ مدراس کے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس ۔ سلسلہ[2] الفاظ ”بدیہ حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل“ بذریعہ دفعہ ۲ و ضمیمہ ا ڈیوولوشن ایکٹ نمبرہ ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء نکال دیئے گئے۔

اختیارات تفویض کئے جائینگے۔ اور کچھ اختیارات عہدہ دار پولیس کو اس طرح تفویض کئے جائینگے کہ جب تک کہ واسطے قائم رکھنے امن و امان اور جرم فیصلہ انکا و گرفتار کرنے و نظر بند رکھنے مجرمان کے بغرض انکے احضار روبرو مجسٹریٹ کے اور واسطے تعمیل کسی اور فرض منصبی عہدہ داران مذکورہ کے جو اسکو بموجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد ہوئی ہوں۔ حضور ممدوح[1]

مجسٹریٹوں کے بنچ

دفعہ ۱۵- (۱)[2] لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنیکی مجاز ہے کہ کسی مقام واقع بلاد پریزیڈنسی پر دو یا زیادہ مجسٹریٹ بطور بنچ یعنی جلسہ حکام کے یکجا اجلاس کریں۔ اور اس کو جائز ہے کہ ایسے بنچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجموعہ کے مطابق یا اسکی رو سے مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کئے گئے یا عطا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ ہدایت کرے۔ کہ بنچ مذکور ویسے اختیارات صرف اُن مقدمات میں یا اقسام مقدمات میں اور اُن حدود مقامی کے اندر نافذ کرے جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوں۔

خاص ہدایت کے نہونیکی صورت میں وہ اختیارات جو بذریعہ بنچ عمل میں آسکینگے

(۲) بجز اس صورت کے کہ کسی حکم صادرہ حسب اقتضائے دفعہ ہذا میں کچھ اور مضمون ہو ویسے ہر بنچ کو وہ اختیارات ہونگے جو اس مجموعہ کیمطابق اس اعلیٰ درجہ کے مجسٹریٹ کو تفویض ہوئے ہوں۔ کہ جس درجہ بنچ مذکور کے ممبروں میں سے کوئی ایسا ایک ممبر ہو جو بطور ایک ممبر بنچ کے حاضر ہو کر کارروائی میں شریک ہو سکا۔ ایسا بنچ حتی الامکان اس مجموعہ کی اغراض کے لئے ویسے درجہ کا مجسٹریٹ سمجھا جائیگا۔

بنچوں کی ہدایت کے لئے قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۶- لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ مجاز[3] ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے ہدایت بنچہائے مجسٹریٹ متعینہ کسی ضلع کے امور مفصلہ ذیل کی بابت کرے۔

(الف) نسبت اقسام مقدمات تجویز طلب کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات اجلاس کے۔

---

[1] بلا لحاظ کسی مضمون کے جو دفعہ ۷ میں مندرج ہے آسام کے ہر عہدہ دار پولیس کو جسکا رتبہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے رتبہ سے کم نہو ایسے تمام یا بعض اختیار تفویض جا سکتے ہیں۔ جو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کو مقدمات غیر قابل دست اندازی کی بابت مفوض ہوتی ہیں یا مفوض ہو سکتے ہیں دیکھو آسام کے عہدہ داران پولیس کے ریگولیشن نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۲ مندرجہ مجموعہ قوانین آسام۔ عہدہ داران پولیس کو اختیارات مجسٹریٹ کے تفویض کرنیکے باب میں اپر برہما میں دیکھو اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۳۔ اور اضلاع شانوں اور اراکان میں دیکھو قوانین برہما کے ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ مندرجہ مجموعہ قوانین برہما۔ متعلق پولیس صوبہ سرحدی پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی دیکھو ریگولیشن عہدہ داران پولیس صوبہ سرحدی پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۱ مندرجہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی[2] نسبت اشتہارات کے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس۔

[4] ایسے قواعد کی مثال کے لئے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس و قواعد و احکام متعلق آسام و قواعد و احکام متعلق بنگال مینول قواعد متعلق برہما و قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط۔

(ج) نسبت تقرر بنچ واسطے تجویز مقامات کے۔

(د) نسبت طریق تصفیہ اختلاف آراء کے جو مابین صاحبان مجسٹریٹ بوقت اجلاس بطور بنچ پیدا ہوں۔

مجسٹریٹوں اور بنچوں کا مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونا

دفعہ ۱۷ (۱) جملہ صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ و ۱۳ کی رو سے مقرر اور جملہ بنچ جو دفعہ ۱۵ کے مطابق وضع کئے جائیں۔ مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونگے اور اسکو اختیار رہیگا۔ کہ وقتاً فوقتاً قواعد یا احکام خاص جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہوں نسبت تقسیم کارما بین صاحبان مجسٹریٹ اور بنچہائے مذکور کے مرتب یا صادر کرے۔ اور

مجسٹریٹ سب ڈویژن کے ماتحت ہونا

(۲) ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ سب ڈویژن نہو) اور ہر بنچ جو کسی سب ڈویژن میں اختیارات نافذ کرتا ہو مجسٹریٹ سب ڈویژن کے بھی ماتحت ہوگا۔ مگر مجسٹریٹ ضلع اسپر حکومت عام رکھیگا

اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا

(۳) جملہ صاحبان اسسٹنٹ سشن جج تابع اس سشن جج کے ہونگے جسکی عدالت میں وہ اختیارات عمل میں لاتے ہوں۔ اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہوں نسبت تقسیم کارما بین صاحبان اسسٹنٹ سشن جج مذکور کے مرتب کرے۔

(۴) صاحب سشن جج کو یہ بھی اختیار ہوگا۔ کہ جب وہ بباعث ناگزیر غیر حاضر ہو یا کام کرنیکے لائق نہو تو یہ بندوبست کرے کہ اڈیشنل یا اسسٹنٹ سشن جج یا اڈیشنل یا اسسٹنٹ جج کے نہ ہونیکی صورت میں مجسٹریٹ ضلع کسی ضروری درخواست کی سماعت کرکے اسپر حکم صادر کرے اور ایسے جج یا مجسٹریٹ کو کسی ایسی درخواست کی نسبت کار بند ہونے کا اختیار رہیگا۔

(۵) مجسٹریٹ ضلع یا وہ مجسٹریٹ یا بنچ جو مطابق دفعات ۱۲ (۲) و ۱۴ (۵) مقرر یا موضوع کئے جائیں کوئی اسسٹنٹ صاحب سشن جج کے ماتحت نہ ہوگا۔ الا اس حد تک اور اس طور پر جو آئندہ بصراحت ظاہر کیا ہے۔

(ح) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی

صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا تقرر

دفعہ ۱۸۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو بہ تعداد کافی (جو آئندہ) بلقب مجسٹریٹ پریزیڈنسی نامزد ہیں) ہر ایک بلدہ پریزیڈنسی کے لئے مجسٹریٹ مقرر کرے اور انمیں سے ایک شخص کو ویسے کسی بلدہ کا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی قرار دے۔

(۲) اختیارات مجسٹریٹ پریزیڈنسی تحت مجموعہ ہذا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مشاہرہ یاب مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کوئی دوسرا مجسٹریٹ پریزیڈنسی جسکو لوکل گورنمنٹ سے تنہا اجلاس کرنیکا اختیار ملا ہو یا صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا کوئی بنچ نافذ کرسکیگا۔

(۳)[1] اس دفعہ کی رو سے کوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ ایسی مدت کیلئے جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ

[1] ضمن (۳) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کی رو سے ایزاد کی گئی۔

عام یا خاص حکم کی رو سے ہدایت کرے مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(۲)[1] لوکل گورنمنٹ کسی شخص کو ایڈیشنل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ مقرر کر سکتی ہے اور ایسے ایڈیشنل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے کل یا بعض اختیارات زیر مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت حاصل ہونگے۔ جیسا کہ لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے۔

بنچ | دفعہ ۱۹- جائز ہے۔ کہ ان میں کے دو یا زیادہ اشخاص (باتباع ان قواعد کے جو بہ تجویز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی اندرون اختیارات منفوضہ آئندہ مرتب کئے جائیں) شامل ہو کر بطور بنچ کے یکجا اجلاس کریں

علاقہ اختیار کے حدود مقامی | دفعہ ۲۰- ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اس بلدہ پریزیڈنسی کے کل مقامات میں جس کے لئے وہ مقرر ہوا ہو۔ اور ویسے بلدہ کی بندرگاہ کی حدود کے اندر اور ہر ایک دریا قابل روانگی کشتی یا چشمہ کی حدود میں جو اس میں جا ملا ہو مطابق مراحت[2] حدود مندرجہ اس قانون[3] کے نافذ کریگا۔ جو واسطے انتظام بنادر اور محصولات بنادر کے اسوقت نفاذ پذیر ہو۔

چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی | دفعہ ۲۱- (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے علاقہ اختیارات کی حدود مقامی کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کریگا۔ جو اسے بموجب مجموعہ عطا ہوئے ہوں یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذہ عین ماقبل اسوقت کے جب یہ مجموعہ اثر پذیر ہو جائے۔ کسی سپریر یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی معرفت عمل میں آتا جاتا ہو۔ اور اس کو اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے سے حاصل کر کے ایسے قواعد[4] جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے انتظام امور مفصلہ ذیل کے مرتب کرتا رہے۔

(الف) نسبت کارروائی و تقسیم کار اور ضابطہ عمل عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ بلدہ کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات کے جہاں مجسٹریٹوں کے بنچوں کا اجلاس ہوگا۔

(ج) نسبت وضع کرنے ویسے بنچوں کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو مابین صاحبان مجسٹریٹ بروقت اجلاس کے ظہور پذیر ہوں

(ہ) نسبت کسی اور چیز کے جسکی بابت مجسٹریٹ ضلع اپنے ایسے عام اختیارات حکومت کی رو سے کارروائی کر سکتا ہو۔ جو وہ اپنے ماتحت کے مجسٹریٹوں پر رکھتا ہو۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے۔ کہ اس مجموعہ کی اغراض کیلئے یہ اعلان[5] کرے کہ کون مجسٹریٹ پریزیڈنسی مع ایڈیشنل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹوں کے چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے ماتحت ہونگے

[1] ضمن (۲) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کی رو سے ازدیاد کیا گیا۔ [2] دیکھو ہند کی بندرگاہوں کا ایکٹ نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ء۔ [3] ... [4] نسبت قواعد دفعہ ہذا دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس و قواعد و احکام متعلق بمبئی و قواعد و احکام متعلق بنگال۔ نسبت اشتہار مجریہ زیر ضمن ہذا متعلقہ پریزیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال۔ [5] یہ الفاظ ہندولود نمبر ۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء دفعہ ۲ کے ...

اور گورنمنٹ موصوف مجاز ہے۔ کہ اُن کی حد حکومت کی تعیین کرے۔

جسٹس آف دی پیس مفصل کیلئے دفعہ ۲۲[1] - ہر لوکل گورنمنٹ ان علاقہ جات کے متعلق جو اس کے زیر انتظام ہوں[2]۔ سرکاری گزٹ میں اشتہار دیکر ایسے اشخاص کو جو برٹش انڈیا میں رہتے ہوں اور کسی غیر ملک کی رعایا نہ ہوں۔ جیسا کہ مناسب سمجھے اس حد میں اور اس رقبہ مقامی کے لئے جس کی تصریح اشتہار میں ہو گی جسٹس آف دی پیس مقرر کر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۳- بذریعہ دفعہ ۲- ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء منسوخ کی گئی۔

دفعہ ۲۴- دفعہ ۴- ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۲۳ء کے ذریعہ منسوخ ہو گئی۔

ایکس آفیشو یعنی عہدوں کے اعتبار سے جسٹس آف دی پیس دفعہ ۲۵- جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب نواب گورنران بہادر اور جناب لفٹنٹ گورنران بہادر اور جناب چیف کمشنران بہادر اور جناب گورنر جنرل بہادر کی کونسل کے معمولی ممبران[3] اور ہائیکورٹ کے صاحبان جج اپنے اپنے عہدوں کے اعتبار سے کل برٹش انڈیا کے لئے اور اس کے اندر جسٹس آف دی پیس ہیں۔ اور صاحبان سشن جج و مجسٹریٹ ضلع اس قسمت کے اندر اور اس قلمرو کے لئے جو اس لوکل گورنمنٹ کے زیر نظم و نسق ہو۔ جس کے ماتحت وہ کارگذار ہیں جسٹس آف دی پیس ہیں۔ اور صاحبان مجسٹریٹ پریذیڈنسی ان بلاد کے اندر اور ان کے لئے جسٹس آف دی پیس ہیں جن میں وہ باعتبار منصب مجسٹریٹ کا عہدہ رکھتے ہیں۔

(د) معطلی اور موقوفی

صاحبان جج و صاحبان مجسٹریٹ کی معطلی و موقوفی دفعہ ۲۶- جائز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالتہا فوجداری باستثنائے عدالت العالیہ ہائیکورٹ جو از روئے سند شاہی کے قائم ہوئی ہوں اور جملہ صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کئے جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے صاحبان جج اور مجسٹریٹ جو بالفعل حسب حکم جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے عہدہ پر معطل یا موقوف ہونے کے لائق ہیں۔ کسی اور حاکم کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف نہ ہو سکیں گے۔

[1] دفعہ ۲ بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ اول دیلیتن ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۰ء کوقائم ہوئی۔ [2] الفاظ اور خطوط وحدانی (باستثنائے بلاد مذکورہ بالا) بذریعہ دفعہ ۳۔ ایکٹ ترمیم قوانین فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دئے گئے۔ [2] یہ الفاظ بذریعہ ایکٹ مذکورہ بالا بجائے الفاظ "دیسی رعایا برطانیہ اہل یورپ" کے قائم کئے گئے۔

[3] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ہائیکورٹوں کے صاحبان جج اور ریکارڈر رنگون" کے قوانین برما کی عدالتوں کے ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۴ - اور ضمیمہ اول کے ذریعہ سے قائم کئے گئے۔ مندرجہ مجموعہ قوانین برما

جسٹس آف دی پیس کی معطلی و موقوفی دفعہ ۲۷[۵۱]۔ ...... لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرے۔

باب سوم

عدالتوں کے اختیارات

(الف) تصریح ان جرائم کی جو ہر عدالت واحد کی سماعت کے لائق ہیں

جرائم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات دفعہ ۲۸۔ بپابندی دیگر احکام مجموعہ ہذا اسکے جائز ہے کہ تجویز ہر جرم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی عدالت[۵۲] مفصلہ ذیل کی معرفت کیجائے

(الف) عدالت ہائیکورٹ کی معرفت۔ یا

(ب) عدالت سشن کی معرفت۔ یا

(ج) کسی اور عدالت کی معرفت جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں ایسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کیگئی ہو

تمثیل:۔ زید بعلت الزام قتل انسان مستلزم السزا عدالت سشن میں سپرد ہوا۔ جائز ہے کہ اسپر صرف بالارادہ ضرر پہونچانیکا جرم ثابت کیا جائے۔ یعنی ایسا جرم جسکی تجویز مجسٹریٹ کر سکے۔

جرائم جو کسی اور قانون میں مصرح ہیں دفعہ ۲۹۔ (۱) بہ تبعیت[۵۳] دیگر احکام مجموعہ ہذا تجویز ہر جرم مصرحہ کسی اور قانون کی اگر ایسے قانون میں کوئی خاص عدالت اسکی تجویز کنندہ قرار پائی ہو۔ اُسی عدالت کی معرفت ہوگی۔

(۲) اگر حسب مذکور کسی عدالت کا ذکر نہو تو جائز ہے کہ اس جرم کی تجویز ہائیکورٹ یا (بمتابعت[۵۴] مذکورہ بالا) کسی اور عدالت حسب مجموعہ ہذا کی معرفت ہو۔ جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں ایسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہو

رعیت برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات کی سماعت دفعہ ۲۹[۵۵] (الف) کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کسی ایسے جرم کی تفتیش یا تجویز نہ کریگا جسکی سزا پچاس روپیہ تک کے جرمانہ کے سوا کچھ اور ہو۔ جبکہ ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو۔ اور دعوی کرے کہ اس کے مقدمہ کی تجویز بطور رعیت مذکور ہونی چاہیئے۔

---

۵۱ الفاظ "جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں۔ کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدے سے معطل یا موقوف کریں۔ اور" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ ۱ ڈیولوشن ایکٹ نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء نکل گئے

۵۲ دیکھو ایکٹ ہائے عام جلد ۱۔ ۵۳ یہ الفاظ بجائے الفاظ "احکام دفعہ ۴۴۷" بذریعہ دفعہ ۵ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ ۵۴ یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔ ۵۵ دفعہ ۲۹۔ (الف) بذریعہ دفعہ ۶ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کی گئی

زیر عمر مجرموں کی صورت میں اختیار سماعت

دفعہ ۲۹ (ب)[1]۔ کسی جرم کی تجویز سوائے ایسے جرم کے جسکی سزا موت یا حبس دوام ہو جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جسکی عمر اُس تاریخ پر جبکہ وہ عدالت میں حاضر ہو یا حاضر کیا جائے پندرہ سال سے کم معلوم ہوتا ہو۔ کوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا کوئی اور مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ نے ریفارمٹری اسکول ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۸ ضمن (۱) کی رو سے اختیارات تفویض شدہ کے استعمال کرنیکا خاص طور پر اختیار دیا ہو تجویز کر سکتا ہے۔ یا کسی ایسے رقبہ میں جس میں ایکٹ مذکور کسی اور قانون جسکی رو سے زیر عمر مجرموں کی حراست تجویز یا انتظام کیا گیا ہو۔ کُلاً یا جزواً منسوخ ہو گیا ہو۔ تو کوئی مجسٹریٹ جسکو ایسے قانون کی رو سے یا زیر اس کے کل یا کوئی اختیار تفویض شدہ کے استعمال کرنیکا اختیار دیا گیا ہو تجویز کر سکتی ہے۔

وہ جرائم جو لائق سزائے موت کے نہیں ہیں

دفعہ ۳۰۔ ان ممالک میں جو زیر حکومت جناب نواب لفٹننٹ گورنران بہادر پنجاب[2] و برما[3] اور صاحبان چیف کمشنر ممالک اودھ اور ممالک متوسط[3] اور کورگ اور آسام کے ہیں۔ اور سندھ میں بلکہ باقی ممالک کے ان اطراف میں جہاں صاحبان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہیں لوکل گورنمنٹ کو باوجود اسکے کہ دفعہ ۲۹ میں کچھ اور حکم مندرج ہوا اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو یہ اختیار عطا کرے۔ کہ وہ بحیثیت مجسٹریٹی ان کل جرائم کی تجویز کرے جو لائق سزائے موت کے نہیں ہیں۔

(ب) بابت احکام سزا جو مختلف درجوں کی عدالتوں سے صادر ہو سکتے ہیں

وہ احکام سزا جو ہائیکورٹ اور صاحبان سشن جج صادر کر سکتے ہیں

دفعہ ۳۱ (۱) جائز ہے کہ ہائیکورٹ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے (۲) سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج کوئی ایسا حکم سزا صادر کر سکتا ہے جو قانوناً جائز ہو۔ مگر جب ویسا جج سزائے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحالی احکام از ہائیکورٹ[4] ہوگا۔

(۳) اسسٹنٹ سشن جج مجاز ہے۔ کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے باستثنائے حکم سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور سات برس سے زیادہ کے لئے یا قید سات برس سے زیادہ میعاد کی۔

---

[1] دفعہ ۲۹ (ب) بذریعہ دفعہ ۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کیگئی۔

[2] دیکھو ایکٹہائے عام جلد ۵۔ جسوقت کہ مجموعہ ہذا پاس ہوا تھا۔ اسوقت ان علاقوں میں وہ سلسلے بھی شامل تھے۔ جو اب صوبہ سرحدی مغربی و شمالی ہیں۔

[3] صوبہ پنجاب ممالک متحدہ ممالک متوسط و آسام اب گورنری صوبجات ہوگئے ہیں۔ دیکھو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۵۲ صوبہ برما بھی اب گورنری صوبہ ہوگیا ہے۔ دیکھو نوٹیفکیشن نمبر ۲۰ مورخہ ۷ اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء اور نمبر ۱۱۹۲ مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء مشتہرہ گزٹ آف انڈیا غیرمعمولی سنہ ۱۹۲۱ء صفحہ ۱۲۸۱۔ اور گزٹ مذکور سنہ ۱۹۲۳ء صفحہ ۲۷۔

[4] دیکھو مابعد کی دفعہ ۳۷۴۔

وہ احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ صادر کرسکتے ہیں

دفعہ ۳۲۔ (۱) صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتوں کو اختیار ہے کہ احکام سزائے مفصلہ ذیل صادر کریں یعنی۔

(الف) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریذیڈنسی اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول } قید جو دو برس سے زیادہ نہو معہ اسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً[1] جائز ہو۔ جرمانہ جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو تازیانہ

(ب) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم } قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو معہ اسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً[1] جائز ہو۔ جرمانہ جسکی مقدار دوسو روپیہ سے زیادہ نہو[2] . . . .

(ج) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم } قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہو۔

(۲) ہر عدالت مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ ایسا حکم سزا قانونی صادر کرے جس میں ایسی چند سزائیں شامل ہوں۔ جن کی تجویز کرنیکا اسکو قانوناً اختیار ہو[2] . . . .

درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجسٹریٹوں کو حکم سزائے قید صادر کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۳۔ (۱) ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے کہ درصورت عدم ادائے جرمانہ اسقدر میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم ادائے جرمانہ کی صورت میں جائز ہو۔

شرائط متعلق بعض صورتوں کے بشرطیکہ۔

(الف) وہ میعاد مجسٹریٹ کے اس اختیار سے باہر نہو جو اس مجموعہ کی رو سے اس کو عطا ہوا ہے۔

(ب) کسی مقدمہ منفصلہ صاحب مجسٹریٹ میں حکم قید اصل حکم سزا کا ایک جزو ہو لازم ہے کہ وہ میعاد قید جو بقصور عدم ادائے جرمانہ تجویز کیجائے اس عرصہ قید کے چہارم سے زیادہ نہو۔ جو وہ ایسا مجسٹریٹ احکام کے عوض عاید کرسکتا ہو۔ بجز اس کے کہ وہ قید درصورت عدم ادائے جرمانہ عاید کیجائے۔

(۲) جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کی گئی ہو وہ جائز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزائے قید بابت اس سے بڑی میعاد کے ہو۔ جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ صادر کرسکتا ہے۔

بعض صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلیٰ

دفعہ ۳۴۔ ایسے مجسٹریٹ کی عدالت کو جسکو دفعہ ۳۰ کی رو سے

---

[1] دیکھو مجموعہ قوانین التعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء دفعات ۷۳ و ۷۴۔

[2] ضمن (۱) میں سے کچھ الفاظ اور پوری ضمن ۳ بذریعہ ضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء نکل گئی۔

اختیار خاص دیا گیا ہو۔ ایسا حکم سزا کے صادر کرنیکا اختیار رہیگا۔ جو قانوناً جائز ہو۔ بجز حکم سزائے موت یا قید بعبور دریائے شور کے جسکی میعاد سات برس سے زیادہ ہو یا حکم سزائے قید کے جسکی میعاد سات برس سے زیادہ ہو۔

عدالت اور مجسٹریٹ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کن سزاؤں کے دینے کے مجاز ہیں

دفعہ ۳۴ (الف)[1] باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعات ۳۱-۳۲-اور ۳۴

(الف) کوئی عدالت سشن مجاز نہ ہوگی۔ کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی سزا دے سوائے سزائے موت یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید مع جرمانہ یا بلا جرمانہ کے۔ اور

(ب) کوئی مجسٹریٹ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول مجاز نہ ہوگا۔ کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی سزا دے سوائے سزائے قید کے جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں

حکم سزا ان صورتوں میں کہ جب ایک ہی تجویز میں چند جرائم ثابت کیے جائیں

دفعہ ۳۵ (۱) جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز میں دو یا زیادہ جرائم ثابت کیے جائیں۔ تو عدالت مجاز ہے۔ (بمطابق[2] احکام دفعہ ۷۱ مجموعہ تعزیرات) کہ ایسے جرموں کی علت میں وہ متعدد سزائیں جرم کیلئے تجویز کرے جو جرائم مذکورہ کے لئے مقرر ہیں۔ اور جس قدر ایسی عدالت کو عائد کرنیکا اختیار ہے اور حکم دے کہ ایسی سزائیں جب قید یا حبس بعبور دریائے شور کی قسم کی ہوں ایک کے بعد دیگرے اس ترتیب سے شروع ہونگی جسکی عدالت ہدایت کرے۔ الا جبکہ عدالت یہ ہدایت کرے۔ کہ ایسی سزائیں ساتھ ساتھ ہوں۔

(۲) متعلق احکام سزا کے ایسی صورت میں عدالت کو محض اس وجہ سے کہ کل جرائم متعدد کی سزا مجموعی اس سزا سے زیادہ ہے جسکے عائد کرنیکا عدالت موصوف کو بحالت ثبوت جرم واحد اختیار ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور میں تجویز مقدمہ کے لئے بھیجدے۔

سزا کی میعاد کی رعایت

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) کسی صورت میں ایسے شخص کی نسبت چودہ برس سے زیادہ میعاد کیلئے قید کا حکم صادر کرنا جائز نہوگا۔

(ب) اگر مقدمہ کی تجویز (اس مجسٹریٹ کے سوائے جو دفعہ ۳۴ کی رو سے عمل کرتا ہو) کسی[3] مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی سزا اس سزا کے دو چند مقدار سے زیادہ نہوگی جو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عائد کر سکتا ہے۔

(۳) اپیل کی غرض کیلئے احکام سزا (سلسلہ وار)[4] مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب اس مقدمہ میں صادر ہوں جسمیں متعدد جرائم ایک ہی تجویز میں ثابت کیے جائیں بمنزلہ حکم سزا واحد متصور ہونگے۔ ..[5]

[1] دفعہ ۳۴ (الف) بذریعہ دفعہ ۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ؁۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔ [2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ؁۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ [3] دیکھو ایکٹہائے عام جلد ۱۔ [4] یہ لفظ بذریعہ دفعہ ۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ؁۱۹۲۳ء قائم ہوا۔ [5] تشریح ذیل بذریعہ دفعہ ۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ؁۱۹۲۳ء منسوخ ہو گئیں۔

(ج) اختیارات معمولی و مزید

مجسٹریٹوں کے اختیارات معمولی

دفعہ ۳۶[1] - تمام مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ سب ڈویژن اور مجسٹریٹ درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہیں۔ جو بعد ازیں انکو باقتضاء منصب عطا ہوئے ہیں۔ اور جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں مندرج ہے۔ اور یہ اختیارات "معمولی اختیارات" کہلاتے ہیں۔

اختیارات مزید جو صاحبان مجسٹریٹ کو بخشے جا سکتے ہیں

دفعہ ۳۷[1] - جائز ہے۔ کہ کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم و درجہ سوم لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ ضلع کیطرف سے جیسا موقع ہو۔ علاوہ اس کے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات عطا کئے جائیں۔ جو ضمیمہ چہارم میں وہ اختیارات قرار دیئے گئے ہوں۔ جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کیطرف سے اسکو حاصل ہو سکتے ہیں۔

مجسٹریٹ ضلع کے عطائے اختیار کا تابع حکومت ہونا

دفعہ ۳۸ - اختیار جو مجسٹریٹ ضلع کو از روئے دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہو باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ عمل میں لایا جائیگا۔

(د) بابت عطا و بحالی و منسوخی اختیارات کے

اختیارات کے بخشنے کا طریقہ

دفعہ ۳۹ - (۱) جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے۔ تو اسکو اختیار ہوگا از روئے حکم اشخاص بہ تخصیص انکے اسماء کے یا باعتبار ان کے عہدوں کے یا اقسام عہدہ داران کو بالعموم انکے عہدوں کے لقب سے اختیار بخشے۔

(۲) ہر ایسا حکم اس تاریخ سے نافذ ہوگا جس تاریخ کو حکم مذکور اس شخص کے پاس پہنچایا جائے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو۔

ان عہدہ داروں کے اختیارات کا بحال رہنا جنکی تبدیلی ہوئی ہو

دفعہ ۴۰ - جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جسکو اس مجموعہ کے مطابق کسی رقبہ مقامی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہوں۔ اسی مقدار کے کسی اور رقبہ مقامی کے اندر اسی لوکل گورنمنٹ کے تحت میں اسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے برابر یا اس سے بالاتر ہو۔ مقرر کیا جائے[2]۔ تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اسکے خلاف ہدایت نہ کی ہو

---

[1] اپر برما میں صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات کی نسبت دیکھو اپر برما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۵ مندرجہ مجموعہ قوانین برما۔ نسبت اختیارات مزید جو مجسٹریٹ صوبہ سرحدی مغربی و شمالی کو دیئے گئے ہیں دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۰۲ء حصہ ۲ صفحہ ۶۶۷۔ نسبت پنجاب دیکھو قواعد و احکام متعلق پنجاب

[2] یہ لفظ بجائے لفظ منتقل بذریعہ دفعہ ۸۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔

یا اسکے خلاف ہدایت نہ کرے تخص مذکور مستحق ہوگا۔ کہ اس رقبہ مقامی میں جس میں وہ مقرر ہوا ہو وہی اختیارات عمل میں لاوے

اختیارات کا منسوخ ہونا دفعہ ۴۱۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ ان جملہ اختیارات یا ان میں سے کسی اختیار کو نکال لے جو اس نے یا اس کے کسی عہدہ دار ماتحت نے اس مجموعہ کیمطابق کسی شخص کو عطا کئے ہوں

(۲) کوئی اختیارات جو مجسٹریٹ ضلع عطا کرے مجسٹریٹ ضلع نکال لے سکتا ہے۔

حصہ ۳
احکام عام
باب چہارم
صاحبان مجسٹریٹ و پولیس اور اُن اشخاص کو جو گرفتاری کریں مدد کرنے اور اطلاع پہنچانے کی بابت

خلائق کو چاہئے۔ کہ صاحبان مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دے دفعہ ۴۲۔ ہر شخص کو لازم ہے۔ کہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر یا ان کے باہر جب کبھی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس اُس سے بطور مناسب مدد طلب کرے تو امور مفصلہ ذیل میں مدد دے:-

(الف) گرفتار کرنے یا فرار ہونے سے روکنے میں کسی اور شخص کے جسکو ویسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس گرفتار کرنے کا مجاز ہو۔

(ب) نقص امن کے روکنے یا انسداد میں یا کسی نقصان کے روکنے میں جب ریلوے یا نہر یا تار برقی یا مال سرکاری کو نقصان پہنچانیکا اقدام کیا جائے۔

عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو تعمیل وارنٹ کرتا ہو دفعہ ۴۳۔ جب وارنٹ عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر پائے۔ تو ہر شخص غیر کو ویسے وارنٹ کی تعمیل میں مدد دینے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام وارنٹ تحریر پایا ہے۔ نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو۔

عام خلائق کو چاہئے کہ بعض جرموں کی اطلاع پہنچائے دفعہ ۴۴۔ (۱) ہر شخص کو عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر جو کسی ایسے جرم کا ارتکاب یا کسی اور شخص کے ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے۔ جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء کی دفعات مفصلہ ذیل یعنی دفعات ۱۲۱ و ۱۲۱ (الف) و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۴ (الف) و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵

۱؎ یہ الفاظ بجائے الفاظ "نافذ کرتا ہو" بذریعہ دفعہ ۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ ۲؎ دیکھو ایکٹ ہائے عام جلد ۱

۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۰۴ الف و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸
۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں مصرح ہے۔ لازم ہے کہ در صورت نہ ہونے مانع کسی معقول کے جسکا ثابت کرنا خود اسی شخص کے ذمہ رہیگا۔ جو اسکی واقف ہو۔ ایسے ارتکاب یا ارادہ کی اطلاع قریب تر مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کو فوراً بھیجے۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کیلئے لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں ہوا ہو۔ اور وہ ایک جرم قرار دیا جاتا اگر اس کا ارتکاب برٹش انڈیا میں ہوتا۔

گاؤں کے مکھیا اور پٹواریان اور مالکان اراضی وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض معاملات میں رپورٹ کریں

دفعہ ۴۵۔ (۱) ہر گاؤں کے مکھیا اور پٹواری اور گاؤں کے چوکیدار گاؤں کے عہدہ دار پولیس اور مالکانِ دخیل اراضی اور کسی ایسے مالک دخیل کے کارندہ کو جسکے ذمہ اس اراضی کا انتظام ہو۔ اور ہر اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو بنیابت سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو۔ لازم ہے کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم کو یعنی جو زیادہ قریب ہو ہر خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اس کو معلوم ہو فوراً پہنچا دے

(الف) کسی ایسے گاؤں میں جسکا وہ مکھیا یا پٹواری یا چوکیدار یا عہدہ دار پولیس ہو۔ یا جہاں وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا کارندہ ہو۔ یا مالگذاری یا لگان تحصیل کرتا ہو۔ جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اس کا فروخت کرنیوالا ہو۔ اُسکی سکونت مستقل یا چند روزہ کی بابت۔

(ب) جس شخص کی نسبت اُس کو معلوم ہو۔ یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے ویسے گاؤں کے اندر کسی مقام پر اُسکی آمد کی بابت یا گاؤں مذکور میں ہوکر کسی راستہ کے اس کے گذرنے کی بابت۔

(ج) جو جرم قابل ضمانت نہیں ہے۔ یا جو جرم مجموعہ قوانین تعزیرات[1] ہند ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ کی رو سے سزا کے لائق ہے۔ ویسے گاؤں میں یا اُس کے قریب اس کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت۔

(د) ویسے گاؤں میں یا اس کے قریب کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالت مشتبہ وقوع میں آئی ہو۔ (یا کسی ایسے گاؤں کے نزدیک کسی لاش یا جزو لاش کا ایسی حالت میں

[1] دفعہ ہذا ان مقامات سے متعلق نہ ہوگی جہاں پر ہما کا ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ء نافذ ہے دیکھو ضمن (۲) دفعہ ۲۔ ایکٹ مذکور مندرجہ مجموعہ قوانین برہما۔ [2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔ [3] دیکھو ایکٹ ۴۵ عام جلد ۱۔ [4] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۹۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

یا پایا جاوے جس پر شبہ کی معقول وجہ ہو کہ کوئی ایسی موت ہوئی ہے یا کسی ایسے گاؤں میں سے کسی شخص کا ایسے حالات میں غائب ہو جانا جس پر معقول شبہ ہوتا ہو کہ کوئی غیر قابل ضمانت جرم شخص مذکور کے متعلق سرزد ہوا ہے)

(ط) دیگر گاؤں کے قریب کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں کسی فعل کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جسکا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونیکی صورت میں وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء کی دفعات مرقومہ الذیل یعنی دفعات[1] ۱۲۱-۱۲۲- ۲۳۲- ۲۳۴- ۲۳۵- ۲۳۶- ۲۳۷- ۲۳۸- ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۸۹ (الف) و ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) و ۴۸۹ (د)[2] میں کسی کی رو سے ایک جرم سزا کے لائق ہوتا

(ی) کسی امر کی بابت جس سے انفاذ نظم و نظام میں یا انسداد جرم میں یا سلامتی شخصی یا مالی میں جسکی نسبت مجسٹریٹ ضلع نے حکم عام یا خاص کے ذریعہ سے جو لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کیکر صادر کیا گیا ہو، اطلاع پہنچانے کے لیے اسکو ہدایت کی ہو۔ وقوع خلل کا احتمال ہو۔

(۲) دفعہ ہذا میں۔

(اول) لفظ "گاؤں" میں گاؤں کی اراضیات داخل ہیں۔ الخ

(دوم) الفاظ "مجرم اشتہاری" میں ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی عدالت یا افسر کی جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے کسی جزو ہند میں مقرر کیا یا قائم رکھا ہو کسی ایسے فعل کی بابت مجرم مشتہر کیا گیا ہو جسکا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونے کی صورت میں وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء کی دفعات مرقومہ الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی کی رو سے سزا کے لائق ہوتا۔

تقرر گاؤں کے مکھیا دنکا از طرف مجسٹریٹ ضلع بعض صورتوں میں اس دفعہ کی اغراض کیلئے

(۳) ان قواعد کی پابندی کیساتھ جو لوکل گورنمنٹ اسبارے میں وضع کریگی مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژنل[3] مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایک یا زیادہ شخصوں کو (اسکی یا انکی رضامندی سے)[4] زیر دفعہ ہذا گاؤں کے مکھیا کے فرائض ادا کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو یا نہ۔

---

[1] یہ اعداد بذریعہ دفعہ ۹ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔ [2] یہ الفاظ بذریعہ ایکٹ مذکور داخل ہوئے۔ [3] یہ الفاظ بذریعہ ایکٹ مذکور بجائے الفاظ "کسی گاؤں میں جہاں کوئی دیہا مکھیا کسی اور قانون کی رو سے مقرر شدہ نہیں ہے اس دفعہ کی اغراض کیلئے گاؤں کا مکھیا مقرر کیا کرے" قائم ہوئے۔

باب پنجم

بابت گرفتاری اور فراری اور گرفتاری مکرر

(الف) عموماً بابت گرفتاری

گرفتاری کیونکر کیا جائیگا | **دفعہ ۴۶۔** (۱) گرفتار کرنیکے وقت عہدہ دار پولیس یا شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اُس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھوئے یا قید کرے الّا اُس صورت میں کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے۔

کوشش گرفتاری میں مزاحمت کرنا | (۲) اگر وہ شخص اُس کوشش میں جو اُسکی گرفتاری کیلئے کیجائے بزور مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کرنیکا اقدام کرے تو وہ عہدہ دار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اُسکی گرفتاری کیلئے ہر ایک تدبیر ضروری عمل میں لائے۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق وقوع میں لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جسپر الزام جرم جو قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو نہ لگایا گیا ہو۔

اُس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو داخل ہوا ہو | **دفعہ ۴۷۔** اگر کوئی شخص جس کے پاس وارنٹ گرفتاری ہو۔ یا کوئی عہدہ دار پولیس جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو۔ کسی وجہ سے باور کرے کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام میں گھس گیا ہے یا اسکے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا یا اسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ شخص مذکور کی جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا عہدہ دار پولیس مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں بلا مزاحمت جانے دے اور اسکے اندر خانہ تلاشی کرنیکے لئے ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

جس حالت میں کارروائی جبکہ اندر داخل نہ ہوسکے | **دفعہ ۴۸۔** اگر دفعہ ۴۷ کے بموجب ایسے مقام کے اندر داخل نہ ہوسکے تو اس مقدمہ میں جس میں کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو۔ اور کسی دوسرے مقدمہ میں جس میں وارنٹ جاری ہوسکتا ہو لیکن بلا دیئے موقع فرار کے اُس شخص کو جسکی گرفتاری مطلوب ہے وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہ بات جائز ہوگی کہ عہدہ دار پولیس ایسے مقام میں داخل ہوکر اسکے اندر خانہ تلاشی کرے اور اسکو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں داخل ہونیکے لئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص مطلوب گرفتاری کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اس صورت میں توڑ کر داخل ہو کہ جب اُس نے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر کیا ہو اور داخل ہونیکی درخواست حسب مطلب کی ہو اور کسی اور طرح سے داخل ہونے سے مجبور رہا ہو۔

زنان خانہ کو توڑ کر اس کے اندر جانا | مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ویسا مقام ایسا خلوت خانہ ہو جس میں کوئی عورت (جو شخص مطلوب گرفتاری نہو) فی الواقع مقیم ہو۔ جو مطابق رواج کے لوگوں کے روبرو نہیں نکلتی ہے۔ تو ایسے شخص یا عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ویسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اس میں سے

۱ے درحضور سرحدی علاقہ کے جس کیساتھ دفعہ ۴۸ ان مقامات میں پڑھی جائیگی۔ جہاں سرحدی جرائم کا ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء نافذ ہو دیکھو ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۳۲ (۲) مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی شمالی مغربی۔

جا بھاگ گیا ہو تو مہاجم کو نہ تعاقب کرنے کے سلسلہ کی بجولت معقول مدد اور لیسے ہی کے مجاز ہوگا۔ کہ فوراً تعاقب کرے اور اس کو گرفتار کرلے۔

مکانوں سے باہر نکلنے کے لئے دروازہ اور کھڑکیوں کو توڑنے کا اختیار | دفعہ ۴۹ - ہر ایک عہدہ دار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتار کرنے کا مجاز ہے اختیار ہے کہ اپنے یا کسی اور شخص کے جو بغرض گرفتاری کسی شخص کی گرفتاری کیواسطے کسی مکان یا مقام میں داخل ہوکر وہاں روک رکھا گیا ہو۔ مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے۔

غیر ضروری حراست نہ کی جائیگی | دفعہ ۵۰ - شخص گرفتار شدہ کی اس سے زیادہ مزاحمت نہ کیجائیگی جو اس کو فرار کے لئے ضروری ہو۔ [1]

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی | دفعہ ۵۱ - جب کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں حکم حاضر ضمانتی لینے کا نہ ہو۔ یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جس میں حکم حاضر ضمانتی لینے کا ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر ضمانتی نہ دے سکے۔ اور

جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کوئی شخص غیر سرکاری نے اس کو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضمانتی پر اس کا رہا ہونا قانوناً جائز نہ ہو۔ یا وہ حاضر ضمانتی نہ دے سکے۔

تو عہدہ دار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص غیر سرکاری نے کی ہو تو وہ عہدہ دار پولیس جس کو شخص غیر سرکاری شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا۔ کہ ایسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے ضروری پارچہ پوشیدنی جملہ اشیاء جو اس کے بدن پر پائی جائیں حراست محفوظ میں رکھے۔ [2]

عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ | دفعہ ۵۲ - جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو۔ تو اسکی تلاشی کسی اور عورت کی معرفت کمال لحاظ اسکی شرم و حیا کے لیجائیگی۔

لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار | دفعہ ۵۳ عہدہ دار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے جو اس کے پاس پائے جائیں اور اس کو لازم ہے۔ کہ کل ہتھیار جو اس طرح لے لئے گئے ہوں اس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کرے جس کے روبرو عہدہ دار یا شخص گرفتار کنندہ کیلئے اس مجموعہ میں حکم ہے۔ کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے۔

(ب) بابت گرفتاری بلا وارنٹ

کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کرسکتی ہے | دفعہ ۵۴ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے۔ کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے۔ جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

---

[1] اس سزا کیواسطے جو کسی عہدہ دار پولیس کو کسی ایسے شخص کو ناجائز اذیت جسمانی پہنچانے کی حالت میں ہو جو اس کے زیر حراست ہو دیکھو پولیس ایکٹ نمبر ۵ بابت سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۲۹

[2] بابت تعریف ویلیو ایبل کے دیکھو بابعد کی دفعہ ۵۱۶

(اولاً) ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو۔ یا جسکی نسبت اسبات کی نالش معقول ہوئی ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو۔ یا شبہ معقول موجود ہو۔ کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے۔

(ثانیاً) ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ جائز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جسکے پاس رکھنے کی وجہ مذکور کا بار ثبوت ویسے شخص کی گردن پر ہوگا۔

(ثالثاً) ایسے ہر شخص کو جسکا مجرم ہونیکی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا از روئے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو۔

(رابعاً) ایسے ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شے پائی جاوے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونیکا شبہ معقول ہو۔ اور[1] اس بات کا شبہ معقول ہو۔ کہ اس نے کوئی جرم نسبت ویسی شے کے کیا ہے۔

(خامساً) ایسے ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار پولیس کا اس حالت میں مزاحم ہو۔ کہ جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو۔ یا جو شخص حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہو جانیکا اقدام کرے۔

(سادساً) ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ شبہ معقول ہو۔ کہ وہ افواج بحری۔ بری[2] یا ہوائی ملک معظم سے فرار ہوا ہے یا جو ملک معظم کی ملازمت بحری ہند کے متعلق ہو۔ اور اس ملازمت سے بغیر اجازت غیر حاضر رہا ہو

(سابعاً) کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جسکے نام پر کوئی معقول نالش ہوئی ہو۔ یا جسکی نسبت قابل اعتبار خبر موصول ہوئی ہو۔ یا شبہ معقول موجود ہو کہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو برٹش انڈیا کے باہر وقوع میں آیا ہو اور جو برٹش انڈیا کے اندر وقوع میں آنے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا۔ اور جسکی علت میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان یا ملک غیر سے علاقہ رکھتا ہو۔ یا فراری مجرموں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء (۴۴ و ۴۵ وکٹوریا باب ۶۹) بموجب یا اور ذریعہ سے برٹش انڈیا میں گرفتار ہونا۔ یا حراست میں نظر بند رکھا جانیکا مستوجب ہو۔

(ثامناً) کسی مخلصی یافتہ قیدی کو جو کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ جو دفعہ ۵۶۵ کی ضمنی (۳) کی رو سے موضوع ہوا ہو۔

[1] یہ لفظ بجائے لفظ "یا" کے بذریعہ دفعہ ۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔ سلسلہ بحر عدالت ہائیکورٹ متعلق ہند کی جلد ا۔ ۲۔ بعض اور صورتوں کیلئے جن میں پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے دیکھو فہرست اسٹیچوٹ متعلق ہند کا نام ضابطہ فوجداری و گرفتاری و فرار و بازیافت اور علاوہ مرقوم الذیل ایکٹ جنگلات ہند نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۲۷ء دفعہ ۶۴۔ ایکٹ ترک وطن ہند نمبر ۷ سنہ ۱۹۲۲ء دفعہ ۲۵۔ بھاگ کر آ جانیوالے ماورن کا ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۳۔ پنجاب کی میونسپلیٹیوں کا ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء دفعہ ۱۹۰۔ برہما کے جوئے کا ایکٹ (ایکٹ برہما نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء) دفعہ ۵۔ برہما کا میونسپل ایکٹ (برہما کا ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۸ء) دفعہ ۱۹۴۔ برہما کے جنگل کا ایکٹ (ایکٹ برہما نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ء) دفعہ ۴۷ (۱) برہما کی سڑکوں کا ایکٹ (ایکٹ برہما نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۷ء) دفعہ ۴۔ چھاؤنیوں کا ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۴ء دفعہ ۲۵۰۔

[2] الفاظ "یا ہوائی" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ سول ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۷ء ایزاد ہوئے۔

[۱] (تسعاً) کوئی شخص جسکی گرفتاری کیلئے کسی دوسرے پولیس افسر کو ہدایت موصول ہو بشرطیکہ ہدایت میں شخص گرفتار طلب کی اور اُس جرم یا دیگر وجہ کی تصریح ہو جس کیلئے اُسکی گرفتاری مطلوب ہے۔ اور اس کو یہ معلوم ہو کہ شخص مذکور کو وہ افسر جس نے ہدایت بھیجی ہے۔ قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے
(۲) یہ دفعہ [۲] ..... کلکتہ [۳] ..... کی پولیس سے بھی متعلق ہے۔

آوارہ گردوں اور ان لوگوں کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالے وغیرہ ہوں

دفعہ ۵۵ [۲] (۱) اسی طرح عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسی حالت کیساتھ اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیریں کام میں لاتا ہو جن سے یہ ظن غالب پیدا ہو۔ کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیریں کرتا ہے یا
(ب) ایسے ہر شخص کو جو ایسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اُس طور ظاہر نہ کرسکتا ہو۔ کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔ یا
(ج) ایسے ہر شخص کو جو عرفاً اور عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لیے ناو ہو یا اس امر سے خبر ہو۔ کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے۔ یا استحصال بالجبر کے ارادہ سے خلائق کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دیتا ہے۔ یا دینے کا اقدام کرتا ہے۔
(۲) یہ دفعہ [۲] ..... کلکتہ [۳] ..... کے پولیس پر بھی متعلق ہے۔

ضابطہ کاروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے ماتحت عہدہ دار کو بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے بھیجے

دفعہ ۵۶ ۔ (۱) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن [۱] (یا کسی پولیس افسر کو جو زیر باب ۱۴ تفتیش کرتا ہو) کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اس کا کوئی عہدہ دار ماتحت بلا وارنٹ (اس کے مواجہہ میں نہیں بلکہ بطور خود) ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہے۔ تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے۔ کہ اس عہدہ دار کو جسکی معرفت کسی شخص کو گرفتار کرانا منظور ہو۔ حکم تحریری بہ تفصیل نام اس شخص کے جسکی گرفتاری مطلوب ہو اور اس جرم یا اور

---

[۱] یہ متن بذریعہ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔ [۲] لفظ "بلاد" اور الفاظ "بمبئی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی (بمبئی ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء کی دفعہ ۲ (۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہوگئے۔
[۳] ایریہ بہا میں ہر عہدہ دار پولیس وہ اختیارات عمل میں لاسکتا ہے۔ جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفویض ہوں۔ دیکھو ایریہ بہا کی حراست فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ (شق ۲) بہ نسبت صوبہ سرحدی مغربی وشمالی کے دیکھو دفعہ ۱۲۔ ریگولیشن نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۱ء
[۴] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱۔ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

باعث کے جسکی علت میں اس کو گرفتار کرنا منظور ہے۔ حوالہ کرے۔ (گرفتار کرنے سے پہلے جس شخص کو گرفتار کرنا ہو وہ افسر اسکو حکم کے خلاصہ کی اطلاع کریگا۔ اور اگر وہ شخص ایسا چاہے تو حکم اس کو دکھا دیا جائیگا)

(۲) یہ دفعہ......سلہ......کلکتہ......سلہ......کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا | دفعہ ۵۷ سلہ (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو۔ یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو اور عندالطلب ویسے عہدہ دار کے اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے۔ یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو ایسا عہدہ دار بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو۔ تو جائز ہے کہ ایسا شخص ایسے عہدہ دار کی نسبت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت ویسے شخص کی دریافت ہوجائے۔ تب وہ ایک مچلکہ مع یا بدون ضامنوں کے اس مضمون کا لکھ دینے پر رہا کردیا جائیگا۔ کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا۔ جب اس کو حکم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص برٹش انڈیا کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو۔ تو ضروری ہے کہ مچلکہ کی مضبوطی ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ کہ جو برٹش انڈیا کے اندر سکونت رکھتا یا رکھتے ہوں کرلی جائے۔

(۳) اگر ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر دریافت نہوسکے یا اگر وہ مچلکہ مذکور کے لکھدینے یا عندالطلب کافی ضامنوں کے مہیا کرنے میں قاصر ہو۔ تو اس کا چالان فوراً قریب تر مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا۔ جس کو اختیار سماعت ہو۔

مجرمونکا دوسرے علاقہ کے اختیار کے اندر تعاقب کرنا | دفعہ ۵۸۔ عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جسکو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنیکا مجاز ہے۔ قلمرو برٹش انڈیا کے اندر کسی مقام میں ویسے شخص کا تعاقب کرے۔

گرفتاری خانگی آدمیوں کے ذریعہ سے | دفعہ ۵۹ سلہ (۱) شہ ہر شخص غیر سرکاری مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار

سلہ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کیگئے۔ سلہ لفظ "بلاد" اور الفاظ "بمبئی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی (بمبئی کا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء) کی دفعہ ۱۲ (۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہوگئے ہیں۔ سلہ ایسے ہی عہدہ دار (یعنی مہتمم پولیس اسٹیشن) کیطرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت دیکھو اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۲ء دفعہ ۵۷ ضمن (۲) و (۳) اور دفعات ۶۰ لغایت ۶۲۔ ایکٹ برہما نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۲ء کی دفعہ ۲ سے متعلق ہونگی۔ نسبت برٹش بلوچستان کے دیکھو ریگولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۳ (۱) شہ دیکھو ریگولیشن جرائم سرحدی نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۳۰ (۱) شہ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء انئی قائم ہوئی نیز دیکھو نوٹ دفعہ ۵۷ کا نوٹ نمبر ۲۔

کرے جو اس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور قابل دست اندازی کر رہا ہو۔ یا جو مجرم اشتہاری ہو اور بغیر ضروری تاخیر کے ایسے گرفتار کئے ہوئے شخص کو پولیس افسر کے حوالہ کریگا۔ یا پولیس افسر کی عدم موجودگی میں اس کو نزدیک ترین تھانہ میں زیر حراست لیجائیگا۔ یا پہنچوائیگا)

ضابطہ کارروائی ایسی گرفتاری کے بعد | اور اس کو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری ایسے شخص گرفتار شدہ کو عہدہ دار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا عہدہ دار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت میں ایسے شخص کو قریب تر پولیس سٹیشن میں لے جائے۔

(۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے۔ کہ ایسے شخص پر منجملہ احکام دفعہ ۵۴ کسی حکم کا اطلاق ہو سکتا ہے تو عہدہ دار پولیس کو چاہیے کہ اس کو مکرر گرفتار کرے۔

(۳) اگر یہ گمان کرنیکی وجہ ہو۔ کہ اس نے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے۔ اور وہ عند الطلب کسی عہدہ دار پولیس کے اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جس کو ایسا عہدہ دار جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۵۷ کیجائیگی۔ اور اگر یہ گمان کرنیکی کوئی وجہ کافی نہ ہو۔ کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ تو اسکو فوراً مخلصی بخشی جائیگی۔

شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے روبرو لیجایا جائیگا | دفعہ ۶۰ عہدہ دار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام مجموعہ ہذا درباب اخذ ضمانت کے شخص گرفتار شدہ کو روبرو اس مجسٹریٹ کے جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو۔ یا روبرو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لیجائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ چوبیس گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہ کیا جائیگا | دفعہ ۶۱ کسی عہدہ دار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو۔ اس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نظر بند رکھے۔ جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور ویسا عرصہ بجز اس صورت کے کہ مجسٹریٹ کوئی حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ صادر کرے چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ہوگا۔ علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لئے درکار ہو۔

پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کریگی | دفعہ ۶۲ عہدہ داران مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یا اگر وہ اسبات کی ہدایت کرے۔ تو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں جو ان کے اپنے اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں خواہ ان لوگوں سے ضمانت لی گئی ہو۔ یا نہ لی گئی ہو

---

[۱] مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی۔ [۲] دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۵۷۔ نوٹ مترجم

شخص گرفتار شدہ کی رہائی — دفعہ ۶۳[1] - کوئی شخص جو معرفت عہدہ دار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہائی نہ پائیگا - بجز اس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے یا ضمانت[2] دے یا اس صورت میں کہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو۔

وہ جرم جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے مواجہ میں ہو — دفعہ ۶۴- جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے خود مواجہ میں اس کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر سرزد ہو۔ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے اور اس کے بعد بپابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت[3] کے مجرم کو حراست میں بھیجے۔

مجسٹریٹ کے ذریعہ یا اسکے روبرو گرفتاری — دفعہ ۶۵- ہر مجسٹریٹ اختیار رکھتا ہے کہ ہر وقت اپنے علاقہ اختیار کے حدود مقامی کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جسکی گرفتاری کے لئے وہ اس وقت اور مطابق حالت کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔

فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اسکا تعاقب کرکے پھر اسکو گرفتار کرے — دفعہ ۶۶- اگر کوئی شخص جو حراست جائز میں ہو، فرار ہوجائے یا شخص مذکور کو چھڑا لے جائے۔ تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہو۔ مجاز ہو کہ فوراً اسکا تعاقب کرکے اس کو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں گرفتار کرے۔

احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاری کے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہونگے — دفعہ ۶۷- احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ اُن گرفتاریوں سے متعلق ہونگے جو از روئے دفعہ ۶۶ کیجائیں - گو وہ شخص جو ایسی گرفتاری کرے از روئے وارنٹ کارروائی نہ کرتا ہو۔ اور ایسا عہدہ دار پولیس نہو جسکو گرفتاری کرنیکا اختیار ہو۔

باب ششم (۶)

بابت حکمنامہ جات احضار بالجبر

(الف) سمن

سمن کا نمونہ — دفعہ ۶۸- (۱) ہر سمن[4] جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو۔ تحریری ہوگا اور اسکی دو نقلیں ہونگی۔ اور اسپر پریسیڈنسی عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا ایسے[5] اور عہدیدار کے دستخط اور مہر ہوگی جسکی نسبت حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رو سے ہدایت کیا کریں۔

تعمیل سمن کسکے ذریعہ سے ہوگی — (۲) تعمیل ولیسے سمن کی معرفت عہدہ دار پولیس کے یا بپابندی اُن قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ اس باب میں منضبط کرے۔ معرفت کسی عہدہ دار عدالت صادر کنندہ سمن یا اور سرکاری ملازم کے کیجائیگی۔ (۳) یہ دفعہ کلکتہ کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

[1] دیکھو نوٹ نمبر ۱ متعلق دفعہ ۵۷ [2] دیکھو باب ۳۹ [3] دیکھو سطور مخات کے دیکھو ضمیمہ نمونجات ادا[4] ۔ [5] اجمیر مارواڑ میں ایسے دو عہدہ داروں کی نسبت دیکھو قواعد احکام متعلق اجمیر۔

تعمیل سمن کیونکر ہوگی | دفعہ ۶۹- (۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اس شخص کی ذات پر جسپر سمن جاری کیا جائے اس طور سے کیجائیگی کہ سمن کی دو نقلوں میں سے ایک نقل اسکے حوالہ یا اسکے روبرو پیش کیجائے۔

سمن کے پانیکی بابت دستخط | (۲) ہر شخص کو جسپر سمن کی تعمیل اس طور سے کیجائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اس پر دستخط کرے۔

(۳) تعمیل سمن کی کسی سند یافتہ یا کسی دوسری جماعت سند یافتہ پر یوں ہوگی۔ کہ جماعت مذکور کے سکریٹری یا منیجر مقامی یا اور عہدہ دار اعلیٰ کو سمن پہنچا دیا جائے۔ یا بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کی چٹھی کے جماعت کے واقع برٹش انڈیا کے اعلیٰ عہدہ دار کو سمن مذکور پہنچا دیا جائے۔ ایسی صورت میں تعمیل مذکور کا کیا جانا اسوقت متصور ہوگا۔ کہ جب چٹھی ڈاک کے معمولی دورہ میں پہنچ جائے۔

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے | دفعہ ۷۰- اگر وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے بعد کوشش قرار واقعی کے دستیاب نہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور سے جائز ہے کہ اسکی ایک نقل شخص مذکور کیلئے اسکے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلیدہ پریذیڈنسی میں اس کے ملازم کے پاس جو اسکے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دیجائے اور اس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اسپر دستخط کردے۔

ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکومہ بالا حاصل نہو سکے | دفعہ ۷۱- اگر وہ تعمیل اس طریقے پر جو دفعات ۶۹ و ۷۰ میں مذکور ہے بعد کوشش قرار واقعی حاصل نہو سکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر آویزان کردے جسمیں وہ شخص جسپر سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو۔ اور اسکے بعد یہ سمجھا جائیگا۔ کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوگئی ہے۔

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر | دفعہ ۷۲ (۱) جب وہ شخص جسپر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو۔ تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس افسر کے پاس بھیجدے۔ جسکا ویسا شخص ملازم ہو۔ اور ویسا افسر تب اس طور سے سمن کی تعمیل کرادیگا جو دفعہ ۶۹ میں مذکور ہے اور اس شخص کی دستخطی نقل کو معہ عبارت ظہری محکومہ دفعہ مذکور واپس بھیجیگا۔

(۲) ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہونگے۔

تعمیل سمن حدود مقامی کے باہر | دفعہ ۷۳ (۱) جب کسی عدالت کو منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اس عدالت نے جاری کیا ہو کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اسکے اختیار کی حدود مقامی کے باہر ہو۔ تو اسکو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس مجسٹریٹ کے پاس ترسیل کرے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو جسپر سمن جاری کیا گیا۔ تاکہ وہاں اسکی تعمیل کیجائے۔

باب پنجم

بابت گرفتاری اور فراری اور گرفتاری مکرر

(الف) عموماً بابت گرفتاری

گرفتاری کیونکر کی جائیگی | دفعہ ۴۶[1] (۱) گرفتار کرنے کے وقت عہدہ دار پولیس یا شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھوئے یا قید کرے الا اس صورت میں کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے۔

کوشش گرفتاری میں مزاحمت کرنا | (۲) اگر ایسا شخص اوس کوشش میں جو اسکی گرفتاری کیلئے کی جائے بزور مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کرنیکا اقدام کرے تو ایسا عہدہ دار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اسکی گرفتاری کیلئے ہر ایک تدبیر ضروری عمل میں لائے۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق موت واقع کرنے کا بابت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جس پر الزام جرم جو قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو نہ لگایا گیا ہو۔

اس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکو گرفتار کرنا منظور ہے داخل ہوا ہو | دفعہ ۴۷۔ اگر کسی شخص کو جسکے پاس وارنٹ گرفتاری ہو۔ یا کسی عہدہ دار پولیس کو جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو۔ کسی وجہ سے یہ باور کرنیکی ہو کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام میں گھس گیا ہے یا اسکے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو ایسے مقام میں رہتا یا اسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ شخص مذکور کی جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا عہدہ دار پولیس مذکور کی درخواست پر اس مقام میں اسے بلامزاحمت جانے دے اور اسمیں خانہ تلاشی کیلئے اسکو ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

مقام بند کا دروازہ جبکہ اندر داخل نہ ہوسکے | دفعہ ۴۸۔ اگر دفعہ ۴۷ کے موجب ایسے مقام کے اندر داخل نہ مل سکے تو اس مقدمہ میں جسمیں کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو۔ اور کسی دوسرے مقدمہ میں جسمیں وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہو مگر بلا دینے موقع فرار اس شخص کو جسکی گرفتاری مطلوب ہو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہے یہ بات جائز ہوگی کہ عہدہ دار پولیس ایسے مقام میں داخل ہو کر اسکے اندر خانہ تلاشی کرے اور اسکو اختیار ہوگا کہ ایسے مقام میں داخل ہونے کیلئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص مطلوب گرفتاری کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اس صورت میں توڑ کر داخل ہو کہ جب اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر کیا ہو اور داخل ہونیکی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طرح سے داخل ہونے سے محروم رہا ہو۔

زنان خانہ کو توڑ کر اس کے اندر جانا | مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ایسا مقام ایسا خلوت خانہ ہو جسمیں کوئی عورت (جو شخص مطلوب گرفتاری نہ ہو) فی الواقع مقیم ہو۔ جو مطابق رواج کے لوگوں کے روبرو نہیں نکلتی ہے۔ تو ایسے شخص یا عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ایسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اس میں سے

---

[1] درخصوص اطلاق کے جس کسی بابت دفعہ ۴۶ ان مقامات میں پڑھی جائیگی۔ جہاں سرحدی جرائم کا ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء نافذ ہو دیکھو ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۲ (۳) مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی۔

جہاں جاسکی مجاز ہو اور اسکو فہمی کیلئے ہر طرح کی سہولت معقول ہو اور بعد اس کے مجاز ہوگا۔ کہ خود مکانات کو توڑ کر اسکے اندر جاوے

رہائی کیلئے دروازہ اور کھڑکیوں کے توڑ ڈالنے کا اختیار | دفعہ ۴۹۔ ہر ایک عہدہ دار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتار کرنیکا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ واسطے رہائی اپنے یا کسی اور شخص کے جو بطور جائز کسی شخص کی گرفتاری کیلئے کسی مکان یا مقام میں داخل ہوکر وہاں روک رکھا گیا ہو۔ مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے۔

غیر ضروری مزاحمت نہ کیجائیگی | دفعہ ۵۰۔ شخص گرفتار شدہ کی اس سے زیادہ مزاحمت نہ کیجائیگی جو اسکو فرار کے انسداد کے لئے ضرور ہو[1]

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی | دفعہ ۵۱۔ جب کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں حکم ضمانت لینے کا نہ ہو۔ یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جس میں حکم ضمانت لینے کا ہو لیکن شخص گرفتار شدہ ضمانت نہ دے سکے۔ اور

جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص غیر سرکاری نے اس کو گرفتار کیا ہو اور ضمانت پر اس کا رہا ہونا قانوناً جائز نہ ہو۔ یا وہ ضمانت نہ دے سکے۔

تو عہدہ دار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص غیر سرکاری نے کی ہو تو وہ عہدہ دار پولیس جس کو شخص غیر سرکاری شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا۔ کہ ایسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے ضروری پارچہ پوشیدنی جملہ اشیاء جو اس کے بدن پر پائی جائیں حراست محفوظ میں رکھے۔[2]

عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ | دفعہ ۵۲۔ جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو۔ تو اسکی تلاشی کسی اور عورت کی معرفت بکمال لحاظ اسکی شرم و حیا کے لیجائیگی۔

لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار | دفعہ ۵۳۔ عہدہ دار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کسی گرفتاری کرنے کا مجاز ہو شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے لے جو اسکے پاس پائے جائیں اور اس کو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لے لئے گئے ہوں اس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کر دے جس کے روبرو وہ عہدہ دار یا شخص گرفتار کنندہ کیلئے اس مجموعہ میں حکم ہے۔ کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے۔

(ب) بابت گرفتاری بلا وارنٹ

کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کر سکتی ہے | دفعہ ۵۴۔ (۱) ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے۔ کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدوں وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے۔ جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

[1] اس سزا کیواسطے جو کسی عہدہ دار پولیس کو کسی ایسے شخص کو ناجائز اذیت جسمانی پہنچانے کی علت میں ہو جو اس کی زیر حراست ہو دیکھو پولیس ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۲۹ [2] نسبت تصرف ولیسی مال کے دیکھو مابعد کی دفعہ ۵۲۳

(اولاً) ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو۔ یا جسکی نسبت اسبات کی نالش معقول ہوچکی ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو۔ یا شبہ معقول موجود ہو۔ کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے۔

(ثانیاً) ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ جائز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جسکے پاس رکھنے کی وجہ مذکور کا بار ثبوت ویسے شخص کی گردن پر ہوگا۔

(ثالثاً) ایسے ہر شخص کو جسکو مجرم ہونیکی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا از روئے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو۔

(رابعاً) ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ میں ایسی کوئی شے پائی جاوے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونیکا شبہ معقول ہو[1] اور اس بات کا شبہ معقول ہو۔ کہ اس نے کوئی جرم نسبت ویسی شے کے کیا ہے۔

(خامساً) ایسے ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار پولیس کا اس حالت میں مزاحم ہو۔ کہ جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو۔ یا جو شخص حراست قانونی سے فرار ہوجائے یا فرار ہوجانیکا اقدام کرے۔

(سادساً) ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ شبہ معقول ہو۔ کہ وہ افواج بحریہ۔ بری۔ یا ہوائی[2] ملک معظم سے فرار ہوا ہے یا جو ملک معظم کی ملازمت بحری ہند سے متعلق ہو۔ اور اس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو۔

(سابعاً) کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جسکے نام پر کوئی معقول نالش ہوئی ہو۔ یا جسکی نسبت قابل اعتبار خبر موصول ہوئی ہو۔ یا شبہ معقول موجود ہو کہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو برٹش انڈیا کے باہر وقوع میں آیا ہو اور جو برٹش انڈیا کے اندر وقوع میں آنیکی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا۔ اور جسکی علت میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان بہ ملک غیر سے علاقہ رکھتا ہو۔ یا فراری مجرمان کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء[3] (۴۴ و ۴۵ وکٹوریا باب ۶۹) کے بموجب یا اور ذریعہ سے برٹش انڈیا میں گرفتار ہوتا۔ یا حراست میں نظر بند کیے جانیکا مستوجب ہو۔

[4](ثامناً) کسی مخلصی یافتہ قیدی کو جو کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ جو دفعہ ۵۶۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے موضوع ہوا ہو۔

---

[1] یہ لفظ بجائے لفظ "یا" کے بذریعہ دفعہ ۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔ [3] مجموعہ اسٹیٹوٹ متعلق ہند کی جلد ۱۔ [4] بعض اور صورتوں کیلئے جن میں پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے دیکھو فہرست اسٹیٹوٹ متعلق ہند کا تمام و ضابطہ فوجداری دگرفتاری و زر بازیافت اور اکٹھا ئے رقوم الذیل ایکٹ جنگلات ہند نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۲۷ء دفعہ ۶۴ ایکٹ ترک وطن ہند نمبر ۷ سنہ ۱۹۲۲ء دفعہ ۲۵۔ بمبئی کے راجا خوانے یا ادون کا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۳۔ پنجاب کی سیلیوں کا ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء دفعہ ۱۴۔ برہما کے جوئے کا ایکٹ ایکٹ برہما نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء دفعہ ۵۔ برہما کا میونسپل ایکٹ (برہما کا ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۸ء) دفعہ ۱۹۴۔ برہما کے جنگل کا ایکٹ (ایکٹ برہما نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ء) دفعہ ۴۷ (۱) برہما کی سڑکوں کا ایکٹ (ایکٹ برہما نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ء) دفعہ ۴۔ چھاؤنیوں کا ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۴ء دفعہ ۲۵۰۔

[2] الفاظ "یا ہوائی" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ سول ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۹۲۷ء ایزاد ہوئے۔

[3](تسعاً) کوئی شخص جسکی گرفتاری کیلئے کسی دوسرے پولیس افسر کی ہدایت موصول ہو۔ بشرطیکہ ہدایت میں شخص گرفتار طلب کی اور اس جرم یا دیگر وجہ کی تصریح ہو جس کے لئے اسکی گرفتاری مطلوب ہو۔ اور اس کو یہ معلوم ہو کہ شخص مذکور کو وہ افسر جس نے ہدایت بھیجی ہے۔ قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(۲) یہ دفعہ کلکتہ [2]...... کی پولیس سے بھی متعلق ہے۔

آوارہ گردوں اور ان لوگوں کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالے وغیرہ ہوں

دفعہ ۵۵ [3] (۱) اس طرح عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسی حالت کیساتھ اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیریں کرتا ہو جس سے یہ ظن غالب پیدا ہو، کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیریں کرتا ہے۔ یا

(ب) ایسے ہر شخص کو جو ایسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال ایسے طور ظاہر نہ کر سکتا ہو۔ کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔ یا

(ج) ایسے ہر شخص کو جو عرفاً اور عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو۔ یا اس امر میں مشتہر ہو۔ کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے۔ یا استحصال بالجبر کے ارادہ سے خلائق کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دیتا ہے۔ یا دینے کا اقدام کرتا ہے۔

(۲) یہ دفعہ [4] کلکتہ [2]...... کے پولیس پر بھی متعلق ہے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے ماتحت عہدہ دار کو بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے بھیجے

دفعہ ۵۶۔ (۱) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن [1](یا کسی پولیس افسر کو جو زیر باب ہذا تفتیش کرتا ہو) کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اس کا کوئی عہدہ دار ماتحت بلا وارنٹ (اس کے مواجہہ میں نہیں بلکہ بطور خود) ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہے۔ تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے۔ کہ اس عہدہ دار کو جسکی معرفت کسی شخص کو گرفتار کرانا منظور ہو۔ حکم تحریری بہ تفصیل نام اس شخص کے جسکی گرفتاری مطلوب ہو اور اس جرم یا اور

[1] یہ متن بذریعہ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔ [2] لفظ "بلاوہ" اور الفاظ "بمبئی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی (بمبئی ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء) کی دفعہ ۱۲(۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہو گئے۔

[3] اریسہ بہار میں ہر عہدہ دار پولیس وہ اختیارات عمل میں لاسکتا ہے۔ جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفویض ہوں۔ دیکھو اریسہ بہار کی صورت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۲۶ء کا ضمیمہ (جدول) نیز لیست صوبہ سرحدی مغربی و شمالی کے دیکھو دفعہ ۱۲۔ ریگولیشن نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۱ء

[4] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

بالفت کے جسکی حالت میں اُس کو گرفتار کرنا منظور رکھے حوالہ کرے۔ افسر گرفتار کرنے سے پہلے جس شخص کو گرفتار کرنا ہو۔ اُسکو حکم کے خلاصہ سے مطلع کریگا۔ اور اگر وہ شخص ایسا چاہے تو حکم اس کو دکھا دیا جائیگا)

(۲) یہ دفعہ ......[1] کلکتہ ......[2] کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا | دفعہ ۵۷۔ [3] (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو۔ یا ایسے جرم کا ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو اور عندالطلب ویسے عہدیدار کے اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے۔ یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو ایسا عہدہ دار بوجہ معقول جھوٹا سمجھتا ہو۔ تو جائز ہے کہ ویسا شخص ویسے عہدہ دار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت ویسے شخص کی دریافت ہو جائے تب وہ ایک مچلکہ مع یا بدون ضامنوں کے اس مضمون کا لکھ دینے پر رہا کر دیا جائیگا۔ کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا۔ جب اس کو حکم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص برٹش انڈیا کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو۔ تو ضروری ہے کہ مچلکہ کی مضبوطی ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ کہ جو برٹش انڈیا کے اندر سکونت رکھتا یا رکھتے ہوں کر لی جائے۔

(۳) اگر ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو سکے یا اگر وہ مچلکہ مذکورہ کے لکھ دینے یا حسب المطلب کافی ضامنوں کے مہیا کرنے میں قاصر ہو۔ تو اس کا چالان فوراً اُس قریب ترین مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جس کو اختیار سماعت ہو۔

مجرموں کا دساور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا | دفعہ ۵۸۔ عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جسکو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرسکتا ہے۔ قلمرو برٹش انڈیا کے اندر کسی مقام میں ویسے شخص کا تعاقب کرے۔

گرفتاری خانگی آدمیوں کے ذریعہ سے | دفعہ ۵۹ [4] (۱) [5] ہر شخص غیر سرکاری مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کیگئے۔ [2] لفظ "بلاد" اور الفاظ "و بمبئی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی (بمبئی کا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء کی دفعہ ۱۷ (۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہوگئے۔ [3] اپر برہما میں عہدیدار مہتمم پولیس سٹیشن کیطرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت دیکھو اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۲ء دفعہ ۵۷ ضمن (۲) و (۳) اور دفعات ۹۰ لغایت ۹۲۔ ایکٹ برہما نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۲ء کی دفعہ ۹ سے متعلق ہونگی نسبت برٹش بلوچستان کے دیکھو ریگولیشن نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۲ء کی دفعہ ۷ (۱) [4] دیکھو ریگولیشن جرائم سرحدی نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۳۸ (۱) [5] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نئی قائم ہوئی نیز دیکھو نوٹ دفعہ ۵۷ کا نوٹ نمبر ۳۔

کرے جو اس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور قابل دست اندازی کر رہا ہو۔ یا جو مجرم اشتہاری ہو اور بغیر ضروری تاخیر کے ایسے گرفتار کئے ہوئے شخص کو پولیس افسر کے حوالہ کریگا۔ یا پولیس افسر کی عدم موجودگی میں اس کو نزدیک ترین تھانہ میں زیر حراست لیجائیگا۔ یا بھجوائیگا)

ضابطہ کارروائی پولیس گرفتاری کے بعد اور اس کو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری ایسے شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا عہدہ دار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت میں ایسے شخص کو قریب ترین پولیس سٹیشن میں لے جائے۔

(۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے۔ کہ ایسے شخص پر بموجب احکام دفعہ ۵۵ کسی حکم کا اطلاق ہو سکتا ہے تو عہدہ دار پولیس کو چاہیئے کہ اس کو مقرر گرفتار کرے۔

(۳) اگر یہ گمان کرنیکی وجہ ہو۔ کہ اس نے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے۔ اور وہ عند الطلب کسی عہدہ دار پولیس کے اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جس کو ایسا عہدہ دار جھوٹا سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۵۷ کیجائیگی اور اگر یہ گمان کرنیکی کوئی وجہ کافی نہ ہو۔ کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ تو اسکو فوراً مخلصی بخشی جائیگی۔

شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے روبرو لیجایا جائیگا دفعہ ۶۰[1]۔ عہدہ دار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام مجموعہ ہذا در باب اخذ ضمانت کے شخص گرفتار شدہ کو روبرو اس مجسٹریٹ کے جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو۔ یا روبرو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لیجائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ چوبیس گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہ کیا جائیگا دفعہ ۶۱[2]۔ کسی عہدہ دار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو۔ اس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نظر بند رکھے۔ جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور وہ ایسا عرصہ بجز اس صورت کے کہ مجسٹریٹ کوئی حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ صادر کرے چوبیس گھنٹہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لئے درکار ہو۔

پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کریگا دفعہ ۶۲[2]۔ عہدہ داران مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یا اگر وہ ایسی ہدایت کرے۔ تو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھکر بھیجیں جو اُن کے اپنے اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں خواہ اس امر کے کہ ایسے اشخاص سے ضمانت لی گئی ہو۔ یا نہ لی گئی ہو۔

[1] مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی۔ [2] دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۵۷۔ نوٹ مترجم

شخص گرفتار شدہ کی رہائی | دفعہ ۶۳[1] - کوئی شخص جو معرفت عہدہ دار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہائی نہ پائیگا۔ بجز اس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے یا ضمانت دے یا اس صورت میں کہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو۔

وہ جرم جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو میں ہو | دفعہ ۶۴ - جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے خود مواجہہ میں اس کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر سرزد ہو۔ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے اور اسکے بعد بپابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت[2] کے مجرم کو حراست میں بھیجے۔

مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اسکے روبرو گرفتاری | دفعہ ۶۵ - ہر مجسٹریٹ اختیار رکھتا ہے کہ ہر وقت اپنے علاقہ اختیار کے حدود مقامی کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جسکی گرفتاری کے لیے وہ اس وقت اور بلحاظ حالت کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔

فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اس کا تعاقب کرکے پھر اسکو گرفتار کرلے | دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص جو حراست جائز میں ہو، فرار ہو جائے یا شخص مذکور کو چھڑا لے جائے۔ تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہو۔ مجاز ہے کہ فوراً اسکا تعاقب کرکے اس کو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں گرفتار کرلے۔

احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاری ہائے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہونگے | دفعہ ۶۷ - احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ اُن گرفتاریوں سے متعلق ہونگے جو از روئے دفعہ ۶۶ کیجائیں۔ گو وہ شخص جو ایسی گرفتاری کرے از روئے وارنٹ کارروائی نہ کرتا ہو۔ اور ایسا عہدہ دار پولیس نہو جسکو گرفتاری کرنیکا اختیار ہو۔

باب ششم (۶)

بابت حکمنامہ جات احضار بالجبر

(الف) سمن

سمن کا نمونہ | دفعہ ۶۸ - (۱) ہر سمن[3] جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا اور اسکی دو نقلیں ہونگی۔ اور اسپر اس عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا افسر[4] اور عہدہ دار کے دستخط اور مہر ہوگی جسکی نسبت حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رو سے ہدایت کیا کریں۔

تعمیل سمن کے ذریعہ کس کے ہوگی | (۲) تعمیل ویسے سمن کی معرفت عہدہ دار پولیس کے یا بپابندی اُن قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ اس باب میں منضبط کرے۔ معرفت کسی عہدہ دار عدالت صادر کنندہ سمن یا اور سرکاری ملازم کے کیجائیگی۔ (۳) یہ دفعہ کلکتہ کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

[1] دیکھو قسط نمبر ۲ متعلق دفعہ ۷۵ [2] دیکھو باب ۳۹ ، [3] واسطے نمونجات کے دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۱ و ۲ [4] اجمیر مارواڑہ میں ایسے عہدہ داروں کی نسبت دیکھو قواعد احکام متعلق اجمیر۔

تعمیل سمن کیونکر ہوگی

دفعہ ۶۹ - (۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اس شخص کی ذات پر جس پر سمن جاری کیا جائے اس طور سے کیجائیگی کہ سمن کی دو نقلوں میں سے ایک نقل اس کے حوالہ یا اُسکے روبرو پیش کیجائے۔

سمن کے پانیکی نسبت دستخط

(۲) ہر شخص کو جس پر سمن کی تعمیل اس طور سے کیجائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھ کر اس پر دستخط کرے۔

(۳) تعمیل سمن کی کمپنی سرپا فتہ یا کسی دوسری جماعت سند یافتہ پر یوں ہوگی - کہ جماعت مذکور کے سکریٹری یا مینجر مقامی یا اور عہدہ دار اعلیٰ کو سمن پہنچا دیا جائے - یا بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کی چٹھی کے جماعت یا دفتر واقع برٹش انڈیا کے اعلےٰ عہدہ دار کو سمن مذکور پہنچا دیا جائے - ایسی صورت میں تعمیل مذکور کا کیا جانا اسوقت متصور ہوگا - کہ جب چٹھی ڈاک کے معمولی عرصہ میں پہنچ جائے -

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے

دفعہ ۷۰ - اگر وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے بعد کوشش قرار واقعی کے دستیاب نہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور پر جائز ہے کہ اسکی ایک نقل شخص مذکور کیلئے اُسکے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلحاظ پر بیٹیلٹی میں اس کے ملازم کے پاس جو اُسکے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دیجائے اور اس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھ کر اسپر دستخط کرے۔

ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکومہ بالا حاصل نہو سکے

دفعہ ۷۱ - اگر وہ تعمیل اس طریقہ پر جو دفعات ۶۹، ۷۰ میں مذکور ہے بعد کوشش قرار واقعی حاصل نہو سکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر آویزان کرے جسمیں وہ شخص جس پر سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو - اور اس کے بعد یہ سمجھا جائیگا - کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوگئی ہے۔

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر

دفعہ ۷۲ (۱) جب وہ شخص جس پر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو - تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس افسر کے پاس بھیجدے - جسمیں ایسا شخص ملازم ہو - اور وہ افسر تب اس طور سے سمن کی تعمیل کرائیگا جو دفعہ ۶۹ میں مذکور ہے اور اس عمل تعمیل پر اپنے دستخط کر کے معہ عبارت ظہری مذکورہ دفعہ مذکور واپس بھیجیگا

(۲) ایسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہونگے۔

تعمیل سمن حدود مقامی کے باہر

دفعہ ۷۳ - جب کسی عدالت کو منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اس نے جاری کیا ہو کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اسکے اختیار کی حدود مقامی کے باہر ہو تو اس کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس مجسٹریٹ کے پاس ترسیل کرے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ سکونت رکھتا ہو - یا موجود ہو جس پر سمن جاری کیا گیا - تاکہ وہاں اسکی تعمیل کیجائے۔

ثبوت تعمیل سمن دلیسی صورتوں میں جب عہدیدار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہ ہو

دفعہ ۷۴۔ (۱) جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اس کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے باہر کیگئی ہو۔ اور ہر مقدمہ میں جس میں اہلکار تعمیل کنندہ سمن وقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہ ہو۔ بیان حلفی جسکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جاوے۔ بدین مضمون کہ ویسے سمن کی تعمیل ہوگئی۔ اور ایک نقل سمن جسمیں عبارت ظہری (حسب طریقہ جسکو دفعہ ۶۹ یا دفعہ ۷۰) اس شخص کیجانب سے ہو جسکو وہ نقل حوالہ کیگئی یا جسکے روبرو وہ پیش کیگئی یا جسکے پاس وہ چھوڑ دی گئی شہادت میں قابل مقبولی ہوگی اور جو بیانات اسمیں درج ہوں وہ صحیح متصور ہونگے۔ بجز اس صورت کے اور اس وقت تک کہ خلاف اسکے ثابت کیا جاوے۔

(۲) جائز ہے کہ بیان حلفی متذکرہ دفعہ ہذا نقل سمن کے ساتھ منسلک ہو کر عدالت میں داخل کیا جاوے۔

(ب) وارنٹ گرفتاری

نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ[1] ۷۵۔ (۱) ہر وارنٹ گرفتاری جو ازروئے مجموعہ ہذا کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہئے۔ اور اُسپر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط یا درصورت صاحبان مجسٹریٹ بنچ کے ویسے بنچ کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہوں اور مہر عدالت ثبت کیجائے۔

وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا

(۲) ویسا ہر وارنٹ اسوقت تک نفاذ پذیر رہیگا۔ کہ وہ اس عدالت سے منسوخ نہ کیا جائے جس نے اُس کو جاری کیا ہو۔ یا اسوقت تک کہ اُسکی تعمیل ہو جائے۔

عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے

دفعہ ۷۶۔ (۱) ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھدے کہ اگر ویسا شخص اس مضمون کا مچلکہ مع ساتھ ضمانت کافی کے لکھدے کہ وہ فلاں وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور بعد ازاں جبتک کہ عدالت سے دوسرے طور کا حکم صادر نہو حاضر رہیگا۔ تو اس عہدیدار کو جسکے نام وارنٹ بھیجا جاوے لازم ہے کہ ایسی ضمانت لیکر ویسے شخص کو حراست سے مخلصی دے۔

(۲) عبارت ظہری میں یہ لکھا جائیگا۔

(الف) تعداد ضامنوں کی

(ب) مقدار زر جس میں ضامنان اور وہ شخص بالتناسب پابند کیا جائیگا جسکی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری ہوا ہو اور

(ج) وہ تاریخ جسمیں اسکو عدالت میں حاضر ہونا چاہئے۔

مچلکہ بھیجا جائیگا

(۳) جب ضمانت اس دفعہ کے بموجب لیجاتی ہے تو وہ اہلکار جسکے نام وارنٹ بھیجا جاوے مچلکہ اور ضمانت نامہ کو عدالت میں ارسال کریگا۔

[1] یہ احکام ایسے وارنٹوں سے متعلق ہیں جو اپر برہما کے ریگولیشن متعلق یاقوت نمبر ۱ مجریہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۰ کی ضمن (۲) کی رو سے جاری ہوئے ہیں۔ واسطے نمونہ جات کے دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۔

وارنٹ کسکے نام لکہا جاویگا

دفعہ ۷۷۔ (۱) علے العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند عہدیداران پولیس کے نام لکہا جائیگا۔ اور جب کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے حکم سے جاری کیا جائے۔ تو ہمیشہ بطور مذکور تحریر پائیگا۔ مگر کسی اور عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ مذکور کی فوراً تعمیل ہونی ضرور ہو۔ اور اسوقت کوئی عہدیدار پولیس اس کام کے لئے دستیاب نہ ہو سکے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام وارنٹ تحریر کرے اور وہ ایسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کرینگے۔

وارنٹ چند اشخاص کے نام

جب وارنٹ ایک سے زیادہ عہدیدار یا اشخاص کے نام لکہا جائے۔ تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل میں سب کے سب یا اونمیں سے کوئی ایک یا چند مصروف ہوں۔

وارنٹ زمیندار وغیرہ کے نام لکہا جا سکتا ہے

دفعہ ۷۸۔ (۱) مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا سب ڈویژن کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو۔ اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکہدے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا ہو۔ اُسکی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں جسکا وہ سربراہ کار ہو موجود ہو یا اس کے اندر آ جائے۔ تو ویسے وارنٹ کی تعمیل کرے۔

(۳) جب وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ جاری ہوا ہو۔ گرفتار کیا جائے۔ تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالہ کیا جائے۔ اور وہ عہدہ دار پولیس اُسکو اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کریگا جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکہتا ہو۔ الّا اس صورت کے کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے۔

جو وارنٹ عہدہ دار پولیس کے نام لکہا جائے

دفعہ ۷۹۔ جو وارنٹ کسی عہدہ دار پولیس کے نام لکہا جائے جائز ہے کہ اس کی تعمیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت عمل میں آئے۔ جسکا نام وارنٹ کی ظہر پر اس عہدہ دار کیطرف سے لکہا گیا ہو۔ جس کے نام وارنٹ لکہا گیا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کیا گیا ہو۔

خلاصہ وارنٹ کا سنا دینا

دفعہ ۸۰۔ عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنادے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اس کو وارنٹ دکہلا دے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت کے روبرو لانا چاہیے

دفعہ ۸۱۔ عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ (با تباع احکام دفعہ ۷۶ بابت ضمانت) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب ویسے شخص کے حاضر کرنیکا حکم ہو۔

وارنٹ کہاں تعمیل کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۲ ۔ جائز ہے ۔ کہ وارنٹ گرفتاری برٹش انڈیا کے کسی مقام پر تعمیل کیا جائے ۔

وارنٹ تعمیل کیلئے علاقہ اختیار کے باہر بھیجا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۳ ۔ (۱) جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر ہونی ضرور ہو ۔ تو ایسی عدالت مجاز ہے ۔ کہ بجائے بھیجنے ویسے وارنٹ کے بنام کسی عہدہ دار پولیس کے اُسکو بذریعہ ڈاک یا بسبیل دیگر کسی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا کمشنر پولیس بلدۂ پریزیڈنسی کے پاس بھیجے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اسکی تعمیل کرنی ضرور ہو ۔

(۲) صاحب مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر جسکے پاس ایسا وارنٹ اس طور پر بھیجا جائے اسپر اپنا نام لکھیگا ۔ اور اگر ممکن ہو ۔ اپنے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اسکی تعمیل کرائیگا ۔

جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کیلئے عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جائے

دفعہ ۸۴ ۔ (۱) جب کسی وارنٹ موسومہ عہدہ دار پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر درکار ہو تو عہدہ دار پولیس کو عموماً لازم ہے ۔ کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار پولیس کے پاس لیجائے جسکا رتبہ عہدہ داری مہتمم اسٹیشن سے کم نہ ہو ۔ اور جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ضروری ہو ۔

(۲) ایسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس وارنٹ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا ۔ اور ویسی تحریر ظہری اس عہدہ دار پولیس کیلئے جسکے نام وارنٹ لکھا جائے ویسی حدود میں اسکی تعمیل کرنیکے واسطے سند کافی سمجھی جائیگی ۔ اور اہالی پولیس موقع کو لازم ہے ۔ کہ اگر ان کو درخواست کیجائے تو ویسے وارنٹ کی تعمیل میں ویسے عہدہ دار کی مدد کریں ۔

(۳) جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باور کرنے کی ہو ۔ کہ توقف عبارت ظہری حاصل کرنے میں مجانب اس مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ضرور ہو ۔ وارنٹ کے تعمیل نہ ہونے کا باعث ہوگا ۔ تو عہدہ دار پولیس جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو ۔ مجاز ہوگا ۔ کہ بلا تحریر ہونے ویسی عبارت ظہری کے وارنٹ کو ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر ہو ۔ جہاں سے[۱] وہ جاری ہوا ۔

(۴) یہ دفعہ ......[۲] کلکتہ ......[۳] کے پولیس سے بھی متعلق ہے ۔

ضابطہ کارروائی اس شخص کی گرفتاری پر جسکے نام وارنٹ جاری کیا گیا

دفعہ ۸۵[۳] ۔ جب وارنٹ گرفتاری اس ضلع کے باہر تعمیل ہوئے جہاں سے کہ وہ جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اس صورت کے کہ

---

[۱] ضمن (۴) دفعہ ہذا و دفعات ۸۲، ۸۳، ۸۴ و ۸۵ جہاں تک کہ وہ شہر بمبئی کی پولیس سے متعلق ہیں بذریعہ ضمن (۱) دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۴ مجریہ ۱۹۰۲ء منسوخ ہو گئیں ۔ [۲] لفظ "بلاد" اور الفاظ "و بمبئی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی (بمبئی کا ایکٹ نمبر ۴ مجریہ ۱۹۰۲ء) کی دفعہ ۲ (۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہو گئے ۔ [۳] دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۸۲ ضمن (۲)

عدالت جاری کنندہ وارنٹ مقام گرفتاری سے تیس میل کے اندر واقع ہو۔ یا اس مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ڈپٹی ضلع یا کمشنر پولیس بلدہ پریذیڈنسی سے زیادہ قریب ہو۔ جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر گرفتاری کی گئی ہو۔ یا اس صورت سے کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے ویسے مجسٹریٹ یا کمشنر یا سپرنٹنڈنٹ ضلع کے روبرو حاضر کیا جائے

ضابطہ روائی اس مجسٹریٹ کیلئے جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ لایا جائے

دفعہ ۸۶[1] (۱) ویسے مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص معلوم ہو جو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کا مقصود ہو یہ حکم دے کہ شخص مذکور ویسی عدالت میں بحراست بھیجا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم قابل ضمانت ہو۔ اور ویسا شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر مذکور داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا حسب دفعہ ۷۶ ظہر وارنٹ پر ہدایت تحریر کی گئی ہو اور ویسا شخص اس ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو موجب ویسی ہدایت کے مطلوب ہو۔ تو مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر مذکور ویسی ضمانت لیکر جیسی کہ صورت ہو مچلکہ اور ضمانت نامہ اس عدالت میں مرسل کریگا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا تھا۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا۔ کہ عہدہ دار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لینے سے ممتنع ہے۔

(ج) اشتہار و قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور کے

دفعہ ۸۷۔ (۱) اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا نہ لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو۔ کہ کوئی شخص جسکی گرفتاری کیلئے وارنٹ اس عدالت سے جاری ہوا ہے۔ مفرور یا روپوش ہو گیا ہے۔ اس غرض سے کہ ویسے وارنٹ کی تعمیل اسپر نہ ہو سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار[2] تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو ویسے اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی۔ ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو۔

(۲) وہ اشتہار حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا۔

(الف) اس قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر علانیہ سنایا جائیگا۔ جہاں ویسا شخص عموماً رہتا ہو۔

(ب) اس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر جس میں کہ ویسا شخص عموماً رہتا ہو یا ویسے قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر چسپاں کیا جائیگا۔ اور

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان کچہری کی کسی نظرگاہ عام پر بھی چسپاں کیجائیگی۔

(۳) عدالت جاری کنندہ اشتہار کا بیان جو تحریری ہو۔ بدیں مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک

---

[1] دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۸۲ (۲)۔ [2] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۴۔ [3] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ نمبر ۵۔

تاریخ معین پر مشتہر کیا گیا۔ اس بات کیلئے شہادت قطعی ہوگا۔ کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل قرار واقعی ہوئی اور اشتہار ویسی تاریخ پر مشتہر کیا گیا۔

شخص مفرور کی جائداد کی قرقی | **دفعہ ۸۸۔** (۱) عدالت جاری کنندہ اشتہار محکومہ دفعہ ۸۷ مجاز ہے کہ کسی وقت شخص اشتہاری کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

(۲) ویسے حکم کی رو سے قرقی کسی ایسی جائداد مملوکہ شخص مذکور کی جائز ہوگی۔ جو اس ضلع میں ہو جس میں قرقی ہوئی ہو۔ اور اسکی رو سے قرقی جائداد مملوکہ شخص مذکور واقع بیرون ضلع مذکور بھی اس وقت جائز ہوگی۔ کہ جب اسکی ظہر پر اس مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی کا حکم لکھا جائے۔ جس کے ضلع کے اندر ویسی جائداد واقع ہو۔

(۳) اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ یا دیگر جائداد منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا بطریق ذیل عمل میں آئیگی۔

(الف) بذریعہ قبضہ بالجبر۔ یا

(ب) بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے۔ یا

(ج) بذریعہ حکم تحریری متضمن امتناع حوالہ کیے جانے ویسی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو۔ یا

(د) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا کے جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں

(۴) اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو۔ تو قرقی حسب دفعہ ہذا اسطور سے ہوگی کہ اگر وہ قرقی طلب ایسی اراضی ہو جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو۔ تو معرفت کلکٹر اس ضلع کے ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہو۔ اور باقی اور صورتوں میں

(ہ) بذریعہ قبضہ کر لینے کے۔ یا

(و) بذریعہ کسی رسیور یعنی محصل۔ یا

(ز) بذریعہ حکم تحریری متضمن امتناع ادائے لگان یا حوالگی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو۔ یا

(ح) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا کے جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

(۵) اگر وہ مال جسکی قرقی کا حکم ہوا ہو قسم جانور ہو یا تلف ہونیوالی قسم کا ہو تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دے سکتی ہے کہ وہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور ایسی صورت میں محاصل نیلام کا بمعرفت مطابق حکم عدالت مذکور کے ہوگا۔

(۶) اختیارات اور فرائض اور ذمہ داریاں رسیور کی جو بموجب دفعہ ہذا مقرر کیا جائے۔ وہی ہونگی جو اس رسیور کی ہوتی ہیں۔ جو بموجب آرڈر ۴۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی[۱] کے مقرر کیا جاتا ہے۔

(الف)[۲] کسی جائداد مرقومہ زیر دفعہ ہذا کی نسبت اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض اس قرقی کی تاریخ سے چھ

[۱] اب دیکھو مجموعہ ضابطہ دیوانی نمبر ۵ ۱۹۰۸ء۔ [۲] ضمن (الف) لغایت (د) بذریعہ دفعہ ۲۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

مہینے کے اندر سوائے اشتہاری شخص کے کوئی اور شخص کرے اس بنا پر کہ دعویدار یا اعتراض کنندہ کا اس جائداد میں ایک حق ہے ۔ اور یہ کہ حق مذکور اس دفعہ کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے۔ دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کیجائیگی۔ اور کلاً یا جزاً منظور یا نامنظور کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دعویٰ یا اعتراض اس زمانہ کے اندر جس کی اس ضمن میں اجازت ہے کہ دعویدار یا اعتراض کنندہ کے فوت ہو جانیکی صورت میں اس قانونی نمائندہ کیطرف سے جاری رکھا جاسکتا ہے۔

[1](۶ ب) دعویٰ یا اعتراض زیر ضمن (۶ الف) اس عدالت میں جس نے قرقی کا حکم جاری کیا ہو کئے جاسکتے ہیں اور اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض ایسی جائداد کی نسبت ہو جسکی قرقی کا حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے ضمن (۶) کے احکام کیمطابق دیا ہو۔ تو اُس مجسٹریٹ کی عدالت میں۔

[1](۶ ج) ہر ایسے دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت کریگی۔ جسمیں دعویٰ یا اعتراض کیا جائے مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا جائے۔ تو وہ مجسٹریٹ اسکا فیصلہ کسی ماتحت مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا کسی پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے پاس فیصلہ کے لئے بھیج سکتا ہے۔

[1](۶ د) اگر اشتہاری شخص زمانہ مصرحہ اشتہار کے اندر حاضر ہو جائے تو عدالت حکم دیگی۔ کہ قرقی جائداد پر سے اٹھالی جائے۔

(۷) اگر شخص اشتہاری میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہ ہو۔ تو جائداد مقروقہ سرکار کے تصرف میں رہیگی۔ مگر وہ جائداد تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے چھ مہینے نہ گذر جائیں۔ [2](اور جب تک کہ کسی دعوے یا اعتراض کا جو زیر ضمن (۶ الف) کیا گیا تھا۔ اس ضمن کے مطابق فیصلہ نہ ہو جائے) نیلام نہ کیجائیگی بجز اس صورت کے کہ وہ جائداد جلد اور خود بخود زوال پذیر ہو یا عدالت کی دانست میں اس کے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مرتب ہوتا ہو ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہوگی۔ کہ جب کبھی مناسب سمجھے اس کو نیلام کرے۔

جائداد قرق شدہ کا واپس کر دینا

دفعہ ۸۹ - اگر قرقی کی تاریخ سے دو برس کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد دفعہ ۸۸ کی ضمن (۷) کے مطابق لائق تصرف سرکار کے ہو یا ہو گئی ہو۔ اس عدالت کے روبرو جس کے حکم سے جائداد قرق ہوئی تھی۔ یا اس عدالت کے روبرو جس کے ماتحت وہ عدالت ہے۔ خود حاضر ہو یا گرفتار کر کے حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان ویسی عدالت کے یہ ثابت کرے کہ

[1] ضمن (۶ الف) لغایت (۶ د) بذریعہ دفعہ ۲۳ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی
[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲۳ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء وستے داخل ہوئے۔

وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اسکو اشتہار مذکور کی خبر اس طرح نہ ملی تھی۔ کہ وہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا۔ تو ویسی جائداد یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اسکا زرثمن خالص یا اگر جائداد کا صرف ایک جز و نیلام ہوا ہو۔ تو خالص زرثمن نیلام اور جز و جائداد باقیماندہ بعد مجرا دینے کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو۔ اس کے حوالہ کیا جائیگا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

(جاری) وارنٹ بعوض سمن کے یا علاوہ سمن کے

دفعہ ۹۰۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں اس مجموعہ کے مطابق علاوہ اپنی جوری یا اسیر کے کسی شخص کی حاضری کیلئے سمن صادر کرنے کی مجاز ہو بعد قلمبند کرنے وجوہ کے وارنٹ اس کی گرفتاری کے لئے صور تہائے مفصلہ ذیل میں صادر کرے۔

(الف) اگر ویسے سمن کے صادر کرنے سے پہلے یا سمن صادر کرنے کے بعد مگر قابل پہنچنے اس تاریخ کے جو اسکی حاضری کے لئے مقرر ہو۔ عدالت کو کسی وجہ پر ظن غالب ہو۔ کہ وہ مفرور ہو گیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لائیگا۔ یا

(ب) اگر وہ ایسے وقت پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ سمن ایسی مہلت کے ساتھ حسب ضابطہ جاری ہوا تھا۔ کہ اسکے حکم کے بموجب اسکا حاضر ہونا ممکن تھا۔ اور عدم اختیار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کیجائے

حاضری کیلئے مچلکہ لینے کا اختیار

دفعہ ۹۱۔ جب کوئی شخص جس کے حاضر یا گرفتار کرنے کے لئے حاکم اجلاس کنندہ عدالت سمن یا وارنٹ صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ ویسی عدالت میں حاضر ہو تو ویسا حاکم مجاز ہے کہ ویسے شخص سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامن لیکے بوعدہ حاضری عدالت مذکور تحریر کرائے

گرفتاری حاضری کے مچلکہ کے برخلاف کرنے پر

دفعہ ۹۲۔ اگر کوئی شخص جس نے اس مجموعہ کیمطابق مچلکہ لکھکر اپنے تئیں عدالت میں حاضر ہونیکا پابند کیا ہو۔ عدالت میں حاضر نہ ہو تو حاکم اجلاس کنندہ عدالت مذکور مجاز ہوگا۔ کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ ویسا شخص گرفتار ہو کر اسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

اس باب کے احکام عموماً سمن اور وارنٹ گرفتاری کی نسبت تعلق پذیر ہونگے

دفعہ ۹۳۔ احکام مندرجہ باب ہذا جو سمن اور وارنٹ اور اُن کے صدور اور اجرا اور تعمیل سے متعلق ہیں۔ جہانتک ممکن ہو ہر سمن۔ اور ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی جو اس مجموعہ کیمطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائیں۔

۵ دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۷

باب (۷) ہفتم

بابت حکمنامجات واسطے جبراً حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جائداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو حبس بیجا میں رکھے جائیں

(الف) سمن واسطے حاضر کرنے کسی شے کے

سمن واسطے حاضر کرنے دستاویز یا کسی اور شے کے

دفعہ ۹۴ (۱) جب کسی عدالت یا کسی مقام بیرون حدود بلاد کلکتہ اور بمبئی میں کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شے کا واسطے اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ایسی عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اس کے روبرو ہو رہی ہو۔ ضروری یا مناسب ہو تو جائز ہے کہ ایسی عدالت سمن یا ایسا عہدہ دار حکم تحریری بنام اس شخص کے جاری کرے جسکے قبضہ یا اختیار میں ایسی دستاویز یا شے کا ہونا باور کیا جائے۔ بدین ہدایت کردہ تاریخ اور مقام مندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شے مذکور کو پیش کرے۔ یا بدین ہدایت کردہ تاریخ اور مقام مذکور پر دستاویز یا شے مذکور کو حاضر کرے

(۲) ہر ایسے شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا۔ کہ اس نے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ نامبردہ ایسی دستاویز یا شے کو بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرا دے۔

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریہ ہند نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۷۲ء[سلہ] کی دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ کی مخل نہ ہوگی۔ یا کسی چٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا دوسری دستاویز یا کسی پارسل یا شے سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو۔ متعلق دیکھی جائیگی۔

ضابطہ درخصوص خطوط اور ٹیلیگرام کے

دفعہ ۹۵ (۱) اگر کوئی دستاویز یا پارسل یا شے جو ایسی تحویل میں ہو۔ کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا ہائیکورٹ یا عدالت سشن کی دانست میں واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ایسی مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے۔ کہ حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کو جیسی صورت ہو حکم دے کہ ایسی دستاویز یا پارسل یا شے ایسے شخص کے حوالہ کرے جس کی نسبت ایسا مجسٹریٹ یا عدالت ہدایت کرے۔

سلہ دیکھو ایکٹ ہائے عام جلد ۱۔

(۲) اگر کوئی ویسی دستاویز یا پارسل یا شے کسی اور مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کی دانست میں کسی ایسی غرض کیلئے درکار ہو۔ تو اسکو اختیار ہے کہ صیغہ ڈاک یا تار برقی کو جیسی صورت ہو ہدایت کرے کہ ویسی دستاویز یا پارسل یا شے کو تلاش کرلے۔ اور تا صدور حکم کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا عدالت کے اسکو روک رکھے۔

(ب) وارنٹ تلاشی ف۱

کب وارنٹ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۹۶۔ (۱) جب کسی عدالت کو اس بات کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ شخص جس کے نام سمن یا حکم محکومہ دفعہ ۹۴ یا حکم مقصد ضمن (۱) دفعہ ۹۵ بھیجا گیا ہے۔ یا بھیجا جائے۔ دستاویز یا شے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجہ سمن یا حکم مذکور کے حاضر نہ کریگا۔

یا جب عدالت کو اسبات کا علم نہ ہو کہ ویسی دستاویز یا شے کسی شخص کے قبضہ میں ہے۔ یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی عام تلاشی یا معاینہ سے حاصل ہوجائیگی تو اس کو اختیار ہے کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے اور وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ لکھا جائے مجاز ہوگا۔ کہ بموجب وارنٹ مذکور اور احکام مندرجہ آئندہ کے تلاش یا معاینہ کرے۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی بات سے کسی مجسٹریٹ کو بجز مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے۔ اختیار نہ ہوگا۔ کہ وارنٹ واسطے تلاشی دستاویز یا پارسل یا شے کے صادر کرے جو بحکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو۔

وارنٹ کے محدود کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۷۔ عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ میں اس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کرے کہ صرف جسمیں تلاشی یا معاینہ کیا جائیگا۔ پس وہ شخص جسکو ویسے وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی ہو صرف اس مقام یا جزو کے اندر تلاشی یا معاینہ کریگا جسکی نسبت طرح صراحت کی گئی ہے۔

تلاشی اس مکان کی جسمیں مال مسروقہ یا دستاویز جعلی وغیرہ رکھنے کا شبہ ہو

دفعہ ۹۸۔ (۱) اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اسقدر تحقیقات کے بعد جو اس کو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائے کہ کوئی مقام اس کام میں آتا ہے

ف۱ یہ احکام ایربہا کے ریگولیشن متعلق یاقوت نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۹ (۱) و (۲) کے تحت کی تلاشیوں سے متعلق کسی ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۹ سے نسبت نہیں۔ اختیارات افسر جنگلات کو اصلی اجرائے وارنٹ (۱) نسبت برہما دیکھو فقرہ (ج) دفعہ ۷، برہما ایکٹ نمبر ۴ ۱۹۰۲ء (۲) نسبت برٹش بلوچستان دیکھو فقرہ (ج) ضمن (۱) دفعہ ۲ ریگولیشن نمبر ۳ ۱۸۹۰ء (۳) نسبت مدراس دیکھو فقرہ (ج) دفعہ ۵۹۔ مدراس ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۸۲ء (۴) نسبت بقیہ برٹش انڈیا دیکھو فقرہ (ج) دفعہ ۷۲۔ ایکٹ نمبر ۷ ۱۸۷۸ء

کہ اس میں مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے۔
یا دستاویزات جعلی یا جواہر نقلی یا کاغذات اسٹامپ جعلی یا سکہ جات جعلی یا اسٹامپ یا جعلی بنانیکے اوزار یا اس کا سامان اس میں رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے۔
یا یہ کہ کوئی دستاویز جعلی یا جواہر نقلی یا کاغذات اسٹامپ جعلی یا سکہ جعلی اوزار یا سامان سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس یا جعل بنانیکے کام میں لایا جاتا ہے۔ کسی مقام میں رکھا یا جمع کیا جاتا ہے۔
"[1] یا اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی اطلاع کی بنا پر یا اور اسقدر تحقیقات کے بعد جو اسکو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنیکی وجہ پائے کہ کوئی مقام اس کام میں آتا ہے کہ اس میں کوئی ایسی فحش تحریر یا فروخت کیجاتی ہے یا بنائی جاتی ہے یا تیار کیجاتی ہے جس کا ذکر دفعہ ۲۹۲ مجموعہ تعزیرات ہند نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء میں کیا گیا ہے یا ایسی فحش شے کسی مقام میں رکھی یا جمع کیجاتی ہے"
تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اپنے وارنٹ[2] کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار پولیس کو جو کانسٹبل سے بالاتر رتبہ رکھتا ہو۔ اجازت دے۔

(الف) کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر ویسے مقام میں داخل ہو۔ اور

(ب) اس مقام کی تلاشی حسب صراحت وارنٹ کرے۔ اور

(ج) ہر ایک مال یا دستاویزات یا جواہر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی بابت اسکو وجہ معقول شبہ ہو کہ وہ چوری کر یا بطریق ناجائز حاصل کئے گئے ہیں یا جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی ہیں اور نیز ایسے اوزار اور سامان یا کسی فحش شے[1] کو جن کا اوپر ذکر ہوا اپنے قبضہ میں کرلے۔ اور

(د) ویسے مال یا دستاویزات یا جواہر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان[1] یا ایسی فحش شے[1] کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پہنچا دے یا اسکو اسی موقع پر اسوقت تک محفوظ رکھے کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا اس کو کسی مقام محفوظ میں اور طور پر رکھوا دے۔ اور

(ھ) ہر شخص کو جو ویسے مقام پر پایا جائے اور جو ظاہرا کسی ویسے مال یا دستاویزات یا جواہر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان[1] "یا ایسی فحش شے[1]" کے جمع یا فروخت یا تیار کئے جانے یا بنائے جانے سے واقف معلوم ہو۔ اور جس کو ظاہرا یہ علم تھا۔ یا اس اشتباہ کی وجہ معقول حاصل تھی۔ کہ مال مذکور چوری سے یا کسی اور طریق ناجائز سے حاصل کیا گیا ہے۔ یا کہ وہ دستاویزات یا جواہر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی بنائے گئے یا وہ اوزار یا سامان سکہ یا کاغذات اسٹامپ کے تلبیسی بنانے کیلئے یا جعل بنانے کیلئے استعمال کئے گئے یا ان کے اس طور پر مستعمل ہونیکا ارادہ کیا گیا "یا شے[1] فحش، فروخت

[1] عبارت ہذا جو کہ واوین " " کے اندر ہے بذریعہ دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۲۵ء متن میں ایزاد ہوئی ہے۔
[2] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ نمبر ۸

لیگئی۔ یا فروخت کی جانیکا ارادہ کیا گیا تہا۔ یا کرایہ پر دیگئی یا تقسیم کیگئی یا علانیہ دکہائی گئی یا بذریعہ ارسال کی گئی"
اپنی حراست میں رکہہ لے اور روبرو مجسٹریٹ کے لیجائے۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام۔

(الف) بابت تلبیسی سکہ کے۔ اور

(ب) بابت ایسے سکہ کے جسپر تلبیس کا شبہہ ہو۔ اور

(ج) بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکہ کے تلبیسی بنانے میں مستعمل ہو۔

جیسا ذکر کردہ لائق تعلق ہوں۔ بالتناسب۔

(الف) ایسے دہات کے ٹکڑوں سے متعلق ہونگے۔ جو دہات کے غیر سرکاری سکوں کے ایکٹ نمبر ۱۸۸۹ء[ب] کی خلاف ورزی میں بنائے جائیں۔ یا برٹش انڈیا میں بخلاف ورزی کسی اشتہار مجریہ وقت حسب دفعہ ۱۹۔ ایکٹ محصولات بحری نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۸ء[ج] کے لائے جائیں۔ اور

(ب) ایسے دہات کے ٹکڑوں سے جنپر اس طرح بنائے جانے یا جن کے اوس طرح پر برٹش انڈیا میں لائے جانیکا گمان۔ یا ایکہائے مذکور میں سے ایکٹ اول الذکر کی خلاف ورزی میں چلائے جانے کیلئے مقصود ہونیکا گمان ہو۔ اور

(ج) اون اوزار یا اسباب سے جو کہ بلا مشروری ایکٹ مذکور کے دہات کے ٹکڑے بنانے میں مستعمل ہوں۔

کارروائی اون اشیاء کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاشی میں پائی جائیں

دفعہ ۹۹۔ جب بوقت تعمیل کسی وارنٹ تلاشی کے ایسے مقام پر جو علاقہ اختیار صادر کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی سے باہر ہو کوئی شے منجملہ ان اشیاء کے جنکی تلاشی کیلئے دستیاب ہوجائے۔ تو ایسی اشیاء معہ فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ آئندہ بنائے گی فوراً عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کیجائینگی الا اس صورت میں کہ ویسا مقام اس مجسٹریٹ سے جو اس باب میں اختیار سماعت رکہتا ہو۔ بمقابلہ ویسی عدالت کے زیادہ قریب ہو۔ تو اس صورت میں فہرست اور اشیاء مذکور فوراً ویسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیجائینگی اور اگر کوئی وجہ موجہ مانع نہو۔ تو ویسا مجسٹریٹ یہ حکم صادر کریگا۔ کہ وہ فہرست اور اشیاء ویسی عدالت میں پہنچادی جائیں۔

اختیار ضبطی کتب وغیرہ واجرائے وارنٹ تلاشی کا

دفعہ ۹۹ (الف)[د] (۱) جب کبھی۔

(الف) کسی اخبار یا کتب حسب تعریف قانون متعلق اخبارات وحفظ نقول کتب ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء میں یا

(ب) کسی دستاویز میں۔

(ج) جو کہیں چہپی ہو لوکل گورنمنٹ کی رائے میں کوئی بغاوت انگیز مضمون یا کوئی ایسا مضمون جو مخالف جانبداری رعایائے ملک معظم کے مابین دشمنی یا حقارت پہیلانا یا پہیلانا مقصود ہو یا جسکی غرض بالارادہ اور مرادات سے کسی ایسی جماعت کے مذہبی احساسات کو مشتعل کرنے کی بذریعہ توہین مذہب یا معتقدات مذہبی جماعت مذکور کے ہو۔ درج ہو یعنی کوئی مضمون

[الف] ایکہائے عام جلد ۸ [ب] ایکہائے عام جلد ۶ [ج] دفعات ۹۹ (الف) لغایتہ ۹۹ (ز) بذریعہ دفعہ ۵ ضمیمہ ایکٹ تنسیخ وترمیم قانون مطابق سطا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۲۲ء داخل کیگئیں۔ [د] دفعہ ۹۹ (الف) ضمن (ب) میں عبارت جو کہ "قوموں کے مابین" بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ کی ایزاد کی گئی ہے۔

جس کا شائع کرنا دفعہ ۱۲۴ (الف) یا دفعہ ۱۵۳ (الف) [سلہ] "مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ شـ۱۸۶۰ء کی رو سے قابل سزا ہے۔ تو لوکل گورنمنٹ لوکل گورنمنٹ سرکاری میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ سے جس میں گورنمنٹ کی رائے کی وجوہات درج ہونگی۔ حکم دیسکتی ہے کہ اخبار مذکور کی ہر ایسی کاپی جس میں اس قسم کا مضمون درج ہو۔ اور ایسی کتاب یا دیگر دستاویز کی ہر کاپی ضبط سرکار کر لیجائے۔ اور بنا بران کوئی افسر پولیس اسکو جہاں کہیں وہ برٹش انڈیا میں ہو۔ ضبط کر سکتا ہے۔ اور کوئی مجسٹریٹ بذریعہ وارنٹ کسی افسر پولیس کو جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو کسی مکان میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار دیسکتا ہے جہاں کہ اس اخبار کی کوئی کاپی یا وہ کتاب یا دیگر دستاویز مل سکے یا اس کے ملنے کا معقول شبہ ہو۔

(۲) متن (۱) میں لفظ "دستاویز" میں رنگین اور منقش اور عکسی یا دیگر آشکارہ تصاویر شامل ہیں

درخواست واسطے فسخ کرنے حکم ضبطی بجانب ہائیکورٹ	دفعہ ۹۹ (ب) کوئی شخص جس کو کسی ایسے اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز سے جسکی نسبت حکم ضبطی زیر دفعہ ۹۹ (الف) صادر ہوا ہو۔ تعلق ہو۔

ایسے حکم کی تاریخ سے دو مہینہ کے اندر ہائیکورٹ میں حکم مذکور کے فسخ کرانیکی درخواست اس بنا پر کر سکتا ہے کہ اس اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز میں جسکی نسبت حکم صادر ہوا تھا۔ کوئی بغاوت انگیز [سلہ] یا دیگر مضمون جو قسم کا درج نہیں ہے جس کا کہ حوالہ دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۹۹ (الف) میں دیا گیا ہے"

سماعت بجانب بنچ خاص	دفعہ ۹۹ (ج) ہر ایسی درخواست کی سماعت اور تجویز ہائیکورٹ

کے خاص بنچ کیطرف سے ہوگی جس میں تین جج شامل ہونگے۔

حکم بجانب بنچ خاص نسبت فسخ کرنے حکم ضبطی کے	دفعہ ۹۹ (د) (۱) درخواست کے گذرنے پر بنچ خاص حکم ضبطی کو فسخ کردیگا۔ اگر اس کا اطمینان ہو۔ کہ اس اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز میں جسکی

نسبت درخواست گذرانی گئی ہو۔ بغاوت انگیز یا کوئی [سلہ] مضمون اس نوعیت کا درج ہے جس کا حوالہ دفعہ ۹۹ (الف) کی ضمن (۱) میں کیا گیا ہے۔

(۲) اگر بنچ خاص کے ججوں کی رائے میں اختلاف ہو۔ تو فیصلہ ان ججوں کی رائے غالب کے مطابق ہوگا۔

اخبار کی نوعیت اور میلان کا ثبوت	دفعہ ۹۹ (ہ) کسی ایسی درخواست کی سماعت پر بہ تعلق کسی اخبار کے کوئی پرچہ اس اخبار کا بطور شہادت ایسے ثبوت کی اعانت میں داخل کیا جاسکتا ہے جس پر الفاظ

یا اشارات یا آشکارہ تصاویر کی نوعیت یا میلان کا جو اس اخبار میں ہوں " جسکی نسبت حکم ضبطی دیا گیا تھا۔

ضابطہ ہائیکورٹ	دفعہ ۹۹ (و) ہر ہائیکورٹ معقول عجلت کے ساتھ ایسی درخواستوں

سلہ دفعہ ہذا میں جو عبارت " " کے اندر بند ہے دفعہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۲۶ شـ۱۹۲۷ء سے ازاد کی گئی ہے۔

سلہ دفعہ ہذا میں عبارت " بغاوت انگیز ہو تا بیان کیا جاتا ہے" خارج کرکے اس کی جگہ عبارت جو کہ " " کے اندر ہے بروئے دفعہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۲۶ شـ۱۹۲۷ء سے ازاد کی گئی ہے۔

کے ضابطہ کارروائی کی نسبت قواعد منضبط کریگی۔ نیز نسبت رقم خرچہ اور تعمیل احکام جو ان پر صادر ہوں۔ اور جبتک ایسے قواعد منضبط نہوں ایسی درخواستوں کے علاقہ سے مذکور کا وہ ضابطہ جہانتک ممکن ہو متعلق ہوگا جو مقدموں اور اپیلوں کے علاوہ ان کارروائیوں کی صورت میں عمل میں لایا جاتا ہے۔

ممنوع السماعت | دفعہ ۹۹ (ز) کسی حکم یا کسی فعل کی نسبت جو زیر دفعہ ۹۹ (الف) صادر کیا ہو یا کیا گیا ہو۔ کوئی عدالت کوئی اعتراض نہ کرسکیگی۔ الا مطابق احکام دفعہ ۹۹ (ب) کے

(ج) انکشاف حال ان اشخاص کا جو حبس بیجا میں رکھے جائیں

تلاشی ان اشخاص کی جو حبس بیجا میں رکھے جائیں | دفعہ ۱۰۰۔ اگر کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ صاحب ڈسٹرکٹ کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو۔ کہ کوئی شخص اس طرح محبوس ہے۔ کہ اس کا حبس میں رکھنا بمنزلہ جرم کے ہے۔ تو نامبردہ وارنٹ تلاشی کے صادر کرنیکا مجاز ہے۔ اور جس شخص کے نام ایسا وارنٹ بھیجا جائے وہ اس شخص کی تلاشی کے صادر کرنیکا مجاز ہے۔ اور جس شخص کے نام ایسا وارنٹ بھیجا جائے وہ اس شخص کی تلاشی کرنیکا جو اس طرح حبس میں ہو۔ مجاز ہوگا اور ویسی تلاشی مطابق وارنٹ کے عمل میں آئیگی اور شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے گا اور مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر کریگا جو مقدمہ میں مناسب معلوم ہو۔

(د) احکام عام بابت تلاشی

وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ | دفعہ ۱۰۱۔ احکام عام مندرجہ دفعات ۴۳ و ۷۵ و ۷۷ و ۷۹ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ جہانتک ممکن ہو۔ ان سب وارنٹوں سے تلاشی سے متعلق ہونگے۔ جو دفعہ ۹۶ یا دفعہ ۹۸ (یا [1]۹۹ الف) یا دفعہ ۱۰۰ کے مطابق صادر ہوں۔

ان لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیئے کہ تلاشی لینے دیں | دفعہ ۱۰۲ (۱) جب کبھی کوئی مقام جو اس باب کے مطابق مستوجب تلاشی یا معائنہ ہونیکا ہو۔ تو اس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے۔ کہ عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اس عہدہ دار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے اور اسکے ساتھ اسطرح پیش آئے کہ اسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول حاصل ہو۔

(۲) اگر ویسے مقام میں اسطور سے داخل کرنا غیر ممکن ہو۔ تو عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا۔ کہ حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۴۸ کاربند ہو۔

(۳) ہرگاہ کسی شخص پر ایسے مقام میں یا اسکے اردگرد معقول شبہ اس امر کا ہو۔ کہ اسنے اپنے

[1] یہ لفظ اعداد اور حروف بذریعہ دفعہ ۵ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ تنسیخ و ترمیم قانون مطابع نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۲۲ء داخل ہوئے۔

جسم پر ایسی شے چھپائی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہئے۔ تو وہ یہ حکم دے سکتا ہے۔ کہ ویسے شخص کی تلاشی لیجائے اور اگر شخص مذکور عورت ہو۔ تو دفعہ ۵۲ کی ہدایتیں ملحوظ رکھی جائینگی

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی | **دفعہ ۱۰۳۔** (۱) قبل لینے تلاشی کے بموجب اس باب کے عہدہ دار یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہئے۔ کہ اس موقع کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہاں مقام تلاشی واقع ہو۔ تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کیلئے طلب کرے [۵۵](اور ان کو یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کے لئے تحریری حکم دے سکتا ہے)

(۲) تلاشی مذکور ویسے باشندوں کے روبرو ہوگی۔ اور لازم ہے۔ کہ ایک فہرست جملہ اشیاء کی جو دوران ویسی تلاشی دستیاب ہوں۔ اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ باشیاء پائی جائیں معرفت ویسے عہدہ دار یا دیگر شخص کے مرتب کیجائے۔ اور اس پر ویسے گواہوں کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کیلئے جو از روئے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو۔ یہ ضرور نہ ہوگا۔ کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی کے حاضر ہو بجز اس صورت کے کہ وہ بالتخصیص طلب کیا جائے۔

رہنے والا اس مقام کا جس کی تلاشی لیجائے حاضر ہو سکتا ہے | (۳) جو شخص اس مقام میں رہتا ہو جس کی تلاشی لیجائے۔ اس کو یا اسکی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دیجائیگی۔ کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے۔ اور ایک نقل اس فہرست کی جو حسب دفعہ ہذا مرتب کیجائے۔ اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں ویسے رہنے والے یا شخص کو اسکی درخواست پر حوالہ کیجائیگی۔

(۴) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ ۱۰۲ کی ضمن (۳) کے مطابق لیجائے۔ تو ان جملہ اشیاء کی ایک فہرست جن پر قبضہ کر لیا جائے مرتب کیجائیگی اور اسکی نقل ویسے شخص کے حوالہ حسب استدعا اس کے کیجائیگی۔

[۵۵][(۵) کوئی شخص جو بلا معقول وجہ کے تلاشی زیر دفعہ ہذا میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے انکار یا غفلت کرے جبکہ اسکو ایسا کرنے کیلئے ایک تحریری حکم بھیجا دیا جائے۔ تو سمجھا جائیگا۔ کہ وہ مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۷ کی رو سے ایک جرم کا مرتکب ہوا ہے۔]

(۵) متفرقات

دستاویز وغیرہ جو حاضر کیجائیں انکے ضبط کرنے کا اختیار | **دفعہ ۱۰۴۔** ہر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شے کو جو اس مجموعہ کے مطابق اس کے روبرو حاضر کیجائے۔ ضبط کر رکھے۔

مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لئے جانے کیلئے ہدایت کرسکتا ہے | **دفعہ ۱۰۵۔** ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کیلئے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہے اسکی تلاشی اسکے روبرو لیجائے۔

[۵۵] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

حصہ (۴)

انسداد جرائم

باب (۸) ہشتم[۱]

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی کے

(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے[۲]

ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے | دفعہ ۱۰۶ (۱) جب کسی شخص پر (کوئی جرم قابل سزا زیر باب (آٹھ) مجموعہ تعزیرات ہند سوائے کسی جرم زیر دفعات ۱۴۳-۱۴۹-۱۵۳ (الف) یا ۱۵۴ مجموعہ مذکور) حملہ یا اور جرم کا جس سے نقص امن لازم آئے۔ یا اس میں اعانت کرنے[۳]... یا جب کسی شخص پر تخویف مجرمانہ کے مرتکب ہونیکا الزام لگایا جائے اور وہ کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور میں ایسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے۔

اور ایسی عدالت کی رائے ہو۔ کہ ایسے شخص سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور ہے۔

تو ایسی عدالت مجاز ہوگی۔ کہ ایسے شخص کی بابت سزا تجویز کرنیکے وقت یہ حکم صادر کرے کہ وہ مچلکہ بوعدہ[۴] ادائے اسقدر تعداد زر کے جو اس کے مقدور کے موافق ہو مع یا بلا ضامنوں کے اور باقرار حفظ امن اندر کسی میعاد کے جو تین برس سے زیادہ نہ ہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کیجائے۔ لکھدے۔

(۲) اگر حکم ثبوت جرم اپیل میں یا اور طور سے مسترد کیا جائے تو مچلکہ جو اس طور پر لکھا گیا ہو کالعدم ہو جائیگا۔

(۳) عدالت اپیل[۵] (بشمول اس عدالت کے جو زیر دفعہ ۴۰۰ اپیل کی سماعت کرے) یا عدالت ہائیکورٹ بھی جب وہ اپنے اختیارات نظرثانی عمل میں لاتی ہو۔ حکم تحت دفعہ ہذا صادر کرسکتی ہے۔

---

[۱] سندھ کے سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ بابت ۱۸۹۲ء کی دفعات ۲ لغایت ۲۲ بطور جزو باب ہذا کے پڑھی اور سمجھی جائینگی دیکھو ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۲۷۔ اور ما قبل کی دفعہ ۳۔

[۲] یہ الفاظ اور اعداد بجائے لفظ "علاوہ" کے بذریعہ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے [۳] الفاظ "یا اس کے ارتکاب کی نیت صریح کرا شخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدبیر یا جائز عمل میں لانے کا الزام لگایا جائے" بذریعہ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء منسوخ کئے

[۴] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۰ [۵] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

(ب) ضمانت حفظ امن اور صورتوں میں ضمانت نیک چلنی

ضمانت حفظ امن اور اور صورتوں میں

دفعہ ۱۰۷ (۱) جب کبھی کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ہو کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقض امن کا مرتکب ہوگا۔ یا آسائش عامہ خلائق میں خلل ڈالیگا۔ یا کوئی ایسا فعل بیجا کریگا۔ جس سے غالباً نقض امن لازم آئیگا۔ یا آسائش عامہ خلائق میں خلل پڑیگا۔ تو صاحب مجسٹریٹ (اگر اس کی رائے میں کارروائی کی کافی وجہ ہو) مجاز ہوگا۔ کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ویسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے۔ کہ اُس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنان بوعدۂ حفظ امن ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو۔ اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیوں نہ لیا جاوے۔

(۲) کوئی کارروائی تحت دفعہ ہذا نہیں کیجائیگی۔ اور جبکہ یا تو وہ شخص جسکی نسبت اطلاع ہوئی ہو یا وہ مقام جہاں نقض امن یا اختلال مذکور کا خوف ہو۔ ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیاری کی حدود مقامی کے اندر ہو۔ اور کسی مجسٹریٹ غیر چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو کوئی کارروائی نہیں کیجائیگی۔ الا جبکہ وہ شخص جسکی نسبت اطلاع ہوئی ہو۔ اور وہ مقام جہاں نقض امن یا اختلال مذکور کا خوف ہو۔ دونوں اس مجسٹریٹ علاقہ اختیاری کی حدود مقامی کے اندر ہوں۔

(۳) جب کوئی مجسٹریٹ جسکو ضمن (۱) کے بموجب عمل کرنیکا اختیار نہ ہو کسی وجہ کو باور کرے۔ کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے۔ کہ وہ نقض امن کریگا۔ یا آسائش عامہ خلائق میں خلل ڈالیگا۔ یا کوئی ایسا فعل بیجا کریگا جس سے غالباً نقض امن لازم آئیگا۔ یا آسائش عامہ خلائق میں خلل پڑیگا۔ اور ویسا نقض امن یا اختلال بجز حراست میں نظربند رکھنے ویسے شخص کے اور کسی طرح سے مسدود نہیں ہو سکتا ہے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ اپنی وجوہات قلمبند کرکے اسکی گرفتاری کے لئے (اگر وہ اسکے پہلے حراست میں نہو۔ یا عدالت میں حاضر نہ ہو) وارنٹ جاری کرے۔ اور شخص مذکور کو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو اس مقدمہ کی نسبت کارروائی کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ معہ اپنی وجوہات کی ایک نقل کے بھیجدے۔

ضابطہ کارروائی اس مجسٹریٹ کا جو ضمن (۱) کے بموجب کارروائی کرنیکا اختیار نہیں رکھتا ہے

(۴) وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو کوئی شخص (ضمن (۳) کے بموجب) بھیجا جائے۔ مجاز ہے۔ کہ

سلہ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

سلہ یہ لفظ صدر اور خطوط وحدانی بجائے الفاظ " اس رقبہ " بذریعہ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

اگر مناسب سمجھے ایسے شخص کو اوس وقت تک حراست میں نظر بند رہے بجنبک کہ (اوسکی[1] کارروائی) ختم نہ ہو۔

نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص سے جو مضامین بغاوت انگیز پھیلائیں

دفعہ ۱۰۸۔ ہرگاہ چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جس کو لوکل گورنمنٹ کی طرف اس بارے میں خاصکر اختیار دیا جائے یہ خبر ہو کہ اوس کے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر کوئی شخص ایسا ہے جو ایسی حدود کے اندر یا باہر خواہ تقریراً یا تحریراً۔ (یا کسی[2] اور طریقہ پر جان بوجھکر کوئی مضمون ذیل مضمون بغاوت انگیز پھیلاتا ہے یا پھیلانے کا اقدام کرتا ہے یا کسی نہج پر اوس کے پھیلانے میں اعانت کرتا ہے۔

(الف) کوئی مضمون بغاوت انگیز یعنے کوئی ایسا مضمون جس کو مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵[3] ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے۔ یا

(ب) کوئی ایسا مضمون جسکا مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے۔ یا۔

(ج)۔ کوئی ایسا مضمون کسی جج کی نسبت جو حسب مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند مجرمانہ تخویف مجرمانہ یا ازالۂ حیثیت عرفی ہو۔

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا (اگر[4] اوس کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ ہو) کہ حسب طریقہ مفصلۂ ذیل) ایسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اوس سے مچلکہ مع یا بلاضمانت بابت نیک چلنی ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرے مناسب سمجھ کیوں نہ لیا جاسے۔

کسی ایسی شئے واشاعت کردہ سے ایڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شائع کرنے والے کے مقابل جس کی رجسٹری : (اڈ۔ ایڈیٹری چھپائی اور اشاعت) قواعد مندرجۂ ایکٹ متعلق مطابع ورجسٹری

---

[1] - یہ الفاظ بجائے الفاظ "وہ تحقیقات جو آئندہ مقرر ہوئی ہو" بذریعہ ایکٹ مذکورہ بالا قائم ہوئے۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء) داخل کیے گئے۔

[3] یہ الفاظ ہیں الفاظ "یا جو قواعد مذکورہ کے مطابق یا شائع کیگئی ہو" بذریعہ دفعہ ۲۷۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء) قائم ہوئے تھے۔ ایکٹ پہلے عام جلد ۱۔

کتب معمورہ سنہ ۱۸۶۷ء[1] (نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۷ء) کے بموجب ہوئی ہو[2] جو کسی مضمون سے جو الہی اشاعت میں مندرج ہو) کوئی کارروائی جب تک نہ کی جائے گی الا بذریعہ حکم یا حسب اجازت جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر معہ کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے جس کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا جلاس کونسل نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔

مچلکہ نیک چلنی کی آوارہ گردان اور مشتبہ شخصوں سے

دفعہ ۱۰۹۔ جب کسی چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو امور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہنچے۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اپنی موجودگی کے چھپانے کے لئے احتیاط کر رہا ہے اور قرین قیاس ہے کہ ویسا شخص ویسی احتیاط اس وجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو یا

(ب) یہ کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہیں رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان بیان نہیں کر سکتا ہے

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ویسے شخص سے اسباب کی وجہ طلب کرے کہ اس سے مچلکہ مع ضامنوں کے بغرض نیک چلنی رہنے کے ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیوں نہ لکھوا لیا جائے

مچلکہ نیک چلنی کی ان شخصوں سے جو عادتاً جرم کیا کرتے ہیں

دفعہ ۱۱۰۔ جب کسی چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالخصوص اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو اسباب کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص اس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر

(الف) عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا چور (یا جعل ساز) ہے۔ یا

(ب) عادتاً مال مسروقہ لیا کرتا ہے یہ جان کر کہ وہ مال بسبیل سرقہ حاصل ہوا ہے۔ یا

(ج) عادتاً چوروں کی محافظت کرتا یا ان کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تلف کرنے میں مدد دیتا ہے

---

[1] - ایکٹ ہائے عام جلد ا۔

[2] - یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئے۔

[3] - یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱ " " " " " " " داخل کئے گئے۔

سمن یا وارنٹ اوس شخص کی نسبت جو حاضر نہ ہو

دفعہ ۱۱۴ ۔ اگر ویسا شخص عدالت میں حاضر نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ اوس کے نام سمن اس حکم کے ساتھ جاری کرے گا کہ وہ حاضر ہو ۔ یا جب ویسا شخص حراست میں ہو تو وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ بھیجا جائے گا کہ وہ عہدہ دار جسکی حراست میں وہ شخص ہو اوس کو عدالت کے روبرو حاضر کرے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب عہدہ دار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع رسانی سے ویسے مجسٹریٹ کو معلوم ہو (رپورٹ یا اطلاع کے حاصل کو مجسٹریٹ قلمبند کرے گا) کہ اس بات کا ظن غالب ہے کہ امن خلائق میں نقص واقع ہوگا ۔ اور ویسے نقص امن کا انسداد بلا فوراً گرفتار کرنے ویسے شخص کے غیر ممکن ہے ۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے اوسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے

حکم مذکورہ دفعہ ۱۱۲ کی نقل کے ساتھ سمن یا وارنٹ جاری ہوگا

دفعہ ۱۱۵ ۔ ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جائے نقل حکم مذکورہ دفعہ ۱۱۲ شامل رہے گی ۔ اور ویسی نقل معرفت اوس عہدہ دار کے جو ویسے سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کرتا ہو اوس شخص کو دیجائیگی جس پر سمن کی تعمیل ہوئی ہو یا جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو ۔

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۶ ۔ صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس سے وجہ اسباب کی طلب ہوئی تھی کہ اوس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لکھا لیا جائے اور اوس کو اجازت دے کہ وہ وکالتاً حاضر ہو ۔

تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے

دفعہ ۱۱۷ ۔ (۱) جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۲ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر عدالت کو حسب دفعہ ۱۱۳ پڑھ کر سنا یا سمجھا دیا جائے ۔ یا جب بتعمیل یا بتکمیل کسی سمن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا لایا جائے ۔ تو مجسٹریٹ مذکور اوس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کرے گا جس پر عمل کیا گیا ہو ۔ اور ایسی شہادت مزید جو اوسکی دانست میں ضروری ہو لے گا ۔

(۲) ویسی تحقیقات ۔ جب حکم میں ہدایت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے شامل ہو جہاں تک ممکن ہو ۔ مطابق اوس طریقہ کے عمل میں آئے گی جو مقدمات سمن میں تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت قلمبند کرنے کے لئے آئندہ مقرر ہے ۔ اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے ہو تو تحقیقات اوس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات وارنٹ میں تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت

دیکھو چوتھا نوٹ متعلق دفعہ ۱۱۲ ۔ دیکھو تیسرا نوٹ متعلق دفعہ ۱۱۲ ۔

قلمبند کرنے کے لئے آئندہ مقرر ہے، اِلّا دو فریق دار حرم کا لکھا جانا ضرور ہوگا

(۳)[1] جب تک تحقیقات زیر ضمن (۱) ختم نہ ہو مجسٹریٹ اگر وہ خیال کرے کہ نقص امن یا عوام سے امن میں خلل پڑنے یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا عوام کی حفاظت کے لئے فوری تدبیر کرنا ضروری ہے تو وہ ایسی وجوہ قلمبند کر کے اوس شخص کو جس کی نسبت حکم زیر دفعہ ۱۱۲ دیا گیا تھا ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضامنوں کے بو اعادہ امن قائم رکھنے یا نیک چلن رہنے کے جب تک کہ تحقیقات جاری رہے گی اور اوس کو حراست میں رکھ سکتا ہے جب تک کہ مچلکہ لکھا نہ جائے یا مچلکہ نہ لکھے جانے کی صورت میں جب تک تحقیقات ختم نہ ہو جائے

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) کسی شخص سے جس کے خلاف کارروائی زیر دفعہ ۱۰۸ یا دفعہ ۱۰۹ یا دفعہ ۱۱۰ کی جا رہی ہو نیک چلن رہنے کا مچلکہ نہ لکھوایا جائیگا۔ اور

(ب) ایسے مچلکہ کی شرائط خواہ زرِ مالیت رقم کے یا ضامنوں کے یا اونکی تعداد یا اون کی ذمہ داری کی مالی مقدار کے متعلق ہوں اوس سے زیادہ سخت نہ ہونگی جن کی تصریح حکم زیر دفعہ ۱۱۲ میں کی گئی ہے۔)

(۴)[2] واسطے اغراض اس دفعہ کے یہ واقعہ کہ کوئی شخص عادتاً مجرم ہے یا[3] ایک ایسا جان پر کھیلنے والا اور خطرناک شخص ہے کہ اگر وہ بے ضمانت کے آزاد رہے تو خلائق کو اندیشہ ضرر ہوگا بذریعہ شہادت شہرت عام کے یا اور طرح ثابت کرنا جائز ہے

(۵)[3] جہاں کہ کسی امر زیر تحقیقات میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص باہم شامل ہوں تو جائز ہے کہ اون کی نسبت کارروائی ایک ہی یا علیحدہ علیحدہ تحقیقات کے ذریعہ سے جو مجسٹریٹ قرین انصاف سمجھے کی جائے۔

ضمانت داخل کرنے کا حکم | **دفعہ ۱۱۸** اگر ایسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قائم رکھنے نیک چلنی کے، جیسی کہ صورت ہو، اوس شخص سے جس کی بابت تحقیقات کی گئی ہے مچلکہ مع یا بلا ضامنوں کے لکھانا ضرور ہے تو مجسٹریٹ مذکور اس مضمون کا حکم صادر کرے گا

مگر شرط یہ ہے کہ

---

[1] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کی گئی ہے

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[3] ضمن (۳) و (۴) کا نمبر بدل کر بذریعہ دفعہ ۱۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء (۴) اور (۵) کر دیا گیا

[4] مکرر تھا (شرط متعلق دفعہ ۱۱۲)

(ب) کسی شخص کے نام یہ حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ اُس قسم سے مختلف یا اُس تعداد سے زائد یا اُس میعاد سے زیادہ کا ضمانت نامہ لکھدے جسکی تصریح حکم مصدرہ تحت دفعہ ۱۱۲ میں مندرج کی گئی ہے

ثانیاً۔ ہر مچلکہ کی تعداد حالات مقدمہ پر مناسب لحاظ کر کے مقرر کیجائیگی اور بہت زیادہ نہ ہو

ثالثاً۔ جب وہ شخص جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئے نابالغ ہو تو مچلکہ صرف اُس کے ضامنوں سے لکھایا جائیگا

رہائی اُس شخص کی جسکے نسبت اطلاع دی گئی ہو | **دفعہ ۱۱۹۔** اگر حسب احکام مقررہ دفعہ ۱۱۷ یہ ثابت نہ ہو کہ اُس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہے مچلکہ بوعدہ حفظ امن یا نیک چلنی کے لینا ضرور ہے تو مجسٹریٹ مثل میں ایک یادداشت اس مضمون کی لکھیگا اور اگر ویسا شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیر حراست ہو تو اُس کو مخلصی دیگا یا اگر ویسا شخص حراست میں نہ ہو تو اُس کو رخصت کریگا۔

ج۔ کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات مابعد حکم مشعر طلبی ضمانت

شروع اُس میعاد کا جسکے لیے ضمانت مطلوب ہو | **دفعہ ۱۲۰۔**[1] (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی بابت دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم مشعر طلبی ضمانت صادر کیا گیا ہے بوقت صدور ویسے حکم کے حکم سزائے قید صادر ہو چکا ہو یا وہ قید میں ہو تو وہ میعاد جسکے لیے ویسی ضمانت طلب ہوئی تھی ویسی سزا کے ختم ہونے کے بعد شروع ہوگی

(۲) اور صورتوں میں ویسی میعاد ویسے حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی اِلّا اگر مجسٹریٹ کافی وجہ پر کوئی تاریخ اُس کے بعد کی مقرر کرے

مچلکہ کا مضمون | **دفعہ ۱۲۱۔**[2] اُس مچلکہ میں جو ویسے شخص کو لکھنا پڑیگا ویسا شخص ہر دو اسبات کا اقرار کریگا کہ وہ اُس خلائق کو محفوظ رکھیگا یا نیک چلن رہیگا۔ یعنی جیسا موقع ہو اور صورت اخیر میں کسی ویسے جرم کا ارتکاب کرنا یا اُس کے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اُس کی اعانت کرنا جو قابل سزائے قید ہو جہاں کہیں اُسکا ارتکاب کیا جائے نقض اقرار مچلکہ سمجھا جائیگا

ضامنوں کے نامنظور کرنے کا اختیار | **دفعہ ۱۲۲۔**[3] (۱) مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضامن کو جو دیا

---

[1] دیکھو حوالہ جات متعلق دفعہ ۱۱۰

[2] ملاحظہ ہو لفظ ۲۶ عبارت زیر دفعہ ۱۳۰ (الف) ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۵ء سے متعلق میں

[3] دفعہ ۱۲۲ مندرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی

سواے منظور کرنے سے انکار کرنے، یا کسی ضامن کو جو پہلے اوس نے یا اوس کے سررشتہ سے زیر باب ہذا اوس ساعت کہ وہ ضامن حفاظت کی اغراض کے لئے نالائق ہے نامنظور کردے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے (۱) ضامن کو منظور یا نامنظور کرنے کے قبل وہ یا تو خود ضامن کے لائق ہونے کی نسبت حلفی تحقیقات کریگا یا ایسی تحقیقات کرائے گا اور اوس پر ایک رپورٹ ایک مجسٹریٹ ماتحت سے لکھوائیگا۔

(۲) مجسٹریٹ مذکور قبل تحقیقات کرنے کے ضامن کو اور اوس شخص کو جس نے ضامن دیا تھا معقول نوٹس دے گا۔ اور تحقیقات کے وقت شہادت کا جو اوس کے سامنے گذرے قلمبند کریگا۔

(۳) اوس شہادت پر جو اوس کے سامنے یا مجسٹریٹ مقرر شدہ زیر ضمن (۵) کے سامنے دیجائے اور اوس مجسٹریٹ کی رپورٹ پر (اگر کوئی ہو) غور کرنے کے بعد اگر مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے کہ ضامن حفاظت کی اغراض کے لئے نالائق شخص ہے تو وہ اوس ضامن کو منظور کرنے سے انکار کرنے یا نامنظور کرنے کا جیسی کہ صورت ہو حکم دے گا۔ اور ایسا کرنے کی وجوہ قلمبند کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ضامن کو جو پہلے منظور کر لیا گیا ہو نامنظور کرنے کا حکم دینے کے قبل مجسٹریٹ سمن یا وارنٹ جیسا کہ وہ مناسب سمجھے جاری کرے گا اور اوس شخص کو جس کے لئے کہ ضامن ہوا ہے سامنے حاضر یا طلب کرائے گا)

| قید ضمانت ۔ داخل کرنے کی صورتیں | دفعہ ۱۲۳ — (۱) اگر کوئی شخص جس کو دفعہ ۱۰۷ یا دفعہ ۱۱۰ کے بموجب

حکم واسطے داخل ضمانت کے دیا گیا ہو ویسی ضمانت اوس تاریخ تک۔ یا اوس کے قبل داخل نکرے جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو جسکی بابت ویسی ضمانت دینی چاہئے۔ تو وہ شخص بجز اوس صورت کے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائے گا جیلخانہ[2] میں بھیج دیا جائے گا۔ یا اگر وہ پہلے ہی سے جیلخانہ . . . .

میں ہو تو اوس وقت تک جیلخانہ[3] میں روک رکھا جائے گا جب تک ویسی میعاد منقضی نہ ہو۔ یا اوس وقت تک کہ وہ ضمانت[4] مطلوبہ ویسی میعاد کے اندر اوس عدالت یا مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر کرے جس نے اوسکی بابت حکم دیا ہو۔

---

[1] دیکھو چوتھا نوٹ متعلقہ دفعہ ۱۱۲۔ دفعات ۱۲۰ ۔ لغایت ۱۲۲ ضمانت زیر دفعہ ۳۱ (الف) ریل ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۰ء سے متعلق ہیں۔ [2] دیکھو ضمیمہ ۵ نونہ جات ۱۳ و ۱۴۔ [3] جیل کو جانے یا بھاگ جانے کا اقدام کرنے کی سزا کی نسبت دیکھو دفعہ ۲۲۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند۔ ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۰ء۔
[4] دیکھو ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۵۔

کاغذات مقدمہ کے سشن کے روبرو پیش کئے جائینگے

(۲) جب ویسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعادی زائد از ایک سال صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت مستلزم مذکورہ بالا داخل نہ کرے۔ تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس کے نام وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ تا صدور حکم سشن جج یا اگر ویسا مجسٹریٹ پریسیڈنسی ہو تو تا صدور حکم ہائی کورٹ وہ جیلخانہ میں قید رکھا جاوے۔ کہ اوس وقت کاغذات مقدمہ جس قدر جلد ممکن ہو ویسی عدالت کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

(۳) ویسی عدالت مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ ویسے کاغذات اور بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی حالات یا شہادت مزید کے جو عدالت کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے جو اوس کی دانست میں مناسب ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ میعاد (اگر کوئی میعاد ہو) جس کے لئے کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے تین برس سے زیادہ نہ ہوگی۔

سلہ [(۳-الف) اگر اوسی مقدمہ کے دوران میں دو یا زیادہ اشخاص سے ضمانت طلب کی جائے جن میں سے ایک مقدمہ زیر ضمن (۲) سشن جج یا ہائی کورٹ کے سپرد کیا جائے ایسی سپردگی میں کسی اور شخص کا مقدمہ بھی شامل ہوگا جسے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اوس صورت میں احکام ضمن (۲) اور (۳) ایسے شخص کے مقدمہ پر بھی عائد ہونگے۔ سوائے اس کے وہ زمانہ (اگر کچھ ہو) جس کے لئے وہ قید ہو سکتا ہے اوس زمانے سے زیادہ ہوگا جس کے لئے اوس سے ضمانت طلب کی گئی تھی]

سلہ [(۳ ب) سشن اپنے صوابدید کے مطابق کسی مقدمے کو جو اوس کے پاس زیر ضمن (۲) یا زیر ضمن (۳ الف) پیش کیا جائے کسی ایڈیشنل سشن جج یا اسسٹنٹ سشن جج کے پاس منتقل کرسکتا ہے اور ایسے انتقال پر ایڈیشنل سشن جج سشن جج کے اختیارات زیر دفعہ ہذا بارہ اوس مقدمہ کے عمل میں لاسکتا ہے]

(۴) اگر ضمانت عہدہ دار مہتمم جیل خانہ کو پیش کی جائے تو مہتمم مذکور اوس امر کا استصواب اوس عدالت یا مجسٹریٹ سے فوراً کرے گا جس نے حکمنامہ صادر کیا تھا اور ویسی عدالت یا مجسٹریٹ کے احکام کا انتظار کرے گا۔

سلہ ضمن (۳ الف) اور (۳ ب) بذریعہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۹۲۳ء نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

نوعیت قید

(۵) وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت بعلاوہ حفظ امن کے عائد کی جائے قید محض ہوگی۔
(۶) جائز ہے کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت بوعدہ نیک چلنی کے عائد کی جائے [۵۱][جب کہ کارروائی زیر دفعہ ۱۰۸ یا زیر دفعہ ۱۰۹ کی گئی ہو محض ہوگی اور جب کہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۱۰ چلایا جائے] سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ میں ہدایت ہو۔

ان لوگوں کی مخلصی کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہوں

دفعہ ۱۲۴-[۵۲] (۱) جب مجسٹریٹ ضلع یا چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص جو[۵۳] اس باب کے مطابق ضمانت نہ داخل کرنے کے قصور میں قید کیا گیا ہو۔ اس بات کے لائق ہے کہ بلا اندیشہ ضرر خلائق یا کسی اور شخص کے اس کو مخلصی دی جائے۔ تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کی رہائی کا حکم دے۔
(۲) ہرگاہ کوئی شخص اس باب کے مطابق بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہو تو چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع (اگر حکم کسی ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو اس کی عدالت سے بالاتر نہ ہو) حکم متضمن گھٹا دینے مقدار ضمانت یا تعداد ضامنان کے یا اس زمانہ کے کہ جس کے لیے ضمانت طلب کی گئی تھی۔ صادر کر سکتا ہے۔
[۵۴][(۳) حکم زیر ضمن (۱) میں کسی شخص کی رہائی کی ہدایت کی جا سکتی ہے خواہ بلا شرائط یا ایسی شرائط پر جن کو وہ شخص منظور کرے۔
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شرط جو عائد کی جائے اس مدت کے اختتام کے بعد بے عمل ہو جائیگی جس مدت کے لئے اس سے ضمانت طلب کی گئی تھی]
[(۴)[۵۵] لوکل گورنمنٹ وہ شرائط مقرر کر سکتی ہے جن پر مشروطیہ رہائی دی جائے]
[(۵)[۵۶] اگر کوئی شرط جس پر کسی ایسے شخص کو رہائی دی جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ جس نے رہائی کا حکم دیا تھا یا اس کے جانشین سے پوری نہ کی جائے تو وہ حکم فسخ کر سکتا

[۵۱] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔ [۵۲] دیکھو چوتھا نوٹ متعلق دفعہ ۱۱۲۔ [۵۳] الفاظ "بموجب حکم ایسے مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ کے جو اس کے پیشتر اس عہدہ پر تھا یا بموجب حکم کسی مجسٹریٹ ماتحت کے" بذریعہ دفعہ ۲۲ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء نکال دیے گئے۔ [۵۴] یہ ضمن ضمن (۳) کی جگہ بذریعہ دفعہ ۲۱ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ [۵۵] ضمن (۴) اور (۵) بذریعہ ایکٹ ۲۲ ترمیم ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئیں۔

(۶) [سلہ] جب کہ شرطیہ حکم رہائی بر بنائے ضمن (۵) منسوخ کر دیا جائے تو کوئی پولیس افسر اوس شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے اور وہ بعد ازاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے حاضر کیا جائیگا۔

اگر ایسا شخص تب اصلی حکم کی شرائط کے مطابق باقیماندہ مدت کے لئے ضمانت نہ دے جس مدت کے لئے پہلی بار اوس کو سزا ہوئی تھی یا اوسکی حراست کا حکم دیا گیا تھا (ایسی مدت سے وہ مدت خیال کی جائیگی جو اوس مدت کے برابر ہو جو رہائی کی شرائط کے زیر عمل گزرے اور اوس تاریخ کے درمیان واقع ہو جس تاریخ کو وہ رہائی کا مستحق ہو جاتا اگر ایسی شرطیہ رہائی نہ دی جاتی) تو ڈسٹرکٹ یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ اوس شخص کو ایسی باقیماندہ میعاد کاٹنے کے لئے جیل خانے واپس بھیج سکتا ہے

کوئی شخص جو زیر ضمن ہذا دوبارہ جیل خانے بھیجا جائے بپابندی احکام دفعہ ۱۲۲ اصلی حکم کی شرائط کے مطابق باقیماندہ مدت کے لئے اوس عدالت یا مجسٹریٹ یا اوس کے جانشین کے پاس ضمانت داخل کرنے پر رہا ہو سکتا ہے۔

مجسٹریٹ ضلع کا اختیار دربارہ منسوخ کرنے کسی ایسے مچلکہ کے واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے ہو

دفعہ ۱۲۵ [سلہ]۔ چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی وقت وجوہ کافی جو ضبط تحریر میں آئینگی کسی ایسے مچلکہ کو منسوخ کرے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے باب ہذا کی رو سے اوس کے ضلع کی کسی ایسی عدالت کے حکم کے بموجب جو اوسکی عدالت سے بالاتر نہ ہو۔ تحریر کیا گیا ہو۔

ضامنوں کی رہائی

دفعہ ۱۲۶ [سلہ]۔ ہر وہ شخص جو کسی اور شخص کی خوش اطواری یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو مجاز ہے کہ جس وقت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول سے مچلکہ الضمانت بابت منسوخ کرانے کی درخواست کرے جو حسب باب ہذا اوس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لکھا گیا ہو

(۲) ایسی درخواست کے گزرنے پر صاحب مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ جو کچھ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کرے گا کہ وہ شخص جس کے لئے ایسا ضامن اوسکی طرف سے پابند ہوا تھا اوس کے روبرو حاضر کیا جائے

سلہ ضمن (۴) (۵) اور (۶) بذریعہ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ع داخل ہوئیں۔

سلہ دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۱۱۱۔

سلہ دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۱۲۰۔

[1] دفعہ ۱۲۶ (الف)- جب کوئی شخص جسکی حاضری کے لئے دفعہ ۱۲۲ کی ضمن (۲) کی عبارت شرطیہ کی رو سے (زیر دفعہ ۸ ضمن (۲)) وارنٹ یا سمن جاری کیا جائے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسا مجسٹریٹ اوس شخص کا مچلکہ منسوخ کریگا اور ویسے شخص کو حکم دیگا کہ ضمانت جدید اوسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی ویسی بقیہ میعاد غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے۔ ویسا حکم واسطے حصول اغراض دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے منجملہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ جیسی صورت ہو۔ صادر ہوا ہو۔

باب نہم (۹)

مجمع ہائے خلاف قانون

مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے اختیارات

دفعہ ۱۲۷- (۱) ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت کو جسکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلائق میں خلل ڈالیں گے منتشر ہو جانے کا حکم دے۔ اور اوس کے مطابق ویسی جماعت کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جاویں۔

(۲) [2] ...... کلکتہ [3] ...... کے پولیس سے جو متعلق ہے

غیر فوجی قوت کا استعمال منتشر کرنے کے لئے

دفعہ ۱۲۸- اگر ویسا حکم صادر ہونے پر ویسا کوئی مجمع منتشر نہ ہو جائے۔ یا اگر بلا ویسے حکم دئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح کاروائی کرے کہ جس سے عزم منتشر نہ ہونے کا ظاہر ہو تو ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن عام اس سے کہ وہ بلاد پریسیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے کہ جبر [4] ویسے مجمع کو منتشر کرے۔ اور کسی شخص مذکر کو جو ملک معظم کی افواج کا افسر یا سپاہی نہ ہو یا ایسا والنٹیر نہ ہو جسکا نام بموجب ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ [5] (نمبر ۲۰ ۱۸۶۹ء) کے درج ہوا ہو اور اوسی حیثیت سے عمل کرتا ہو ویسے مجمع کے منتشر کرانے کے لئے اور اگر ضرورت ہو تو جس شخص کو شرکا کو ویسے مجمع کے منتشر کرے یا قانون کے بموجب انکو سزا دلانے کی غرض سے گرفتار اور محبوس کرنے کے لئے مدد کرنے کی ہدایت کرے

قوت فوجی کا استعمال میں لانا

دفعہ ۱۲۹- اگر کوئی ویسا مجمع اور طرح پر منتشر نہ ہو سکے۔ اور اگر عامہ خلائق کی حفاظت کے لئے اوسکا منتشر کرنا ضروری ہو۔ تو سب سے اعلیٰ درجہ کا مجسٹریٹ جو اوس وقت حاضر ہو مجاز ہوگا کہ بمدد فوج اوس کو منتشر کرائے۔

---

[1] دفعہ ۱۲۶ کی ضمن (۲) کا نمبر بذریعہ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء بدل کر دفعہ ۱۲۶ الف ہو گیا۔

[2] متن ہذا میں سے کچھ الفاظ ایکٹ مذکورہ بالا کی رو سے نکل گئے اور کچھ بڑھا دئے گئے۔ [3] بہ تعلق ضمن زیر ضمن (۱) دفعہ ہذا دیکھیے بمبئی ایکٹ نمبر ۴ ۱۹۰۲ء باب ہذا تمام و کمال منسوخ ہو گیا۔ [4] لفظ "بلاد" اور الفاظ "ویسی" ایکٹ پولیس شہر بمبئی کا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۲ء کی دفعہ ۲ (۱) کے ذریعہ سے منسوخ ہو گئے۔

[5] ایکٹ والنٹیران ہند نمبر ۲۰ ۱۸۶۹ء بذریعہ انڈین فورس ایکٹ نمبر ۴۹ سنہ ۱۹۲۰ء منسوخ ہو گیا ہے۔

اوس افسر سپاہ کو زیر قدرت جسکو مجسٹریٹ مجمع کے منتشر کردینے کے لئے بلائے

دفعہ ۱۳۰ ؛ جب کوئی مجسٹریٹ کسی ویسے مجمع کو بزور قوت فوجی منتشر کرنے کا ارادہ کرے - تو اوس کو اختیار ہے کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملک معظم کی افواج کے کچھ سپاہیوں کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے اشخاص کے دستہ کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ ۱۸۶۹ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۸۶۹ء) کے مطابق بھرتی ہوئے ہوں یہ حکم دے کہ ایسے مجمع کو اپنی فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے - اور ایسے اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہوں اور جن کا مجسٹریٹ نشان دے یا جن کو گرفتار اور محبوس کرنا اس وجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہو جائے یا کہ انکی سزا مطابق قانون کے کی جائے گرفتار اور محبوس کرے۔

(۲) ویسا ہر کمان افسر ایسی درخواست کی تعمیل جس طرح مناسب سمجھے کرے گا۔ مگر تعمیل کرنے کے وقت اس قدر کم تشدد عمل میں لائے گا اور لوگوں کی ذات و مال کو اس قدر کم نقصان پہنچے گا جو بزور قوت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اور روک رکھنے ویسے اشخاص سے ممکن پایا جائے۔

کمیشن یافتہ فوجی افسروں کا اختیار دربارہ منتشر کرنے مجمع کے

دفعہ ۱۳۱۔ جب صاف ظاہر ہو کہ امن خلائق میں نقصان پہنچنے کا خطرہ بباعث کسی ویسے مجمع کے ہو اور اوس وقت کسی مجسٹریٹ سے استصلاح کرنا ممکن نہ ہو۔ تو ملک معظم کی افواج کے ہر افسر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوج کی مدد سے ویسے مجمع کو منتشر کرے - اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کسی قدر اشخاص کو بغرض منتشر کرنے کے یا مطابق قانون کے اونکے سزا کرانے کے لئے ۔ گرفتار اور محبوس کرے - لیکن جس وقت کہ وہ اس دفعہ کے موجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استصلاح کر سکے تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے - اور اوس کے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اوس کو ایسی کارروائی جاری رکھنی چاہیے یا نہیں تعمیل کرے۔

ممانعت از جاری استغاثہ بعلت اون افعال کے جو حسب باب ہذا وقوع میں آئیں

دفعہ ۱۳۲۔ کسی شخص پر کسی فعل کی بابت جس کا اس باب کے مطابق وقوع میں آنا ظاہر کیا جائے کوئی استغاثہ کسی عدالت فوجداری میں رجوع نہ کیا جائیگا۔ الا منظوری [سلہ] لوکل گورنمنٹ کے اور

(الف) کوئی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس جو نیک نیتی سے اس باب کے مطابق عمل کرے۔

(ب) کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ۱۳۱ کے مطابق کاربند ہو

سلہ یہ الفاظ بجائے الفاظ "جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل" بذریعہ دفعہ ۲ و ضمیمہ ایکٹ ڈوولوشن نمبر ۳۸ ۱۹۲۰ء قائم ہوئے۔

(ج) کوئی شخص جو باتباع کسی حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۸ دفعہ ۱۳۰ کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے ۔ اور

(د) کوئی افسر ادنیٰ یا سپاہی یا والنٹیر جو بتعمیل کسی حکم کے جس کا بجا لانا اس پر واجب ہو کوئی فعل کرے۔

ایسا فعل کرنے سے جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائے گا۔

(ملہ بشرطیکہ کوئی ایسا استغاثہ کسی عدالت فوجداری میں ملک معظم کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کے خلاف رجوع نہ کیا جائے گا۔ الا بمنظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل)۔

باب (۱۰) دہم

امور باعث تکلیف

حکم بازشرط واسطے رفع کرنے امر باعث تکلیف کے

دفعہ ۱۳۳ (۱) جب کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول حسب الحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے ایسی شہادت کے (اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو یہ تصور کرے۔

کہ کسی راستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال لاتے ہوں یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی سد ناجائز یا امر باعث تکلیف دور ہو جانا چاہیئے یا۔

کہ کسی تجارت یا پیشہ کا چلانا یا کسی مال یا مال تجارتی کے رکھنے کا جو علاقہ کی تندرستی یا آسائش جسمانی کو مضر ہو جس کی وجہ سے ایسی تجارت یا پیشہ کا ممنوع کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا دیا جانا یا باقاعدہ کرنا یا ایسے مال یا تجارتی مال کو دوسری جگہ لے جانا یا اس کا باقاعدہ رکھا جانا مناسب ہے۔

کہ تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانے کا ہو روک دینی یا منع کر دینی چاہیے۔ یا

کہ کوئی عمارت خیمہ۔ ڈھانچہ یا کوئی درخت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گا جس سے ان لوگوں کو جو اس کے قریب رہتے یا کاروبار کرتے یا اس کے پاس ہو کر گذرتے ہیں نقصان پہونچے گا اور اس سبب سے اس عمارت ۔ خیمہ ۔ ڈھانچہ کا دور کیا جانا یا مرمت کرنا یا اس میں ٹیکن لگانا ضرور ہے یا کسی ایسے درخت کا دور کرنا یا اس پر ٹیکن لگانا ضروری ہے۔

کہ کسی تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جس کی ایسے راستہ یا مقام عام کے متصل ہو ایسا جنگلہ قائم

ملہ یہ عبارت بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ ا ایکٹ ڈی ویلوشن نمبر ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء اضافہ کی گئی۔

ملہ دفعہ ۱۳۳ مدرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم کی گئی۔

کرنا چاہیئے کہ اوس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ محدود ہو جائے ۔ یا

کسی خوفناک جانور کا ضائع کرنا ۔ بند کرنا یا کسی اور طرح سے علیحدہ کرنا ضرور ہے ۔

تو وہ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جو شخص ویسی مسدود یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی ویسا مال یا مال تجارتی رکھتا ہو یا ویسی عمارت یا خیمہ یا ڈھانچہ یا چیز یا تالاب یا چاہ یا غار کا مالک یا قابض ہو یا اوس پر اختیار رکھتا ہو یا کسی ایسے جانور یا درخت کا مالک یا قابض ہو تو اوس کو تحکم شرطیہ[ف۱] اس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر

ویسی مسدود راہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے ۔ یا

ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اوٹھا دے ۔ یا ایسے طریقہ پر باقاعدہ بنا دے جیسی کہ اوس کو ہدایت کر دی جائے ۔ یا

ویسے مال یا مال تجارتی کو اوٹھا دے یا ایسے طریقہ پر رکھے جیسی کہ ہدایت کر دی جائے ۔ یا

ویسی عمارت کی تعمیر روک دے یا مسدود کرے یا اوس عمارت ۔ خیمہ ۔ ڈھانچہ کی مرمت کر دے یا اوس میں ٹیکن لگا دے ۔ یا

ویسے درخت کو دور کرے یا ٹیکن لگائے ۔ یا

ویسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے ۔ یا

ویسے تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جیسی صورت ہو کٹہرا لگا دے ۔ یا

ایسے خوفناک جانور کو ضائع کرے یا بند کرے یا علیحدہ کرے ایسے طریقہ پر جو حکم میں درج ہوگا ۔

یا اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرے تو

اوس مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے

(۲) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا ۔

تشریح ۔ "مقام عام" میں بیز وہ جائداد جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کی جگہ اور وہ زمین جو حفظان صحت اور تفریح کی اغراض کے لئے خالی چھوڑ دی گئی ہو ۔ داخل ہے]

حکم کا جاری یا مشتہر کرنا | (دفعہ ۱۳۴ ۔ (۱) حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اوس شخص پر جس کے نام

ف ۱ ۔ دیکھو ضمیمہ نمبر ۱۲

وہ صادر ہوا ہو اوسی طریقہ کے بموجب جاری کیا جائے گا جو واسطے اجرائے سمن کے اس مجموعہ میں مقرر ہوا ہے

(۲) اگر ایسا حکم اس طور سے جاری نہ ہوسکے تو اوسکی بابت اشتہار شتہر کیا جائے گا۔ اور وہ اشتہار اوس طرح پر مشتہر ہوگا جس طرح لوکل گورنمنٹ اوس کی بابت قاعدہ ہدایت کرے۔ اور اوسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزاں کی جائیگی جو ویسے شخص کی اطلاع رسانی کے لئے زیادہ مناسب معلوم ہوں۔

اوس شخص کو اوس حکم کی تعمیل کرنا چاہیئے جو اوس کے نام صادر ہو یا وہ وجہ دکھائے یا جیوری کی استدعا کرے

دفعہ ۱۳۵۔ اوس شخص کو جس کے نام دیا حکم صادر ہو لازم ہے کہ

(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو سیاق[۵۱] (اس طریقہ) مقررہ حکم کے اندر اسکی تعمیل کرے یا

(ب) ویسے حکم کے بموجب حاضر ہوکر یا تو وہ وجہ ناجوازی حکم صادر کی ظاہر کرے۔ یا اوس مجسٹریٹ سے جس نے حکم صادر کیا ہو اس امر کی درخواست کرے کہ جوری واسطے تجویز اس امر کے مقرر کی جائے کہ حکم مذکور معقول اور مناسب ہے یا نہیں۔

کوئی شخص جو انڈین لیجسلیچر یا کسی لیجسلیٹو کونسل کا ممبر ہو دیوانی حکمنامہ کی رو سے گرفتار نہ کیا جائیگا اور نہ جیل میں زیرحراست رکھا جائے گا

دفعہ ۱۳۵ (الف)[۵۲] (۱) کوئی شخص دیوانی حکمنامہ کی رو سے گرفتار نہ کیا جائیگا نہ جیل میں زیرحراست رکھا جاوے گا۔

(الف) اگر وہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی رو سے مقرر کی ہوئی ہو وہ انڈین لیجسلیچر میں سے کسی مجلس کا یا کسی ایسی لیجسلیٹو کونسل کا ممبر ہو۔ ایسی کسی مجلس یا کونسل کے دوران اجلاس میں۔

(ب) اگر وہ کسی ایسی مجلس یا کونسل کی کمیٹی کا ممبر ہو ایسی کمیٹی کی میٹنگ کے دوران میں۔

(ج) اگر وہ انڈین لیجسلیچر کی ہر دو مجالس میں سے کسی کا ممبر ہو۔ دونوں مجالس کے مشترکہ اجلاس کے دوران میں۔ یا مجالس کی کانفرنس کی میٹنگ یا مشترکہ کمیٹی کے دوران میں جس کا وہ ممبر ہو۔ اور کسی ایسی میٹنگ یا اجلاس سے قبل اور بعد کے ۱۴ دن کے دوران میں۔

(۲) کوئی شخص جو زیرحراست زیر ضمن (۱) سے رہا کیا جائے۔ بہ تعمیل احکام ضمن مذکور دوبارہ گرفتار کیا جاسکتا ہے اور زیرحراست رکھا جاسکتا ہے جبکہ وہ مستوجب ہوتا اگر وہ احکام ضمن (۱) کی رو سے رہائی نہ پاتا۔

۵۱۔ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء بڑھائے گئے۔

۵۲۔ دفعہ ۱۳۵ (الف) بذریعہ دفعہ ۳۔ ایکٹ نمبر ۲۳ سنہ ۱۹۲۵ء نئی ایزاد ہوئی۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶- اگر وہ شخص ویسے فعل کی تعمیل نکرے۔ یا حاضر نہو اور وجہ نہ ظاہر کرے یا واسطے تقرر جوری حسب ہدایت دفعہ ۱۳۵ کے درخواست نکرے۔ تو وہ اوس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند[1] (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۸۸ میں اوس امر کے بابت مقرر ہوا ہے۔ اور وہ حکم ناطق کر دیا جائے گا۔

ضابطہ جب وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے

دفعہ ۱۳۷- (۱) اگر وہ شخص مذکور حاضر ہو کر وجہ ماجوازی حکم کی ظاہر کرے۔ تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اوس مقدمہ میں اوسی طرح جیسے شہادت کے جیسے کہ مقدمہ قابل اجراء سمن میں لیتا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہیں ہے۔ تو مقدمہ میں کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ کو حسب بیان متذکرہ صدر اطمینان نہو تو وہ حکم ناطق کیا جائے گا۔

ضابطہ جب وہ جوری کے لئے استدعا کرے

دفعہ ۱۳۸ (۱) عند الحصول درخواست واسطے تقرر جوری حسب مراد دفعہ ۱۳۵ کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ۔

(الف) اوسی وقت جوری[2] مقرر کرے جس میں اشخاص کی تعداد طاق اور کم سے کم پانچ ہو نیز اونکے جوری کا سرگروہ اور شرکاء بے باقی ماندہ کے نصف اشخاص ویسے مجسٹریٹ کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ اور باقی شرکاء سائل کی طرف سے نامزد ہونگے۔

(ب) ویسے سرگروہ اور شرکائے جوری کو واسطے حاضر ہونے کے ایسے مقام میں اور ایسے وقت میں جو مجسٹریٹ مناسب سمجھ طلب کرے۔ اور

(ج) ایک میعاد مقرر کرے جس کے اندر اہل جوری کو اپنی رائے دینی ضرور ہے

(۲) حسب مذکورہ بالا مقرر کی ہوئی میعاد کو وجہ موجہ دکھلائے جانے پر مجسٹریٹ بڑھا دے سکتا ہے۔

ضابطہ جبکہ جوری مجسٹریٹ کے حکم کو معقول سمجھے

دفعہ ۱۳۹ - (۱) اگر جوری یا غالب افراد جوری کی رائے میں حکم صاحب مجسٹریٹ کا۔ جیسا کہ اصل میں ہوا تھا یا بعد اوس ترمیم کے جس کو مجسٹریٹ قبول کرے۔ اور مناسب قرار پائے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اوس حکم کو بہ قبعیت ویسی ترمیم کے (اگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کر دے گا

---

[1] ایکٹ ہائے عام جلد۔ ۱ دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۰
[2] [illegible]

(۲) ان صورتوں میں کوئی اور کارروائی مزید تحت باب ہذا نہ ہوگی۔

[1](۱۳۹ الف) (۱) جب کوئی حکم زیر دفعہ ۱۳۳ دربارہ سد راہ یا امر باعث تکلیف یا خطرہ کسی راستہ دریا یا نالی کے موقوف کرنے کے لئے جسے عوام استعمال میں لانے کا اذن دیا جائے۔ تو مجسٹریٹ اوس شخص کے حاضر ہونے پر جس کے خلاف حکم دیا گیا تھا اوس سے سوال کرے گا کہ آیا وہ اوس راستہ یا دریا یا نالے یا مقام کے استعمال عام کے حق سے انکار کرسکتا ہے اور اگر وہ ایسا کرے تو مجسٹریٹ زیر دفعہ ۱۳۷ یا ۱۳۸ کارروائی کرنے سے پہلے اوس معاملہ کی تحقیقات کرے گا۔

(۲) اگر ایسی تحقیقات میں مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ ایسے انکار کی تائید میں قابل وثوق شہادت ہے تو وہ کارروائی کو ملتوی کردے گا جب تک کہ امر حق کے وجود کی نسبت کسی عدالت دیوانی مجاز سے فیصلہ نہ ہو جائے اور اگر اوس کو معلوم ہو کہ ایسی کوئی شہادت نہیں ہے تو وہ مطابق دفعہ ۱۳۷ یا دفعہ ۱۳۸ جیسی کہ صورت ہو۔ کارروائی کرے گا۔

(۳) کوئی شخص جو مجسٹریٹ کے زیر ضمن (۱) سوال کرنے پر حق استعمال عام جس کی نوعیت کا حوالہ دیا جاچکا ہے۔ انکار کرنے سے قاصر رہے۔ یا جو ایسا انکار کرچکا ہو اوسکی تائید میں قابل وثوق شہادت بہم پہونچانے سے قاصر رہے کارروائی مابعد میں اوس کو ایسے انکار کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ (اور نہ کوئی جوری مقررہ زیر دفعہ ۱۳۸ دربارہ وجود استعمال عام کوئی سوال کرسکیگی)۔

مناسطہ جبکہ حکم ناطق کردیا جائے | دفعہ ۱۴۰۔ (۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۷ یا دفعہ ۱۳۸ یا دفعہ ۱۳۹ کے ناطق کردیا جائے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس کے ناطق ہونے کی اطلاع[2] اوس شخص کے پاس بھیجے جسکے نام حکم صادر ہوا تھا۔ اور نیز اوس کو ہدایت کرے کہ وہ اوس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررہ اطلاعنامہ کے کرے جسکی بابت اوس کے نام حکم ہوا ہے۔ اور اوس کو مطلع کردے کہ عدول حکمی کی صورت میں وہ اوس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۸۸ میں مقرر ہے۔

عدول حکمی کے نتائج | (۲) اگر ویسا امر میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسکی تعمیل کرائے۔ اور اوسکی تعمیل کرانے کا خرچ بذریعہ نیلام کسی عمارت یا مال یا دیگر جائداد کے جو اوس کے حکم سے اوٹھادی جائے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی اور جائداد منقولہ مذکور شخص

[1] دفعہ ۱۳۹ الف بذریعہ دفعہ ۲۶ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸) ۱۹۲۳ء داخل کی گئی۔
[2] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۸۔ ۵۳ ایکٹ ہائے عام جلد ۱۔

ذکر ہے جو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اوس سے باہر ہو وصول کرے۔ اگر ویسی دیگر جائداد منقولہ ویسی حدود سے باہر ہو تو اوس حکم کی رو سے قرقی اور نیلام کرنا اوس وقت جائز ہوگا کہ جب اوسپر اوس مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہو جائیں جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر جائداد قرقی طلب پائی جائے۔

(۳) کوئی نالش بابت کسی فعل کے جو اس دفعہ کے بموجب نیک نیتی سے کیا گیا ہو جائز نہ ہوگی۔

ضابطہ جبکہ جوری نہ مقرر کیجائے یا جوری اپنی رائے ظاہر نہ کرے

دفعہ ۱۴۱- اگر درخواست کردہ بوجہ غفلت یا اور کسی وجہ سے جوری کے تقرر کا مانع ہو۔ یا اگر کسی وجہ سے جوری بعد مقرر ہونے کے اوس میعاد کے اندر جو مقرر ہوئی ہو یا اوس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنی صوابدید سے عطا کرے اپنی رائے ظاہر نہ کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور تعمیل ویسے حکم کی حسب الحکم دفعہ ۱۴۰ کی جائیگی۔

حکم امتناعی تازمان تحقیقات

دفعہ ۱۴۲- (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۳۳ کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عامہ خلائق کو خطرہ قریب الوقوع یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے کے لئے فوراً تدبیرات مناسب عمل میں لائی جائیں۔ تو اوس کو اختیار ہے کہ خواہ اس سے کہ جوری مقرر ہونیوالی ہو یا مقرر ہوئی ہو یا نہیں۔ تازمان تجویز امر مذکور حکم امتناعی[1] اوس قسم کا جو ویسے خطرے کے بچانے کے یا مسدود کرنے ویسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو۔ اوس شخص پر جاری کرے جس کے نام اصلی حکم صادر کرے۔

(۲) اگر ویسا شخص فوراً اوسی وقت ویسے حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے۔ تو مجسٹریٹ مذکور کو جائز ہے کہ خود یا اوروں کے ذریعہ سے ایسی تدبیرات عمل میں لائے جو اوسکی دانست میں واسطے روکنے ویسے خطرہ یا مسدود کرنے ویسے نقصان کے مناسب معلوم ہوں۔

(۳) کسی ایسے فعل کی بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ سے ظہور میں آئے کوئی نالش بذریعہ دیوانی کے لائق نہ ہوگی۔

مجسٹریٹ امور باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے کو منع کر سکتا ہے

دفعہ ۱۴۳- مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو یا اور مجسٹریٹ جس کو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام کے جس کی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) یا کسی قانون مختص المقام یا مختص القوم میں ہوئی ہو مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے[2]۔

---

[1] دیکھو ضمیمہ ۵- نمونہ ۹ [2] دیکھو ضمیمہ ۵- نمونہ ۲۰-

باب (۱۱) یازدہم

احکام چند روزہ امر باعث تکلیف یا اندیشۂ خطرہ کے ضروری مقدمات میں

امر باعث تکلیف یا اندیشۂ خطرہ کے ضروری مقدمات میں کسی حکم ناطق صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۴۴۔ (۱) اون مقدمات میں جن میں بہ رائے مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کسی اور مجسٹریٹ[۵۵] (ما سوا مجسٹریٹ درجہ سوم) کے جس کو اس دفعہ کے بموجب عمل کرنے کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو[۵۶] اس دفعہ کے مطابق کارروائی کرنے کی کافی بنا ہو اور ( ) فوراً انسداد یا جلد تدبیر کرنی مناسب ہو۔

ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری[۵۷] جس میں مقدمہ کے حالات اہم قلمبند ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۳۴ جاری کیا جائے گا۔ کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے بشرطیکہ ویسے مجسٹریٹ کے نزدیک ویسی ہدایت غالباً کسی مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کے۔ یا اندیشہ مزاحمت تکلیف یا نقصان کے مقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی خدمت جائزہ میں مصروف ہو۔ یا ایسے خطرہ کے جو انسان کی جان یا تندرستی یا سلامتی پر مؤثر ہو۔ یا آسائش عامہ خلائق کے اختلال کے۔ یا بلوے یا ہنگامہ کے انسداد کی باعث ہوگی یا مجربہ انسداد ہوگی۔

(۲) جائز ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ہذا اون صورتوں میں جب اشد ضرورت ہو یا اون حالتوں میں جب کہ اطلاع نامہ اوس شخص پر وقت مناسب کے اندر جاری کرنا ممکن نہ ہو سکے جس کے نام حکم صادر کیا جائے۔ یکطرفہ صادر کیا جائے۔

(۳) جائز ہے کہ وہ حکم جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام یا عموماً خلائق کے نام جب وہ کسی خاص مقام میں جمع ہوتی یا اوسکی سیر کرتی ہو۔ لکھا جائے۔

(۴) ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ[۵۸] (خواہ اپنی تحریک پر یا کسی شخص کی شکایت پر) کسی حکم کو جو خود اوسی نے یا اوس کے ماتحت کسی مجسٹریٹ نے یا جو حاکم اوس سے پہلے اوس عہدہ پر تھا اوس نے حسب دفعہ ہذا صادر کیا ہو۔ منسوخ یا تبدیل کرے۔

---

[۵۵] یہ الفاظ اور خطوط وحدانی بذریعہ دفعہ ۲۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[۵۶] دیکھو ضمیمہ ۵ نمبر ۱۲۔ [۵۷] یہ الفاظ اور خطوط وحدانی بذریعہ دفعہ ۲۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[سلہ (۵) جب ایسی درخواست موصول ہو تو مجسٹریٹ درخواست دہندہ کو اصالتاً یا وکالتاً اپنے سامنے جلد حاضر ہونے کا موقع دے گا تاکہ وہ حکم کے خلاف وجہ دکھلائے اور اگر مجسٹریٹ درخواست کو کل یا جزواً نامنظور کرے تو وہ ایسا کرنے کی وجوہ قلمبند کرے گا]۔

(۶) سلہ کوئی حکم جب دفعہ ہذا اپنے صدور کی تاریخ سے زائد از دو ماہ تک نافذ رہے گا بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ لوگوں کی جان یا تندرستی یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے احتمال کی صورتوں میں، بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اور طرح پر ہدایت کرے سلہ۔

باب (۱۲) دوازدہم

نزاعات بابت جائداد غیر منقول

ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو

دفعہ ۱۴۵۔ (۱) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو بحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع سے اطمینان ہو جائے کہ اوس کے حدود مقامی کے اندر کسی اراضی یا آب یا اراضی یا آب مذکور کی حدود کی بابت ایسا تنازع ہو رہا ہے کہ اوس سے امن عامہ میں فتور پڑنے کا احتمال ہے تو اوس کو لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جس میں اطمینان مذکورہ کی وجوہ مندرج ہوں صادر کرے اور اوس میں فریقین منازعت کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایک میعاد کے اندر جو مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہوگی اوسکی عدالت میں حاضر ہو کر اپنے اپنے دعویٰ کی بابت بحیثیت متنازعہ فیہ قبضہ اصلی کے واقعہ کے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "اراضی یا آب" میں عمارات یا بازار یا ماہیگیری یا فصل یا دیگر پیداوار اراضی اور کسی ایسی جائداد کے لگان یا منافع داخل ہیں۔

(۳) حکم مذکور کی نقل کی تعمیل ایسے شخص یا اشخاص پر جن کی مجسٹریٹ ہدایت کرے اوسی طرح پر کی جائیگی جس طرح مجموعہ ہذا میں تعمیل سمن کا حکم ہے۔ اور شے متنازعہ پر یا اوس کے قریب کسی مقام نمودار میں کم سے کم ایک نقل چسپاں کر کے مشتہر کی جائیگی

سلہ یہ ضمن جدید دفعہ ۲، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔ سلہ بذریعہ ایکٹ مذکورہ بالا اوسی ضمن (۵) کا نمبر بجائے (۱) کیا گیا۔ سلہ نسبت اشتہارات ۔ دفعہ ۱۴۔ دیکھو قواعد متعلق دفعہ ہذا ایک تحدید دیکھو قواعد احکام متعلق مقدمہ۔

تحقیقات در خصوص قبضہ کے

(۴) تب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بالحاظ کچھ اوپر تردید داد دعویٰ فریقین نسبت استحقاق قبضہ داری شئے متنازعہ کے اون کے بیانات داخلہ کو ملاحظہ کرے ۔ اور فریقین کا بیان سماعت کرے اور (ایسی کل[1]) شہادت جو فریقین سے بالتناسب پیش کی جاوے اس کو سنے اور ایسی شہادت سے نتیجہ بخوبی کرے ۔ اور اگر اس کے نزدیک شہادت مزید (اگر کچھ ہو) جو اوسکی بابت ضروری ہو سنے ۔ اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصل کرے کہ فریقین میں سے کوئی شخص اور کون شخص شئے متنازعہ پر حکم مذکورہ بالا کی تاریخ پر ایسا قبضہ رکھتا تھا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ دیئے حکم کی تاریخ سے عین متصل دو مہینے کے اندر کوئی فریق بالجبر اور ناجائز طور پر بیدخل کر دیا گیا ہے تو جیسے بیدخل کئے ہوئے فریق کی نسبت وہ اس طرح پر کاروائی کر سکتا ہے کہ گویا وہی تاریخ کو قبضہ رکھتا تھا ۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کے نزدیک صورت ایسی ہے کہ اشد ضرورت ہے تو وہ حسب دفعہ ہذا اپنے فیصلہ کے صادر ہونے کے زمانہ تک شئے متنازعہ کو جب چاہے قرق کر سکتا ہے ۔

(۵) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی شخص جس کو اس طرح پر حاضر ہونے کا حکم ہو یا کوئی اور شخص ذی غرض یہ ثابت کرے کہ اس کو کسی کے ساتھ حسب عبارت مذکورہ بالا تنازع نہیں ہے اور نہ تھا ۔ اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم منسوخ کرے اور اسکی نسبت تمام کاروائی مزید ملتوی رہے لیکن بہ تبعیت ایسی منسوخی کے حکم مجسٹریٹ متعلق دفعہ ہذا (۱) ناطق ہوگا ۔

جس کا قبضہ ہے وہ قابض رہیگا جبتک کہ قانوناً وہ بیدخل کیا جاوے

(۶) اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق نے اس پر شئے مذکور کا قبضہ رکھا تھا[2] (یا ضمن (۴) کی عبارت شرطیہ کے مطابق سمجھا جائے کہ رکھتا تھا) تو اس کو لازم ہے کہ اپنے حکم[3] کے ذریعہ سے یہ بات ظاہر کر دے کہ ایسا فریق اس وقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جب تک کہ وہ حسب ضابطہ قانون بیدخل نہ کیا جائے ۔ اور یہ کہ کوئی شخص اس کی قبضہ داری میں جب تک کہ وہ بیدخل کیا جائے کسی طرح

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے

[2] " " " " داخل ہوئے

[3] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۳ ۔

کا عمل نہ دلا دے [1] [[2] اور جب وہ ضمن (۴) پہلی عبارت شرطیہ کے مطابق کارروائی کرے تو اوس فریق کو جو جبرًا اور ناجائز طریق پر بیدخل کیا گیا تھا قبضہ دلادے]

[[3] (۷) جب کسی ایسے مقدمے کا کوئی فریق فوت ہو جائے تو مجسٹریٹ متوفی کے قانونی نمائندہ کو فریق مقدمہ بنا سکتا ہے اور بنا بر آن تحقیقات جاری رکھ سکتا ہے اور اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ اس مقدمہ کی اغراض کے لئے متوفی کا قانونی نمائندہ کون ہے تو جملہ اشخاص جو متوفی کے نمائندہ ہونے کا دعوے کریں فریق مقدمہ بنائے جا سکتے ہیں]

[[4] (۸) اگر مجسٹریٹ کی رائے میں کوئی فصل یا دیگر پیداوار جائداد متنازعہ فیہ کسی مقدمہ کے زیر دفعہ ہذا جو اوس کے سامنے زیر تجویز ہو۔ جلد اور خود بخود زوال پذیر ہو۔ تو وہ ایسی پیداوار کو مناسب طور پر رکھنے یا فروخت کرنے کا حکم دے گا اور تحقیقات کے اختتام پر پیداوار مذکور کے علیحدہ کرنے یا فروخت کی نسبت ایسا حکم دے گا جو مناسب سمجھے]

[[4] (۹) مجسٹریٹ اگر وہ مناسب سمجھے مقدمہ زیر دفعہ ہذا کی کسی نوبت پر فریقین میں سے کسی کی درخواست پر کسی گواہ کے نام حاضر ہونے یا کسی دستاویز یا شے کے پیش کرنے کے لئے سمن جاری کر سکتا ہے]

[[4] (۱۰) اس دفعہ کے کسی مضمون سے مجسٹریٹ کے اختیارات کارروائی زیر دفعہ ۱۰۷ میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہوگی]

شے متنازعہ کے قرق کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۴۶ - (۱) اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین میں سے کوئی فریق قسم مذکور کا اوس وقت قبضہ نہیں رکھتا تھا یا اوس کو اطمینان حاصل نہ ہو سکے کہ کون فریق شے متنازعہ پر قسم مذکور کا اوسوقت قبضہ رکھتا تھا تو اوس کو اختیار ہے کہ شے مذکور کو اوس وقت تک قرق رکھے [6] جب تک کہ کوئی عدالت مجاز سماعت مقدمہ فریقین کے حقوق واقعی شے مذکور

[1] دیہی جائداد کے حصول قبضہ کی نالشات کی میعاد سماعت کے لئے دیکھو ضمیمہ اول کی دفعہ ۹ ، ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ء

[2] یہ اضافہ بذریعہ دفعہ ۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

[3] ضمن ۷ پہلی ضمن ۵ کے بجائے بذریعہ دفعہ ۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی

[4] ضمن ۸ ، ۹ ، اور ۱۰ بذریعہ دفعہ ۴۰ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ کی گئیں

[5] " " " " " "

[6] دیکھو ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۳

(اس حق کا نفاذ قبل رجوع ہونے تحقیقات سے تین مہینہ ماقبل کے اندر کیا گیا ہو یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسموں میں یا خاص خاص اوقات میں قابل نفاذ ہو تو بجز اس صورت کے کہ استحقاق ایسی تحقیقات شروع ہونے کے قبل ایسے موسموں میں سے اخیر موسم یا ایسے اوقات میں سے اخیر وقت میں نافذ کیا گیا ہو۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ ایسے حق کا وجود نہیں ہے تو وہ اوس استحقاق کے عمل میں آنے کی ممانعت کا حکم دے گا۔

(۳) کوئی حکم زیر دفعہ ہذا کسی عدالت دیوانی مجاز سماعت کے بعد کے فیصلہ کا تابع ہوگا۔

تحقیقات موقع

دفعہ ۱۴۸۔ (۱) جب کبھی اس باب کی اغراض کے لئے تحقیقات موقع کرانا ضرور ہو تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار ہے کہ اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو تحقیقات کے لئے متعین کرے۔ اور اوس کے پاس ایسی تحریری ہدایتیں مرسل کرے جو اوس کی رہنمائی کے لئے ضروری معلوم ہوں۔ اور یہ ظاہر کردے کہ کل یا جزو مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کس کے ذمہ رہے گا۔

(۲) رپورٹ اوس شخص کی جو اس طور پر تعینات کیا جائے۔ مقدمہ میں بطور شہادت کے پڑھی جا سکے گی۔

حکم درخصوص خرچہ کے

(۳) جب کسی کارروائی متعلقہ باب ہذا میں کسی فریق کا کچھ روپیہ[1] ... خرچ ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ خرچہ آیا اوسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہے گا۔ اور آیا اوس کو کل یا جزو یا بحساب رسدی دینا پڑے گا [[2] ایسے خرچے میں گواہوں یا وکیلوں کا محنتانہ شامل ہوگا جس کو عدالت مناسب سمجھے]۔

باب (۱۳) سیزدہم

پولیس کا عمل انسدادی

پولیس کا اختیار دربارہ انسداد جرائم قابل دست اندازی کے

دفعہ ۱۴۹۔ ہر عہدہ دار پولیس بہ منصب کرے واسطے انسداد کے

---

[1] الفاظ "گواہوں کی یا وکیلوں کے محنتانہ کی بابت یا دونوں مدوں کے" بذریعہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء خارج کر دیئے گئے۔ [2] یہ الفاظ بجائے "اور جائز ہوگا کہ تمام خرچہ جس قدر کہ مناسب ہو ایسی ہدایت کے مطابق بذریعہ ڈگری کے وصول کیا جائے" کے بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

کسی جرم قابل دست اندازی کے مداخلت کرے اوس کو لازم ہے کہ تا حد مقدور روکے اوسکا انسداد کرے۔

ویسے جرموں کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع

دفعہ ۱۵۰۔ اگر کسی عہدہ دار پولیس کو اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے۔ تو اوس کو لازم ہے کہ ویسی اطلاع اوس عہدہ دار پولیس کے پاس پہنچائے جسکا وہ ماتحت ہو۔ اور کسی دوسرے عہدہ دار کے پاس بھی جسکا یہ کام ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اوسمیں دست اندازی کرے۔

ویسے جرموں کے انسداد کے لئے گرفتاری

دفعہ ۱۵۱۔ جس عہدہ دار پولیس کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے۔ اوس کو اختیار ہے کہ بلا صدور حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اوس شخص کو گرفتار کرے جس کا ایسا مقصود ہو بشرطیکہ ویسے عہدہ دار کی دانست میں اوس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد

دفعہ ۱۵۲۔ عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ اوس نقصان کے انسداد کے لئے جو کوئی شخص اوس کے مواجہ میں کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہنچانے کا اقدام کرے۔ یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہازرانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کے لئے۔ خود اپنے اختیار سے دست اندازی کرے۔

باٹوں اور پیمانوں کا معائنہ

دفعہ ۱۵۳۔ (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ بلا وارنٹ ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کسی مقام میں واسطے معائنہ یا تلاش کرنے باٹوں یا پیمانوں یا دیگر آلات وزن کے جو اوس میں مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہوں۔ اوس صورت میں داخل ہو جب اوس کو بوجوہ ظن غالب ہو کہ ویسے مقام پر ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن رکھے ہیں جو کھوٹے ہیں۔

(۲) اگر اوس کو ویسے مقام میں ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن دستیاب ہوں جو کھوٹے ہیں تو اس کو اختیار ہے کہ اونکو اپنے قبضہ میں کرلے۔ اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ کرنے کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو۔

حصہ (۵)

پولیس کو اطلاع پہنچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان

باب چہاردہم (۱۴)

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

دفعہ ۱۵۴۔ ہر ایک اطلاع متعلقہ ارتکاب

قابل دست اندازی اگر زبانی کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس پہنچے عہدہ دار مذکور کے نام سے یا اسکی بہ ہدایت ضبط تحریر میں آئیگی - اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائیگی - اور ہر ایسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو یا حسب بیان مذکورہ بالا ضبط تحریر میں لائی گئی ہو شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کئے جائیں گے - اور خلاصہ اطلاع کا ایک ایسی کتاب میں درج کیا جائیگا جو ایسے عہدہ دار کی معرفت مطابق ایسے نمونہ کے مرتب کی جائیگی جو لوکل گورنمنٹ اس غرض سے مقرر کرے

مقدمات غیر قابل دست اندازی سے متعلق اطلاع

دفعہ[1] ۱۵۵ - (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس مضمون کی اطلاع دی جائے کہ ایسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے - تو اس کو چاہئے کہ ایک ایسی کتاب میں جو حسب بیان مذکورہ بالا اس غرض کے لئے رکھی جائیگی خلاصہ ایسی اطلاع کا درج کرے - اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے حضور نالش کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش

(۲) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز نہیں ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے جو کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی کی تجویز کرنے کا یا تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا بلا حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی ایسے مقدمہ میں تفتیش کرے

(۳) جب کسی عہدہ دار پولیس کے نام ویسا حکم پہنچے تو وہ مجاز ہے کہ نسبت مراتب تفتیش کے (باستثنا اختیار گرفتاری بلا وارنٹ) وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا ہے۔

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش

دفعہ ۱۵۶ - (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جس کو وہ عدالت جو ایسے اسٹیشن کی حدود کے اندر اس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتی ہے مطابق احکام باب ۱۵ مشعر بیان مقام تحقیقات یا تجویز کے، تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہوتی۔

(۲) کوئی کارروائی کسی عہدہ دار پولیس کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو اسکی کسی نوبت پر اس وجہ سے قابل اعتراض کے نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں وہ عہدہ دار اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا۔

---

[1] ایکٹ ۲ مشتمل دفعہ ۸۲ (۲)

(۳) جو مجسٹریٹ بموجب دفعہ ۱۹۰ مجاز گردانا جائے اوس کو اختیار ہوگا کہ اوسی تفتیش کا حکم دے جس کا اوپر ایما ہوا۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو

دفعہ ۱۵۷۔ (۱) اگر بذریعہ کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن اس گمان کی وجہ پائے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جسکی تفتیش کرنے کا اوس کو اختیار دفعہ ۱۵۶ کے بموجب حاصل ہے ۔ تو اوس کو چاہئے کہ اسکی رپورٹ فوراً اوس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو بر طبق رپورٹ پولیس ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اوس کو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو [1] جس کا عہدہ اوس سے کم نہ ہو جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص حکم کے اس بارے میں مقرر کرے موقع مذکور پر جانے کے لئے متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور [2] (اگر ضروری ہو تو) تدابیر واسطے سراغرسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ :

کب تفتیش موقع کی ضرورت نہیں

(الف) جبکہ کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی کوئی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ میں اوس کا نام لے کر پہنچائی جائے اور مقدمہ سنگین نہ ہو تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لئے ضرور نہیں ہے کہ موقع کی تفتیش کرنے کے لئے بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو متعین کرے۔

جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے

(ب) اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو معلوم ہو کہ تفتیش کرنے کی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کرے گا۔

(۲) اون صورتوں میں سے جو شرط دفعہ تحتی (۱) کے ضمن ہائے (الف) و (ب) میں مذکور ہیں ہر ایک میں عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور میں وجوہ اس امر کی لکھے کہ اوس دفعہ تحتی کی ہدایات کی تعمیل کلیتہً کیوں نہ کر سکا [3] اور اوس صورت میں جس کا ذکر ضمن (ب) میں کیا گیا ہے افسر مذکور خبر رساں کو اگر کوئی ہو اوس طریقہ پر جو لوکل گورنمنٹ مقرر کرے ۔ اس امر کی اطلاع دے گا کہ وہ اوس معاملہ کی تفتیش نہ کرے گا نہ کرائیگا ۔

---

۱ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے ۔ ۲ یہ الفاظ جنکا لفظ "ضروری" کے درمیان ہیں ایکٹ مذکورہ بالا قائم ہوئے۔ ۳ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۷ کیونکر مرسل ہونگی

دفعہ ۱۵۸ - (۱) ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے - اگر لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے۔ ایسے بالادست عہدہ دار پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جس کو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اوس امر کے لئے مقرر کرے۔

(۲) ایسا عہدہ دار بالادست مجاز ہے کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو جیسی ہدایات مناسب سمجھے کرے ۔ اور اس کو لازم ہے کہ ویسی ہدایات کو ویسی رپورٹ پر قلمبند کرکے رپورٹ مذکور کو بلا توقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۵۹ - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عند الحصول ایسی رپورٹ کے حسب طریقہ مقررہ مجموعہ ہذا مقدمہ کی تفتیش کرنے ابتدائی کے یا بغرض اور طرح پر طے کرنے مقدمہ کے خود جائے یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو متعین کرے۔

عہدہ دار پولیس کا اختیار دوبارہ طلب کرنے گواہوں کے

دفعہ ۱۶۰ - ہر عہدہ دار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ ذریعہ حکم تحریری ایسے ہر شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اوس کے یا کسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر ہو اور جو اطلاع رسانی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو۔ اور ویسے شخص کو لازم ہوگا کہ حسب مذکور عند الطلب حاضر ہو۔

گواہوں کی زبان بندی بذریعہ پولیس کے

دفعہ ۱۶۱ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو۔ [1](یا عہدہ دار مذکور کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے کوئی اور پولیس افسر جس کا عہدہ اوس سے کم نہ ہو جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص اس بارے میں مقرر کرے) مجاز ہے کہ زبانی ایسے ہر شخص کی تقریر لے جو مقدمہ کے واقعات سے واقف معلوم ہو۔

(۲) ویسے شخص کو لازم ہے کہ ویسے مقدمہ کے متعلق جواب جملہ سوالات کا جو ویسے عہدہ دار کی طرف سے پوچھے جائیں دے۔ بجز اون سوالات کے جن کا جواب دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہوجانے کا احتمال ہو۔

جو بیانات پولیس کے روبرو کیے جائیں ان پر دستخط نہ کئے جائینگے اور وہ بطور شہادت مقبول نہ ہونگے

دفعہ ۱۶۲ - [2](۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے دوران تفتیش متعلقہ باب ہذا عہدہ دار پولیس کے روبرو کیا ہو اگر قلمبند کیا گیا ہو تو اوس پر اوس شخص کے دستخط جس نے بیان مذکور کیا ثبت نہ کئے جائیں گے اور نہ ایسی

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۳۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[2] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۳۴ " " " " " " قائم ہوئی۔

تجویز بطور شہادت کے خواہ پولیس کے روزنامچہ میں یا کسی اور طرح استعمال کی جائیگی یا ایسے بیان یا تحریر کا کوئی جز کسی غرض کے لئے (سوائے اوس کے جسکا آگے ذکر ہے) کسی تفتیش یا مقدمہ میں دربارہ کسی جرم کے جو اوس وقت زیر تحقیقات ہو جب کہ وہ بیان دیا گیا تھا، استعمال نہ کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا گواہ از جانب استغاثہ ایسے مقدمہ یا تحقیقات میں طلب کیا جائے جس کا بیان حسب مذکورہ بالا قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت حسب استدعا ملزم ایسی تحریر دیکھیگی یہ حکم کرسکے گی کہ ملزم کو اوسکی ایک نقل دیجائے تاکہ ویسے بیان کا کوئی جز اگر ثابت ہو جائے اور ویسا بیان حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۱۴۵ ۔ ایکٹ شہادت تحریر ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء[1] (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) ایسے گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنے کو استعمال کیا جاسکے جب ایسے بیان کا کوئی جز اس طرح سے استعمال کیا جائے تو ایسے گواہ سے دوبارہ سوال کرنے میں اوس کا کوئی اور جز بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن فقط اس غرض سے کہ کسی معاملہ کی جس کا حوالہ اوس کے جرم میں ہو تشریح کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کی رائے میں ایسے بیان کا کوئی جز تحقیقات یا مقدمہ کے معاملہ سے متعلق نہیں ہے یا مجرم پر اوس کا اظہار اغراض معدلت گستری کے لئے ضروری اور مفاد عام کے لحاظ سے قرین مصلحت نہیں تو وہ اپنی ایسی رائے قلمبند کرے گی (لیکن اوس کی وجوہ نہیں) اور ایسے جز کو اوس بیان کی نقل میں جو مجرم کو دی جائے شامل نہ ہوگی)۔

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ایسے بیان سے متعلق نہیں سمجھی جائیگی جو ایکٹ شہادت تحریر ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) کے دفعہ ۳۲ کے ضمن (۱) کے احکام کی تحت میں آئے۔

کوئی ترغیب نہیں دیجائیگی | **دفعہ ۱۶۳**[2] (۱) کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ایسی ترغیب یا دہمکی دے یا کوئی ایسا وعدہ کرے یا ایسی ترغیب یا دہمکی دلائے یا وعدہ کرائے جسکی تصریح دفعہ ۲۴ ۔ ایکٹ شہادت تحریر ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) میں کی گئی ہے۔

(۲) مگر کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہ کے یا اور طور پر دوران کسی تفتیش متعلقہ باب ہذا ایسا بیان کرنے سے منع نہ کرے گا جو وہ اپنی خوشی سے بلا جبار ظاہر کرنا چاہتا ہو۔

[1] ایکٹ ہائے عام جلد ۲

[2] ایکٹ ہائے عام جلد ۲۔

بیان یا اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۶۴ - (۱) [1] ڈکوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ، کوئی مجسٹریٹ درجہ اول اور کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم جس کو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ نے خاص طور پر اختیار دیا ہو [جو عہدہ دار پولیس نہ ہو] مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اوس کے روبرو اثنائے تفتیش متعلقہ باب ہذا میں یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے کیا گیا ہو۔

(۲) ایسے بیانات منجملہ ان طریقوں کے جو از پئے شہادت کے قلمبند کرنے کے لئے محکوم ہیں کسی طریقے سے جو اوسکی رائے میں بہ نظر حالات مقدمہ احسن ہو تحریر کئے جائیں گے اور ایسے اقبالات جرم اوسی طرح قلمبند ہونگے اور اون پر دستخط اوسی طرح ہونگے جس طرح دفعہ ۳۶۴ میں حکم ہے۔ اور بعد اوس کے ایسے بیانات یا اقبالات اوس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کئے جائینگے جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے والی ہو۔

(۳) [2] ڈکوئی مجسٹریٹ ایسے اقبال جرم کے قلمبند کرنے سے پہلے اقبال کنندہ کو سمجھا دیگا کہ اقبال کا کرنا اوس کے لئے لازم نہیں اور یہ کہ اگر وہ ایسا کرے تو اوس کا اقبال اوس کے خلاف بطور شہادت کے استعمال کیا جا سکتا ہے اور] کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے اقبال جرم کے قلمبند کرنے کا مجاز نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اوس کے یقین کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تھا - اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکھے تو اوس کے ذیل میں ایک یادداشت اس عبارت سے لکھا دیگا۔

[3] ڈمیں نے (فلاں) کو سمجھا دیا ہے کہ اقبال کا کرنا اوس کے لئے لازمی نہیں ہے اور یہ کہ اگر وہ ایسا کرے تو اوس کا اقبال اوس کے خلاف بطور شہادت کے استعمال کیا جا سکتا ہے اور] مجھ کو یقین ہے کہ اقبال جرم بلا جبر و اکراہ کے عمل میں آیا ہے - یہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا۔ اور اوس شخص کے سامنے پڑھا گیا جس نے یہ اقبال کیا تھا - اور اوس نے اوسکی صحت تسلیم کی - اور یہ کامل اور صحیح صحیح حال اوس بیان کا ہے جو اوس نے کیا۔

(دستخط ا - ب مجسٹریٹ)

تشریح - یہ ضرور نہیں ہے کہ جو مجسٹریٹ اقبال یا بیان سنے اور قلمبند کرے وہ کوئی ایسا مجسٹریٹ ہو جس کو اوس مقدمہ میں اختیار سماعت حاصل ہے۔

---

[1] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ہر مجسٹریٹ جو عہدہ دار پولیس نہ ہو" بذریعہ دفعہ ۳۰ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸) سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ [2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۳۰ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔ [3] یہ الفاظ "میں نے ... مجھ کو یقین ہے" بذریعہ " " " قائم ہوئے۔

عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تلاشی

دفعہ[1] ۱۶۵ - (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن یا کسی عہدہ دار پولیس کو جو کوئی تفتیش کر رہا ہو یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کسی جرم کی تفتیش کیلئے جسکی تفتیش کرنیکا وہ مجاز ہو کوئی شے ضروری اوس پولیس اسٹیشن کی حدود کے اندر کسی مقام میں دستیاب ہوسکتی ہو جسکا وہ مہتمم ہو یا جس سے کہ تعلق ہو اور یہ کہ شے مذکور کسی اور طرح سے بغیر تاخیر غیر ضروری کے دستیاب نہیں ہوسکتی تو افسر مذکور اپنے یقین کی وجوہ قلمبند کرنے کے بعد اور ایسی تحریر میں جہانتک ممکن ہو اوس شے کی صراحت کرنے کے بعد جس کی تلاشی مقصود ہے کسی ایسے مقام میں جو اوس اسٹیشن کی حدود کے اندر واقع ہو شے مذکور کی بابت تلاشی کرے یا کرائے۔

[1][(۲) عہدہ دار پولیس کو جو زیر ضمن (۱) کارروائی کرے لازم ہے کہ اگر ممکن ہو بذات خود تلاشی لے]

(۳) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اوس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اوس کو اختیار ہوگا کہ[2] [ایسا کرنے کی وجوہ قلمبند کرنے کے بعد] کسی عہدہ دار سے جو اسکی تحت میں ہو تلاشی کرائے۔ اور اوس کو چاہیئے کہ دستاویز یا دوسری شے جسکی تلاشی مقصود ہو اور مقام تلاشی طلب کی[3] [اور جہانتک ممکن ہو اوس شے کی بھی جسکی تلاشی مقصود ہے] ایک حکم تحریری میں صراحت کرکے ویسے عہدہ دار ماتحت کے حوالے کرے۔ اور اوسپر ویسے عہدہ دار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں ویسی شے کو تلاش کرے۔

(۴) احکام مجموعۂ ہذا در باب وارنٹ ہائے تلاشی[4] کے[5] [اور عام احکام دربارہ تلاشی مندرجہ دفعہ ۱۰۲ اور ۱۰۳] جہانتک ممکن ہو اوس تلاشی سے جا متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے مطابق کی جائے۔

[6][(۵) کوئی تحریر جو زیر ضمن (۱) یا زیر ضمن (۳) عمل میں آئے اوس کی نقول فوراً قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس جس کو مقدمہ کی تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو بھیجی جائیگی۔ اور اوس مقام کے مالک یا قابض کو جس کی تلاشی لی گئی ہے۔ مجسٹریٹ مذکور درخواست پانے پر اوس کی ایک نقل دے سکتا ہے۔

---

[1] یہ ضمنیں بذریعہ دفعہ ۳۶ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۳۶ " " " " اضافہ کئے گئے

[3] " " " " " " داخل ہوئے

[4] دیکھو دفعات ۹۲ لغایت ۹۹ و[5] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۳۶ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے

[6] ضمن (۵) بذریعہ دفعہ ۳۶ " " " " اضافہ ہوئی

مگر شرط یہ ہے کہ اوس کو نقل بقیمت ملیگی الا جبکہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اوس کو مفت دینا مناسب خیال کرے]

کب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی اور عہدہ دار سے وارنٹ تلاشی کے صادر کرنیکی درخواست کر سکتا ہے

دفعہ ۱۶۶- (۱) عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن[1] [یا کوئی پولیس افسر جو تفتیش کر رہا ہو جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو] کو اختیار ہے کہ کسی دوسرے پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم سے خواہ وہ اوسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع میں کسی مقام کی تلاشی لینے کے لئے اوس صورت میں درخواست کرے جس صورت میں عہدہ دار اول الذکر اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہو۔

(۲) جب ویسے عہدہ دار سے اس طرح کی درخواست کی جائے تو اوس کو لازم ہے کہ دفعہ ۱۶۵ کے احکام کے بموجب عمل کرے۔ اور شے دستیاب شدہ کو۔ اگر کوئی ہو۔ اوس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جسکی درخواست پر اوس نے تلاشی کی ہو۔

[2][(۳) جب کبھی یقین کرنے کی وجہ ہو کہ کسی دوسرے پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم سے زیر ضمن (۱) تلاشی کرانے میں ایسی دیر واقع ہوگی جس سے کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپا دیے جانے یا ضائع کر دیے جانے کا احتمال ہے تو افسر مہتمم پولیس اسٹیشن یا زیر باب ہٰذا تفتیش کرنے والا افسر مجاز ہوگا کہ مطابق احکام دفعہ ۱۶۵ کسی مقام کی تلاشی جو کسی دوسرے پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع ہو لے سکتا ہے یا کرا سکتا ہے گویا کہ وہ مقام خود اوسکے اسٹیشن کی حدود کے اندر واقع تھا]

[2][(۴) کوئی افسر جو زیر ضمن (۳) تلاشی لے فوراً اوس مقام کے افسر مہتمم پولیس کو جس کی حدود میں واقع ہو نوٹس بھیجیگا اور نیز ایسے نوٹس کے ساتھ فہرست مرتبہ زیر دفعہ ۱۰۳ اگر کوئی تیار کی گئی ہو اور ان کاغذات کی نقول جن کا ذکر دفعہ ۱۶۵ کی ضمن (۱) اور (۳) میں ہے قریب تر کے مجسٹریٹ کے پاس جس کو اوس مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو ارسال کریگا

[2][(۵) اوس مقام کے مالک یا قابض کو جسکی تلاشی لی گئی ہو درخواست کرنے پر کسی ایسے کاغذ کی نقل مل سکتی ہے جو مجسٹریٹ کو زیر ضمن (۴) بھیجے جائیں۔

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء) اضافہ ہوئے۔

[2] ضمن (۳)، (۴) اور (۵) بذریعہ ۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی

، مگر اوس کو نقل کی قیمت دینی ہوگی الا جب کہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اوس کا معافت دینا مناسب سمجھے]۔

ضابطہ جبکہ تفتیش چوبیس گھنٹے کے اندر ختم نہ کر سکیں

دفعہ ۱۶۷- (۱) جب کبھی [۱] [کوئی شخص گرفتار کیا جائے اور حراست میں رکھا جائے اور] یہ دریافت ہو کہ کوئی تفتیش [۲] . . . . . اوس چوبیس گھنٹے کے عرصہ کے اندر تکمیل نہیں پا سکتی جو دفعہ ۶۱ میں مقرر ہوا ہے۔ اور وجوہ اس بات کے باور کرنے کی ہوں کہ الزام یا اطلاع مبنی بر بنیاد معقول ہے تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن [۳] [یا تفتیش کرنے والا افسر اگر اوس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو] مجسٹریٹ قریب ترکے پاس تحریرات مندرجہ روزنامچہ پر جسکی بابت بعد ازیں مجموعہ ہذا میں احکام درج ہیں متعلقہ مقدمہ کی فوراً ایک نقل ارسال کرے گا۔ اور اوسی وقت ملزم کو بھی [۴] . . . . . . ویسے مجسٹریٹ کے پاس چالان کرے گا۔

[۵] [مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مجسٹریٹ درجہ سوم اور کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم جس کو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ سے خاص طور پر اختیار نہ ہو۔ پولیس کی حراست میں نظر بند رکھنے کا حکم نہ دیگا]

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ہذا بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ عام اس سے کہ اوس کو مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو۔ ملزم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست میں نظر بند رکھے جانے کی۔ واسطے کسی میعاد کے کہ جو کلیہ پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو اور جو اوسکی دانست میں مناسب ہو۔ اجازت دے۔ اور اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جائے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ۔ اس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست میں کسی ملزم کے نظر بند رکھے جانے کی اجازت دے تو اوس کو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجوہ کو قلمبند کرے۔

(۴) اگر ایسا حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور مجسٹریٹ نے

---

[۱] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۴۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

[۲] الفاظ "متعلقہ باب ہذا" بذریعہ دفعہ مذکورہ بالا نکل گئے۔

[۳] الفاظ بذریعہ . . . . . . اضافہ ہوئے۔

[۴] الفاظ . . . . . . "اگر کوئی ہو" . . . . . . نکل گئے۔

[۵] عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۴۸۔ ایکٹ . . . . . . اضافہ ہوئی۔

صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہے کہ اسے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اوس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ ملا توسط ماتحت ہو۔

تفتیش کی رپورٹ مدد رعہدہ دار پولیس ماتحت سے

دفعہ ۱۶۸۔ جب کوئی عہدہ دار پولیس ماتحت اس باب کے مطابق کوئی تفتیش کر چکا ہو تو اوس کو لازم ہے کہ ویسی تفتیش کے نتیجے کی رپورٹ اس عہدہ دار کے پاس بھیجے جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو۔

تخلیصِ ملزم کی جب شہادت ناقص ہو

دفعہ ۱۶۹۔ اگر بروقت ہونے تفتیش حسب مراد اس باب کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن[۱] (یا تفتیش کرنے والے پولیس افسر) کو دریافت ہو کہ واسطے بھیجنے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے شہادت کافی یا استناد کی وجہ معقول حاصل نہیں ہے تو اگر ویسا شخص حراست میں ہو ویسا عہدہ دار اوس کو بشرط تخلصی دیگا کہ وہ مچلکہ مع یا بلا ضامنوں کے جو کچھ ویسا عہدہ دار ہدایت کرے۔ بشرط طلب اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھ دے جسے پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار ہو اور جو ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مختار ہو۔

مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جب شہادت کافی ہو

دفعہ ۱۷۰۔ (۱) اگر بروقت عمل میں آنے کسی تفتیش مطابق باب ہذا کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ شہادت کافی یا وجہ معقول حسب مصرحہ بالا حاصل ہے تو ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ ملزم کو زیر حراست اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو رپورٹ پولیس کے اعتبار پر اوس جرم کی سماعت کر سکتا ہے اور ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اوس کو چاہیئے کہ ملزم سے ضمانت[۲] نامہ بوعدہ حاضر ہونے اوس کے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو ایک تاریخ مقررہ پر اور اقرار برابر حاضر رہنے کی یوماً فیوماً رحضور ویسے مجسٹریٹ کے تا وقتیکہ اس کے خلاف حکم نہ ہو۔ لکھوا لے۔

(۲) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی شخص ملزم کو اس دفعہ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اوس سے حاضر کی ضمانت لے کہ وہ ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ ویسے مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شئے جو اوس کے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیج دے۔ اور فریادی کو (اگر کوئی ہو) اور نیز اوس قدر اشخاص کو جو ملات

---

[۱] یہ الفاظ دریعہ نمبر ۳۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابتہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[۲] مجموعہ نمبر ۵ سوسائٹی ۲۶ ۲۵۔

دیسے عہدہ دار کے حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جن کی اوس کے نزدیک ضرورت ہو اسطے لکھے مچلکہ[1] کے حکم دے اس مضمون سے کہ فریادی اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے روبرو حسب ہدایت اوس مچلکہ کے حاضر ہونگے اور معاملہ الزام میں جو ملزم پر ثابت قائم کیا گیا ہے پیروی استغاثہ کرینگے یا شہادت دینگے (جیسی صورت ہو)۔

(۳) اگر نام عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کا مچلکہ میں مذکور ہو تو اوس علامت میں کوئی ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی جس کے پاس ویسا مجسٹریٹ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے بشرطیکہ اطلاع معقول ویسی سپردگی کی ویسے فریادی یا اشخاص کو دیجائے۔

(۴) تاریخ مقررہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی کہ جب شخص ملزم کو حاضر ہونا ضرور ہو اگر اوس سے حاضر ضمانی لی گئی ہو۔ یا وہ تاریخ ہوگی کہ جس تاریخ کو وہ شاید مجسٹریٹ کی عدالت میں بھیج سکیگا اگر وہ حراست میں بھیجا جاوے۔

(۵) وہ عہدہ دار جس کے روبرو مچلکہ تکمیل پایا ہو اوسکی ایک نقل اون اشخاص میں سے ایک کو حوالہ کریگا جو اوسکی تکمیل میں شریک ہے ہون۔ اور بعد اوس کے اصل دستاویز مع اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا۔

فریادیوں اور گواہوں کو عہدہ دار پولیس کے ساتھ جانیکا حکم نہیں ہوگا فریادیوں اور گواہوں کی نسبت مزاحمت کیجائیگی

دفعہ ۱۷۱۔ جب کوئی فریادی یا گواہ مجسٹریٹ کی عدالت کو جانا ہو تو اوس کو یہ حکم نہ ہوگا کہ وہ عہدہ دار پولیس کے ساتھ جائے اور نہ کسی فریادی یا گواہ کی نسبت غیر ضروری مزاحمت کیجائیگی اور نہ اوس کو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اوسکی حاضری کی بابت کچھ ضمانت لیجائیگی بجز اوس کے خاص مچلکہ کے۔

فریادی یا گواہ حراست میں بھیجا جا سکتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریادی یا گواہ مطابق ہدایت دفعہ ۱۷۰ کے حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے۔ تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہوگا کہ اوس کو حراست میں کر کے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے۔ اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اوسکو حراست میں روک رکھے۔

تفتیش کی کارروائیوں کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۲۔ (۱) ہر عہدہ دار پولیس کو جو اس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہے کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے

[1] دیکھو ضمیمہ ۵۔ نمونہ جات ۲۵ و ۲۶۔

مندرا اس میں وہ وقت کہ جب اطلاع اوس کے پاس بھیجی پہنچی اور وہ وقت کہ جب اوس نے تفتیش شروع اور ختم کی اور وہ مقام یا مقامات جن کو اوس نے معائنہ کیا مع کیفیت اون حالات کے جو اوس کی تفتیش سے دریافت ہوئے - اوس میں درج کرے:

(۲) ہر عدالت فوجداری مجاز ہے کہ روزنامچہ ہائے پولیس متعلق ایسے مقدمہ کے جو ایسی عدالت میں زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرکے دیسے روزنامچوں کو نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ بغرض مدد ایسی تحقیقات یا تجویز کے کام میں لائے - اور شخص ملزم یا اوسکے کارپرداز ایسے روزنامچہ کے طلب کرانے کے مستحق نہیں ہیں - اور نہ ملزم اور نہ اس کے کارپرداز صرف اس وجہ سے روزنامچہ معائنہ کرنے کے مستحق ہیں کہ عدالت نے اوسپر حوالہ کیا ہے - لیکن اگر وہ روزنامچے اوس عہدہ دار پولیس کی طرف سے واسطے تازہ کرنے اپنے حافظہ کے استعمال میں لائے جائیں یا اگر عدالت اون روزنامچوں کو واسطے عہدہ دار پولیس کی تکذیب کے لئے کام میں لائے - تو احکام ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء[۱] (نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۴۵ - جیسی صورت ہو - اون سے متعلق ہونگے -

عہدہ دار پولیس کی رپورٹ | **دفعہ ۱۷۳**[۲] - (۱) ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کیجائے بلا توقف بیجا ختم کی جائیگی - اور جس وقت تفتیش ختم ہو جائے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ

(الف) تفصیل رپورٹ مطابق نمونہ مقررہ لوکل گورنمنٹ باندراج اسمائے فریقین و کیفیت اطلاع اور نام اون اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں ساتھ تذکرہ اس امر کے کہ آیا شخص ملزم (اگر گرفتار ہوا تھا) حراست میں بھیجا گیا یا اوس نے اپنے مچلکہ پر خلاصی پائی اور اگر خلاصی پائی ہے تو آیا بضمانت یا بلا ضمانت پائی ہے - اوس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے گا جو پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو - اور

(ب) اوس طریقہ پر جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے اوس شخص کو جس کو کوئی اطلاع جرم کے ارتکاب کی اولاً اطلاع دی تھی اپنی کارروائی سے مطلع کرے گا -

(۲) اگر پولیس کا کوئی عہدہ دار بالادست حسب دفعہ ۱۵۸ مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور ایسی صورتوں میں جن میں لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے اوس عہدہ دار کے توسط سے بھیجی

[۱] ایکٹ عام جلد ۲ - [۲] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۴۲ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی -

جائیگی۔ اور عہدہ دار مذکور صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو مشروط گردانکر مجاز ہوگا کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

(۳) جب کبھی اوس رپورٹ سے جو از روئے دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ ملزم کو مخلصی مچلکہ پر ہوئی ہے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے یا نہ ہونے ویسے مچلکہ کے یعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے۔

[۱](۴) کوئی رپورٹ جو زیر دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو۔ درخواست کرنے پر مجرم کو تحقیقات یا تجویز سے قبل مل سکتی ہے مگر اوس کی نسبت قیمت دینا ہوگی الا جبکہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اوس کو مفت دینا مناسب خیال کرے۔)

دفعہ ۱۷۴[۲] پولیس خودکشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کریگا (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو یا کسی اور عہدہ دار پولیس کو جو اس بارے میں از طرف لوکل گورنمنٹ بالخصوص اختیار یافتہ ہوگا[۳]۔ اس بات کی کوئی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص۔

(الف) مرتکب خودکشی کا ہوا ہے۔ یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے مارا گیا ہے۔ یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہوگیا ہے یا

(ج) ایسے حالات میں مرگیا ہے کہ اون سے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے۔

تو اوس کو لازم ہے کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہے۔ اور بجز اوس صورت کے کہ از روئے قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا از روئے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور نہج پر ہدایت ہو

---

[۱] ضمن (۴) بذریعہ دفعہ ۴۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

[۲] اوس طریقہ کے لئے جسپر دفعات ۱۷۴ لغایت ۱۷۶ اوس رقبہ سے تعلق کے ساتھ پڑھی جائینگی جو ہائیکورٹ مدراس کے معمولی علاقہ اختیار سماعت دیوانی ممبئہ ابتدائی کی حدود مقامی کے اندر داخل ہو۔ دیکھو دفعہ ۴ (۲) ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۹ء جیسی اوسکی ترمیم ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔

[۳] نسبت استثنا رات متعلق اختیارات عہدہ داران پولیس زیر دفعہ ہذا بر مقام:۔
(۱) بنگال۔ دیکھو بنگال رولس و آرڈرس (۲) بمبئی۔ دیکھو بمبئی گورنمنٹ سنہ ۱۹۰۴ء حصہ ۱۔ صفحہ ۱۱۳۵
(۳) مدراس۔ دیکھو مدراس رولس و آرڈرس

ہدایت ہو۔ اس مقام پر جائے جہاں لاش ایسے شخص فوت شدہ کی موجود ہو۔ اور وہاں قریب الجوار کے دو یا چند باشندگان عزت دار کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے۔ اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے اور صراحت ایسے زخموں کی اور ہڈیوں کے ٹوٹنے کی اور چوٹ اور دیگر نشانات ضرر کی جو بدن پر پائے جائیں رپورٹ میں درج کرے۔ اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) ایسے نشانات بظاہر پیدا کئے گئے تھے۔

(۲) رپورٹ پر دستخط ایسے عہدہ دار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اون میں سے اوس قدر اشخاص کے جو رپورٹ مذکور سے اتفاق کریں ثبت ہونگے اور وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدی جائیگی۔

(۳) اگر سبب موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار پولیس ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اوسے لازم ہوگا کہ برعایت ایسے قواعد کے جنہیں لوکل گورنمنٹ اس باب میں مقرر کرے لاش کو قریب تر سول سرجن یا دیگر لائق شخص صیغہ طبابت[^1] کے پاس جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیجدے بشرطیکہ حالات موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑ جانے لاش کے اثنائے راہ میں اور اوس وجہ سے بے فائدہ ہو جانے ویسے امتحان کے لاش کا بھیجا ممکن ہو۔

(۴) پریذیڈنسی مدراس و بمبئی میں جائز ہے کہ اس دفعہ کے مطابق تفتیش معرفت گاؤں کے مکھیا کے عمل میں آئے۔ اور اوس مکھیا کو لازم ہوگا کہ تفتیش مذکور کے نتیجہ کی رپورٹ اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

(۵) صاحبان مجسٹریٹ مفصلۂ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یعنے کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن[^2] (مجسٹریٹ درجہ اول) اور کوئی مجسٹریٹ جس کو امر مذکور کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو۔

لوگوں کو طلب کرنے کا اختیار	دفعہ ۱۷۵

(۱) اوس عہدہ دار پولیس کو جو تحت دفعہ ۱۷۴ کارروائی کرے اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب بیان مرقومۂ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتا ہو طلب کرے

[^1]: نسبت اون اشخاص صیغہ طبابت کے جو اجمیر مارواڑہ میں مقرر کئے جائیں۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق اجمیر

[^2]: یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۱، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

ہر شخص جو اس نہج پر طلب کیا جائے اوس کو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے اوس پر کسی جرم فوجداری کے الزام یا کسی تاوان یا سزائے ضبطی کے عائد ہونے کا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے۔

(۳) اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی کے نہ پایا جائے جس پر دفعہ ۱۷۰ کا اطلاق ہوسکے تو عہدہ دار پولیس ویسے اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا۔

سبب مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ کے

دفعہ ۱۷۶۔ (۱) جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست میں ہو فوت ہوجائے تو اوس مجسٹریٹ کو جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ لازم ہوگا۔ اور ہر دوسری صورت متذکرہ دفعہ تحتی (۱) ضمن (الف) اور (ب) اور (ج) متعلق دفعہ ۱۷۴ میں ہر مجسٹریٹ کو جسے اس نہج کے اختیارات حاصل ہوں جائز ہوگا۔ کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے سبب مرگ کے بعوض یا علاوہ تفتیش عمل کے جو عہدہ دار پولیس نے عمل میں لائے۔ اور اگر وہ تحقیقات میں مصروف ہو تو اوسکی کارروائی میں اوس کو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بوقت کرنے تحقیقات کسی جرم کے اوس کو حاصل ہوتے۔ اور جو مجسٹریٹ ویسی تحقیقات میں مصروف ہو اوس کو چاہیئے کہ اوس کے متعلق شہادت کو جو اوس نے مطابق کسی طریقۂ مقررۂ آئندہ کے لی ہو حسب حالات مقدمہ قلمبند کرے۔

زمین کھود کر لاش نکالنے کا اختیار

(۲) جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک مقتضائے مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص فوت شدہ کی جو دفن ہوچکی ہو نکلا کر اس غرض سے امتحان کی جائے کہ سبب موت دریافت ہوجائے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر نکلوائے اور معائنہ کرا[1]

حصہ ۶

کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

باب (۱۵) پانزدہم

اختیارات عدالتہائے فوجداری در بارہ تحقیقات اور تجویز کے

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز کا

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

دفعہ ۱۷۷۔ معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اس عدالت

[1] اس طرح کا اختیار کلکتہ اور بمبئی کے خاص صاحبان کارونر کو تفویض کیا گیا ہے دیکھو دفعہ ۱۱ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۱ء

کی معرفت ہوگی جس کے اختیار حکومت کی حدود مقامی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو۔

مختلف قسمت ہائے سشن میں تجویز مقدمات کے لئے حکم کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۷۸۔ باوصف ہدایت مندرجہ دفعہ ۱۷۷ کے لوکل گورنمنٹ اسباب کی ہدایت[1] کرنے کی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات جو کسی ضلع میں بغرض تجویز دورہ سپرد کئے جائیں۔ کسی قسمت سشن میں تجویز کئے جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کسی ایسے حکم کی نقیض نہ ہو جو اوس سے پہلے مطابق ہائیکورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء[2] (۲۴ و ۲۵ جلوس وکٹوریا باب ۱۰۴) کی دفعہ ۱۵ کے یا [3](ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۷ کے) یا بموجب مجموعہ ہذا کی دفعہ ۵۲۶ کے عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو

دفعہ ۱۷۹۔ جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے حادث سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اوس فعل سے ظہور میں آیا ہو۔ لگایا جائے تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی ایسا فعل ہوا ہو یا کوئی ویسا نتیجہ نکلا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہو کر عدالت الہ آباد کی حکومت کی حدود مقامی کے اندر جبکہ مر گیا۔ تو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید کے قتل انسان مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا الہ آباد میں ہو۔

(ب) زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہو کر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر دونوں جگہ یعنی الہ آباد یا مرزاپور میں سے کسی جگہ کی عدالت کی حدود مقامی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا تو تحقیقات یا تجویز جرم زید کو ضرر شدید پہنچانے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد یا عدالت مرزاپور میں ہو سکتی ہے

[1] بابت اختیار متعلق تجویز مقدمات شہر ... اضلاع سلہٹ و کچار۔ دیکھو ... احکام متعلق آسام ... [2] دیکھو ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱) [3] یہ عبارت ایکٹ ترمیم (نمبر ۱ بابت ۱۹۱۶ء) کی دفعہ ۲ و ۱ و ضمیمہ کے ذریعہ اضافہ کی گئی ہے۔

(ج) زید کو عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ضرر رسانی کی تخویف دی گئی۔ اور اوس تخویف کی وجہ سے اوس کو عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ترغیب ہوئی کہ وہ شخص تخویف دہندہ کو مال حوالہ کرے۔ تو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید پر استحصال بالجبر کرنے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد میں ہو۔

(د) زید بڑاودہ کی ہندوستانی ریاست میں زخمی ہوا اور پونا میں پہونچکر اپنے زخم کی وجہ سے مرگیا تو جائز ہے کہ جرم باعث وفات زید کی تحقیقات اور تجویز پونا میں ہو۔

مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہو

دفعہ ۱۸۰۔ جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا کہ فعل مذکور جرم ہوگا بشرطیکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہو تو جرم اول الذکر کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اوس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر دونوں افعال مذکورہ میں سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو۔

تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اوس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جب علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اعانت کا ارتکاب ہوا ہو۔ یا اوس عدالت میں جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر اوس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جس کی اعانت کی گئی ہے۔

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا اپنے رکھنے کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اوس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر مال کا سرقہ ہو۔ یا کسی عدالت میں جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اوس مال میں سے کوئی شے مید دیانتی سے لی گئی یا اپنے رکھی گئی ہو۔

(ج) ایسے شخص کو بیجا طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی نسبت جسکی بابت معلوم ہو کہ اوس کو کوئی لے بھاگا ہے اوس عدالت کی معرفت تحقیقات یا تجویز ہوسکتی ہے جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ بیجا طور پر چھپا رکھا گیا ہو۔ یا اوس عدالت میں جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لے بھاگنے کا جرم سرزد ہوا ہو۔

ٹھگ ہونا یا ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا وغیرہ

دفعہ ۱۸۱- (۱) جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز اون جرموں کی یعنی ٹھگ ہونا یا ٹھگ ہو کر قتل عمد کرنا یا ڈکیتی کرنا یا ڈکیتی کرنا ساتھ قتل عمد یا ڈکیتون کے گروہ کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا۔ اوس عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر شخص ملزم موجود ہو۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ

(۲) جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم تصرف بیجائے مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اوس عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی جزو کسی مال کا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہے شخص ملزم کو حاصل ہوا یا جس کو اوس نے رکھا ہو۔ یا جسکے علاقہ میں جرم سرزد ہوا ہو۔

چوری کرنا

[^(۳) جائز ہے کہ چوری کے جرم کی یا کسی جرم کی تجویز جس میں مال مسروقہ کا قبضہ داخل ہو اوس عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر وہ جرم سرزد ہوا۔ یا مال مسروقہ چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں تھا جس نے اوس کو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھ کر اوس کو حاصل کیا یا اسے رکھا ہو۔]

انسان کو لے بھاگنا اور انسان کو بھگا لیجانا

(۴) انسان کو لے بھاگنے یا انسان کو بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات یا تجویز وہ عدالت کر سکتی ہے جس کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص جو لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا ہو۔ لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا یا لیجایا گیا تھا یا چھپایا گیا تھا۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ مقام جرم غیر محقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

دفعہ ۱۸۲- جب یہ امر غیر محقق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہائے مقامی کے کس رقبہ میں جرم سرزد ہوا ہے یا

جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ مقامی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ میں ہوا ہو۔ یا

جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہائے مقامی کے اندر ارتکاب پاتا ہو۔ یا

جبکہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف رقبہ مقامی میں واقع ہوئے ہوں۔

تو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو کسی ایسے رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتی ہو۔

---

^ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۴۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

جرم جب سفر میں سرزد ہو

دفعہ ۱۸۳- جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی جو اوس حالت میں سرزد ہو جبکہ مجرم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اوس عدالت کی معرفت عمل میں آسکے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اوس میں ہوکر مجرم یا وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جسکی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا تھا - اوس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گذرا ہو۔

جرائم برخلاف حکم ایکٹ ہائے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاکخانہ اور اسلحہ کے

دفعہ ۱۸۴- جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز ایسے جملہ جرائم کی جو خلاف احکام کسی قانون مجریہ وقت متعلقہ ریلوے[51] یا ٹیلیگراف[52] یا ڈاکخانہ[53] یا اسلحہ اور آلات حرب[54] کے وقوع میں آئے ہوں - کسی بلدۂ پریزیڈنسی میں جو عام اس سے کہ جرم مذکور کا ویسے بلدہ کے اندر یا اوس کے باہر سرزد ہونا قرار دیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم اور جملہ گواہوں جو اوس کے خلاف پیروی استغاثہ کرنے کے لئے ضروری ہوں ویسے بلدہ کے اندر دستیاب ہوسکیں۔

شبہ ہونے کی صورتیں ہائیکورٹ ٹھہراویگی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیئے

[دفعہ ۱۸۵-[55] (۱) جب کبھی اس بات کا شبہ پیدا ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز اوس ہائیکورٹ کی دو یا زیادہ ماتحت عدالتوں میں سے کسی عدالت کی معرفت ہونی چاہیئے تو اس بات کا نیصلہ ہائیکورٹ کریگی۔

(۲) جب دو یا زیادہ عدالتوں نے جو اوسی ہائیکورٹ کے ماتحت نہ ہوں اوسی جرم کی سماعت کی ہو تو ہائیکورٹ جس کے صیغہ اپیل کے علاقہ فوجداری کی حدود مقامی کے اندر جیان کارروائی اولاً شروع ہوئی ہو ہدایت کر سکتی ہے کہ ایسے مجرم کے مقدمہ کی تجویز کسی عدالت ماتحت میں کی جائے۔ اور اگر وہ ایسی ہدایت کرے تو ویسے شخص کے خلاف کل دیگر کارروائی بند کردی جائیگی۔ اگر ایسی ہائیکورٹ اوس معاملے کی طرف متوجہ کئے جانے پر ایسا فیصلہ نہ کرے تو کوئی اور ہائیکورٹ جس کے صیغہ اپیل کے علاقہ فوجداری کی حدود مقامی کے اندر ایسی کارروائی پر تجویز ہو اس قسم کی ہدایت کرسکتی ہے - اور ایسی ہدایت کرنے پر کل دیگر ایسی کارروائیاں بند ہوجائینگی -]

[51] دیکھو ہند کی ریلوں کا ایکٹ نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ء
[52] دیکھو ٹیلیگراف کا ایکٹ مجریہ ہند نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۵ء
[53] دیکھو ہند کے صیغۂ ڈاکخانہ کا ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء
[54] دیکھو ایکٹ اسلحہ مجریہ ہند نمبر ۱۱ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ء ۔
[55] یہ دفعہ بذریعہ دفعہ ۴۳ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

سمن یا وارنٹ جاری کرنیکا اختیار بابت اوس جرم کے جو علاقہ اختیار مقامی سے باہر وقوع میں آیا ہو

دفعہ ۱۸۶۔ (۱) جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملا ہو۔ اس امر کے باور کرنے کی وجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اوس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہے دیسی حدود کے باہر (خواہ برٹش انڈیا کے اندر یا باہر) ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات یا تجویز حسب احکام دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ (بشمول ان دونوں دفعات کے) یا حسب احکام کسی اور قانون مجریہ وقت کے دیسی حدود مقامی کے اندر ہوسکتی ہے مگر مطابق کسی قانون نافذالوقت کے اوسکی تجویز برٹش انڈیا میں ہونی چاہیئے۔ تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جرم کی تحقیقات اوسی طرح کرے کہ گویا وہ دیسی حدود مقامی کے اندر سرزد ہوا تھا۔ اور حسب طریقہ مذکورہ صدر ایسے شخص کو جبراً اپنے روبرو حاضر کرائے اور اوس کو اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا اگر ایسا جرم لائق اخذ ضمانت ہو اوس سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے بوعدہ حاضری روبرو ایسے مجسٹریٹ کے لے۔

گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا ضابطہ کارروائی

(۲) جب ایک سے زیادہ ایسے مجسٹریٹ ہوں جو ایسا اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ مجسٹریٹ جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو اس بات سے مطمئن نہ ہوسکے کہ ایسے شخص کو کس مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اوس سے کس کے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور احکام ہائیکورٹ کے مرسل کیجاویگی۔

ضابطہ جبکہ وارنٹ [illegible] مجسٹریٹ کے تحت جاری ہو

دفعہ ۱۸۷۔ (۱) اگر شخص مذکور ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو بروئے دفعہ ۱۸۶ کے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر ہوا ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدے جس کے وہ تحت میں ہو۔ یا الا اوس صورت میں کہ مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے اپنا وارنٹ جاری کرے۔ کہ اس صورت میں شخص گرفتار شدہ اوس عہدہ دار پولیس کو حوالہ کیا جائیگا جو ایسے وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جس نے ایسا وارنٹ جاری کیا ہو۔

(۲) اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم ہو یا جس کے مرتکب کا اوسپر

مشتبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اوسکی تحقیقات یا تجویز اوسی ضلع میں سواے عدالت اوس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہو سکتی ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو چاہئے کہ ایسے شخص کو ایسی عدالت میں بھیجدے۔

رعایاے برطانیہ کی ماخوذی اون جرموں کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہوں

(دفعہ) ۱۸۸۔ جب کوئی دیسی ہندی رعیت ملک معظم کے کسی مقام میں جو برٹش انڈیا کی حدود سے خارج اور اوسکے باہر ہو۔ کسی جرم کا مرتکب ہو۔ یا

جب کوئی رعیت برطانیہ کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ہند میں کسی جرم کا مرتکب ہو۔ یا

جب ملک معظم کا کوئی ملازم (عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ ہو یا نہ ہو) کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ہند میں کسی جرم کا مرتکب ہو

تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی بابت اوس کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاوے کہ گویا وہ برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام پر سرزد ہوا تھا جہاں وہ دستیاب ہو۔

پولیٹکل ایجنٹ اس امر کی تصدیق کریگا کہ الزام لائق تحقیقات ہے

مگر شرط یہ ہے کہ (باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعات گذشتہ[1] باب ہذا) ویسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا میں نہ ہوگی الا اوس وقت کہ پولیٹکل ایجنٹ اوس ملک کا جہاں کہ اوس جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو۔ اگر وہاں کوئی ایسا عہدہ ہو۔ تصدیق اس امر کی کرے کہ اوسکی راے میں الزام اس نوع کا ہے کہ اوسکی تحقیقات برٹش انڈیا میں ہونی چاہئے۔ اور جب کوئی پولیٹکل ایجنٹ نہو تو لوکل گورنمنٹ کی منظوری مطلوب ہوگی۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جو کارروائیاں کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ہذا عمل میں آئی ہوں اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونے کی صورت میں اوسی جرم کی بابت اور اوسی شخص کی نسبت مانع کارروائی ہاے مابعد کی ہوتیں تو وہ کارروائیاں اوسی شخص کی نسبت ہندوستان[2] کے حوالگی مجرمان کے ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۰۳ء کے بموجب بابت اوس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی قلمرو میں اوس سے ہوا ہو۔ مانع کارروائی مزید کی ہونگی۔

ہدایت کرنیکا اختیار کہ نقلیں گواہوں کے اظہارات اور دستاویزات کی شہادت میں مقبول ہوں

(دفعہ) ۱۸۹۔ جب کسی ایسے جرم کی نسبت جس کا ذکر دفعہ ۱۸۸ میں ہے تحقیقات یا تجویز ہوتی ہو۔ لوکل

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۴۸۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

[2] ہندوستان کے ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۰۳ء و آوارگی مجرمان بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۹۲۱ء قائم ہوئے

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ نقلیں گواہون کے اظہارات یادستاویزات کی جوکہ اوس ملک سے پولیٹیکل ایجنٹ یا حاکم عدالت کے روبرو تسلیمہ یا پیش کی گئی ہون جہاں ایسا جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو۔ اس عدالت میں جہان دیسی تحقیقات یا تجویز عمل میں آئی ہو ایسی ہر صورت میں بطور شہادت کے مقبول ہون جس میں کہ دیسی عدالت اون معاملات میں جن سے اظہارات یادستاویزات علاقہ رکھتی ہون شہادت لینے کے کمیشن جاری کر سکتی ہے۔

(ب) شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہیں۔

جرمون کی سماعت مجسٹریٹ کے روبرو | دفعہ ۱۹۰۔ (۱) بجز اوس صورت کے جو آئندہ مذکور ہے ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن اور کوئی دوسرا مجسٹریٹ جس کو اس امر کا اختیار خاص دیا گیا ہے مجاز ہر جرم کی سماعت کرنے کا ہے حسب تفصیل ذیل۔

(الف) جب اوس کے پاس نالش بابت وقوع ایسے واقعات کے پہنچے جو ویسے جرم پر مشتمل ہون

(ب) [1] [جب ویسے واقعات کی تحریری رپورٹ کسی پولیس افسر سے پہنچے]

(ج) جب اطلاع سوائے عہدہ دار پولیس کے کسی اور شخص کی طرف سے پہنچے یا مجسٹریٹ مذکور کو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ ویسا جرم سرزد ہوا ہے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو یا تابع احکام [2] عام یا خاص لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ [3] کو اس بات کا اختیار خاص بخشے کہ دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) کے بموجب ایسے جرائم کی سماعت کرے جن کی تجویز کرنی یا جن کو تجویز کے لیے دورہ سپرد کرنا اوس کے اختیار میں ہو۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے سماعت کرنے ایسے جرائم کے حسب مراد دفعہ تحتی (۱) ۔ ضمن (ج) اختیار عطا کرے جن کی تجویز کرنی یا جن کو تجویز کے لیے دورہ سپرد کرنا اوس کے اختیار میں ہو۔

[1] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۵۴۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابتہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

[2] نسبت اشتہار اجمیر مارواڑ۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق اجمیر۔

[3] نسبت اشتہار متعلق اختیار مجسٹریٹ سب ڈویژن زیر دفعہ ہذا۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام۔

ملزم کے درخواست کرنے پر مقدمہ کا انتقال یا سپرد دورہ ہونا

دفعہ ۱۹۱۔ جب کوئی مجسٹریٹ دفعہ ماسبق کی دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ج) کے تعلق کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لے جانے سے قبل اطلاع کی جائیگی کہ وہ استحقاق اس امر کا رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تجویز کسی اور عدالت میں کرائے۔ اور اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی۔ جبکہ ایک سے زیادہ ہوں۔ ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے تجویز ہونے کی نسبت اعتراض کرے تو بجائے اس کے کہ ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے مقدمہ کی تجویز ہو وہ عدالت سشن کے سپرد کیا جائے گا یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جائیگا۔

انتقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ سے

دفعہ ۱۹۲۔ (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ کو جسکی وہ سماعت کر چکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو اوس کا ماتحت ہو۔

(۲) مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے اپنے ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے دورہ سپرد کرنے کا مجاز ہو۔ اور ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسی کے مطابق مقدمہ فیصل کرے۔

سماعت جرائم عدالتہائے سشن میں

دفعہ ۱۹۳۔ (۱) بجز اوس صورت کے کہ اس مجموعہ میں یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم صریح اوس کے خلاف ہو کسی عدالت سشن[1] کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کسی ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے دورہ سپرد کیا گیا ہو جو اس امر کا اختیار حسب ضابطہ رکھتا ہو۔

(۲) صاحبان اڈیشنل سشن جج[2] ... ... صرف اون مقدمات کی تجویز

---

[1] عدالتہائے سشن کے ضابطہ کارروائی کے لئے (۱) اپر برہما میں۔ دیکھو ریگولیشن ۵ سنہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲ (۳) (د)۔ مندرجہ مجموعہ قوانین برہما۔ اور (۲) برٹش بلوچستان میں۔ دیکھو ریگولیشن ۱ سنہ ۱۸۹۶ء مندرجہ مجموعہ قوانین بلوچستان۔ مگر یہ ضابطہ مجموعہ ہذا کے اوس تعلق پر مؤثر نہیں ہے جو دونوں صوبوں کی رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے رکھتا ہے۔ دیکھو مذکورہ بالا ریگولیشن کے ضمیموں کی دفعات ۱۲ و ۱۱ علی الترتیب۔

[2] الفاظ " اور اسسٹنٹ سشن جج" بذریعہ دفعہ ۴۶، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دئے گئے۔

کرینگے جن کی تجویز کرنے کی لوکل گورنمنٹ[1] بذریعہ حکم عام یا خاص کے اون کو ہدایت کر سکتی ہو یا اسسٹنٹ سشن ججون کی صورت میں جن کو قسمت کا صاحب سشن جج بذریعہ حکم عام یا خاص کے تجویز کرنے کے لئے اونکے سپرد کر سکتا ہے۔

سماعت جرائم ہائیکورٹ کے روبرو

دفعہ ۱۹۴۔ (۱) عدالت ہائی کورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ مفصلہ ذیل اوس کو سپرد کیا گیا ہو۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی احکام سند شاہی میں خلل نہ آئیگا جو مطابق ہند کی عدالت ہائیکورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء (سنہ ۲۴ و ۲۵ جلوس وکٹوریا۔ باب ۱۰۴) کے[2] [یا ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا سنہ ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱)] یا مجموعۂ ہذا کے کسی اور حکم کے عطا ہوئی ہو۔

اڈوکیٹ جنرل کی طرف سے معلومات

(۲) (الف) بالحاظ کسی مضمون مندرجہ مجموعہ ہذا کے اڈوکیٹ جنرل کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی منظوری قبل کے ساتھ اختیار ہوگا کہ عدالت ہائی کورٹ کے حضور اون اشخاص کے خلاف جو عدالت ہائیکورٹ کے اختیار سماعت کے تابع ہوں اون تمام اغراض کے لئے معلومات پیش کرے کہ جن کے لئے جناب ملکہ معظمہ وکٹوریا کا اٹرنی جنرل سرکار کی جانب سے عدالت ہائیکورٹ آف جسٹس واقع انگلینڈ میں معلومات پیش کر سکتا ہے۔

(ب) ہر ایسی خبر معلوم شدہ کی بناپر ایسی کارروائیاں کی جاسکتی ہیں جیسا اوسی قسم کی معلومات کی صورت میں جو جناب ملکہ معظمہ وکٹوریا کا اٹرنی جنرل پیش کرے اوس قدر جائز طور پر کیجا سکتی ہیں جسقدر کہ حالات مقدمہ اور دستور العمل اور ضابطۂ عدالت ہائیکورٹ مذکور مقتضی ہو۔

(ج) تمام جرمانجات و تاوانات و ضبطیان و دیون و مبالغ زر جو کسی ایسی خبر معلوم شدہ کی رو سے یا اوس کے اعتبار سے حاصل یا وصول ہوں وہ گورنمنٹ کی ملک ہونگے۔

(د) عدالت ہائی کورٹ کو اختیار رہیگا کہ اس دفعہ کے احکام نافذ کرنے کے لئے قواعد مرتب کرے

[1] اوس قسم کے اشتہار کی مثال کیلئے جسکا حوالہ بیان ہے۔ دیکھو گزٹ صوبہ متحدہ سنہ ۱۹۱۳ء حصہ ا صفحہ ۲۹۴

[2] اب دیکھو ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا سنہ ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱)۔

[3] یہ عبارت ایکٹ ترمیم نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۲ - اور ضمیمہ کے ذریعہ سے اضافہ کی گئی ہے۔

استغاثہ بعلت توہین اختیار جایز ملازمان سرکاری کے

دفعہ ۱۹۵ - [1] (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی -

(الف) ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲ لغایت ۱۸۸ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ [2] ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) قابل سزا ہے الا بطریق استغاثہ نالش منجانب اوس ملازم سرکاری کے جس سرکار سے یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو ۔

استغاثہ بعلت بعض جرایم نقیض انصاف عام

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۲۸ کے بموجب قابل سزا ہے جب ویسا جرم کسی کارروائی عدالت میں یا بہ تعلق اوس کے بیان کیا جائے کہ سرزد ہوا الا بطریق نالش از طرف ویسی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے جسکی ویسی عدالت ماتحت ہو ، یا

استغاثہ بعلت بعض جرایم متعلق اُن دستاویزات کے جو وجہ ثبوت میں دیجائیں ۔

(ج) ایسے جرم کی جسکی تصریح مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۴۶۳ میں ہے یا جو قابل سزا حسب دفعہ ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعۂ مذکور کے ہے جب ایسا جرم کسی فریق مقدمہ کی طرف سے نسبت کسی دستاویز کے بیان کیا جائے کہ سرزد ہوا جو ویسے مقدمہ میں بطور وجہ ثبوت کے پیش یا داخل ہوئی ہو الا بطریق نالش از طرف ویسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی ویسی عدالت ماتحت ہو]

(۲) دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ب) و (ج) میں لفظ "عدالت" میں عدالت دیوانی یا مالی یا فوجداری [[3] شامل] ہیں لیکن اوس میں رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت ایکٹ رجسٹری مجریہ ۱۸۷۷ء [4] (نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء) داخل نہیں ہیں ۔

عدالت منظوری جسکی ضرورت ہے

[5] (۳) اس دفعہ کی اغراض کے لئے کوئی عدالت اوس عدالت کی ماتحت سمجھی جائیگی کہ جس کے ہاں معمولاً عدالت اولذکر کی قابل اپیل ڈگری یا سزا کی اپیل ہوسکتی ہے یا کسی عدالت دیوانی کی صورت میں جسکی ڈگری کی اپیل معمولاً اوس عدالت صدر میں نہیں ہوسکتی جس کو معمولی

---

[1] یہ متن بذریعہ دفعہ ۴۸ - ایکٹ ترمیم مجموعۂ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی ۔ دیکھو ایکٹ ہائے عام جلد ۱ -

[2] یہ الفاظ بجائے الفاظ "مراد ہے" بذریعہ دفعہ ۴۸ - ایکٹ ترمیم مجموعۂ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے ۔ [3] دیکھو ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء مندرجہ ایکٹ ہائے عام جلد ۶ ۔ [5] یہ ضمن بجائے اصلی ضمن (۳) کے بعد تغیر ہائے کے بذریعہ دفعہ ۴۸ - ایکٹ ترمیم مجموعۂ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء) قائم ہوئی

ابتدائی دیوانی اختیار سماعت حاصل ہو جس اختیار سماعت کی حدود مقامی کے اندر ویسی دیوانی عدالت واقع ہو۔

مگر شرط یہ ہے

(الف) جب اپیل ایک ۔۔۔ یا زیادہ عدالتوں میں ہوسکے تو ادنے اختیار کی عدالت اپیل وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت ویسی عدالت تصور کی جائیگی۔ اور

(ب) جب ویسے اپیل عدالت دیوانی اور نیز عدالت مالی میں دائر ہوں تو ویسی عدالت مطابق نوعیت اوس مقدمہ کے جس کے متعلق اوس جرم کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے تحت تصور کی جائیگی۔]

[(۴)] دفعہ تحتی (۱) کے احکام بعلاقہ جرائم مذکورہ دفعہ تحتی مذکور [ویسے جرائم کے ارتکاب کی سازش سے بھی اور] ویسے جرائم کی اعانت سے بھی، اور اونکے ارتکاب کے اقدام سے بھی متعلق ہیں۔

۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔

[(۵) جب کوئی نالش زیر ضمن (۱) فقرہ (الف) منجانب کسی سرکاری ملازم کے دائر ہو تو کوئی حاکم جس کا وہ سرکاری ملازم ماتحت ہو نالش کے اٹھا لینے کا حکم دے سکتا ہے اور اگر وہ ایسا کرے تو وہ ایسے حکم کی نقل عدالت کو روانہ کرے گا اور اوس کے ہدایت میں پہونچے نالش کی بابت کوئی مزید کارروائی نہ کی جائیگی]

۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔

استغاثہ بعلت اون جرائم کے جو عدوت دوری با سرکار سے متعلق ہوں	دفعہ ۱۹۶ - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نکریگی جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے باب ۶ یا ۹ الف میں مقرر ہوئی ہے (بجز دفعہ ۱۲۷ کے) یا جسکی سزا مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۰۸ (الف)

شہ یہ ذیلی ضمن اور ضمن نمبر ۵ بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء) اب نمبر (۴) ہوگیا۔

شہ یہ الفاظ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۴ کے ذریعے اضافہ کئے گئے تھے یہ ذیلی ضمن (۲) اور (۶) بذریعہ دفعہ ۴، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دئے گئے یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۴ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

شہ - ایکٹ ہائے عام جلد ا

شہ - الفاظ بذریعہ دفعہ ۲، ایکٹ انتخابات نمبر ۳۹ سنہ ۱۹۲۰ء داخل ہوئے۔

یا دفعہ ۱۵۳ (الف) یا دفعہ ۲۹۴ (الف) یا دفعہ ۲۹۵ الف[1] یا ۵۰۵ میں مقرر ہوئی ہے الا بنا بر ایسی نالش کے جو بموجب حکم یا اندروئے اختیار مفوضہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے یا کسی اور عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اسکا اختیار دیا ہو۔ دائر کیگئی ہو۔

لوکل گورنمنٹ کی اجازت مقدمہ چلانے کی نسبت

[2] دفعہ ۱۹۶ (الف)۔ کوئی عدالت کسی سازش مجرمانہ کی سماعت نہیں کر سکتی جسکی سزا دفعہ ۱۲۰ (ب) قانون تعزیرات ہند کی روسے ہو سکتی ہو۔

(۱) ان صورتوں میں جبکہ سازش کی غرض کسی فعل ناجائز غیر جرائم کا ارتکاب ہو۔ یا کسی فعل جائز کا ارتکاب ناجائز طریقوں سے ہو۔ یا کوئی ایسا جرم ہو جس سے دفعہ ۱۹۶ متعلق ہو۔ تاوقتیکہ حسب الحکم یا حسب اجازت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ یا کسی افسر کے جس کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس بارہ میں اختیارات خاص دیئے ہوں حکم تحریری کی روسے مقدمہ چلانے کی اجازت نہ دی ہو۔

(۲) اور ان صورتوں میں جبکہ سازش کی غرض کسی جرم غیر قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہو جسکی سزا پھانسی یا کالا پانی یا قید مدت دو برس یا زیادہ کی نہ ہو۔ تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع نے جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیارات خاص دیئے ہوں حکم تحریری کی روسے مقدمہ چلانے کی اجازت نہ دی ہو۔

مگر جب سازش اس قسم کی ہو جس سے ضمن [3] (۴) دفعہ ۱۹۵ متعلق ہو سکتی ہو تو اجازت مذکورہ بالا کی ضرورت نہ ہوگی۔

بعض صورتوں میں ابتدائی تحقیقات

[4] دفعہ ۱۹۶ (ب)۔ کسی جرم کی صورت میں جبکہ احکام دفعہ ۱۹۶۔ یا ۱۹۶ (الف) عائد ہوتے ہوں۔ کوئی ڈسٹرکٹ یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعات مذکور یا مجوزہ مذکورہ کے کسی ایسے جرم میں درج ہو ایک ابتدائی تحقیقات بذریعہ پولیس افسر

---

[1] یہ لفظ بجائے دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۵ مجریہ ۱۹۲۷ء جو ستریہ ایزاد ہوئے۔ [2] یہ دفعہ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۸ مجریہ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۵ کے ذریعے اضافہ کی گئی۔ [3] بجائے (۳) کے (۴) بذریعہ دفعہ ۴۸ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء کر دیا گیا۔

[4] دفعہ ۱۹۶ (ب) بذریعہ دفعہ ۴۹ ایکٹ مذکورہ بالا داخل ہوئی۔

جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہو کرنے کا حکم دے اس صورت میں ایسے پولیس افسر کو اختیارات مجوزہ دفعہ ۱۰۵ ضمن (۳) حاصل ہونگے]

ججوں اور سرکاری ملازموں کی نسبت استغاثہ

[**دفعہ ۱۹۷** - (۱)[1] جب کسی شخص پر جو حسب منشاء دفعہ ۱۹ مجموعہ تعزیرات ہند جج ہو یا جب کسی مجسٹریٹ یا سرکاری ملازم پر جو بلا منظوری لوکل گورنمنٹ یا کسی اعلیٰ حاکم کے اپنے عہدہ سے برخاست نہیں ہو سکتا جبکہ وہ ملازم سرکاری کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے رہا ہو یا دینے کی نیت رکھتا ہو، کسی جرم کے کرنے کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو ایسے جرم کی سماعت کا منصب نہ ہوگا الا بمنظوری ماقبل لوکل گورنمنٹ کے]

گورنمنٹ کا اختیار درخصوص استغاثہ کے

(۲) ویسی گورنمنٹ اس بات کی تجویز کرنے کی مجاز ہے کہ کس شخص کی معرفت اور کس طور پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا استغاثہ بنام ایسے جج[2] مجسٹریٹ یا سرکاری ملازم کے عمل میں آئے گا۔ اور اس عدالت کی تخصیص کر سکتی ہے جس کے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائے گا۔

استغاثہ بعلت نقض معاہدہ اور ازالۂ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کے

دفعہ ۱۹۸ - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند[3] (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے باب ۱۹ یا باب ۲۱ یا دفعات ۴۹۳ لغایت ۴۹۶ (بشمول ان دونوں دفعات کے) مجموعۂ مذکور میں داخل ہو الا بربنائے نالش کسی شخص کے جسے ایسے جرم سے رنج پہنچا ہو۔

[4][مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جسے رنج پہنچا ہو عورت ہو جس کو ملک کے رواج اور دستور کے مطابق پبلک میں حاضر ہونے پر مجبور نہ کرنا چاہئے یا جبکہ کوئی شخص اٹھارہ برس سے کم عمر کا ہو یا فاترالعقل یا مجنون ہو یا بیماری یا ضعیفی کی وجہ سے نالش داخل نہ کر سکے تو عدالت کی اجازت سے کوئی اور شخص اس کی طرف سے نالش کر سکتا ہے۔]

استغاثہ بعلت زنا یا بہلا لیجانے کسی عورت منکوحہ کے

دفعہ ۱۹۹۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند[3] (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۹۷ یا دفعہ

---

[1] یہ متن بذریعہ دفعہ ۵۰۔ ایکٹ ترمیم ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

[2] یہ لفظ بذریعہ دفعہ ۵۰ 〃 〃 〃 داخل ہوا۔

[3] ایکٹ ہائے عام جلد ۱۔

[4] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۵۰۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی

۲۰۴ میں داخل ہو الا بربنائے نالش از طرف شوہر عورت کے یا درصورت غیر حاضری شوہر کے [۵۱ (بلا
کی اجازت سے کہ) ازطرف اوس شخص کے جو بروقت سرزد ہونے ایسے جرم کے اوسکی طرف سے
ایسی عورت کی خبرگیری کرتا تھا۔

[۵۲ مگر شرط یہ ہے کہ جب شوہر مذکور اٹھارہ برس سے کم عمر کا ہو یا فاترالعقل یا مجنون ہو یا بیماری
یا ضعیفی کی وجہ سے نالش داخل نہ کرسکے تو عدالت کی اجازت سے کوئی اور شخص اوسکی طرف سے
نالش کرسکتا ہے]

[۵۳ دفعہ ۱۹۹ (الف)۔ جب کسی صورت میں جو دفعہ ۱۹۸ یا ۱۹۹ کے ذیل میں آتی ہو وہ
شخص جس کی طرف سے نالش کرنے کا ارادہ ہو اٹھارہ برس سے کم عمر کا ہو یا فاترالعقل یا مجنون
ہو تو اوس شخص کو جو کہ اجازت چاہتا ہو کسی حاکم ذی مجاز سے نابالغ یا مجنون مذکور کا ولی مقرر
نہ کیا ہو یا قرار نہ دیا ہو اور عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسا کوئی ولی مقرر ہے یا قرار دیا گیا ہے تو ایسے ولی
کو اطلاع دی جائیگی۔ اور عدالت قبل منظور کرنے درخواست کے اوس کو معقول موقع منظوری
پر اعتراض کرنے کا دے گی]

باب (۱۶) شانزدہم

بابت نالشات بحضور صاحبان مجسٹریٹ کے

فریادی کی زبان بندی

دفعہ ۲۰۰۔ [۵۴ جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بابت نالش سماعت
کرے اوس کو لازم ہے کہ فوراً زبان بندی فریادی کی بذریعہ حلف کے لے اور خلاصہ زبان بندی
ضبط تحریر میں آئیگا اور اوسپر فریادی اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کئے جائینگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب نالش تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ مجسٹریٹ قبل
منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے فریادی کی زبان بندی لے۔

---

۵۱ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۵۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

۵۲ یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۵ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

۵۳ دفعہ ۱۹۹ (الف) بذریعہ دفعہ ۵۳ 〃 〃 〃 〃 داخل ہوئی

۵۴ الفاظ "بتعمیل احکام دفعہ ۲۰۴" بذریعہ دفعہ ۵۴۔ ایکٹ ترمیم نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء خارج کر دیئے گئے۔

۱؎ [(الف) الف)۔ جب کہ نالش تحریری پیش کی جائے تو اس دفعہ کے کسی مضمون کو فریادی سے کسی ایسے مقدمہ میں زبان بندی کا لینا مقصود نہ ہوگا جس میں کہ نالش عدالت کے کسی سرکاری ملازم کی طرف سے دائر ہوئی ہو۔ جانبے فرائض انجام دئے ہا ہو یا دینے کی نیت رکھتا ہو]

(ب) جب مجسٹریٹ مذکور کوئی پریذیڈنسی مجسٹریٹ ہو تو ضرور نہیں ہے کہ فریادی کی زبان بندی رو سے حلف کے یا بلا حلف لی جائے۔ جب مجسٹریٹ مذکور جو مقدمہ میں مناسب سمجھے اور بیان بندی کو تحریر میں لانا ضروری نہیں ہے۔ مگر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قبل اس کے کہ مراتب تلاش اس کے روبرو پیش ہوں اول مراتب کے تحریر کئے جانے کا حکم دے۔

(ج) جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے فریادی کی زبان بندی لے لی ہو تو اس مجسٹریٹ کے لئے جس کے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضرور نہیں ہے کہ فریادی کی زبان بندی مکرر لے۔

ضابطہ کارروائی مجسٹریٹ کا جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو

(دفعہ ۲۰۱ - (۱) اگر نالش مذکور تحریراً بحضور ایسے مجسٹریٹ کے داخل ہوئی ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نالش کو اس غرض سے مع عبارت ظہری اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے روبرو پیش کی جائے۔

(۲) اگر نالش تحریراً نہ کی گئی ہو تو ایسا مجسٹریٹ فریادی کو عدالت مناسب میں جانے کی ہدایت کرے۔

اجرائے حکم نامہ کا التوا

(دفعہ ۲۰۲ ۲؎ [(۱) - کسی مجسٹریٹ کو کسی جرم کی نالش کے وصول ہونے پر جس کی سماعت کرنے کا وہ مجاز ہو یا جو اس کے پاس زیر دفعہ ۱۹۲ منتقل کیا گیا ہو اختیار ہے کہ اگر اس کو مناسب معلوم ہو اس شخص کے جبراً حاضر کرائے جانے کے لئے جس پر نالش ہوئی ہو حکم نامہ کا اجرا ملتوی رکھے اور یا تو مقدمہ کی تحقیقات میں خود مصروف ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ درجہ سوم ہو تو ہدایت کرے کہ تحقیقات کی تفتیش بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت نالش کے معرفت کسی مجسٹریٹ ماتحت یا پولیس افسر کے یا کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے عمل میں آئے۔

۱؎ اس عبارت کا بذریعہ دفعہ ۵۵ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مشتہرہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوا۔

۲؎ یہ متن بذریعہ دفعہ ۵۵ " " " " " " قائم ہوئی

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کوئی ہدایت نہ کی جائیگی۔

(الف) الا جبکہ فریادی کی زبانبندی بحلف زیر احکام دفعہ ۲۰۰ نہ لی گئی ہو یا

(ب) جبکہ نالش زیر احکام مجموعہ ہذا منجانب عدالت دائر ہو]

[۱]{ (۲) اگر پولیس تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس تو شخص مذکور وہ تمام اختیارات عمل میں لائے کہ جو اس مجموعہ کی رو سے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو عطا ہوئے ہیں۔ مگر اوسکو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہ ہوگا]

[۲]{ (۲ الف) کوئی مجسٹریٹ جو کسی مقدمہ زیر دفعہ ہذا کی تحقیقات کرے اگر مناسب سمجھے گواہوں کی شہادت بحلف لے سکتا ہے]

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نالش کا ڈسمس ہونا | دفعہ ۲۰۳۔ وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو نالش کیجائے یا جس کو نالش سپرد کیجائے مجاز ہے کہ اگر [۳]{ فریادی کے حلفی بیان پر (اگر کوئی ہو) اور اوس تحقیقات یا تفتیش مقتضیہ دفعہ ۲۰۲ کے نتیجے پر غور کرنے کے بعد } اوس کے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ کی نہ ہو تو نالش کو ڈسمس کرے۔ اور ایسی صورت میں اوس کو لازم ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہ اختصار کے ساتھ قلمبند کرے۔

باب (۱۷) ہفتدہم

بابت شروع کارروائی روبروئے صاحبان مجسٹریٹ

اجرائے حکمنامہ | دفعہ ۲۰۴۔ (۱) اگر بدانست مجسٹریٹ سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنے کی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں حسب ہدایت خانہ ۴ ضمیمہ ۲ پہلے سمن جاری ہونا چاہیئے تو اوسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرے۔ اور اگر مقدمہ اس قسم کا ملزم ہو جو بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری ہونا چاہیئے تو وہ مجاز ہوگا کہ وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے سمن واسطے حاضری جاری کرے کہ ملزم وسیلے مجسٹریٹ کے

---

[۱] پیرا بحروف جلی شدہ ۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

[۲] یہ ضمن " " " " " " " " اضافہ ہوئی

[۳] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ فقرہ ۵ " " " " قائم ہوئے۔

روبرو یا اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو ایک وقت معین پر حاضر کیا جائے۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مخل احکام دفعہ ۹۰ نہ سمجھی جائیگی۔

(۳) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکمنامہ کی فیس یا اور فیس واجب الادا ہو تو حکمنامہ جاری نہ کیا جائیگا جب تک کہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ایسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو مجسٹریٹ نالش کو ڈسمس کر سکتا ہے۔

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے

دفعہ ۲۰۵۔ (۱) جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے تو اوس کو اختیار ہے کہ اگر اوس کے نزدیک وجہ کافی ہو ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور معرفت وکیل کے حاضر ہونے کی اجازت دے۔

(۲) مگر دیا مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو مجاز ہے کہ بموجب اپنی مرضی کے کارروائی کی کسی نوبت پر ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرے۔ اور اگر ضرورت ہو اوس کو حسب طریقہ متذکرہ صدر جبراً حاضر کرائے۔

باب ہشت دہم (۱۸)

بابت تحقیقات متعلقہ اون مقدمات کے جو عدالتہائے سیشن یا ہائیکورٹ کی تجویز کے لائق ہیں

تجویز مقدمہ کے لئے دورہ سپرد کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۰۶ (۱) [۱] ... ... ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا کوئی مجسٹریٹ [۲] [(سوائے مجسٹریٹ درجہ سوم کے)] جس کو لوکل گورنمنٹ سے اس باب میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ کسی شخص کو عدالت سیشن یا ہائی کورٹ میں بعلت کسی جرم کے جو ایسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو تجویز کے لئے سپرد کرے۔

(۲) لیکن بجز اوس کے جس کے لئے مجموعہ ہذا میں اور طور کا حکم ہوا ہے کوئی شخص جو لائق تجویز عدالت سیشن ہو تجویز مقدمہ کے لئے ہائیکورٹ کے سپرد نہ کیا جائیگا۔

---

[۱] الفاظ " بہ تبعیت احکام دفعہ ۴۴۳ " بذریعہ دفعہ ۹ ۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء نکالدئے گئے۔

[۲] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۵۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

ضابطہ ان تحقیقاتون میں جو قبل سپردگی دورہ کے ہون

دفعہ ۲۰۷- جو مقدمہ صرف عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا مجسٹریٹ کی دانست میں ویسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو اوسکی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل مرعی کیا جائیگا۔

لینا شہادت کا جو پیش کیجائے

دفعہ ۲۰۸- (۱) جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی کا بیان سنے (اگر کوئی فریادی ہو) اور حسب طریقہ بصراحۃ آئندہ وہ تمام شہادت سنے جو بتائید استغاثہ یا منجانب ملزم پیش کیجائے یا جس قدر مجسٹریٹ طلب کرے۔

(۲) ملزم کو اختیار ہوگا کہ مستغیث کی جانب کے گواہوں پر سوالات جرح کرے اور ویسی صورت میں مستغیث کو اختیار ہوگا کہ ان پر سوال مکرر کرے۔

حکمنامہ واسطے پیش کرنے شہادت مزید کے

(۳) اگر فریادی یا عہدہ دار سرکار کا استغاثہ یا ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کے جانے کسی دستاویز یا شے کے جاری کیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے۔ الا اوس حالت میں کہ باعث کسی وجہ کے جو تحریر کی جائیگی وہ اوسکا جاری کرنا غیر ضروری سمجھے۔

(۴) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ کسی مجسٹریٹ پر ذیل لینی کو اپنی وجوہ کا قلمبند کرنا ضروری ہے۔

کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی

دفعہ ۲۰۹- (۱) جب وہ شہادت جس کا ذکر دفعہ ماقبل کی دفعات فقرہ (۱) و (۳) میں ہوا ہے لے لی جائے۔ اور مجسٹریٹ ملزم کی زبان بندی (جس میں ملزم کو ان حالات اور واقعات کے صاف کرنے کا موقع ملا ہو جو شہادت میں اوس کے مخالف نظر آتے ہوں در تقدیر ضرورت) لے چکے۔ تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اوسکی دانست میں شخص ملزم کو تجویز مقدمہ کے لیے دورہ سپرد کرنے کی وجوہ کافی نہ ہوں تو اپنی وجوہات قلمبند کر کے اوس کو رہائی دے۔ الا اوس صورت میں کہ مجسٹریٹ موصوف کو دریافت ہو کہ ویسے شخص کے مقدمہ کی تجویز خود اوسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہونی چاہیے کہ اوس صورت میں وہ اوسی کے مطابق عمل کریگا۔

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع ایسے امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ کسی ملزم کو مقدمہ کی کسی حالت ماقبل میں رہا کرے بشرطیکہ ایسی وجوہ سے جو ویسے مجسٹریٹ کو قلمبند کرنی چاہئیں بے بنیاد سمجھے

الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے۔

کب فرد قرارداد جرم مرتب ہوگی

دفعہ ۲۱۰ - (۱) جب ولیسی شہادت کے لینے اور ولیسی زبان بندی کے لیے جا سکنے کے بعد (اگر کوئی زبان بندی ہو) مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ ملزم کو تجویز کے لیے واسطے سپرد کرنے کی وجہ کافی ہیں تو اوس کو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرارداد جرم مرتب کرے۔ اور یہ ظاہر کرے کہ ملزم پر کونسا جرم لگایا گیا ہے۔

فرد قرارداد جرم ملزم کو سمجھائی جائیگی اور نقل ملزم کو دیجائیگی

(۲) قبل تسلیم ہونے فرد قرارداد جرم کے وہ فرد ملزم کے روبرو پڑھی اور اوس کو سمجھائی جائیگی اور اوسکی ایک نقل اگر ملزم درخواست کرے بلا لینے کسی فیس کے دی جائیگی۔

صفائی کے گواہوں کی فہرست تجویز کے وقت

دفعہ ۲۱۱ - (۱) ملزم کو ہدایت کی جائیگی کہ اسی وقت فہرست اون اشخاص کی (اگر کچھ ہوں) جن کو وہ تجویز کے وقت شہادت دینے کے لیے طلب کرانا چاہتا ہو تقریراً یا تحریراً داخل کرے۔

فہرست مزید

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ملزم کو کسی وقت مابعد تیار اپنے گواہوں کی فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے۔ اور جب ملزم ہائیکورٹ تجویز مقدمہ کے لیے سپرد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ ملزم کسی وقت قبل اس کے مقدمہ کی تجویز کے ایک فہرست مزید اون اشخاص کی جن کو وہ ولیسی تجویز کے وقت شہادت دینے کے لیے طلب کرانا چاہتا ہو کلارک آف دی کراؤن کو حوالہ کرے۔

مجسٹریٹ کا اختیار در بارہ لینے زبان بندی دیگر گواہوں کے

دفعہ ۲۱۲ - مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی گواہ کو جس کا نام ایسی فہرست میں مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱ کے بموجب داخل ہوئی ہو طلب کرکے اوسکی زبان بندی لے۔

حکم سپردگی وغیرہ

دفعہ ۲۱۳ - (۱) اگر ملزم بعد اس کے کہ اوس سے فہرست گواہان حسب دفعہ ۲۱۱ طلب ہوئی ہو اوس کے داخل کرنے سے انکار کرے۔ یا جب ولیسی فہرست داخل کرے اور گواہان مندرجہ فہرست مذکور (اگر کچھ ہوں) جن کی مجسٹریٹ زبان بندی لینا چاہے حسب دفعہ ۲۱۲ طلب کئے گئے ہوں اور اون کی زبان بندی لی گئی ہو تو مجسٹریٹ اس حکم کے صادر کرنے کا مجاز ہوگا کہ ملزم ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں (جیسی صورت ہو) تجویز مقدمہ کے لیے سپرد کیا جائے۔ اور دوسری صورت سے کہ مجسٹریٹ مذکور مجسٹریٹ پریذیڈنسی ہو) ولیسی سپردگی کی وجہ بہ عبارت مختصر لکھیگا

(۲) اگر مجسٹریٹ کو بعد سماعت کرنے صفائی کے گواہوں کے یہ تشفی ہو جائے کہ ملزم کو دورہ سپرد کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں تو اس کو اختیار ہوگا کہ فرد قرارداد جرم کو باطل کر کے ملزم کو رہا کر دے۔

دفعہ ۲۱۴۔ [دہ شخص جس پر نادر پیڈلسی کے باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ساتھ الزام لگایا جائے]۔ بذریعہ دفعہ ۱ ایکٹ ۱۲ ۱۹۲۳ء نکل گئی۔

سپردگی دورہ تحت دفعہ ۴۷۶ یا ۴۷۸ کا مسترد ہونا

دفعہ ۲۱۵۔ جب کوئی سپردگی دورہ معرفت کسی مجسٹریٹ مجوزہ کے دفعہ ۲۱۳[1] کے مطابق[2] یا معرفت کسی عدالت دیوانی یا مال کے دفعہ ۴۷۶ یا ۴۷۸ کے مطابق ایک مرتبہ ہو جائے تو وہ صرف ہائی کورٹ کے حکم سے مسترد ہو سکتی ہے۔ اور صرف برمبنائے امر قانونی کے

صفائی کے گواہوں کو طلب کرنا حکم ملزم دورہ سپرد کیا جائے

دفعہ ۲۱۶۔ جب ملزم نے فہرست سے گواہوں کی حسب دفعہ ۲۱۱ داخل کی ہو اور وہ تحریر کے لئے دورہ سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ خود گواہان مندرجہ فہرست کے آتے گواہوں کو جو اس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اس عدالت میں حاضر ہوں جس میں ملزم سپرد کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم ہائی کورٹ میں سپرد ہوا ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو گواہاں کی طلبی کلارک آف دی کراؤن پر چھوڑ دے جہاں کہ ویسے گواہ اوسی سیل سے طلب ہو سکیں گے

ملزم بعض صورتوں میں گواہوں کے طلب کرنے سے انکار کرنا الا حکم روپیہ جمع کر دیا جائے

اور یہ بھی شرط ہے اگر مجسٹریٹ کی دانست میں کسی گواہ کا نام صرف واسطے ایذا رسانی یا ایام گذاری یا واسطے زوال اغراض عدل کے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور ملزم کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ اطمینان اوس کا اسبارے میں کر دے کہ ویسے گواہ کی شہادت کے ضروری ہونے کی وجوہ معقول موجود ہیں اور اگر اوس کو اس کا اطمینان نہ ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب نہ کرے (اگر طلب کرے کی وجہ لکھدے) یا اوس کے طلب کرنے سے پہلے اوس قدر مبلغ جمع کرنے کی ہدایت کرے جو واسطے ادائے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے اور واسطے ادا کرنے تمام دوسرے اخراجات مناسب کے ضروری معلوم ہوں

رہائی اور گواہوں کے مچلکے

دفعہ ۲۱۷۔ (۱) فریادیوں کو اور مستغیثوں کے گواہوں اور صفائی کے گواہوں کو جنکا عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوں لازم ہے کہ مچلکے باقرار اپنے حاضر ہونے عند الطلب کچہری عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے واسطے

[1] الفاظ "یا دفعہ ۲" حذف دفعہ ۱ ایکٹ ترمیم قانون اجراری نمبر ۲ بابت ۱۹۲۳ء نکال دئیے گئے۔ [2] الفاظ "یا معرفت کسی عدالت سشن کے دفعہ ۴۷۸ کے مطابق" بذریعہ دفعہ ۹۵ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

(۲) جہاں تک ممکن ہو دیسی زبان ہندی ملزم کے روبرو لی جائیگی۔ اور اگر مجسٹریٹ مذکور پریزیڈینسی ہو تو لیے گواہوں کی شہادت کی ایک نقل ملزم کو[1] بلا اخذ رسوم دی جائیگی

دوران تجویز میں ملزم کو حراست میں رکھنا دفعہ ۲۲۰ - تا وقتیکہ تجویز اور دوران تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ بپابندی احکام اس مجموعہ کے دربارہ لینے[2] ضمانت کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے ملزم کو حراست میں بھیجے۔

باب (۱۹) نوزدہم

بابت فرد قرارداد جرم کے

نمونہ فرد قرارداد جرم[3]

فرد قرارداد جرم میں جرم لکھا جائیگا دفعہ ۲۲۱ - (۱) ہر فرد قرارداد جرم میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو وہ جرم کہا جائیگا جسکا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

جرم کا خاص نام بیان کافی ہوگا (۲) اگر اوس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اوس کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم میں وہ جرم صرف اوسی نام سے بیان کیا جائے۔

جب جرم کا کوئی خاص نام نہو تو کیونکر بیان ہوگا (۳) اگر اوس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اوس کا کوئی خاص نام مقرر نہو تو ضرور ہے کہ اوس جرم کی اوس قدر تعریف درج کیجائے کہ ملزم اوس امر سے مطلع ہو جائے جس کا الزام اوسپر لگایا گیا ہے۔

(۴) قانون اور دفعہ قانون کی جسکی خلاف ورزی سے جرم قرار دادہ کا وقوع میں آیا ظاہر کیا گیا ہو فرد قرارداد جرم میں لکھی جائیگی۔

فرد قرارداد جرم سے کیا نتیجہ مفہوم ہوگا (۵) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اوس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو واسطے قائم کرنے اوس جرم کے قانوناً ضرور ہے جس کا الزام لگایا گیا اوس خاص مقدمہ میں پوری کی گئی۔

فرد قرارداد جرم کس زبان میں ہوگی (۶) بلدہ پریزیڈینسی میں فرد قرارداد جرم زبان انگریزی میں لکھی جائیگی۔ اور اور جگہ فرد مذکور خواہ زبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان میں تحریر پائیگی۔

---

[1] الفاظ "اگر وہ درخواست کرے" بذریعہ دفعہ ۶۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

[2] دیکھو باب ۳۹۔ [3] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۸۔

کب سزایابی سابق کی تصریح کیجائیگی

(۷) اگر[1] [کسی جرم سابق میں ماخوذ ہوکر سزایاب ہوا ہو اور ویسی سزایابی سابق کی وجہ سے جرم مکرر کی نسبت زیادہ سزا کا یا کسی اور طرح کی سزا کا مستوجب ہو اور ویسی سزایابی سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اوس کا اثر اوس سزا پر پہنچے جو عدالت جرم مکرر کی نسبت دینے کی مجاز ہو] تو سزایابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرارداد جرم میں درج کرنا چاہیے۔ اگر ویسا حال اوس سے[2] [متروک کردیا گیا ہو] تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت اوس کا ضم کردینا عدالت کو جائز ہے۔

تمثیلات

(الف) فرد قرارداد جرم میں زید کی نسبت عمرو کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا تو یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجۂ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) میں داخل ہے۔ اور جو مستثنیات عامہ اوس مجموعہ میں مندرج ہیں اول میں سے کسی میں داخل نہیں ہے اور جو پانچ مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کے ذیل میں ہیں اون میں سے کسی میں بھی داخل نہیں ہے یا یہ کہ اگر وہ مستثنیٰ اول میں داخل ہے تو اوس مستثنیٰ کے تین شرائط میں سے کوئی ایک شرط اوس سے متعلق ہے۔

(ب) زید کی نسبت فرد قرارداد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے عمرو کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔ تو یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے۔ اور مستثنیات عامہ کو اوس سے علاقہ نہیں۔

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لانے کا الزام لگایا گیا۔ پس فرد قرارداد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا۔ یا یہ کہ وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال میں لایا۔ اور ضرور نہیں ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مرقوم ہیں حوالہ کیا جائے۔ لیکن ان دفعات کا حوالہ جن کے مطابق یہ جرم قابل سزا ہے ہر صورت میں فرد قرارداد جرم کے اندر کیا جانا چاہیئے۔

[1] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ دفعہ ۶۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔
[2] یہ الفاظ بجائے "متروک ہوجائے" " " " " " "

(ن) زید پر حسب دفعہ ۱۷۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اوس نے مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا تھا قصداً مزاحمت پہنچائی۔ پس فرد قرارداد جرم میں یہی عبارات لکھی جائے گی۔

تفصیل بابت وقت اور مقام اور شخص کے

دفعہ ۲۲۲۔ (۱) فرد قرارداد جرم میں اوس قدر تفصیلات بابت وقت اور مقام ارتکاب جرم منظورہ کے مع نام اوس شخص کے (اگر کوئی ہو) یا اوس شے کے (اگر کچھ ہو) مندرج ہوں گی جس شخص کے مقابلہ میں یا جس شے کی نسبت جرم وقوع میں آیا ہو جو بطور معقول ملزم کو اسبات سے مطلع کرنے کے لئے کافی ہوں کہ اوسپر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے

(۲) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا بددیانتی سے زر نقد کے تصرف بیجا کرنے کا الزام لگایا جائے تو اوس زر مجموعی کی تصریح جسکی بابت جرم مذکور کے سرزد ہونے کا اظہار کیا گیا ہو اور اون تاریخوں کی جن کے مابین اوس جرم کے سرزد ہونے کا اظہار کیا گیا ہو بدون صراحت خاص خاص رقوں یا ٹھیک ٹھیک تاریخوں کے کافی ہوگی۔ اور فرد قرارداد جرم جو حسب مذکور مرتب کیجائے دفعہ ۲۳۴ کے منشا کے بموجب جرم واحد قرارداد کی فرد متصور ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ مدت جو دونوں تاریخوں کی اول اور اخیر تاریخ کے اندر داخل ہو۔ ایک برس سے تجاوز نہ کرے۔

کب ارتکاب جرم کے طور کا بیان کرنا ضرور ہے

دفعہ ۲۲۳۔ جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ سے ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اوسپر کس امر کا الزام ہے۔ تو لازم ہے کہ جس طور پر ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اوسکی بابت وہ حالات بھی فرد قراردادجرم میں درج کئے جائیں جو اوس غرض کے واسطے کافی ہوں۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شے کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ تو فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جانا ضرور نہیں ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے ایک خاص وقت اور مقام پر عمرو کو دغا دی۔ تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جاوے کہ زید نے کس طرح پر عمرو کو دغا دی۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے فلاں وقت اور فلاں مقام پر جھوٹی گواہی دی تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جائے جسکا جھوٹا بیان کیا گیا ہو۔

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے عمرو ایک سرکاری ملازم کی اوسکی ملازمت میں فلاں وقت

اصفرن مقام پر مزاحمت کی ، تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ کہا جائے کہ زید نے عمرو کی ادس کے لوازم خدمت کی انجام دہی میں کس نہج پر مزاحمت کی۔

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے فلاں وقت اور مقام پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔ تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ بھی کہا جائے کہ زید نے کس طور پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ عمرو سزا سے بچ جائے۔ پس فرد قرارداد جرم میں وہ نافرمانی درج کیا جائیگی جسکا الزام ہے اور وہ قانون جسکی خلاف ورزی ہوئی ہو۔

فرد قرارداد جرم کے الفاظ کے معنے اوس قانون کے معنے کے مطابق سمجھے جائینگے جسکی رو سے وہ جرم لائق سزا ہو

دفعہ ۲۲۴ - ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کے بیان کرنے میں مستعمل ہوں اون سے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اون معنوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں جو اوس قانون میں جس کے بموجب ایسا جرم لائق سزا ہوا اونکے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

غلطیوں کا اثر

دفعہ ۲۲۵ - جرم کے بیان یا اون مراتب کے بیان میں جن کا فرد قرارداد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے غلطی کا واقع ہونا اور جرم یا اون مراتب کے بیان میں فروگذاشت ہونا کسی نوبت مقدمہ میں سقم اہم متصور نہ ہوگا۔ الا اوس حالت میں کہ ملزم کو فی الواقع ویسی غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو اور بوجہ اوس کے انصاف نہ ہوسکا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے الزام لگایا گیا کہ اوس نے جعلی سکہ اپنے پاس رکھا اور اوس کو قبضہ میں لاتے وقت اوسکو یہ علم تھا کہ وہ جعلی سکہ ہے"۔ اور فرد قرارداد جرم میں الفاظ "فریب سے" فروگذاشت ہوگئے۔ تو جس حال میں یہ بات نہ پائی جائے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا وہ غلطی سقم اہم متصور نہ ہوگی۔

(ب) زید پر الزام لگایا گیا کہ اوس نے عمرو کو دغا دی۔ اور جس طور پر کہ اوس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں نہیں لکھا یا غلط لکھا گیا۔ زید نے اپنی جوابدہی کی۔ اور گواہ حاضر کئے اور اوس معاملہ کا حال جو اوس کو بیان کرنا تھا بیان کیا۔ پس عدالت اس سے یہ استنباط کرسکتی ہے کہ دغا دہی کے طریقہ کے بیان کی فروگذاشت سقم اہم نہیں ہے۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے عمرو کو دغا دی اور جس طور پر کہ اوس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں بیان نہیں کیا گیا۔ اور فیما بین زید اور عمرو کے اکثر معاملات ہوئے تھے۔ اور زید کو کوئی ذریعہ اسباب کے معلوم کرنے کا نہیں ملا کہ وہ الزام اون معاملات میں سے کس کی بابت ہے۔ پس اوس نے کچھ جوابدہی نہ کی۔ تو ایسے واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کے بیان کی فروگذاشت اس مقدمہ میں ایک غلطی اہم ہے۔

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کی ۲۱ تاریخ کو خدا بخش کو عمداً قتل کیا۔ اور واقع میں شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا۔ اور قتل عمد کی تاریخ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۸۲ء تھی زید پر سوائے ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہیں لگایا گیا تھا۔ اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اوس کو اوس نے سنا۔ اور وہ صرف حیدر بخش کے مقدمہ سے متعلق ہے پس اون واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہیں ہوا اور فرد قرارداد جرم کی غلطی سقم اہم نہیں ہے

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوس نے جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کی ۲۰ تاریخ کو حیدر بخش کو عمداً قتل کیا۔ اور ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کو خدا بخش کو (جو اوس قتل عمد کی بابت میں اوس کو گرفتار کرنے کی کوشش کرتا تھا) عمداً قتل کیا۔ جب اوس پر قتل عمد حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اوس کے مقدمہ کی تجویز بعلت قتل عمد خدا بخش کے کی گئی۔ اور جو گواہ اوس کی صفائی کے حاضر کئے گئے وہ گواہ حیدر بخش کے مقدمہ کے تھے۔ اس صورت میں عدالت یہ بات استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ یہ غلطی سقم اہم تھا۔

ضابطہ دورہ سپرد ہونے پر بدون فرد قرارداد جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم کے

دفعہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرارداد جرم کے تجویز کے لئے دورہ سپرد کیا جائے۔ تو عدالت یا ہائی کورٹ کی صورت میں کلارک آف دی کراؤن کو جائز ہے کہ بلحاظ قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا دوبارہ نئی فرد قرارداد جرم کے فرد قرارداد جرم مرتب کرے۔ یا اوس میں اضافہ کرے۔ یا اور طور پر اوس کو بدل دے۔ یعنی جیسی کہ صورت ہو۔

تمثیلات

(۱) زید پر قتل عمد بکر کا الزام لگایا گیا۔ اعانت قتل عمد بکر کا الزام اضافہ کر دیا یا عوض میں اوس کے قائم کیا جا سکتا ہے۔

(۲) نظیر بموجب دفعہ ۲۵۰ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) سکہ کی کھوٹ اشیاء کے جعلی بنانے کا الزام لگایا گیا۔ تو حسب دفعہ ۱۹۳ جھوٹی گواہی بنانے کا الزام اضافہ کرایا جاسکتا ہے۔

(۳) زید پر مال مسروقہ کے جانکر لینے کا الزام لگایا گیا۔ تجویز مقدمہ کے اثنا میں اتفاقی طور پر یہ معلوم ہوا کہ وہ جعلی سکہ کی غرض سے اوزار اپنے پاس رکھتا ہے۔ تو الزام تحت دفعہ ۲۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اضافہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے

دفعہ ۲۲۷- (۱) ہر عدالت مجاز ہے کہ کسی فرد قرارداد جرم کو کسی وقت قبل سنائے جانے کے یا اگر جرم کی تجویز روبرو عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو تو وقت ماقبل معلوم ہونے رائے جیوری یا ظاہر ہونے رائے اسیسران کے تبدیل یا اس پر اضافہ کرے۔

(۲) ایسی ہر ایک تبدیلی یا اضافہ ملزم کے روبرو پڑھا اور اس کو سمجھا دیا جائے گا۔

کب بعد تبدیلی کے تجویز فوراً شروع ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۲۸- اگر فرد قرارداد جرم جو بموجب دفعہ ۲۲۶ یا دفعہ ۲۲۷ کے مرتب یا تبدیل کی گئی ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم کی جوابدہی میں یا پیروکار استغاثہ کی پیروی مقدمہ میں نقصان نہ ہوگا۔ تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ ایسی فرد قرارداد جرم کے مرتب ہونے یا اس میں تبدیلی یا اضافہ کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز میں اوسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی۔

کب تجویز جدید کا حکم دیا جا سکتا ہے یا تجویز ملتوی رہ سکتی ہے

دفعہ ۲۲۹- اگر فرد قرارداد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا پیروکار استغاثہ کے حق میں ضرر حسب طریقہ متذکرہ صدر واقع ہوگا تو اوس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید ہونے کا حکم دے۔ یا تجویز مقدمہ ایسی میعاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو۔

مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد قرارداد جرم میں اوس جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لیے پیشتر منظوری درکار ہو

دفعہ ۲۳۰- اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اوسکی بابت استغاثہ کرنے کے لیے پیشتر منظوری طلب کرنی ضرور ہو۔ تو مقدمہ کی کارروائی تا حصول ایسی منظوری کے ملتوی رہے گی۔ الا اوس حال میں کہ ارجاع استغاثہ

ہے سے اوس اِن واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل ہوگئی ہو جس پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہو

گواہوں کو پھر طلب کرنا جبکہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے

دفعہ ۲۳۱ - جب کوئی فرد قرارداد جرم عدالت سے بعد شروع ہونے تجویز کے تبدیل کی جاسے یا اوس میں اضافہ کیا جاسے تو پیروکار استغاثہ اور ملزم کو اجازت دی جائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکی زبان بندی ہو چکی ہو مکرر بلاسے یا مکرر طلب کرے اور ایسی تبدیلی یا اضافہ کی بابت اوسکی زبان بندی سے اور نیز کسی ایسے دیگر گواہ کو طلب کرے جس کو عدالت ضروری سمجھے۔

غلطی اہم کی تاثیر

دفعہ ۲۳۲ - (۱) اگر رائے کسی عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ کی وقت استعمال اپنے اختیارات نظرثانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷ کے یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم ٹھہرایا گیا ہے اوس کو فی الواقع بوجہ نہ ہونے فرد قرارداد جرم کے یا بوجہ غلطی ہونے کے فرد قرارداد جرم میں اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا ہے ۔ تو اوس کو لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم کو جس طرح مناسب سمجھے مرتب کرکے اوسی کی بنیاد پر تجویز جدید ہونے کا حکم دے

(۲) اگر اوس عدالت کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی الزام صحیح ملزم پر واقعات مثبتہ پر نظر کرکے عائد نہ ہوسکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کرے گی۔

تمثیل

زید پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) بربنا ایسی فرد قرارداد جرم کے ثابت قرار دیا گیا جس میں یہ لکھنا فروگذاشت ہوا تھا کہ زید یہ بات جانتا تھا کہ وہ وجہ ثبوت جسے وہ قصداً طور سے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام میں لایا یا اوس سے کام میں لانے کا اقدام کیا۔ جھوٹی یا بنائی ہوئی تھی ۔ تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ویسا علم رکھتا تھا ۔ اور فرد قرارداد جرم میں اسبات کا بیان فروگذاشت ہونے سے کہ زید ویسا علم رکھتا تھا اوس کو اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا ۔ تو عدالت مذکور یہ حکم دے گی کہ فرد قرارداد جرم ترمیم ہوکر تجویز از سر نو ہو۔ لیکن جس حال میں کہ کارروائی مقدمہ سے یہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ویسا علم نہ تھا تو عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کرے گی۔

چند الزامات کا شمول

علیحدہ علیحدہ قرارداد جرم ہر جرم جداگانہ کی بابت

دفعہ ۲۳۳ - لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جاوے فرد قرارداد جرم علیحدہ ہو۔ اور ویسے ہر الزام کی تجویز جداگانہ ہونی چاہئے بجز اون صورتون کے جو دفعات ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۹ میں مذکور ہیں۔

تمثیل

زید پر ایک دفعہ سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہنچانے کا الزام لگایا گیا تو چاہئے کہ زید کی نسبت سرقہ کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو اور ضرر شدید پہنچانے کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو۔

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو اون کا الزام ایک ساتھ عائد کیا جائیگا

دفعہ ۲۳۴ - (۱) جب کسی شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ الزامات جرائم لگائے جائیں جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک بارہ مہینے کے عرصہ کے اندر سرزد ہوئے ہون [۱] [خواہ اوسی شخص کے متعلق ہون یا نہ ہون] تو جائز ہے کہ اوسپر ایک ہی وقت میں چند جرائم کا الزام جو تین سے زیادہ نہ ہوں عائد ہوکر سب کی ایک تجویز کی جائے۔

(۲) جرائم اوس وقت ایک ہی قسم کے ہیں جب اونکے لئے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند[۲] (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۷۵ میں یا کسی اور قانون خاص یا مختص المقام میں ایک ہی تعداد کی سزا مقرر ہو۔

[۳] [مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی اغراض کے لئے ایک جرم جو زیر دفعہ ۳۷۹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) قابل سزا ہے اوسی قسم کا جرم تصور کیا جائیگا جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۸۰ کی رو سے قابل سزا ہو اور یہ کہ کوئی جرم جو مجموعہ مذکور کی کسی اور دفعہ کی رو سے قابل سزا ہو اوسی قسم کا جرم سمجھا جائے گا جیسا کہ ایسے جرم کی ارتکاب کے اقدام سے سمجھا جائے - جبکہ ایسا اقدام ایک جرم ہے]۔

---

۱ - یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۶۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

۲ - ایکٹ ہائے عام جلد ۱۔

۳ - یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۶۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

ایک سے زیادہ جرموں کی بابت تجویز

دفعہ ۲۳۵۔ (۱) اگر چند سلسلہ وار افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہیں ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہوں تو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اسیر و ایسے ہر ایک جرم کا الزام عائد کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے۔

وہ جرم جو دو تعریفوں کے اندر آسکے

(۲) اگر افعال منکوحہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو بموجب کسی ایسے قانون مجریۂ وقت کی دو یا کئی تعریفات حد اگانہ میں داخل ہو۔ جس میں جرائم کی تعریفات یا تقریرات مرقوم ہوں۔ تو جو شخص اون افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اوسپر بروم مجملہ جرائم مذکورہ کا الزام عائد کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر ان کا مجموعہ دوسرا جرم ہو

(۳) اگر چند افعال جن میں سے ایک یا ایک سے زیادہ فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہوں مگر جن کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہوں تو جو شخص ان افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اوسپر ایسے جرم کا الزام عائد کیا جائے جو ایسے افعال کے مجموعہ سے پیدا ہوتا ہو اور ویسے جرم کا الزام عائد کیا جائے جو مجملہ ویسے افعال کے ایک یا ایک سے زیادہ پیدا ہوتا ہو اور ہر ایک کی تجویز کیجائے۔

(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۷۱ کی مخل نہ ہوگی۔

تمثیلات

متعلقہ دفعہ تحتی (۱)۔

(الف) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھڑا لے گیا۔ اور اوس کے چھڑا لے میں ایک کانسٹیبل ولید کو جسکی حراست میں خالد تھا ضرر شدید پہنچایا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی بابت فرد قرارداد جرم لگائی جائے اور احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ب) زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی اور اوس مکان میں داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم متعلقۂ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا فرد قرارداد جرم لگائی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ج) زید ہندہ کو جو عمرو کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے بایں ارادہ پھسلا لے گیا کہ اس سے ساتھ زنا کرے اور درحقیقت اس کے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۹۸ و ۴۹۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(د) زید کے پاس چند مواہیر ہیں جن کی بابت وہ جانتا ہے کہ جعلی ہیں اور بہ نیت کہ ان کو بغرض ارتکاب چند جعل سازیوں کے جن کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۶۶ میں مقرر ہے ان کو استعمال میں لائے۔ تو جائز ہے کہ بعلت پاس رکھنے ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۷۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ہ) زید نے خالد کو ضرر پہنچانے کے ارادہ سے یہ جان کر اس پر نالش فوجداری اُٹھائی کہ انصافاً یا قانوناً ایسی نالش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ پھر اسی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جان کر کہ ایسے الزام لگانے کی انصافاً یا قانوناً کوئی وجہ نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت دو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(و) زید نے خالد کو ضرر پہنچانے کے ارادہ سے اس پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جان کر کہ انصافاً یا قانوناً ایسے الزام کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور تجویز کے وقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹی گواہی دی اس نیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ و دفعہ ۱۹۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ز) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا ارتکاب کیا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مجموعہ دفعہ ۱۴۷، ۳۲۵

و ۵۰۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ح) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہنچانے کی دھمکی دی۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت تینوں جرائم مندرجہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

جائز ہے کہ تجویز جداگانہ الزامات کی جو تمثیلات (الف) لغایت (ح) میں بالتناسب مندرج ہیں ایک ہی وقت میں کیجائے۔

متعلقہ دفعہ تحتی (۲):-

(ط) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بینت مارا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مصرحۂ دفعات ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ی) اناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے جن کو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے۔ بعد ازاں زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے گھتہ کی تہ میں ان بوروں کے چھپانے میں ایک دوسرے کی مدد کی تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت بابت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ک) ہندہ نے اپنے طفل کو بدنیت علم راہ میں ڈال دیا کہ اس فعل سے یہ احتمال ہے کہ وہ اوس طفل کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ اور طفل مذکور ویسے ڈال دینے کے سبب سے مر گیا۔ تو جائز ہے کہ ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و دفعہ ۳۰۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ل) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو بحیثیت صحیح وجہ ثبوت کے استعمال کیا اس غرض سے کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

ثابت کرائے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم متعلقہ دفعہ ۱۷۴ (جو دفعہ ۲۲۴ کے ساتھ
پڑھی جائیگی) اور دفعہ ۱۹۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے
جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

متعلقہ دفعہ کی (۳)۔

(ھ) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا۔ اور اوس ارتکاب کے وقت بارادہ بکر کو ضرر
پہنچایا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۳۲۳ و ۳۹۲ و ۳۹۴
مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی
جائیں۔ اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

جبکہ مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے

دفعہ ۲۳۶۔ اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس
قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہیں یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرائم کے کونسا
جرم قرار پائے گا۔ تو جائز ہے کہ ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم میں اون تمام جرائم یا اون میں سے
کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے۔ اور ایسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز ایک ساتھ
ہو سکتی ہے۔ یا جرائم مذکورہ میں سے کسی ایک جرم کا الزام علی السبیل البدل اوس کے ذمہ قائم
ہو سکتا ہے۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے
یا خیانت مجرمانہ یا دغا کے جرم کے درجہ کو پہنچ سکتا ہے۔ تو جائز ہے کہ اوس پر
سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا الزام فرد قرارداد جرم خیانت
مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) زید روبرو مجسٹریٹ کے از روئے حلف بیان کرتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمرو نے
بکر کو لاٹھی سے مارا۔ مگر عدالت سشن میں زید نے از روئے حلف کے بیان کیا کہ عمرو
نے بکر کو ہرگز نہیں مارا۔ تو جائز ہے کہ زید پر دونوں میں سے کوئی الزام علی السبیل
البدل فرد قرارداد جرم میں قائم کیا جائے اور وہ قصداً جھوٹی گواہی دینے کا مجرم
ٹھہرایا جائے۔ اگرچہ اس بات کا ثبوت نہ ملے کہ اون مختلف بیانات میں سے کون
بیان جھوٹ ہے۔

جبکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اوسکو دوسرے جرم کا مجرم ٹھہرایا جاسکتا ہے

دفعہ ۲۳۷۔ (۱) اگر صورت متذکرہ دفعہ ۲۳۶ میں ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرارداد جرم میں لگایا جائے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہو جسکی علت موجب احکام دفعہ مذکور اوسکی نسبت فرد قرارداد جرم لگی جاسکتی تہی۔ تو جائز ہے کہ اوس کے ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جائے جسکا ارتکاب کرنا اوسپر ثابت ہو گو وہ الزام فرد قرارداد جرم میں درج نہ ہوا ہو۔

[51] ... ...

تمثیل

زید پر فرد قرارداد جرم میں سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اوس سے جرم خیانت مجرمانہ یا مال مسروقہ کے لینے کا جرم ظہور میں آیا ہے۔ تو جائز ہے کہ اوسپر جرم خیانت مجرمانہ یا جرم مال مسروقہ کے لینے کا (جیسا موقع ہو) ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرارداد جرم میں اوسپر ویسے جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہو اوس جرم میں شامل ہو جسکا الزام لگایا گیا ہے

دفعہ ۲۳۸۔ (۱) جب کسی شخص پر فرد قرارداد جرم میں ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو چند مختلف اجزاء کا مجموعہ ہو اور ان میں سے صرف چند اجزاء بالاستقلال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حیثیت رکھتے ہوں اور ویسا اشتمال ثابت ہو لیکن باقی اجزاء ثابت نہ ہوں۔ تو جائز ہے کہ جرم صغیرہ اوسپر ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرارداد جرم میں اوسپر اوس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) جب کسی شخص کی نسبت جسپر فرد قرارداد جرم میں کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہوں کہ جن سے جرم مذکور بمنزلہ ایک جرم صغیرہ کے ہو جائے۔ تو جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت جرم صغیرہ ثابت قرار دیا جائے گو اوسکی نسبت فرد قرارداد جرم میں وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو۔

[52] [(۲ الف) جب ملزم پر فرد قرارداد جرم میں جرم کا الزام لگایا جائے تو جائز ہے کہ وہ جرم مذکور کے ارتکاب کے اقدام کرنے کا مجرم ٹھہرایا جائے اگرچہ اقدام کا الزام جداگانہ فرد قرارداد جرم میں نہیں ہے]

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور کرنا لازم نہیں ہے کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ ۱۹

[51] ضمن (۲) بذریعہ دفعہ ۶۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دی گئی

[52] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۶۲ " " " " " داخل ہوئی

۱۹۹ کا مجرم ٹھہرانا اوس حالت میں جائز ہوگا کہ حسب کوئی نالش حسب الحکم اوس دفعہ کے نہ کی گئی ہو

تمثیلات

(الف) زید پر مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۰۷ کے مطابق ارتکاب خیانت مجرمانہ کا کسی جائداد کی بابت فرد قرارداد جرم میں لگایا گیا جس کو زید کو بحیثیت مال پہنچانے والے کے سپرد ہونا فرد مذکور میں قرار دیا گیا تھا۔ یہ متحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۶ کے مطابق خیانت مجرمانہ کی۔ مگر وہ مال بحیثیت مال پہنچانے والے کے اوس کو سپرد نہیں کیا گیا تھا۔ تو جائز ہے کہ اوسکی نسبت احکام اثبات جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۶ کے صادر ہوں۔

(ب) زید کی نسبت مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۳۲۵ کے بموجب الزام ضرر شدید پہنچانے کا فرد قرارداد جرم میں قایم کیا گیا تامیردہ سے یہ ثابت کیا کہ حرکت ناگہانی اشتعال طبع ہونے پر اوس نے عمل کیا۔ تو جائز ہے کہ تامیردہ کی نسبت احکام اثبات جرم حسب دفعہ ۳۳۵ مجموعۂ مذکور صادر ہوں

[^1] دفعہ ۲۳۹۔ ذیل کے اشخاص پر بالاشتراک الزام لگایا جاسکتا ہے اور ایک ہی ساتھ تجویز ہوسکتی ہے یعنی | کن کن شخصوں پر بالاشتراک الزام لگایا جاسکتا ہے

(الف) وہ اشخاص جن پر اوسی جرم کا الزام لگایا جائے جس کا ارتکاب اوسی معاملہ میں ہوا ہو۔

(ب) وہ اشخاص جن پر جرم کا الزام لگایا جائے اور وہ اشخاص جن پر اعانت کا الزام لگایا جائے یا اقدام ارتکاب جرم کا۔

(ج) اشخاص جن پر اوسی قسم کے ایک سے زیادہ جرم کا حسب منشا دفعہ ۲۳۴ الزام لگایا جائے جو مشترکہ بارہ مہینے کے اندر اون سے سرزد ہوئے ہوں

(د) اشخاص جن پر مختلف جرائم لگائے جائیں جو اوسی معاملہ میں سرزد ہوئے ہوں

(ہ) اشخاص جن پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے جس میں سرقہ یا استحصال بالجبر یا تعرف بیجا مجرمانہ داخل ہوں اور اشخاص جن پر کسی مال کے وصول کرنے یا رکھنے یا علیحدہ کرنے یا چھپانے کا یہ جان کر کہ اوس کا قبضہ اشخاص اول الذکر کسی ایسے ارتکاب جرم سے منتقل کیا گیا ہے یا مدد دینے کا یا آخر الذکر جرم کے ارتکاب کے اقدام کرنے کا الزام لگایا جائے۔

[^1]: یہ فقرہ جدید دفعہ ۲۵ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئی۔

(۱) اشخاص جن پر زیر دفعات ۲۳۸ یا ۲۴۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا ہر دو میں سے کسی کے تحت میں بہ تعلق مال مسروقہ الزام لگایا جائے جس کا قبضہ ایک ہی جرم سے منتقل ہوا ہو۔ اور

(ز) اشخاص جن پر زیر باب ۱۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند متعلق سکہ جعلی الزام لگایا جائے اور اشخاص جن پر زیر باب مذکور کسی اور جرم کا الزام اوسی سکہ کی بابت لگایا جائے یا ایسے جرم میں مدد دینے یا اوس کے ارتکاب کے اقدام کرنے کا۔

اور احکام مندرجہ حصہ اول باب ہذا جہاں تک ہو ایسے الزاموں پر حاوی ہونگے۔

| چند الزاموں میں سے ایک الزام کی بناپر مجرم ٹھیرنے پر باقی الزاموں سے دست بردار ہونا |

دفعہ ۲۴۰ - جب ایسی فرد قرارداد جرم جس میں ایک سے زیادہ مدات ہوں ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کی جائے اور جب حکم اثبات جرم کسی ایک یا چند جرائم کی بنیاد پر صادر ہو تو فریادی یا عہدہ‌دار پیروکار استغاثہ مجاز ہے کہ عدالت کی اجازت سے کہ باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو یا خود عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کردے اور ایسی دست برداری کا اثر یہ ہوگی کہ گویا شخص ملزم ایسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا بجز اوس صورت کے کہ حکم اثبات جرم منسوخ کیا جاسکے کہ اوس صورت میں عدالت مذکورہ (عدالت منسوخ کنندہ حکم اثبات جرم کے حکم کی پابندی کے ساتھ) ہو گی کہ اوس الزام یا الزامات کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو جس سے یا جن سے حسب مذکور دست بردار ہوئی تھی۔

باب بست (۲۰)

تجویز مقدمات قابل اجرائے سمن معرفت صاحبان مجسٹریٹ

| مقدمات قابل اجرائے سمن میں |

دفعہ ۲۴۱ - مقدمات قابل اجرائے سمن کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ ضابطہ مفصلہ ذیل عمل میں لائیں گے۔

| ضابطہ الزام کا مضمون بیان کردیا جائیگا |

دفعہ ۲۴۲ جب ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو تفصیل اوس جرم کی جس کا الزام اوس پر لگایا گیا ہے اوس کو سنادی جائے گی۔ اور اوس سے استفسار کیا جائے گا کہ اوس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیوں جرم مذکور کا مجرم نہ ٹھیرایا جاوے۔ لیکن کوئی باضابطہ فرد قرارداد جرم مرتب کرنی ضرور نہ ہو گی۔

| الزام کے صحیح ہونے کے اقبال پر ثبوت جرم |

دفعہ ۲۴۳ - (۱) اگر ملزم اوس جرم کے ارتکاب

کا اقبال کرے جس کا الزام اوس پر لگایا جاوے تو اوس کا اقبال حتی المقدور انہی الفاظ میں لکھا جائیگا جو اوس کے منہ سے نکلیں۔ اور اگر وہ اس بات کی وجہ کافی نہ ظاہر کر سکے کہ اوسکی نسبت حکم اثبات جرم کیوں نہ صادر ہو تو مجسٹریٹ اوسکی نسبت حکم اثبات جرم مطابق اوس کے صادر [1][کر سکتا ہے]

ضابطہ جبکہ کوئی ایسا اقبال نہ کیا جائے | دفعہ ۲۴۴۔ (۱) [2][اگر مجسٹریٹ گزشتہ دفعہ کے مطابق مجرم کی نسبت حکم اثبات جرم صادر نہ کرے یا] اگر ملزم ویسا اقبال نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا (اگر کوئی ہو) سنے۔ اور تمام ایسی شہادت جو تائید استغاثہ میں پیش کی جاوے سنے اور ملزم کا بیان بھی سنے۔ اور تمام ایسی شہادت سنے جو اپنے جواب میں وہ پیش کرے۔

[3][مگر شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ کے لئے لازمی نہ ہوگا کہ کسی شخص کا بیان بطور فریادی کے کسی مقدمہ میں سنے جسکی نالش بجانب عدالت کی گئی ہو۔]

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے بروقت درخواست کسی فریادی یا مجرم کے [4][ایک سمن کسی گواہ کے حاضر ہونے] یا پیش کرنے کسی دستاویز یا دیگر شئے کے جاری کرے۔

(۳) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے بمطابق ویسی درخواست کے یہ حکم کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو تجویز مقدمہ کی اغراض کے لئے حاضر ہونے سے اوس کے عائد حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

برأت | دفعہ ۲۴۵۔ (۱) اگر مجسٹریٹ بعد لینے شہادت متذکرہ دفعہ ۲۴۴ اور ایسی شہادت مزید کے (اگر کچھ ہو) جو اوس نے اپنی تحریک خاص سے پیش کرائی ہو اور بعد لینے زبان بندی ملزم کے (اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور ہو) ملزم کو ناگردہ گناہ سمجھے تو اوس کو لازم ہے کہ اوسکی برأت کا حکم تحریر کرے۔

حکم سزا | [5](۲) [جب مجسٹریٹ احکام دفعات ۳۴۹ یا ۵۶۲ کے مطابق کارروائی نہ کرے تو مجسٹریٹ

[1] یہ الفاظ بجائے الفاظ "کو لازم ہوگا کہ" بذریعہ دفعہ ۶۷ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۶۷۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[3] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ " " " " " اضافہ ہوئی۔

[4] یہ الفاظ بجائے الفاظ "حکمنامہ اوس کے جبراً حاضر کرانے" بذریعہ دفعہ ۲۶ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبرا ۱۹۲۳ء۔ قائم ہوئے۔

[5] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۶۸۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

ذکور ملزم کو مجرم تجویز کرے تو اوس کو لازم ہے کہ اوسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے[ملک]۔

تجویز نالش یا سمن کے باعث سے محدود نہیں ہوتی | **دفعہ ۲۴۶**۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ دفعہ ۲۴۳ یا دفعہ ۲۴۵ کے مطابق ملزم کی نسبت کسی ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم صادر کرے جسکی تجویز اس باب کے بموجب ہوتی ہے اور جس کا اوس سے سرزد ہونا واقعات مقبولہ یا مثبتہ کی رو سے ظاہر ہو گو نالش یا سمن میں کچھ اور مضمون ہو۔

فریادی کا نہ حاضر ہونا | **دفعہ ۲۴۷**۔ اگر سمن بر طبق نالش کے جاری ہوا ہو اور اوس تاریخ کو جو واسطے حاضری ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاریخ مابعد کو جس پر مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو فریادی حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف کسی مضمون کے جو اوپر مرقوم ہے ملزم کو بری کرے الا اوس صورت میں کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کی سماعت کا کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو

مگر شرط یہ ہے کہ جب فریادی سرکاری ملازم ہو اور اوس کا اصالتاً حاضر ہونا مطلوب نہ ہو تو مجسٹریٹ اوسکی حاضری سے درگذر کر کے سماعت مقدمہ میں مصروف ہو سکتا ہے۔

نالش سے دست بردار ہونا | **دفعہ ۲۴۸**۔ اگر کسی مقدمہ میں جس میں اس باب کے مطابق عمل ہو فریادی حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسی وقت مجسٹریٹ کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ اوس کو نالش سے دست بردار ہونے کی اجازت دینے کی وجوہ کافی ہیں تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اوس کو دست بردار ہونے کی اجازت دے۔ اور اوسی وقت ملزم کو بری کرے۔

کارروائی کے موقوف کرنے کا اختیار جبکہ فریادی نہ ہو | **دفعہ ۲۴۹**۔ ہر مقدمہ میں جو بربنائے نالش نہیں بلکہ اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا بمنظوری ماقبل مجسٹریٹ ضلع ہو دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بموجب اول وجوہات کے جن کو اوسے قلمبند کرنا چاہئے کارروائیوں کو کسی نوبت پر بلا صادر کئے رائے متضمن برأت یا حکم اثبات جرم کے موقوف کر دے۔ اور اوس کے بعد ملزم کو مخلصی دے۔

مقدمات اجرائے سمن اور قابل اجرائے وارنٹ میں الزامات ناحق

الزامات جو ناحق یا باعث ایذارسانی لگائے جائیں | **دفعہ ۲۵۰**۔[۹۳] (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ

[ملک] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۹۔ [۹۳]۔ یہ ضمن بجائے ضمن (۱) اور (۲) کے بذریعہ دفعہ ۲۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

نالش یا بربنائے اطلاع کے جو کسی عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ کے آگے کی جائے رجوع ہوا ہو کوئی شخص یا اشخاص کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کے ملزم ہوں جس کی کوئی مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اور وہ مجسٹریٹ جو مقدمہ کو سنے کسی یا سب ملزموں کو رہا یا بری کرے۔ اور مجسٹریٹ موصوف کی رائے ہو کہ جو الزام اون پر یا اون میں سے کسی پر لگایا گیا تھا وہ جھوٹا یا ناحق یا ایذارسانی کی راہ سے تھا۔ تو اوس کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے اپنے حکم مشعر رہائی یا بریت کے ذریعہ سے اگر وہ شخص جس کی نالش یا اطلاع پر وہ الزام لگایا گیا تھا حاضر ہو ہدایت کرے کہ شخص مذکور فوراً وجہ دکھلائے کہ وہ ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہوں تو اون میں سے ہر واحد کو زر معاوضہ کیوں ادا نہ کرے۔ اگر وہ شخص حاضر نہ ہو تو ہدایت کرے کہ اوس کے نام حاضر ہونے اور مذکورہ بالا وجہ دکھلانے کے لئے سمن جاری ہو]

[1] [(۲) کسی ایسے اعتراض کو قلمبند کرکے اوس پر غور کرے جو ہدایت مذکور کے صادر ہونے کے خلاف میں فریادی یا اطلاع دہندہ پیش کرے۔ اور اگر اوس کا اطمینان ہو جائے کہ الزام جھوٹا یا ناحق یا ایذارسانی کی راہ سے تھا تو بنا وجوہ قلمبند کرکے ہدایت کرسکتا ہے کہ فریادی یا اطلاع دہندہ اوس قدر زر معاوضہ جو ایک سو سے زیادہ نہ ہوگا یا اگر مجسٹریٹ درجہ سوم ہو تو پچاس روپیے سے زیادہ نہ ہوگا جو وہ مقرر کرے ملزم یا اون میں سے ہر واحد کو ادا کرے]

[1] [(۲ الف)۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ معاوضہ زیر ضمن (۲) کے حکم کے ذریعہ سے مزید حکم دے سکتا ہے کہ اگر وہ ادا نہ کیا جائے تو اوس شخص کو جس کو اوس زر معاوضہ کے ادا کرنے کا حکم ہوا تھا قید محض ہوگی ایسی مدت کے لئے جو تیس دن سے زیادہ نہ ہو۔]

[1] [(۲ ب) جب کوئی شخص زیر ضمن (۲ الف) قید کیا جائے تو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۶۸ اور ۶۹ کے احکام جہاں تک ہو عائد ہونگے۔

[1] [(۲ ج) کوئی شخص جس کو زیر دفعہ ہذا زر معاوضہ ادا کرنے کا حکم ہوا ہو۔ ایسے حکم کی بنا پر اوس نالش اطلاع کی نسبت جو اوس نے کی یا دی تھی کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری سے مبرا نہ ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی رقم کا جو ملزم کو اس دفعہ کی رو سے ادا کی جائے بروقت دلانے زر معاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد میں جو متعلق اوس کے ہو لحاظ کیا جائیگا۔

---

[1] یہ ضمن بجائے ضمن (۱) اور (۲) کے بذریعہ دفعہ ۱۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

(۳) وہ فریادی یا اطلاع دہندہ جس کو حسب [دفعہ ضمنی (۲)] کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم نے زر معاوضہ ادا کرنے کا حکم کیا ہو

[یا کسی اور مجسٹریٹ نے اس طرح پر پچاس روپیہ سے زیادہ زر معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہو] مجاز اس بات کا ہوگا کہ حکم مذکور کی ناراضی سے جہاں تک کہ حکم مذکور زر معاوضہ کی ادائی سے علاقہ رکھے۔ اوس طرح پر اپیل کرے جس طرح پر ویسا فریادی یا اطلاع دہندہ کسی تجویز اجلاس مجسٹریٹ موصوف میں مجرم ٹھہرنے پر کر سکتا ہے۔

(۴) جب کوئی حکم منظور دینے زر معاوضہ کے شخص ملزم کو کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو حسب دفعہ ضمنی (۳) قابل اپیل ہے۔ تو زر معاوضہ اوس میعاد کے گذرنے کے پیشتر جو واسطے اپیل کے مقرر ہے۔ یا اگر کوئی اپیل داخل ہوا ہو تو قبل انفصال اپیل مذکور کے [اور جبکہ ایسا حکم ایسے مقدمہ میں دیا جائے جو اس طرح سے قابل اپیل نہیں ہے تو زر معاوضہ قبل اختتام ایک ماہ تاریخ حکم سے نہ دیا جائیگا۔]

... ...

باب (۲۱) بست و یک

تجویز مقدمات قابل اجرائے وارنٹ معرفت صاحبان مجسٹریٹ

ضابطہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں۔	**دفعہ** ۲۵۱ - مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کریں۔
شہادت استغاثہ کی بابت	**دفعہ** ۲۵۲ - (۱) جب ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا اگر کوئی ہو سنے اور تمام ایسی شہادت لے جو تائید میں پیروی استغاثہ پیش کیجائے۔

[مگر شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ کے لئے لازمی نہ ہوگا کہ کسی شخص کا بیان بطور فریادی کے کسی مقدمہ میں سنے جبکہ نالش منجانب عدالت کی گئی ہو]

---

۱ یہ لفظ اور عدد بجائے لفظ اور عدد "ضمن (۱)" بذریعہ دفعہ ۶۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا
۲ یہ الفاظ بجائے الفاظ "تجویز لازم کرے" بذریعہ " " " " " قائم ہوئے
۳ " " " " " " " " اضافہ ہوئے
۴ ضمن (۵) " " " " " " " " نکل گئی
۵ یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۷۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی

(۲) مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی سے یا کسی اور طور پر نام اون اشخاص کے دریافت کرے جن کا حالات مقدمہ سے واقف ہونا محتمل ہو۔ اور جو پیروی استغاثہ کے لئے شہادت دے سکتے ہوں۔ اور اون میں سے اوس قدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہوں اپنے روبرو شہادت دینے کے لئے طلب کرے[1]

ملزم کی رہائی | **دفعہ ۲۵۳**۔ (۱) اگر بعد لینے تمام شہادت کے جس کا حوالہ دفعہ ۲۵۲ میں ہوا ہے اور بعد لینے ایسی زبان بندی ملزم کے (اگر کچھ لیجائے) جو مجسٹریٹ کو ضروری معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست میں کوئی ایسا مقدمہ ملزم کے خلاف ثابت نہیں کیا گیا کہ بصورت اوسکی عدم تردید کے ملزم کی نسبت صدور حکم اثبات جرم جائز ہوتا تو مجسٹریٹ اوس کو رہا کرے گا۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اوسکی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر رہا کرے اگر بموجب اون وجوہ کے جنہیں وہ بیے مجسٹریٹ کو لکھنا چاہئے مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے۔

فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا جبکہ جرم کا ثابت ہونا معلوم ہوتا ہو | **دفعہ ۲۵۴**[2]۔ اگر اس وقت جبکہ ویسی شہادت اور زبان بندی لی گئی ہو یا مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر۔ مجسٹریٹ کی یہ رائے قرار پائے کہ یہ قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تجویز اس باب کے مطابق ہوسکتی ہے اور جس کو وہ مجسٹریٹ تجویز کرنے کا مجاز ہے اور جس کے بدلے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست میں سزائے کافی عائد کرسکتا ہے تو اوسکو چاہئے کہ ایک فرد قرارداد جرم ملزم کی نسبت قلمبند کرے۔

اقبال جرم | **دفعہ ۲۵۵**۔ (۱) تب فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی جائیگی اور اوس کو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جواب دینا چاہتے ہو۔

(۲) اگر ملزم اقبال جرم کرے تو صاحب مجسٹریٹ اوس کا اقبال جرم قلمبند کرے گا اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتضائے رائے اپنے بربنائے اوس کے اقبال کے اوسکو مجرم ٹھہرائیگا۔

[[3]**دفعہ ۲۵۵** (الف)۔ اوس صورت میں جبکہ دفعہ ۲۲۱ کی ضمن (۷) کے احکام

---

[1] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۳۱۔ [2] دیکھو دفعات ۲۵۲ و ۲۰۸ [3] دفعہ ۲۵۵ الف بذریعہ دفعہ ۱۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

ے تحت میں فرد قرارداد میں کوئی جرم سابق داخل ہو اور ملزم اقبال نہ کرے کہ وہ کسی جرم سابق میں ماخوذ ہوکر جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے مستوجب سزایاب ہوچکا ہے تو مجسٹریٹ ملزم کی نسبت زیر دفعہ ۵۵ ضمن (۲) یا زیر دفعہ ۵۰ حکم اثبات جرم دینے کے بعد اوس بیان کردہ جرم سابق کی نسبت شہادت لیگا اور اوس پر تجویز کریگا۔

جواب | **دفعہ ۲۵۶** - (۱) اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم کرکر یا یہ دعویٰ کرے کہ اوسکی نسبت تجویز کیجائے تو [1] [مقدمہ کی آئندہ پیشی کے شروع ہونے سے پہلے یا اگر مجسٹریٹ بربنائے وجوہ جو قلمبند ہونگی ایسا مناسب سمجھے تو فوراً] اوس سے یہ پوچھا جائیگا کہ وہ اون گواہان جانب مستغیث میں سے جن کی شہادت لی گئی ہو کسی پر سوالات جرح کرانا چاہتا ہے یا نہیں اور اگر کرنا چاہتا ہے تو کس کس پر۔ اگر وہ کہے کہ ہاں سب پر کرنا چاہتا ہوں تو جن گواہوں کا نام وہ بتائے پھر طلب کئے جائینگے اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) رخصت کردئے جائینگے۔ اور بقیہ گواہان باقیماندہ جانب مستغیث کی شہادت لی جائیگی۔ اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) وہ بھی رخصت کردئے جائینگے۔ بعد ازاں ملزم کو ہدایت کیجائیگی کہ اپنے جواب میں مصروف ہو اور اپنی شہادت پیش کرے۔

(۲) اگر ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس کو شامل کرے۔

حکمنامہ واسطے جبراً پیش کرانے شہادت کے حسب درخواست ملزم | **دفعہ ۲۵۷** - (۱) اگر ملزم اپنی جوابدہی میں مصروف ہونے کے بعد مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جائے کہ اوسکی زبان بندی کیجائے یا اوس ... سے جرح کے سوالات کئے جائیں یا کوئی دستاویز یا اور شے پیش کرائی جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے الا اوس صورت میں کہ اوس کے نزدیک ویسی درخواست کو اس وجہ سے نامنظور کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ ایذارسانی یا ایام گذاری یا بزوالی اغراض معدلت گستری کے گذری ہے۔ اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسی وجہ کو قلمبند کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم بعد مرتب ہونے فرد قرارداد جرم کے کسی گواہ پر سوال جرح کرچکے یا اوس کو سوال جرح کرنے کا موقع مل چکے تو ویسا گواہ بموجب اس دفعہ کے حاضر نہیں کیا جائیگا الا جبکہ مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہوجائے کہ انصاف کی غرض سے یہ وہ ضرور ہے۔

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ (۲) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے

(۲) مجسٹریٹ کو جائز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے بطبق ویسی درخواست کے یہ حکم صادر کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو تجویز مقدمہ کی اغراض کے لئے حاضر ہونے سے اوس کے عائد حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

برأت | **دفعہ ۲۵۸** - (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو اس باب سے متعلق ہو اور جس میں فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ ملزم ناکردہ گناہ ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اوسکی برأت کا حکم صادر کریگا

ثبوت جرم | (۲)[1] [جب کسی مقدمہ زیر باب ہذا مجسٹریٹ دفعات ۳۴۹ یا ۵۶۲ کے احکام کے مطابق کارروائی نہ کرے اور اوسکو] دریافت ہو کہ . . . .

. . . . ملزم مجرم ہے تو اوسکو چاہئے کہ قانون کے مطابق اوسکی نسبت حکم سزا صادر کرے

فریادی کی غیر حاضری | **دفعہ ۲۵۹**[2] - اگر مقدمہ بربنائے نالش رجوع ہوا ہو اور اوس روز جو واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو فریادی غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اوسکی بابت صلح کرنا جائز ہو[3] [یا قابل دست اندازی نہ ہو] تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے بادصف اس کے کہ کسی دفعہ سابق میں کچھ اور حکم ہو فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے کسی وقت ملزم کو رہا کر دے

باب (۲۲) بست و دوم

بابت تجویز سرسری

تجویز سرسری کا اختیار | **دفعہ ۲۶۰**[5] - (۱) بادصف اس کے کہ اس مجموعہ میں کوئی امر مندرج ہو (الف) مجسٹریٹ ضلع - اور

---

[1] یہ متن بذریعہ دفعہ ۲، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔ [2] دیکھو ضمیمہ - نمبر ۹۔ [3] دیکھو دفعہ ۳۴۵ [4] یہ الفاظ بذریعہ (دفعہ ۲) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

[5] نسبت اختیار مجسٹریٹان (۱) اپر برہما میں، دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری اپر برہما نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۵ مندرجہ مجموعہ قوانین برہما - (۲) برٹش بلوچستان میں، دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۵ مندرجہ مجموعہ قوانین بلوچستان، نسبت سرسری تجویز جرائم متعلق جنگل کے دیکھو ایکٹ جنگلات ہندیہ ۱۶ سنہ ۱۹۲۷ء دفعہ ۶۷۔ ایکٹ ہائے عام - جلد ۲۔

(ب) کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار خاص عطا کیا ہو۔ اور

(ج) کوئی بنچ یعنے جلسہ مجسٹریٹوں کا جس کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا ہوئے ہوں اور لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اختیار خاص اس امر کا دیا گیا ہو۔

مجاز ہے کہ جو تقدمہ مناسب سمجھے کل جرائم مفصلۂ ذیل یا ان میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے۔

(الف) وہ جرائم جن کی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی نہ ہو۔

(ب) جرائم جو حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں۔

(ج) ضرر پہنچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ مذکورہ

(د) سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ مجموعہ مذکور جب کہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(ہ) بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا حسب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت اس مال کی جسکا تصرف بیجا کیا گیا پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(و) مال مسروقہ کا لینا یا اپنے رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ مذکور جب کہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(ز) مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں مدد کرنا حسب دفعہ ۴۱۴ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(ح) نقصان رسانی حسب دفعہ ۴۲۶ مجموعہ مذکور۔

(ط) مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸ و جرائم حسب دفعات ۴۵۱ [۹۱] [و ۴۵۳ و ۴۵۴] و ۴۵۶ و ۴۵۷ مجموعہ مذکور۔

(ی) امن میں خلل اندازی کی نیت سے توہین حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ مذکور۔

(ک) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرہ صدر

(ل) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو۔

---

[۹۱] یہ ہندسے ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء کے ذریعہ سے داخل ہوئے دیکھو ضمیمہ دوم کتاب ایکٹ ہائے عام جلد ۵۔

(م) جرائم حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ بابت مداخلت مویشیان نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء

کی شرط یہ ہے کہ کوئی مقدمہ جس میں مجسٹریٹ ۰ اختیارات خاص عمل میں لائے جو اور بذریعہ

دفعہ ۳۴ کے عطا ہوئے ہیں سرسری طور پر تجویز نہ کیا جائے گا۔

(۲) جب تجویز سرسری کے اثنا میں مجسٹریٹ یا بنچ پر ظاہر ہو جائے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے

کہ اوسکی سرسری تجویز ہونی نامناسب ہے تو مجسٹریٹ یا بنچ مذکور کو لازم ہوگا کہ ان گواہوں

کو پھر طلب کرے جن کی زبان بندی ہو چکی ہے اور مقدمہ کی اوس طریقہ پر جسکا حکم اس مجموعہ میں

ہے بہ سماعت کرے۔

اون مجسٹریٹوں کے بنچ کو اختیار عطا کرنا جنکو کمتر اختیار دیا گیا ہے

دفعہ ۲۶۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹوں کے کسی بنچ کو جسکو مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے اختیارات

عطا ہوئے ہوں اس بات کا اختیار عطا کرے کہ وہ کل جرائم مفصلہ ذیل یا اون میں سے کسی کی

تجویز بطور سرسری کرے

(الف) جرائم مخالف ذیل مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعات

۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۳۲۳، ۳۳۴، ۳۳۶، ۳۴۱،

۳۵۲، ۴۲۶، ۴۴۷ و ۴۴۸ [۵] [1]

(ب) جرائم مخالفت اوس ایکٹ ہائے میونسپل وجہ مخالف ذیل جس میں عمدا حد مندرجہ

ایکٹ ہائے پولیس جن کی سزا صرف جرمانہ یا قید ایسی کسی میعاد کے جو ایک مہینے سے زیادہ

نہ ہو مقرر ہے۔

(ج) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم مذکورہ صدر

(د) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم مذکورہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو

مقدمات قابل اجرائے سمن و قابل اجرائے وارنٹ میں ضابطہ جو متعلق ہوسکے گا

دفعہ ۲۶۲ - (۱) جو مقدمات اس باب کے مطابق تجویز کئے جائیں - اگر مقدمات قابل اجرائے

سمن ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات قابل اجرائے سمن کے لئے مقرر ہوا ہے مرعی رہے گا - اور اگر

مقدمات قابل اجرائے وارنٹ ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کے لئے

[1] یہ اعداد اور لفظ بجائے لفظ اور اعداد " و ۴۴۸ " بذریعہ دفعہ ۵، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

مقرر ہوا ہے مرعی رہیگی - بجز اس صورت کے جسکا آئندہ ذکر کیا جائیگا۔

فیصلہ (۲) کسی مقدمہ میں جو بموجب باب ہذا جرم ثابت قرار پائے کوئی حکم سزا نسبت قید کے تین مہینے سے زیادہ میعاد کے صادر نہیں کیا جائے گا۔

ریکارڈ ان مقدمات میں جنکا اپیل نہ ہو دفعہ ۲۶۳ - جن مقدمات میں کہ اپیل جائز نہیں ہر مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کے بنچ کو ضرور نہیں ہے کہ گواہوں کی شہادت قلمبند کرے یا فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے۔ مگر ایسے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایک ایسے فارم میں جسکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے مراتب منفصلہ ذیل مندرج کرتے رہیں۔

(الف) نمبر سلسلہ وار

(ب) تاریخ ارتکاب جرم

(ج) تاریخ رپورٹ یا نالش

(د) نام فریادی کا (اگر کوئی ہو)

(ہ) ملزم کا نام بقید ولدیت وسکونت

(و) جرم جسکی نالش کی گئی اور وہ جرم (اگر کچھ ہو) جو ثابت ہوا ہو۔ اور ان صورتوں میں جو دفعہ ۲۶۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے ضمن (د) یا (ہ) یا (و) یا (ز) سے متعلق ہوں مالیت اس مال کی جسکی بابت جرم سرزد ہوا۔

(ز) ملزم کا عذر اور اسکی زبان بندی (اگر کچھ لی گئی ہو)

(ح) تجویز اور درصورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر بیان وجوہ تجویز کا

(ط) حکم سزا یا دیگر حکم اخیر

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ

ریکارڈ ان مقدمات میں جو قابل اپیل ہوں دفعہ ۲۶۴ - ہر مقدمہ میں جو کسی مجسٹریٹ یا بنچ کی معرفت بطور سرسری تجویز کیا جائے جب اس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو ویسے مجسٹریٹ یا بنچ کو لازم ہے کہ قبل صادر کرنے حکم سزا کے ایک رائے بامندراج خلاصہ شہادت کے اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۳ کے قلمبند کرے۔

(۲) ویسی رائے ان مقدمات میں جو اس دفعہ سے متعلق ہوتا صرف ایک ہی کاغذ شامل ہوگی

ریکارڈ اور رائے کس زبان میں لکھی جائیگی دفعہ ۲۶۵ - (۱) ریکارڈ مرتبہ حسب دفعہ ۲۶۳

اور وہ رائیں بموجب دفعہ ۳۵۶ مشتملہ کیجا جس زبان انگریزی یا عدالت کی زبان میں حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے لکھی جائینگی۔ یا اگر وہ عدالت جس کے عین تحت میں ایسا حاکم اجلاس کنندہ ہو ہدایت کرے ویسے حاکم کی زبان خاص میں لکھی جائینگی۔

کلارک کے مامور کرنے کے لئے بینچ کو اختیار دیا جا سکتا ہے

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے بینچ کو جو بیچ کی تجویز سرسری کرنے کے مجاز ہوں اس بات کا اختیار دے کہ ریکارڈ یا رائے مشترکہ صدور کو ایسے اہلکار سے مرتب کرائے جو اوس عدالت کے حکم سے جس کے عین تحت میں ویسا بینچ ہو اوس کام کے لئے مقرر کیا جائے۔ اور اس ریکارڈ یا رائے پر جو اس طرح مرتب ہو ویسے بینچ کے ہر مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے جو اوس کارروائی میں شریک رہا ہو۔

(۳) اگر ویسا اختیار نہ دیا گیا ہو تو وہ ریکارڈ جس کو بینچ کے ایک ممبر نے مرتب کیا اور جس پر کوئی باضابطہ دستخط ہونے چاہئیں ریکارڈ ہوگا

(۴) اگر بینچ میں اختلاف رائے ہو تو کوئی مختلف الرائے ممبر ایک علیحدہ رائے تجویز کر سکتا ہے۔

باب بست وسوم (۲۳)

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائی کورٹ اور عدالت سشن[1]

الف۔ مراتب ابتدائی

ہائی کورٹ کی تعریف

دفعہ ۲۶۶۔ اس باب میں بجز دفعات ۲۷۶ و ۳۰۷ کے الفاظ (ہائیکورٹ) سے وہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر مراد ہے جو ہند کی عدالت ہائی کورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء[2] (۲۴ و ۲۵ سال جلوس وکٹوریا۔ باب ۱۰۴)[3] [یا ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱)] کے بموجب مقرر ہوئی ہے[4] * * اور اس میں

[1] ۔ ایجنسی ہائی کورٹ عدالت ہائے سشن کے بارے میں دیکھو (۱) ایجنسی ہائی کورٹ عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳۔ الف (۲) برٹش بلوچستان کی نسبت۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳۔

[2] اب دیکھو ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱)

[3] یہ عبارت ایکٹ ترمیم ۱۹۱۷ء (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۱۷ء) کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ کے ذریعہ سے اضافہ کی گئی۔

[4] الفاظ یا جو بعد ازاں مقرر کی جائے ایکٹ ترمیم نمبر ۱۸ بابت ۱۹۱۷ء کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ کے ذریعہ سے حذف کئے گئے۔

[51][عدالت جوڈیشل کمشنر ممالک متوسط، اودھ اور سندھ اور][52] * * *[53] * * * * * * اور ایسی اور اور کورٹ یعنی عدالتیں شامل ہیں[54]، جن کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس باب[55] [اور باب ۱۰] کی اغراض کے لئے ہائی کورٹ قرار دیں۔

ہائی کورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی

دفعہ ۲۶۷- تمام مقدمہ کی تجویزات جو اس باب کے بموجب ہائی کورٹ کے روبرو ہوں بذریعہ جوری کے ہونگی۔

اور لیکن اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی امر مشمولہ جملہ مقدمہ فوجداری میں جو اس مجموعہ کے بموجب یا بموجب فرمان شاہی متعلقہ کسی عدالت ہائی کورٹ جو ہند کی عدالت ہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء[56] (۲۴ و ۲۵ جلوس وکٹوریا۔ باب ۱۰۴) [یا ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم۔ باب ۶۱)]۔ بموجب مستقر ہوئی ہے کسی ہائی کورٹ میں منتقل کئے جائیں جائز ہے کہ اونکی تجویز اگر ہائی کورٹ ہدایت کرے بذریعہ جوری کے عمل میں آئے۔

عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسران کے ہونگی

دفعہ ۲۶۸- تمام مقدمات کی تجویزات جو کسی عدالت سشن کے روبرو عمل میں آئیں بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسران کے کی جائینگی۔

لوکل گورنمنٹ حکم کرسکتی ہے کہ عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری ہونگی

دفعہ ۲۶۹- (۱)[57] لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ[58] .. .. بذریعہ حکم مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ

---

[51] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲، ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔ [52] الفاظ "ملک پنجاب کی چیف کورٹ اور" ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۸ ۱۹۱۹ء کے ذریعہ سے منسوخ کئے گئے۔ [53] الفاظ "اور برہما کی چیف کورٹ اور" بذریعہ دفعہ ۳ ضمیمہ ۲، ایکٹ تنسیخ و ترمیم نمبر ۱۱ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگئے۔ [54] دیکھو آخری نوٹ متعلق دفعہ ۴ (ڈی)۔ [55] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۷۶، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

[56] اب دیکھو ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا ۱۹۱۵ء (۵ و ۶ جلوس جارج پنجم باب ۶۱)۔

[57] یہ عبارت ایکٹ ترمیم نمبر ۲ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۲، اور ضمیمہ کے ذریعہ سے اضافہ کی گئی۔ [58] نسبت اختیار (۱) گورنمنٹ برہما ایکٹ جوڈیشل کمشنری برہما بالائی اور (۲) صاحب چیف کمشنر آسام متعلق علاقہ سشن آسام ویلی دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام اور (۳) گورنمنٹ بنگال دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال۔ [59] الفاظ "جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری ماقبل کے ساتھ" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ ۱ ڈیولوشن ایکٹ نمبر ۳۸ ۱۹۲۰ء نکل گئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بلحاظ استحقاق پیش کرنے اعتراض کے جو آئندہ مذکور ہے جائز ہے کہ ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسران کی اوس قدر اشخاص ملزم کے مقدمات کی تجویز میں یکے بعد دیگرے مصروف ہو یا تائید کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

فرد قرارداد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا

دفعہ ۲۷۳ - اون مقدمات کی تجویز میں جو ہائی کورٹ کے روبرو ہوں جب ہائی کورٹ کو شخص ملزم کی تجویز شروع ہونے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو جج کو اختیار ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ حال درج کرے۔

اندراج کا اثر (۲) ویسے حال کے فرد قرارداد جرم میں درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا۔ کہ کارروائی آئندہ بابت جرم قرارداد یا جزو جرم قرارداد کے حسبا موقع ہو ملتوی ہو جائیگی۔

ج ۔ بابت انتخاب جیوری

جوری کی تعداد **دفعہ ۲۷۴** - (۱) اون مقدمات میں جن کی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو جیوری میں نو اشخاص شریک ہونگے

(۲) مقدمات لائق تجویز عدالت سشن میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں جوری میں اوس قدر اشخاص بعدد طاق۔ [51][پانچ] سے کم یا نو سے زیادہ شریک نہ ہونگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلق کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقسام جرائم مرتوعہ ضلع مذکور کے وقتاً فوقتاً مقرر فرمائے [52]

[53][مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم شخص پہ ایسا جرم لگایا جائے جس کی سزا موت ہو تو جوری میں سات اشخاص سے کم نہ ہونگے۔ اگر ممکن ہو تو نو اشخاص]

جوری واسطے تجویز مقدمہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ اہل ہند و دیگران

[54][**دفعہ ۲۷۵** - (۱) جب ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز ہائی کورٹ یا عدالت سشن میں جوری کی معرفت ہو جو احکام [illegible] کے مطابق رعیت برطانیہ اہل یورپ یہ بارحیت . . .

---

[51] یہ لفظ بجائے "تین" کے بذریعہ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ بابت ۱۹۲۳ء قایم ہوا۔

[52] نسبت قواعد بنگال متعلق تجویز مقدمہ اہل یورپ وارکیہ۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال۔

[53] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ بابت ۱۹۲۳ء قایم ہوئی۔

[54] یہ دفعہ بذریعہ دفعہ ۱۴ ۔

برطانیہ اہل ہند ہو تو جوری میں قبل اس سے کہ پہلا اہل جوری طلب کیا جائے۔ اور منظور ہو، اگر شخص مذکور جاہے تعداد کثیر رعیت برطانیہ اہل یورپ کی صورت میں اہل یورپ یا اہل امریکہ کی اور رعیت برطانیہ اہل ہند کی صورت میں اہل ہند کی ہوگی۔

(۲) کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری میں کوئی ملزم جو احکام مجموعہ ہذا کے مطابق اہل یورپ (غیر رعیت برطانیہ اہل یورپ) پایا جائے یا اہل امریکہ ویسی تعداد جوری کی اگر ہو سکے اور اگر وہ اہل یورپ یا اہل امریکہ چاہے، قبل اس سے کہ پہلا جوری طلب کیا جائے اور منظور ہو، اہل یورپ اور اہل امریکہ کی ہوگی]

دفعہ ۲۷۶۔ اہل جوری بذریعہ قرعہ اندازی اور اس طرح جیسکی

اہل جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کئے جائیں گے

عدالت ہائی کورٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ[1] کے ہدایت کیا کرے ان اشخاص میں سے منتخب کئے جائیں گے جو جوری کا کام دینے کے لئے طلب کئے گئے ہوں

مگر شرط یہ ہے کہ۔

موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا

اولاً تا اجرائے قواعد حسب دفعہ ہذا ہر ایک کسی عدالت کے اس طریقہ انتخاب اہل جوری کی پابندی کی جائیگی جو ویسی عدالت میں بالفعل جاری ہو۔

جو اشخاص طلب نہ کئے جائیں وہ کب مستحق ہونگے

ثانیاً۔ درصورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائز ہے کہ اہل جوری بہ تعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اور دیگر اشخاص میں جو حاضر ہوں منتخب کئے جائیں۔

ثالثاً۔ [[2] اس مقدمہ کی تجویز جو ہائیکورٹ کے روبرو اس شہر میں ہو جہاں ہائیکورٹ کا اجلاس معمولاً ہوتا ہو]

۲۷۷۔ اہل جوری کے روبرو تحریرات

(الف) اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے۔ یا

(ب) اگر کسی اور مقدمہ میں ہائی کورٹ کا صاحب جج اس طرح ہدایت کرے۔

---

[1] نسبت قواعد زیر دفعہ ہذا بابت دفعہ ۱۳ کے مجموعہ ہائیکورٹ تا ممالک مغربی و شمالی کے۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق مقدمہ بنسبت اس کے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس۔ اور بابت کلکتہ کے دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال

[2] یہ الفاظ بجائے الفاظ "بلاد پریزیڈنسی میں" بذریعہ دفعہ ۰۰۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

تو اہلی جوری اوس فہرست خاص استخواص جوری سے منتخب کیے جائیں گے، جو آئندہ مقرر کی گئی ہے۔

رابعاً۔ کسی ایسے ضلع میں جس کے لئے لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرائم کی تجویز بذریعہ خاص جوری کے ہو۔ اہلی جوری کسی ایسی صورت میں جس میں صاحب جج ہدایت کرے اوس فہرست خاص جوری سے منتخب کئے جائیں گے جو دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے۔

اہلی جوری کے نام پکارے جائینگے | **دفعہ** ۲۷۷- (۱) اوسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جائے اوس کا نام بآواز بلند پکارا جائے گا۔ اور اوس کے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائے گا کہ وہ ویسے اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھ اعتراض رکھتا ہے یا نہیں۔

اہلی جوری کی نسبت اعتراض | (۲) جائز ہے کہ اوس وقت اعتراض نسبت ویسے اہل جوری کے ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے کیا جائے۔ اور وجوہ اعتراض کا پیش کرنا لازم ہوگی۔

اعتراض بلا پیش کرنے وجوہ کے | مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائی کورٹ میں پیروکار منجانب سرکار کو آٹھ مرتبہ بلا پیش کرنے وجوہ کے اعتراض کرنے کا استحقاق ہوگا۔ اور شخص ملزم یا جملہ اشخاص ملزم کی طرف سے بجا آٹھ مرتبہ اعتراض کرنا جائز ہوگا۔

اعتراض کی وجوہات | **دفعہ** ۲۷۸- جب کوئی اعتراض نسبت کسی پنچ ترین کے بربنائے وجہ منجملہ ... وجوہ مندرجہ ذیل کے پیش کیا جائے تو۔ اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو وہ اعتراض منظور کیا جائے گا۔

(الف) اہل جوری کے دل میں کچھ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا۔

(ب) کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی ایسی لیاقت کی جو کسی قانون یا قاعدہ مجریہ وقت کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو اہل جوری کے لئے ضرور ہو یا کس برس سے کم یا ساٹھ برس سے زیادہ عمر کا ہونا۔

(ج) اوروسکے عادت یا پابندی قسم مذہبی تمام معاملات دنیوی کی فکر سے قطع تعلق کرنا۔

(د) عدالت میں یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر مامور ہونا۔

(ہ) خدمات پولیس کی تعداد میں مصروف ہونا یا خدمات پولیس اوس کے سپرد رہنا۔

(ز) اوس پر اپنے جرم کا ثابت ہونا جو علامت کی راستی کی اوس کو جوری میں بیٹھنے کے

غیر قابل کر دیتا ہے۔

(ز) اوس زبان کے سمجھنے کی ناقابلیت جس میں شہادت ادا کی جائے۔ یا جب ویسی شہادت کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا جائے تو جسکی زبان کا نہ سمجھ سکنا۔

(ح) کوئی اور امر جو عدالت کی رائے میں اوس کو جوری میں بیٹھنے کے لائق نہیں رکھتا ہو۔

اعتراض کا فیصلہ | **دفعہ ۲۷۹۔** (۱) ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے فیصلہ اوس کا عدالت سے ہوگا۔ اور ویسا فیصلہ قطعی کیا جائے گا اور ناطق ہوگا۔

اوس اہل جوری کی جگہ پر جسکی نسبت اعتراض کیا جاوے اور شخص کا مامور ہونا | (۲) اگر اعتراض کیا جائے تو ویسے اہل جوری کی جگہ ایک اور اہل جوری جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہو اور مطابق طریقہ مقررۂ دفعہ ۲۷۴ منتخب ہوا ہو مامور کیا جائے گا۔ یا اگر ویسا دوسرا اہل جوری حاضر نہ ہو اوس جگہ پر کوئی اور شخص قایم کیا جائے گا جو عدالت میں حاضر اور جس کا نام اہلی جوری کی فہرست میں مندرج ہو یا جس کو عدالت جوری میں بیٹھنے کے لائق سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اعتراض نسبت ماموری ویسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸ کے مطابق پیش ہوکر منظور نہ کیا گیا ہو۔

جوری کا فورمین | **دفعہ ۲۸۰۔** (۱) جب اہل جوری منتخب ہو لیں تو اونکو لازم ہے کہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو میر مجلس مقرر کریں۔

(۲) میر مجلس کو لازم ہے کہ جوری کے مباحثہ میں صدر نشین ہو۔ اور جوری کی رائے ظاہر کرے۔ اور اگر جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے۔

(۳) اگر غالب تعداد جوری ویسی میعاد کے اندر جو صاحب جج کے نزدیک معقول معلوم ہو کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہو تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

اہلی جوری کو حلف دلانا | **دفعہ ۲۸۱۔** جب میر مجلس مقرر ہو چکے تو اہلی جوری کو حلف حسب احکام ایکٹ حلف متعلقہ ہند مصدرۂ ۱۸۷۳ء (نمبر ۱۰ ۱۸۷۳ء) کے دیا جاویگا۔

معاملہ جبکہ اہل جوری حاضر ہو وغیرہ | **دفعہ ۲۸۲۔** (۱) اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے روبرو پیش ہو اور کسی وقت پیشتر جوری کی رائے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز کے وقت ازابتدا تا انتہا حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر

سلہ۔ دیکھو ایکٹ ہائے عام۔ جلد ۲

ہوجائے اور اوس کو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو یا اگر معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اوس زبان سے ناواقف ہے جس میں شہادت دیگئی یا جب ویسی شہادت کا ترجمہ سنایا جائے - ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری میں شامل کیا جائے گا یا جوری برخاست ہو کر جدید جوری منتخب کی جائیگی۔

(۲) ویسی ہر صورت میں تجویز از سر نو شروع کی جائیگی۔

قیدی کی بیماری کی صورت میں جوری کو رخصت کر دینا

دفعہ ۲۸۳ - صاحب جج کو اوس صورت میں بھی اہل جوری کے رخصت کرنے کا اختیار ہے کہ جب قیدی کٹہرہ سے آگے کھڑا رہنے سے معذور ہوجائے۔

د - انتخاب اسیسران

اسیسران کیونکر منتخب کئے جائینگے

دفعہ ۲۸۴ - جب مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہونیوالی ہو [۱ تین سے کم نہیں اور اگر ہوسکے تو چار اشخاص] اون اشخاص میں سے منتخب کئے جائینگے جو اسیسر کا کام دینے کے لئے طلب ہوئے ہوں۔

اسیسر واسطے تجویز مقدمہ اہل یورپ و اہل ہند و دیگران

[۲ **دفعہ ۲۸۴ (الف)** (۱) جب کسی ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہونے والی ہو جو احکام مجموعہ ہذا کے مطابق اہل یورپ یا رعیت برطانیہ اہل ہند ہو اور اگر وہ اہل یورپ یا اہل ہند دعوی کریں اہب کہ کسی شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ ملزم ہوں یا کئی رعیت برطانیہ اہل ہند ملزم ہوں سب ملکر قبل اس کے کہ پہلا اسیسر چنا جائے، چاہیں تو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی صورت میں کل اسیسر ایسے اشخاص ہونگے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا رعیت برطانیہ اہل ہند کی صورت میں اہل ہند ہونگے۔

(۲) کسی ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران میں یہ معلوم ہو کہ وہ احکام مجموعہ ہذا کے مطابق اہل یورپ ہے (غیر رعیت برطانیہ اہل یورپ) یا اہل امریکہ ہے تو کل اسیسر اگر بہ نسبت اور اگر وہ یوروپین یا امریکن چاہے قبل اس کے کہ پہلا اسیسر چنا جائے، یوروپین یا امریکن ہونگے]

---

۱ یہ الفاظ بجائے الفاظ "دو یا زیادہ اسیسر جس قدر صاحب جج کو مناسب معلوم ہوں" بذریعہ دفعہ ۱۵ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئے۔

۲ دفعہ ۲۸۴ (الف) بذریعہ دفعہ ۱۶ - ایضاً داخل ہوئی

ضابطہ جبکہ اسیر حاضر نہ ہوسکے | **دفعہ ۲۸۵** - (۱) اگر دوران اثنائے تجویز کسی مقدمہ کے جو باعانت اسیران عمل میں آئے کسی وقت رائے دینے سے پہلے کوئی اسیر کسی وجہ کافی سے ابتدائے اختتام تجویز تک حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیرحاضر ہو جائے اور اوس کا جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیر یا اسیروں کی تائید سے جاری کی جائیگی۔

(۲) اگر تمام اسیر حاضر ہونے سے معذور ہو جائیں یا غیرحاضر ہوں تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کی جائیگی۔ اور نئے اسیروں کی تائید سے مقدمہ از سرِنو تجویز کیا جائے گا۔

(د۔ د۔ مقدمات بالاشتراک)

رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اہل ہند یا یوروپین یا امریکن کے مقدمہ کی تجویز جبکہ وہ غیر قوم کے ساتھ ملزم ہوں | [1]**دفعہ ۲۸۵ (الف)** کسی مقدمہ میں جس میں کوئی یوروپین یا امریکن بالاشتراک یا کسی ایسے شخص کے ملزم ہو جو یوروپین یا امریکن نہ ہو یا کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ کسی شخص کے ساتھ ملزم ہو جو اہل ہند نہ ہو اور یوروپین یا رعیت برطانیہ اہل یورپ یا امریکن تجویز مقدمہ کے لئے عدالت سشن کے سپرد کیا جائے تو وہ مقدمہ کی تجویز شخص مذکور کے ساتھ ہوسکتی ہے لیکن اگر وہ مقدمہ کی تجویز حسب احکام دفعہ ۲۷۵ یا دفعہ ۲۸۴ (الف) کرانا چاہے اور ایسا کیا جاوے۔ اور دوسرا ملزم علیحدہ تجویز کرانا چاہے تو ایسے دوسرے ملزم کا مقدمہ حسب احکام باب ہذا علیحدہ تجویز ہوگا]

(ہ) تجویز تا اختتام کارروائی بابت مستغیث و مستغاث علیہ

شروع پیروی استغاثہ | **دفعہ ۲۸۶** - (۱) جب اہل جوری یا اسیران منتخب ہوں تو پیروکار استغاثہ کو چاہیئے کہ اپنا بیان اس طرح شروع کرے کہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ([2]ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑھے جس میں جرم قرار داد کی تشریح ہو اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اوس کو ملزم پر جرم ثابت کرنے کی امید ہے۔

گواہان کی زبان بندی | (۲) تب پیروکار مذکور اپنے گواہوں کی زبان بندی لے گا۔

---

[1] یہ سرخی اور دفعہ ۲۸۵ (الف) بذریعہ دفعہ ۱۱ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۴ء داخل ہوئی۔

[2] ایکٹ بابتہ عام جلد ۱

مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کی زبان بندی شہادت ہوگی

دفعہ ۲۸۷ - ملزم کی زبان بندی جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اوس کے روبرو حسب ضابطہ لکھی گئی ہو پیروکار استغاثہ کی طرف سے داخل کیجائیگی - اور وہ بطور شہادت[1] کے پڑھی جائیگی -

تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گذرے وہ مقبول ہوگی

دفعہ ۲۸۸ - جائز ہے کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب [باب ۱۸] ملزم کے مواجہ میں لی گئی ہو - اگر رائے صاحب جج اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور وہ گواہ پیش کیا جائے اور اوسکی زبان بندی لی جائے[2] [بپابندی احکام ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) کل اغراض کے لئے] بطور شہادت کے مقدمہ میں تصور کی جائے -

ضابطہ بعد زبان بندی گواہان جانب مستغیث

دفعہ ۲۸۹ - (۱) جب زبان بندی گواہان جانب مستغیث کے اور زبان بندی ملزم (اگر کچھ ہوئی ہو) ختم ہو جائے تو ملزم سے یہ پوچھا جائے گا کہ اوس کو شہادت پیش کرانا منظور ہے یا نہیں -

(۲) اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرانا منظور نہیں ہے - تو پیروکار استغاثہ کو اختیار ہے کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے - اور اگر عدالت کو یہ گمان ہو کہ کسی شہادت سے ثابت نہیں ہے کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اوس کو اوسوقت اختیار ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز اسیسروں کی تائید سے ہوتی ہو اپنی تجویز قلمبند کرے - یا اگر مقدمہ کی تجویز جیوری کی معرفت ہوتی ہو جوری مذکور کو ہدایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بے گناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرے

(۳) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہم کو شہادت پیش کرنا منظور ہے - اور عدالت کے نزدیک کچھ شہادت اس امر کی نہ ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہوتی ہو تجویز قلمبند کرے - یا اگر مقدمہ کی تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو تو جوری کو ہدایت کرے کہ وہ اپنی رائے مشعر بے گناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرے

(۴) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہم کو شہادت پیش

---

[1] دیکھو دفعہ ۸۰ ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۷۲ء -

[2] یہ الفاظ اور اعداد بجائے الفاظ "حسب ضابطہ .... اور مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو" بذریعہ دفعہ ۷۱ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے ہیں[3] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ ایضاً داخل ہوئے

گواہی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک شہادت اس امر کی پائی جائے کہ اوس سے جرم سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اوس کے یہ جواب دینے پر کہ ہم کو شہادت میں گواہی منظور نہیں ہے پیروکار استغاثہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہونے کی شہادت پائی جاتی ہے۔ تو عدالت ملزم کو حکم دے گی کہ اپنا جواب پیش کرے۔

جواب | **دفعہ ۲۹۰**۔ تب ملزم یا اوس کے وکیل کو اختیار ہے کہ اپنی جوابدہی شروع کرے اور اون واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جس پر وہ استدلال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور شہادت مدخلہ جانب مستغیث کی بابت جس قدر شرح کرنی ضروری ہے۔ اوس کے بعد اوس کو اختیار ہے کہ اپنے گواہوں کی زبان بندی سے (اگر کچھ ہوں) اور بعد ہونے سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھ ہوں) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے۔

ملزم کا استحقاق درخصوص زبان بندی اور طلبی گواہاں کے | **دفعہ ۲۹۱**۔ ملزم کو اختیار ہے کہ کسی ایسے گواہ کی زبان بندی کرے جسکو اوس نے پہلے نامزد نہ کیا ہو مگر جو عدالت میں حاضر ہو لیکن اوس کو استحقاقاً یہ اختیار نہ ہوگا کہ سوائے اوس صورت کے جو دفعات ۲۱۱ و ۲۱۲ میں مذکور ہے علاوہ گواہاں مندرجہ اوس فہرست کے جو اوس نے مجسٹریٹ سپردکنندہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے۔

پیروکار استغاثہ کا حق جواب | **[1] دفعہ ۲۹۲**۔ پیروکار استغاثہ جواب دہی کا مستحق ہوگا۔

(الف) اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی شخص کوئی زبانی شہادت پیش کرے۔ یا

(ب) عدالت کی اجازت سے کسی امر قانونی کی بابت۔ یا

(ج) عدالت کی اجازت سے جبکہ کوئی دستاویز جس کے ثابت کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ کوئی ملزم اپنے جواب دینے میں مصروف ہونے کے بعد پیش کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ صورت محولہ فقرہ (ج) میں الاجبکہ عدالت اور طرح اجازت دیوے جواب اوس دستاویز کی بابت جو اس طرح پیش کی گئی ہو اوسکے زیر بحث تک محدود رہیگا۔

جیوری یا اسیسران کا معائنہ کرنا | **دفعہ ۲۹۳**۔ (۱) جب کبھی عدالت کی رائے میں یہ امر مناسب معلوم ہو کہ جیوری یا اسیسر لوگ اوس مقام کا معائنہ کریں جہاں جرم قرار دادہ کا صدور ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ یا کسی اور مقام کو معائنہ کریں جس میں کسی اور امر متعلق تجویز مقدمہ کا واقع ہونا ظاہر

[1] دفعہ ۲۹۲ بذریعہ دفعہ ۹۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

کیا گیا ہو، تو عدالت اوسی مضمون کا حکم صادر کریگی۔ اور جیوری یا اسیسر لوگ ایک ساتھ کسی اہلکار عدالت کی حوالگی میں دیئے مقام مذکور پر پہنچائے جائیں گے۔ اور کوئی شخص جس کو عدالت نے مامور کیا ہو انکو مقام مذکور دکھائیگا۔

(۲) ویسے اہلکار کو الا باجازت عدالت لازم ہے کہ کسی اور شخص کو جیوری یا اسیسر میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کا مراسلہ نہ کرنے دے۔ اور جب معائنہ ختم ہو وے تو جیوری یا اسیسر لوگ فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائیں گے۔ الا اوس صورت میں کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو۔

اہل جیوری یا اسیسر کی زبان بندی کب کی جاویگی

دفعہ ۲۹۴۔ اگر کوئی اہل جیوری یا اسیسر بابت خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمات سے واقف ہو تو اوس کو لازم ہے کہ اوس حال سے صاحب جج کو مطلع کرے۔ بعد اوس کے جائز ہے کہ دوسرے گواہوں کی طرح اوسکو حلف دیا جائے اور اوسکی زبان بندی کی جائے اور اوس سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائیں۔

جیوری یا اسیسر دن کا اوس اجلاس میں حاضر ہونا جبکہ تجویز ملتوی رہے

دفعہ ۲۹۵۔ اگر تجویز ملتوی کی جائے تو جیوری یا اسیسر دن کو لازم ہے کہ جس روز یہ اجلاس ملتوی کیا جائے اوس روز اور ہر اجلاس مابعد میں تا اختتام تجویز حاضر ہوا کریں۔

اہل جیوری کو بند رکھنا

دفعہ ۲۹۶۔ عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ جب تجویز کسی مقدمہ جو عدالت ہائی کورٹ مذکور کی ایک دن سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے جوری کو یکجا رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً قواعد منضبط کیا کرے۔ اور بپابندی ویسے قواعد کے صاحب جج اجلاس کنندہ اس باب میں حکم دے سکتا ہے کہ آیا اہلی جیوری کسی اہلکار عدالت کے اہتمام میں یکجا رہے جائیں گے اور کیونکر یکجا رکھے جائیں گے۔ یا انکو اجازت دی جائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جائیں۔

۹۔ خاتمہ تجویز کا اور مقدمات میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں

جیوری کو متنبہ کرنا

دفعہ ۲۹۷۔ مقدمات کی تجویز بذریعہ جیوری کے بموجب مقدمہ کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (بشرطیکہ کچھ ہو) ختم ہوجائے تو عدالت جوری کو متنبہ کریگی اور مستغیث اور مستغاث علیہ کی شہادت سے خلاصہ کو اور اوس قانون کو ظاہر کرے گی جسکے

حکام کے بموجب جیوری کو کاربند ہونا چاہیے۔

صاحب جج کا لازم خدمت | دفعہ ۲۹۸۔ (۱) ایسے مقدمات میں صاحب جج کو لازم ہے کہ

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو ان تجویز میں پیدا ہوں۔ اور خصوصاً تمام مباحثات کو جو واقعات متعلقہ کے موثر مقدمہ ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں اور شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین کے سوالات مستفسرہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں طے کرے۔ اور اپنی رائے کے مطابق شہادت غیر قابل مقبولی کو عام اس سے کہ فریقین اس پر معترض ہوں یا ہوں پیش نہ ہونے دے۔

(ب) تمام دستاویزات جو بروقت تجویز کے شہادت میں داخل ہوں ان کے معنے اور مطلب کا تصفیہ کرے۔

(ج) تمام امور متعلقہ واقعہ کا فیصلہ کرے جن کا ثابت کرنا اس لئے ضروری ہو کہ کسی خاص امور کی شہادت دینی ممکن ہو جائے۔

(د) اس بات کا فیصلہ کرے کہ کوئی مباحثہ جو پیدا ہو خود اسکی معرفت طے کیا جائیگا یا معرفت جیوری کے اور اس امر کی نسبت اوس کا فیصلہ اہل جوری پر واجب التسلیم ہوگا۔

(۲) صاحب جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنے کے اثنا میں کسی امر متعلقہ واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جسمیں امر قانونی اور امر متعلقہ واقعہ مخلوط ہوں اور وہ موثر مقدمہ ہو۔ اپنی رائے جوری کے روبرو ظاہر کرے

تمثیلات

(الف) بیان ایک شخص کا جو مقدمہ میں گواہ نہیں ہے اس بنا پر ثابت کرنا منظور ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جس سے ویسے بیان کی بابت شہادت قابل مقبولی ہو جاتی ہے۔

پس صاحب جج سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے۔ نہ کہ جیوری سے۔ کہ موجودگی ان حالات کی ثابت ہوئی یا نہیں۔

(ب) یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز کی جسکی اصل کا گم یا تلف ہو جانا ظاہر کیا گیا شہادت نقلی داخل کیجائے۔

پس اس امر کا فیصلہ کرنا صاحب جج سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہوگئی ہے یا نہیں۔

جوری کا لازم خدمت | دفعہ ۲۹۹۔ جوری سے یہ کام متعلق ہیں۔

(الف) یہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کون سا پہلو صحیح ہے۔ اور بعد اوس کے وہ رائے ظاہر کرنی جو لحاظ ویسے پہلو کے صاحب جج کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنا مناسب ہو۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف میں مستعمل کئے جاتے ہیں اور جن سے معنے کے تعین کی ضرورت واقع ہو اونکے معنے کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ ویسے الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہ ہوں۔

(ج) ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جن کو ازروئے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہئے

(د) اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا عبارت عام یا تعین خاص مقدمات سے متعلق ہے یا نہیں الا اوس حال میں کہ ویسی عبارت ضابطہ یا قانونی سے متعلق ہو یا اوس حال میں کہ اوس کے معنے قانوناً معین کر دیئے گئے ہوں کہ ان دونوں صورتوں میں سے ہر ایک میں معنے کا تجویز کرنا صاحب جج سے متعلق ہے۔

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عمد عمرو کے زیر تجویز ہے۔

صاحب جج کا یہ کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں جو فرق ہے جوری کے روبرو اوسکی توضیح کرے۔ اور اوس سے کہہ دے کہ واقعات کے فلاں پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہئے یا اوس کی برات ہونی چاہئے مگر اس امر کا تجویز کرنا جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کون سا پہلو صحیح ہے اوس کے بعد اوس کو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے ظاہر کرنی چاہئے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اوس ہدایت میں اوس کے ساتھ اتفاق کرتی ہو یا نہیں۔

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلاں شخص نے فلاں امر خاص کو ایک معقول طور پر باور کیا یا نہیں۔ یا یہ کہ فلاں کام سلیقہ معقول کے ساتھ یا بے تدبیری زائد اتفاقی کیا گیا یا نہیں۔

ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق بہ جوری ہے۔

غور کرنے کے لئے علیحدہ بیٹھنا | دفعہ ۳۰۰۔ جن مقدمات میں جوری کی مدد سے تجویز کی جائے بعد اوس کے کہ صاحب جج کی ہدایت ختم ہو جائے جوری کو اختیار ہے کہ اپنی رائے دینے

تو اوس کو لازم ہے کہ فوراً جوری کو رخصت کرے

(۲) اگر اہل جوری یا اسیسروں میں سے کم سے کم جتنے اشخاص متفق الرائے نہ ہوں تو صاحب جج کو لازم ہے کہ بعد انقضا اوس قدر عرصہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کرے۔

عدالت سشن میں کس کی رائے غالب رہیگی

دفعہ ۳۰۶ ۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز روبرو عدالت سشن کے ہوتی ہو صاحب جج اہل جوری کی رائے یا اون میں سے اکثر کی رائے سے اختلاف ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ ایسی رائے اونکی رائے کے مطابق صادر کریگا

(۲) اگر ملزم جرم سے بری کیا جائے تو صاحب جج حسب دستور اوسکی برأت کے قلمبند کریگا اور اگر ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو صاحب جج [۱] [اگر وہ مطابق احکام دفعہ ۵۶۲ کارروائی نہ کرے] اوسکی نسبت وہ سزا تجویز کریگا جو قانون کے مطابق ہو

عدالت جبکہ سشن جج رائے جوری سے اختلاف رکھتا ہو

دفعہ ۳۰۷ ۔ (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں صاحب جج اہل جوری یا اون میں سے اکثر کی رائے سے بنسبت کل یا بعض اون جرائم کے جن کی علت میں [۲] [کسی ملزم] کی تجویز کی گئی ہو اتفاق نہ کرے اور اوسکی صریح یہ رائے ہو کہ بلحاظ مقتضائے معدلت [۳] [ایسے ملزم] کے مقدمہ کا ہائی کورٹ میں بھیجنا ضروری ہے تو اوس کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائی کورٹ میں بعد ثبت کرنے وجوہ ایسی رائے کے بھیجدے اور جب جوری کی رائے متضمن برأت ملزم کے ہو تو یہ قلمبند کرے کہ ملزم سے کون سا جرم اوسکی دانست میں سرزد ہوا [۴] [اور ایسی صورت میں اگر ملزم پر زیر احکام دفعہ ۲۱۰ مزید الزام لگایا جائے تو اوس الزام کی تجویز شروع کریگا گویا کہ جوری کی رائے مستوجب مجرم ٹھہرانے کی تھی۔]

(۲) جب کسی صاحب جج اس دفعہ کے بموجب مقدمہ بھیجے اوس کو لازم نہیں ہے کہ برأت کی رائے یا ان جرموں میں سے کسی جرم کے مجرم ٹھہرانے کی رائے قلمبند کرے جن کی بابت [۵] [اوس ملزم] کی تجویز ہوئی ہو مگر اوسکو اختیار ہے کہ [۵] [اوس ملزم] کو حوالات میں بھیجے یا اوس سے ضمانت لے لے۔

[۱] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۸ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[۲] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ملزم" کے بذریعہ دفعہ ۸۱ ایضاً قائم ہوئے

[۳] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے

[۴] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ ایضاً داخل ہوئے

[۵] یہ الفاظ بجائے لفظ "ملزم" بذریعہ ایضاً قائم ہوئے

(۳) جب مقدمہ اس طور سے بھیجا جائے تو ہائیکورٹ اوسکے فیصل کرنے میں ہائیکورٹ اون اختیارات میں سے جو کہ وہ بجنسہ عمل میں لاسکتی ہے کسی اختیار کو عمل میں لاکر بعد سماعت اوسکے ویسا لازم ہوگا کہ وہ تمام شہادت پر غور کرے اور بلحاظ رائے سشن جج اور جیوری کی رائے کے مناسب متصور کرے [اوس ملزم] کو کسی ایسے جرم سے بری کرے یا اوسپر کوئی ایسا جرم ثابت قرار دے جو جیوری باعتبار فرد قرارداد جرم کے جو اوس کے روبرو پیش کی گئی تھی اوسپر ثابت قرار دے سکتی تھی - اور اگر اوسپر جرم ثابت قرار دے تو اوسے ہے کہ ملزم کی نسبت وہ سزا تجویز کرے جو اوسکی نسبت عدالت سشن سے تجویز ہوسکتی تھی

ط - تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جیوری کے

دفعہ ۳۰۸ - جب جیوری رخصت ہوجائے تو ملزم حراست میں یا حاضر ضمانتی پر رکھا جائے گا (یعنی جیسی صورت ہو) اور ملزم کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ دوسری جیوری کے عمل میں آئیگی بجز اوس صورت کے کہ صاحب جج کی دانست میں تجویز جدید ہونی مناسب نہ ہو - اوس صورت میں صاحب جج کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم پر اوس مضمون کو تحریر کرے - اور ایسی تجویز اثر برأت کا پیدا کرے گی۔

ح - اختتام تجویز اون مقدمات کا جن میں تجویز بتائید اسیسروں کے ہو

اسیسران کی رائے کا سنایا جانا

دفعہ ۳۰۹ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسروں کی تائید سے ہو بیان مستغاث علیہ کا اور جواب پیروکار استغاثہ کا (اگر کوئی ہو) ہوئے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال شہادت جانب مستغیث و مستغاث علیہ کا ظاہر کرے - اور اوس کے بعد لازم ہے کہ اسیسروں کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی رائے[2] [اون کل الزاموں کی نسبت جن کے بارے میں ملزم کی تجویز ہوئی ہو] زبانی ظاہر کرے اور عدالت ویسی رائے قلمبند کرے گی[3] [اور اس غرض کے لئے اسیسروں سے ایسے سوال اون کی رائے دریافت کرنے کے لئے کرسکتی ہے - ایسے کل سوالات اور اونکے جوابات قلمبند ہونگے]

(۲) تب صاحب جج اپنی رائے دیگا - مگر رائے دینے میں اوسپر اس بات کی پابندی نہ ہوگی کہ اسیسروں کی رائے کا اتباع کرے۔

---

[2] یہ الفاظ بجائے لفظ "ملزم" بذریعہ دفعہ ... ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم

[3] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۸۲ ایکٹ " " " " " درج

(۳) اگر ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو صاحب جج اوسپر حکم سزا مطابق قانون کے صادر کریگا [الا جبکہ وہ کارروائی مطابق احکام دفعہ ۵۶۲ کرے]

ط - کارروائی اوس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

کارروائی اوس صورت میں جب ملزم پہلے جرم ثابت ہو چکا ہو

[دفعہ ۳۱۰ - جس مقدمہ میں تجویز معرفت جیوری یا بتائید اسیسران ہو جبکہ ملزم پر ایک الزام لگایا گیا ہو اور نیز یہ کہ کسی جرم سابق کی وجہ سے وہ زیادہ سزا پانیکا یا اوس جرم مابعد کی علت میں کسی اور طرح کی سزا پانیکا مستوجب ہے تو اس کارروائی میں جو اس باب کی گذشتہ دفعات میں مقرر کیگئی ہے ذیل کی ترمیم کی جائیگی یعنی۔

(الف) مزید الزام عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے اوس کے بارے میں کوئی صفائی طلب کی جائیگی اور نہ مستغیث اوس کی بابت کوئی حوالہ دیگا یا اوس کے بارے میں کوئی شہادت لی جائیگی الا اوس صورت میں اور اوس وقت کہ

(۱) وہ جرم مابعد کا مجرم ثابت ہو چکا ہو۔ یا

(۲) جرم مابعد کے الزام کی بابت جیوری نے اپنی رائے دیدی ہو یا اسیسروں کی آرا قلمبند ہو چکی ہوں۔

(ب) اوس صورت میں کہ مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران کی جائے۔ عدالت مجاز ہے کہ اپنی صوابدید کے مطابق جرم سابق کے الزام کی تجویز کرے یا نہ کرے]

کہ سابق اثبات جرم کی شہادت گذر سکتی ہے

دفعہ ۳۱۱ - بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سابق کا مجرم قرار پانا بطور شہادت کے پیش کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ سابق کے مجرم قرار پانے کا حال ایکٹ شہادت متعلق ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء (نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء) کے احکام کی رو سے ثابت ہوا ہو۔

ی - فہرست اہلیان جیوری متعلقہ ہائی کورٹ اور طلبی اہلی جیوری کی اوس عدالت میں

اہل جیوری خاص کی تعداد

دفعہ ۳۱۲ - ہائی کورٹ مجاز ہے کہ اون اشخاص کی تعداد

سلہ دفعہ ۳۱۰ بذریعہ دفعہ ... ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔ سلہ ایکٹ ... مطبوعہ ... بذریعہ دفعہ ... ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

اپیل ہوگا اور نہ اوسکی نگرانی ہوگی۔

فہرست ہائے ابتدائی و معصحہ کا مشتہر ہونا

دفعہ ۳۱۴۔ (۱) جو اشخاص کہ عام اہلی جیوری اور سیر حاصل اہل جیوری کی باتناسب خدمت دینے کے مستوجب ہیں اونکی فہرست ہائے ابتدائی مع ثبت دستخط کلارک آف دی کراؤن کے تیاری کے بعد جو پہلا ماہ اپریل واقع ہو اوسکی ۱۰ تاریخ سے پہلے سرکاری گزٹ مقامی میں ایک مرتبہ مشتہر کی جائیگی۔

(۲) جو اشخاص کہ تمام اہل جیوری اور سیر حاصل اہلی جیوری کی باتناسب خدمت دینے کے مستوجب ہیں انکی فہرست ہائے مصحح مشتمل حسب بیان مذکورۂ بالا تیاری کے بعد جو پہلا مہینہ مئی کا واقع ہو اوسکی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کی جائے گی۔

(۳) ان فہرستوں کی نقلیں عدالت کے مکان میں کسی نظرگاہ عام پر آویزاں کیجائیگی۔

اہلی جیوری کی تعداد جو بلاد پریزیڈنسی میں طلب کئے جائینگے

دفعہ ۳۱۵۔ منجملہ اون اشخاص کے جن کے اسما فہرست ہائے مصحح مصرحۂ بالا میں مندرج ہوں ہر اجلاس سشن کے واسطے [ف اوس شہر میں جہاں ایسی ہائیکورٹ معمولاً اجلاس کرتا ہے] اون اشخاص میں سے جو خاص [ف باعام جیورلوں کی بالترتیب خدمت ادا کرنے کے مستوجب ہوں کلارک آف دی کراؤن حسب ضرورت طلب کر سکتا ہے]

(۲) کوئی شخص چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائے گا الا اوس صورت میں کہ اوس کے بغیر تعداد مذکور مکمل نہ ہو سکتی ہو

تعداد میں اضافہ

اگر دوران قائم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اون اشخاص کی جو اس طرح پر طلب کئے جائیں کافی نہیں ہے تو اوسقدر اشخاص زائد جو ضروری ہوں اور جیوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں ویسے اجلاس سشن کے لئے طلب کئے جائینگے

ف یہ الفاظ بجائے الفاظ "ہر بلدہ پریزیڈنسی میں" بذریعہ دفعہ ۸۴۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

ف یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ دفعہ ۸۴ ایضاً قائم ہوئے

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اہلِ جیوری کو طلب کرنا

دفعہ ۳۱۶۔ جب کسی ہائی کورٹ نے اپنا ارادہ مشتہر کرنے اجلاس بغرض نفاذ اپنے اختیارات فوجداری صیغۂ ابتدائی اندر کسی مقام [۵۱] [جو ایسی شہر کے جہاں ایسی ہائی کورٹ معمولاً اجلاس کرتی ہو] باہر مشتہر کیا ہو تو ایسے مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بتقید کسی ہدایت کے جو ہائیکورٹ سے صادر ہو اپنی فہرست میں سے اہلِ جیوری بتعداد کافی اُسی طرح طلب کرے جس طرح اہلِ جیوری کو عدالت سشن میں طلب کرنے کا طریقہ بذریعہ ظاہر کیا گیا ہے

اہلِ جیوری فوجی

دفعہ ۳۱۷۔ (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو اہلِ جیوری کی خدمت دینے کے لئے اس طور سے طلب کئے جائیں عدالت سشن مذکور کو لازم ہے کہ اگر ضرورت دیکھے کمان افسر سے مشورہ کرکے منجملہ افسران سند یافتہ متعینہ فوج بری [۵۱] یا ہوائی ملک معظم کے جو اس عدالت کے مقام اجلاس سے دس میل کے اندر رہتے ہوں جس قدر افسر اُس کو پیدا کرنے تعداد جیوری کے لئے اُن اشخاص کی تجویز کے لئے عدالت کی دانست میں ضروری ہوں جن پر الزام جرائم کا ہائی کورٹ کے روبرو حسب بیان مرقومہ بالا لگایا گیا ہو طلب کرلے۔

(۲) تمام ایسے افسر جو طلب کئے جائیں اس بات کے مستوجب ہونگے کہ باوصف کسی اور معمول مندرجہ اس مجموعہ کے ویسی جیوریوں کی خدمت ادا کریں۔ مگر کوئی ویسا افسر طلب نہ کیا جائے گا جس کا کمان افسر یہ خواہش رکھتا ہے کہ بہ بنا کسی ضرورت [۵۲] [ناشہ] سرکاری کے یا باعث کسی اور وجہ خاص سرکاری کے اُس کو اس خدمت سے معاف کرائے۔

اہلِ جیوری کا نہ حاضر ہونا

دفعہ ۳۱۸۔ ہر شخص جو بموجب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ یا دفعہ ۳۱۷ کے طلب کیا جائے اور بلا عذر جائز کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بغیر حصول اجازت صاحب جج کے چلا جائے یا اجلاس عدالت کی برخاستگی کے بعد اور بعد صدور حکم اُس کے حاضر ہونے کے حاضر نہ ہو تو وہ شخص مرتکب جرم توہین عدالت کا متصور ہوگا اور اس بات کے لائق ہوگا کہ جس قدر جرمانہ صاحب جج مناسب سمجھے اُس پر عائد کرے۔ اور درصورت عدم ادائے جرمانہ مذکور کے جیلخانہ دیوانی میں ایسی میعاد تک قید رکھا جائے گا جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو جب تک کہ زر جرمانہ ادا نہ کیا جائے۔

---

[۵۱] یہ الفاظ بجائے الفاظ ”بلاد پریزیڈنسی“ کے بذریعہ دفعہ ۹۵ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم کئے گئے۔

[۵۲] بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۲۳ء یہ لفظ ایزاد ہوئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید اپنے کوئی جرمانہ یا قید جس کا حسب مذکور حکم دیا گیا ہو معاف کرے

ک - بابت فہرست اہلی جوری و اسیسران عدالت سشن وطلبی اہلی جیوری اور اسیسران کے اوس عدالت میں

بحیثیت اہلی جوری یا اسیسران کام لینے کی لیاقت

دفعہ ۳۱۹ - تمام اشخاص مرد جن کی عمریں اکیس برس اور ساٹھ برس کے درمیان ہوں بجز اون کے جو ذیل میں رکھے ہیں کسی مقدمہ کی تجویز میں جو اوس ضلع کے اندر ہو جہاں اون کی سکونت ہو۔ یا اگر لوکل گورنمنٹ نے حالات مقامی پر لحاظ کر کے کسی خود تر رقبہ اراضی کو اس بارے میں مقرر کیا ہو تو اوس طرح پر مقرر کئے ہوئے رقبہ ارضی کے اندر۔ جیوری یا اسیسر کا کام دینے کے لائق ہونگے۔

معافیان

دفعہ ۳۲۰ - اشخاص مفصلہ ذیل اہلی جیوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کئے گئے ہیں - یعنی:-

(الف) عہدہ داران متعینہ کو ملکی (سول) جو مجسٹریٹ ضلع سے بالا تر رتبہ رکھتے ہوں۔

(ب) مشاہرہ یاب صاحبان جج

(ج) کمشنران اور کلکٹران صیغہ مال یا صیغہ پرمٹ۔

(د) عہدہ داران پولیس اور وہ اشخاص جو صیغہ پرمٹ میں یا پونیٹو سروس یعنی انسداد گزند خفیفہ مال محصولی کی خدمت انجام دیتے ہوں۔

(ہ) وہ اشخاص جو مالگزاری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جن کو کلکٹر بر حسب تقاضائے کار سرکار کے بری کرنا مناسب سمجھے۔

(و) وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبوں میں کام پادری کا کرتے ہوں یا دینی منتروں۔

(ز) اشخاص جو ملک معظم کی فوج یا ہوائی طاقت میں نوکر ہوں - بجز اوس صورت کے کہ باعتبار کسی قانون مجریہ وقت کے وہ بالتخصیص اہلی جیوری یا اسیسر کی خدمت دینے کے مستوجب قرار دئیے جائیں۔

(ح) صاحبان سرجن و دیگر اشخاص جو علانیہ اور ہمیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہوں۔

سلہ - بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۷ء ایزاد ہوئے

(ط) اشخاص قانون پیشہ جن کی ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۷۹ء[1] (نمبر ۱۸ مشتہرہ ۱۸۷۹ء) کے ذریعہ سے تعریف کی گئی ہے جب وہ درحقیقت پیشہ کرتے ہوں

(ی) اشخاص جو ڈاکخانہ اور تار برقی کے صیغوں میں ملازم ہوں۔

(ک) وہ اشخاص جو مجموعہ ضابطہ دیوانی[2] کی دفعات ۶۴۰ و ۶۴۱ کے احکام کے مطابق عدالت میں اصالتاً حاضر ہونے سے بری کئے گئے ہوں

(ل) وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اہل جیوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کئے گئے ہیں۔

اہل جیوری اور اسیسروں کی فہرست

دفعہ ۳۲۱۔ (۱) سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا ایسا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لئے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو اہل جیوری یا اسیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہوں اور جس بابت سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکورہ صدر ویسی خدمت انجام دینے کے لائق ہوں اور جو غالباً دفعہ ۲۷۰ کے ضمن (۳) علامت (ج) کی رو سے کامیابی کے ساتھ اعتراض کے لائق نہ ہوں بہ ترتیب حروف تہجی تیار اور مرتب کرے گا

(۲) فہرست مذکورہ میں ایسے ہر شخص کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائے گا اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو اس کی قومیت بھی فہرست میں درج کی جائیگی

فہرست کا مشتہر کرنا

دفعہ ۳۲۲۔ ویسی فہرست کی نقلیں کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر میں اور مجسٹریٹ ضلع اور عدالت ضلع کی کچہریوں کے مکان میں۔ اور دیگر مقامات اور قصبات یا قصبہ جات میں یا ان کے متصل جہاں اشخاص مندرجہ فہرست مذکورہ سکونت رکھتے ہوں کسی مقام نمایاں پر آویزاں کی جائیں گی

فہرست پر اعتراضات

دفعہ ۳۲۳۔ ویسی ہر نقل یا انتخاب کے ساتھ اس مضمون کی اطلاع نامہ شامل رہے گا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اس کا اعتراض معرفت سشن جج اور کلکٹر یا اور عہدہ دار مذکور کے سشن کی کچہری کے مکان میں اور ایسے وقت پر مسموع اور فیصل کیا جائے گا جو علامت مذکور میں مندرج ہو۔

---

[1] ایکٹ ہائے عام جلد ۳۔

[2] مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کی دفعات ۱۳۲، ۱۳۳ دیکھنا چاہئے

فہرست کی نظر ثانی | دفعہ ۳۲۴ - (۱) واسطے اعتراضات کی سماعت کے سشن جج یا کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کرکے وقت اور مقام مشتہرۂ اطلاع نامہ پر فہرست کی نظر ثانی کرے گا۔ اور اون اشخاص میں سے جن کو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرے تو اوسکی سماعت کرے گا۔ اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کرے گا جو اونکی رائے میں منصب اہل جیوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لائق نہ ہو یا جو دفعہ ۳۲ کی رو سے ادائے خدمت سے مستثنیٰ ہونے کا حق ثابت کرے۔ اور کسی اور شخص کا نام درج کرے گا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اوس کے نزدیک ویسے منصب کے لائق ہو

(۲) اگر مابین سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرۂ صدر کے اختلاف رائے ہو تو اہل جیوری یا اسیسر کا نام جس کی بابت اختلاف کیا جائے فہرست سے خارج کیا جائے گا

(۳) فہرست مصححہ کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ہونے کے بعد عدالت سشن میں مرسل کی جائیگی

(۴) حکم سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کا درباب تیاری اور تصحیح فہرست کے قطعی ہوگا۔

(۵) ہر امر جس کا دعویٰ حسب دفعہ ہذا کیا جائے اوس وقت تک کہ فہرست کی دوسری بار تصحیح کی جائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اوس سے دست برداری کی گئی

فہرست کی سالانہ تصحیح | (۶) جو فہرست حسب طریقۂ متذکرہ صدر تیار اور صحیح کی جائے اوسپر ہر سال میں ایک مرتبہ نظر ثانی کی جائیگی۔

(۷) جو فہرست حسب طریقہ متذکرہ صدر نظر ثانی کیجائے ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی اور اوس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق میں اوس فہرست سے متعلق ہیں جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی

خاص اہل جیوری کی فہرست کی تیاری | دفعہ ۳۲۵ - کسی ایسے ضلع کی صورت میں جس کی نسبت لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرموں کی تجویز - اگر صاحب جج ہدایت کرے - خاص جیوری کے ذریعہ سے ہوگی۔ صاحب سشن جج اور ویسے ضلع کے صاحب کلکٹر یا دیگر عہدہ دار کو جس کا اوپر ذکر ہو لازم ہوگا کہ علاوہ اوس نظر ثانی کی ہوئی فہرست کے جس کا قبل اس ایکٹ میں حکم ہے ایک ایسی خاص فہرست تیار کرے جس میں ایسے اہل جیوری کے نام داخل ہوں

جو نظر ثانی کی ہوئی فہرست میں درج کئے گئے ہوں اور جو ویسے صاحب سشن جج یا کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکورہ صدر کی رائے میں بلحاظ حیثیت مالی یا چال چلن یا لیاقت علمی کے اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھنے والے ہونے کی وجہ سے خاص جیوری کی خدمت دینے کے لئے مناسب اشخاص ہوں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ویسی خاص فہرست میں کسی شخص کا نام داخل ہونے سے نظر ثانی کی ہوئی فہرست سے اوسکے نام کا خارج ہونا لازم آئیگا اور وہ ایسے مقدمات میں جن کی تجویز خاص جیوری کے ذریعے سے ہو معمولی اہل جیوری کی حیثیت سے کام دینے کے مستوجب ہونے سے بری ہوگا۔

مجسٹریٹ ضلع اہل جیوری اور اسیروں کو طلب کریگا

دفعہ ۳۲۶ - (۱) سشن جج کو لازم ہے کہ معمولاً تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے جس کو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے گا کم سے کم سات دن پہلے ایک چٹھی مجسٹریٹ ضلع کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست[1] معمولہ یا خاص فہرست مذکور میں سے اوس قدر تعداد کو طلب کرے جو بعدالت سشن جج واسطے تجویز مقدمات بذریعہ جیوری اور تجویز مقدمات بتائید اسیران اجلاس سشن مذکور میں ضرور ہوں۔ اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اوس تعداد کے دو چند سے کم نہ ہوگی جو کسی ویسی تجویز کے لئے درکار ہو۔ [2][اور جس میں جبکہ ملزم یوروپین یا امریکن ہو۔ اوس قدر تعداد اہل یورپ یا اہل امریکہ کی شامل ہوگی کہ جس قدر اہل جیوری یا اسیروں کے انتخاب کرنے کی غرض سے مقدمہ کے لئے ضروری ہو]

(۲) اون اشخاص کے نام جن کا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعہ سے کچہری عام میں نکالے جائیں گے۔ مگر وہ اشخاص جنہوں نے پچھلے چھ مہینے کے اندر کام دیا ہے خارج رہیں گے بجز اوس صورت کے کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اون اشخاص کے پوری نہ ہو سکے۔ اور اسمائے برآمد شدہ مذکورہ بالا اوس چٹھی میں درج کئے جائیں گے۔

[3][(۳) جبکہ ملزم چاہے اور مجاز ہو کہ تجویز زیر احکام دفعہ ۲۷۵ کیجائے تو مطابق یا زیر دفعہ ۲۷۶ طریقہ مقررہ بہ کل تعداد اشخاص جیوری میں سے اون لوگوں کے نام بذریعہ قرعہ کے نکالے جائیں گے جن سے جیوری بنیگی جب تک کہ ایک جیوری جس میں مناسب تعداد اہل یورپ یا اہل امریکہ یا اہل ہند کی جیسی کہ صورت ہو فراہم نہ ہو جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی صورت میں جبکہ یوروپینوں یا امریکنوں کی مناسب تعداد کسی اور طرح

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[2] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۹ ,, ,, ,, ,, اضافہ ہوئی

سے فراہم ہوسکے تو عدالت مختار ہے کہ حسب ضوابط مذکورہ ایسے جیوری مرصوع کرسکی غرض سے کسی شخص کو جس کا نام فہرست میں درج نہ ہو' اس وجہ سے کہ وہ زیر دفعہ ۳۲ معاف کیا گیا ہے' طلب کرسکتی ہے۔

(۲) حسب حسب عبارت مترلیہ بالا عدالت کا ارادہ کہ کسی مسئلہ کی توجہ سے کسی شخص کو بطور اہل جیوری طلب کرنے کا ہو تو احکام دفعہ ۳۱۷ اوسی طرح پر عائد ہونگے جس طرح کہ وہ اہل جیوری کو طلب کرنے کی غرض سے کسی مقدمہ زیر دفعہ ۳۱۶ میں عائد ہوتے]

اہل جیوری یا اسیسروں کی مزید تعداد طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۲۰۔ جب مقدمات زیر تجویز کی تعداد اتنی ہو کہ اہل جیوری یا اسیسروں کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا جو ذکی گرانباری خاطر کا ہو یا جب کسی اور وجوں سے ویسی ہدایت کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ سوائے اوس تعداد کے جو دفعہ ۳۲۶ میں مخصوص ہے اہل جیوری یا اسیسر لوگ اور اور ایام میں بھی طلب کئے جائیں۔

سمن کا نمونہ اور مضامین

دفعہ ۳۲۸۔ لازم ہے کہ ہر سمن[۱] جو نام اہل جیوری یا اسیسر کے بھیجا جائے تحریری ہو۔ اور اوس میں یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا اسیسر کی حیثیت سے۔ جیسا موقع ہو۔ ایک وقت اور ایک مقام مخصوص میں پر حاضر ہو

کسی ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کو معاف رکھا جاسکتا ہے

دفعہ ۳۲۹۔ اگر کوئی شخص جس کے نام جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کا سمن جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کسی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جس میں وہ بذریعہ سمن خدمت دینے کے لئے طلب کیا گیا ہو اوس کو حاضری سے معاف رکھے بشرطیکہ اوس دفتر کے افسر کی تحریر سے جس میں وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ وہ بلا تکلیف اپنی ملازمت کے بطور اہل جوری یا اسیسر کے۔ جیسا موقع ہو۔ خدمت نہیں دے سکتا ہے۔

عدالت اہل جیوری یا اسیسر کو حاضری سے معاف کرسکتی ہے

دفعہ ۳۳۰۔ (۱) عدالت سشن کو اختیار ہے کہ بلحاظ کسی وجہ معقول کے کسی اہل جیوری یا اسیسر کو کسی خاص جلسہ سشن میں حاضر ہونے سے معاف رکھے

عدالت خاص اہل جوری کو بذمارہ بصورت اہل جیوری بارہ میں کام دینے کے مستوجب ہونے سے بری کرسکتی ہے

(۲) عدالت سشن کو اگر وہ مناسب سمجھے اختیار ہوگا کہ بذریعہ خاص جیوری کا کسی کارروائی مقدمہ کے ختم ہوجانے پر یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ جو لوگ ویسی جیوری میں بحیثیت اہل جیوری

[۱] دیکھو ضمیمہ ۵، ارکان ۳۲ و ۳۳

کام کر چکے ہیں وہ بارہ برس تک بحیثیت اہل جیوری دوبارہ کام دینے کے لئے طلب نہیں کئے جاینگے

فہرست اون اہل جیوری اور اسیسرونکی جو حاضر ہوئے ہوں

دفعہ ۳۳۱- (۱) ہر جلسہ سشن میں عدالت بوساطت ایک فہرست اون اشخاص کی مرتب کرائیگی جو ویسے سشن میں بہ حیثیت اہل جیوری اور اسیسر کے حاضر ہوچکے ہیں۔

(۲) ویسی فہرست اہل جیوری اور اسیسر کی اوس فہرست کے ساتھ رکھی جائیگی جسکی تصحیح دفعہ ۳۲۴ کے موافق ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ مذکورہ کے حاشیہ میں کاذی اون ناموں کے جو فہرست محکومہ دفعہ ہذا میں مندرج ہوں حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی

جرمانہ بعلت عدم حاضری اہل جیوری یا اسیسر کے

دفعہ ۳۳۲- (۱) ہر شخص جس کو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جیوری یا اسیسر کے بھیجا گیا ہو اور جو بموجب حکم سمن کے بلا عذر جائز حاضر ہونے میں قصور کرے یا حاضر ہونے کے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جائے یا اوس تاریخ کو جس پر مقدمہ ملتوی رکھا جائے بعد اس کے کہ عدالت نے اوس کو حاضر ہونے کا حکم دیا ہو حاضر نہ ہو اس بات کا مستوجب ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے ایک جرمانہ دے جو ایک سو روپے سے زیادہ نہو۔

(۲) ویسا جرمانہ بوساطت صاحب مجسٹریٹ ضلع بذریعہ قرقی اور اوس نیلام جائداد منقولہ ملکیہ ویسے اہل جیوری یا اسیسر کے وصول کیا جائیگا جو اندر حدود مقامی اختیار حکومت عدالت صادر کنندہ حکم کے ہو۔

(۳) وجہ موجہ کے دکھلانے پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اس طرح پر عائد کئے ہوئے کسی جرمانہ کو معاف کرے یا گھٹاوے۔

(۴) اگر جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے وصول نہ ہو سکے تو جائز ہے کہ ویسا اہل جیوری یا اسیسر بذریعہ حکم عدالت سشن جیلخانہ دیوانی میں پندرہ روز تک قید رکھا جائے۔ الا اوس صورت میں کہ ویسا جرمانہ میعاد مذکورہ کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جائے۔

ل۔ خاص شرائط عدالتہائے ہائی کورٹ کے لئے

ایڈوکیٹ جنرل کا اختیار دربارہ موقوف کرنے پیروی استغاثہ کے

دفعہ ۳۳۳ جو مقدمہ اس مجموعہ کے مطابق ہائی کورٹ کے روبرو تجویز کیا جائے اوسکی کسی نوبت پر قبل ظاہر ہونے رائے

جیوری کے صاحب ایڈوکیٹ جنرل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے جناب ملک معظم کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ بربنائے اوس قرارداد جرم کے وہ استغاثہ کی پیروی بمقابلہ مدعا علیہ نہ کریگا۔ اور ایسی اطلاع پر تمام کارروائی جو بربنائے ایسی فرد قرارداد جرم کے مدعا علیہ کی نسبت عمل میں آئی ہو موقوف کی جائیگی۔ اور وہ اوسکی نسبت اور اوس سے رہائی پائے گا۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ بریت کے نہ ہوگی۔ إلا اوس حال میں کہ صاحب جج اجلاس کنندہ اور طرح کا حکم دیں۔

اجلاس کرنے کا وقت | **دفعہ ۳۳۴**- واسطے تعمیل اپنے اختیارات ابتدائی صیغۂ فوجداری کے ہر عدالت ہائی کورٹ اون تاریخوں میں اور ایسے مناسب فاصلۂ اوقات پر اجلاس کرے گی جو ایسی عدالت کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرتا ہے۔

اجلاس کا مقام | **دفعہ ۳۳۵**- (۱) عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنا اجلاس اوسی مقام پر کرے جہاں بالفعل کرتی ہے۔ یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جسکی نسبت جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم کی صورت میں ہدایت کریں یا لوکل گورنمنٹ دوسری ہائی کورٹوں کی صورتوں میں ہدایت کرے۔

(۲) مگر کورٹ مذکور مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً۔ اگر وہ ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم ہو تو بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل اور باقی اور صورتوں میں بمنظوری لوکل گورنمنٹ۔ علاقۂ سماعت اپیل کی حدود مقامی کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو ہائی کورٹ مذکور کی تجویز سے مقرر کئے جائیں۔

اجلاس ہونے کی اطلاع | (۳) جس عہدہ دار کو چیف جسٹس ہدایت کرے اوس کو لازم ہے کہ سرکاری گزٹ مقامی میں اون تمام اجلاسوں کی اطلاع پہلے سے دے جنکے واسطے نفاذ اختیارات سماعت ابتدائی صیغۂ فوجداری متعلقۂ ہائی کورٹ کے منعقد ہونا متصور ہو۔

دفعہ ۳۳۶- (رعایائے برطانیہ۔ اہل یورپ کے مقدمہ کی تجویز کا مقام) بذریعہ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئی۔

باب (۲۴) بست و چہارم

شرائط عام بابت تحقیقات و تجویزات مقدمہ

شریک جرم کی معافی کا وعدہ

دفعہ ۳۳۷۔ [ف۱] [(۱) درصورت کسی جرم کے جو کہ قابل تجویز ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے ہو یا کسی جرم کے جس کی واجب سزا قید ہو جو دس برس تک ہو سکتی ہو یا کسی جرم زیر دفعہ ۲۱۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء کے جس کی واجب سزا قید ہو جو سات برس تک ہو سکتی ہے یا کسی اور جرم زیر دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء یعنی دفعات ۲۱۶ (الف) ۳۶۹۔ ۴۰۱۔ ۴۳۵۔ اور ۴۷۷ (الف) مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جرم کی تحقیقات یا تفتیش کی کسی نوبت پر یا جرم کی تجویز پر مجاز ہے کہ بغرض حصول شہادت کسی شخص کے جس کی نسبت گمان ہو کہ کسی جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب میں بلا واسطہ یا بالواسطہ شریک یا اوس کا واقف کار رہا ہے ویسے شخص کے ساتھ اس شرط پر وعدہ معافی کا کرے کہ وہ کل حالات متعلق ویسے جرم کے جو اوس کے علم میں ہوں معہ تمام ہر دوسرے شخص کے جو اوس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہا ہو بلا کم و کاست راست راست ظاہر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جرم زیر تحقیقات یا زیر تجویز ہو تو کوئی مجسٹریٹ درجہ اول سوائے مجسٹریٹ ضلع کے ان اختیارات کو استعمال نہ کرے گا الا جبکہ مجسٹریٹ وہی ہو جو تحقیقات یا تجویز کرتا ہو اور جب جرم زیر تفتیش ہو تو کوئی مجسٹریٹ اختیار مذکور کا استعمال نہ کرے گا۔ الا جبکہ مجسٹریٹ وہی ہو جس کو اوس مقام کے اندر اختیار سماعت حاصل ہو جہاں جرم کی تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہو اور مجسٹریٹ ضلع کی منظوری ایسے اختیار کے حاصل کرنے کے لئے لی گئی ہو]

[ف۲] [(۱ الف) ہر مجسٹریٹ جو ضمن (۱) کے بموجب معافی کا وعدہ کرے۔ ایسا وعدہ کرنے کی وجوہ قلمبند کرے گا اور ملزم کی درخواست پر ایسے اندراج کی نقل دیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ملزم کو اوس کی قیمت دینا ہوگی الا جبکہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اوس کا مفت

ف۱ ضمن (۱) - بجائے ضمن (۱) کے بذریعہ دفعہ ۸۶۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی

ف۲ ضمن (۱ الف) " " " " " " " " " "

دیا جانا مناسب سمجھے]

(۱) ہر شخص جو معافی حسب منشا دفعہ ہذا قبول کرے اوس کی زبان بندی بطور گواہ مقدمہ کے [[۱] اوس مجسٹریٹ کی عدالت میں جو جرم کی سماعت کررہا ہو لی جائیگی۔ نیز تجویز مابعد میں اگر کوئی ہو]

[۲] [(۲) (الف) ہر صورت میں جبکہ کسی شخص نے معافی کا وعدہ قبول کرلیا ہو اور زیر ضمن (۱) اوسکی زبان بندی لے لی گئی ہو تو مجسٹریٹ جس کے روبرو مقدمہ پیش ہو، مجاز ہے کہ اگر اوس کا اطمینان ہوجائے کہ یہ یقین کرنے کی معقول وجوہ موجود ہیں کہ ملزم سے ظاہرہ وہ جرم سرزد ہوا ہے تو وہ مقدمہ کو عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے سپرد کردے گا جیسی کہ صورت ہو]

(۳) اگر ایسا شخص [۳] [ضمانت پر رہا ہوا ہو] تو وہ روز اختتام تجویز تک حراست میں نظر بند رکھا جائے گا۔

[۴]

... ...

[۵]

... ...

| وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار | دفعہ ۳۳۸- کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلے کے اوس عدالت کو جس میں سپردگی کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ اوس مقدمہ میں ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ حیلۃً صراحۃً کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں شریک ہوا ہے یا اوس کا واقف کار ہی ایسے شخص کے ساتھ اوس شرط پر جو اوپر مذکور ہوئی معافی کا وعدہ کرے۔ یا مجسٹریٹ سپردکنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو شرط مذکور پر معافی کے وعدہ کرنے کا حکم دے۔ |

| سپردگی اس شخص کی جس سے وعدہ معافی کیا گیا ہو | دفعہ ۳۳۹- (۱) جب وعدہ معافی دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے اور [۶] [وکیل استغاثہ تصدیق کرے کہ اوسکی رائے میں] |

کسی شخص نے جس نے ایسا وعدہ قبول کیا ہو کسی امر اصلی کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی

---

[۱] یہ الفاظ بجائے الفاظ "مقدمہ" بذریعہ دفعہ ۸۶، ایکٹ ترمیم ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

[۲] یہ ضمن بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔ [۳] یہ الفاظ بجائے الفاظ "اگر ضمانت ہونہ" بذریعہ دفعہ ۸۶، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ [۴] الفاظ "جو معرفت عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہوگی یعنی جیسی ہو" بذریعہ ایضاً نکال دیئے گئے [۵] ضمن (۴) بذریعہ نکال دی گئی۔

[۶] یہ اضافہ بذریعہ دفعہ ۸۷، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

دینے سے اوس شرط کی تعمیل نکی ہو جس کے اعتبار پر اوس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ [۱] شخص مذکور کی] تجویز بابت اوس جرم کے جسکی نسبت وعدہ معافی اس طور پر کیا گیا ہو یا بابت کسی اور جرم کے جو جرم اول الذکر سے متعلق اور ظاہراً اوس سے سرزد ہوا ہو - کیجائے۔

[۲] مگر شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی تجویز بابت شراکت کسی اور ملزم کے ساتھ نہ کی جاویگی۔ علاوہ ازیں تجویز کے وقت اوس کو یہ کہنے کا حق حاصل ہوگا کہ اوس نے اون شرائط کی تعمیل کی ہے جن کے اعتبار سے اوس سے وعدہ کیا گیا تھا اس صورت میں استغاثہ کو ثابت کرنا ہوگا کہ اون شرائط کی تعمیل نہیں ہوئی]

(۲) بیان اوس شخص کا جس سے معافی کا وعدہ قبول کیا ہو اوس کے مقابلہ میں بطور شہادت کے [۳] [ایسی تجویز میں] گذر سکتا ہے

(۳) کوئی استغاثہ ویسے بیان کے متعلق جھوٹی گواہی دینے کے جرم کی بابت بلا منظوری ایڈوکیٹ جنرل کے شروع نہ ہوگا۔

ریدالعہ ۳۳۹ کسی شخص کی تجویز کا ضابطہ

[۴] [دفعہ ۳۳۹ - الف - (۱) عدالت کسی شخص کی تجویز میں جس نے معافی کا وعدہ قبول کر لیا ہو زیر دفعہ ۳۳۹ کرتے ہوئے۔

(الف) اگر وہ عدالت عدالت ہائی کورٹ ہو یا عدالت سشن ہو قبل اس کے کہ ملزم کو زیر دفعہ ۲۷۱ ضمن (۱) فرد قرارداد جرم سنائی یا سمجھائی جائے - اور

(ب) اگر وہ عدالت مجسٹریٹ کی عدالت ہو تو قبل اس کے کہ استغاثہ کی شہادت لیجائے۔ ملزم سے دریافت کرے گی کہ آیا وہ عذر کرتا ہے کہ اوس نے اون شرائط کی تعمیل کی ہے جس کے اعتبار سے اوس سے وعدہ کیا گیا تھا۔

(۲) اگر ملزم ایسا عذر کرے تو عدالت اوس کے عذر کو قلمبند کرے گی اور تجویز شروع کرے گی اور جوری کو یا عدالت تائید اسیسران کو یا مجسٹریٹ کو جیسی کہ صورت ہو قبل اس کے کہ مقدمہ کا فیصلہ سنایا جائے جائز ہوگا کہ وہ دریافت کریں کہ آیا ملزم نے معافی کی شرائط کی تعمیل کی ہے یا نہیں۔"

---

[۱] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارات کے بذریعہ دفعہ ۸۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے

[۲] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۸۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی

[۳] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ ایضاً قائم ہوئے۔

[۴] دفعہ ۳۳۹ الف بذریعہ دفعہ ۸۸ ایضاً داخل ہوئی۔

اگر ایسا معلوم ہو کہ اوس نے تعمیل کی ہے تو عدالت باوجود کسی مضمون مندرجہ مجموعہ ہذا اوس کی رہائی کا فیصلہ دے گی]

ملزم کا استحقاق درخصوص جوابدہی کے اور گواہ بننے کا

[۱ دفعہ ۳۴۰ - (۱) ہر شخص جس پر کسی عدالت فوجداری کے روبرو الزام لگایا جائے [یا جس کے خلاف کوئی مقدمہ زیر مجموعہ ہذا کسی ایسی عدالت میں دائر کیا جائے] استحقاقاً مجاز ہے کہ اپنی جوابدہی بمعرفت وکیل کے کرے۔

(۲) کوئی شخص جس کے خلاف کوئی مقدمہ کسی عدالت میں زیر دفعہ ۱۰۷ یا زیر باب ۱۰ یا باب ۱۱ یا باب ۴۲ یا دفعہ ۵۵۲ دائر کیا جائے اپنے تئیں ایسے مقدمہ میں بطور گواہ پیش کر سکتا ہو]

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے

دفعہ ۳۴۱ - اگر ملزم گو وہ غیر صحیح العقل نہ ہو کارروائی عدالت کو نہ سمجھا سکتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو - اور اگر مقدمہ سوا ہائی کورٹ کے کسی اور عدالت میں دائر ہو اور ویسی تحقیقات کا نتیجہ ملزم کا سپرد ہونا یا ویسی تجویز کا نتیجہ ملزم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو کل کاغذات کارروائی مع رپورٹ حالات مقدمہ عدالت ہائی کورٹ میں مرسل کئے جائیں گے اور ہائی کورٹ اوسکی نسبت ایسا حکم صادر کرے گی جو مناسب معلوم ہو۔

ملزم کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۳۴۲ - (۱) بدیں غرض کہ ملزم کو ایسے حالات کے صاف کر دینے کا موقع ملے جو شہادت میں ظاہراً اوس کے خلاف مرادہیں تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر عدالت کو اختیار ہے کہ بغیر مطلع کرنے ملزم کے ملزم سے سوالات کرے جو عدالت کو ضرور معلوم ایسے ہوں - اور عدالت کو لازم ہے کہ اوسی غرض سے بعد لینے زبان بندی گواہان جانب مستغیث اور قبل اس کے کہ ملزم کو جوابدہی کرنے کی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اوس سے استفسار کرے۔

(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اوس نے ویسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا اون کا جواب جھوٹا دیا۔ مگر عدالت اور جوری کو (اگر کوئی ہو) اختیار ہوگا کہ ویسے انکار یا جھوٹے جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کریں جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

(۳) جائز ہے کہ جوابات ملزم پر ویسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں لحاظ کیا جائے اور وہ از طرف یا بمقابلہ ملزم کسی اور تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جسکا سرزد ہونا ویسے

---

۱ دفعہ ۳۴۰ بذریعہ دفعہ ۸۹، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) لائق سزا ہیں اور جن کی تصریح اس کے بعد ہی کی جدول کے اول دو خانہ میں کی گئی ہے اونکا راضی نامہ اون اشخاص کی طرف سے عمل میں آئے جن کا ذکر اس جدول کے تیسرے خانہ میں ہوا ہے۔

جرم	دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی جو متعلق ہیں	اشخاص جن کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہوسکتا ہے
سوچ بچار کر مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکہانے کی نیت سے بات وغیرہ منہ سے نکالنا	۲۹۸	وہ شخص جسکا مذہب کی بابت دل دکہانا مقصود ہو۔
ضرر پہنچانا	۳۲۳ و ۳۳۴	وہ شخص جسکو ضرر پہنچا ہو۔
کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنی یا اوسکو حبس بیجا کرنا	۳۴۱ و ۳۴۲	وہ شخص جس کی مزاحمت کیجائے۔ یا جسکو حبس کیا جائے
حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا	۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸	وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا جائے۔
محنت کرنے پر ناجائز مجبور کرنا	۳۷۴	وہ شخص جو محنت کرنے کے لئے مجبور کیا جائے۔
نقصان رسانی جبکہ صرف زیان یا مضرت جو پہنچائی جائے کسی شخص غیر سرکار کا زیان یا مضرت ہو	۴۲۶ و ۴۲۷	وہ شخص جس کو زیان یا مضرت پہنچائی جائے۔
مداخلت بیجائے مجرمانہ	۴۴۷	شخص قابض اوس جائداد کا جس پر مداخلت بیجا کیجائے۔
مداخلت بیجا بخانہ	۴۴۸	
خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ	۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲	وہ شخص جس کے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو۔
زنا	۴۹۷	شوہر عورت کا
بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے اڑانا یا روک رکہنا	۴۹۸	

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند جس کا اطلاق ہوتا ہے	اشخاص جن کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
ازالہ حیثیت عرفی	۵۰۰	وہ شخص جس کا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو
کسی مضمون کو چھاپنا یا کندہ کرنا جس کا ازالہ حیثیت عرفی ہونا علم میں ہو	۵۰۱	
کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون ازالہ حیثیت عرفی ہو یہ جان کر کہ اس میں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	۵۰۲	
عامۂ خلق کی آسودگی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین	۵۰۴	وہ شخص جس کی توہین کی جائے۔
تخویف مجرمانہ الا اس صورت میں کہ جب جرم سات برس کی قید کے لائق ہو	۵۰۶	وہ شخص جس کو خوف دلایا جائے۔
[1] کوئی فعل جس سے کسی شخص کو یقین دلایا جائے کہ وہ غضب الٰہی کا نشانہ ہوگا	۵۰۸	وہ شخص جس کے خلاف جرم سرزد ہو

[2] (۲) جرائم واجب السزا زیر دفعات مجموعہ تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) جن کی تصریح نقشہ آئندہ کے پہلے دو کالموں میں کی گئی ہے اس عدالت کی اجازت سے جس کے روبرو کوئی مستغاثہ کسی ایسے جرم کی نسبت معلق ہو اشخاص مندرجہ کالم (۳) نقشہ مذکور کی طرف سے راضی نامہ پر طے ہو سکتے ہیں۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند جس کا اطلاق ہوتا ہے	اشخاص جن کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
مہلک ہتھیار یا وسائل کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر پہنچانا	۳۲۴	جس شخص کو ضرر پہنچایا جائے
بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا	۳۲۵	”
بحالت اشتعال طبع بالارادہ ضرر شدید پہنچانا	۳۳۵	”

[1] یہ عبارت بذریعہ دفعہ ۹۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

[2] یہ ضمن بجائے ضمن (۲) ” ” ” قائم ہوئی

جرم	دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی جو موثر ہوں	اشخاص جن کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کرنا جس سے لوگوں کی جان یا عافیت ذاتی خطرہ میں پڑ جائے	۳۳۷	جس شخص کو ضرر پہنچایا جائے۔
ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے ضرر شدید پہنچایا جائے جس سے لوگوں کی جان یا عافیت ذاتی خطرہ میں پڑ جائے	۳۳۸	"
تین دن یا اس سے زیادہ تک کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھنا	۳۴۳	جس شخص کو حبس بیجا میں رکھا جائے
کسی شخص کو دس دن تک پوشیدہ حبس بیجا میں رکھنا	۳۴۶	"
کسی شخص کو حبس بیجا کرنے کے اقدام میں اس پر حملہ جبر مجرمانہ کرنا	۳۵۷	وہ شخص جس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا جائے۔
بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا کرنا	۴۰۳	وہ شخص جس کے مال کا تصرف بیجا کیا جائے۔
دغا	۴۱۷	جس شخص کے ساتھ دغا کی جائے
دغا دینا کسی شخص کو جس کے حق کی حفاظت مجرم پر قانوناً یا بلحاظ معاہدہ قانونی واجب ہے۔	۴۱۸	"
دوسرا شخص بن کر دغا دینا	۴۱۹	"
دھوکا دینا اور بددیانتی سے کسی مال کے حوالے کرنے کی تحریک کرنا یا کسی کفالت والمال کا بنانا تبدیل کرنا یا تلف کرنا۔	۴۲۰	"
آبپاشی کے پانی کے راستے کو ناجائز طریقہ سے بدل کر نقصان پہنچانا جبکہ ضرر یا نقصان محض ضرر یا نقصان کسی غیر سرکاری آدمی کو پہنچے۔	۴۳۰	وہ شخص جس کو ضرر یا نقصان پہنچایا جائے
مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے (سوائے چوری کے) جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے۔	۴۵۱	وہ شخص جو اس مکان کا قابض ہو جس کی مداخلت بیجا کی گئی

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند کی جو مؤثر ہیں	اشخاص جن کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
جھوٹا نشان حرفہ یا ملکیت کام میں لانا	۴۸۲	وہ شخص جس کو ایسے استعمال سے نقصان یا ضرر پہنچے
کسی دوسرے کے نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس	۴۸۳	وہ شخص جس کے نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس کیجائے۔
ایسا مال بیچنا یا بیچنے کے لئے رکھنا یا بیچنے کے لئے اپنے پاس رکھنا یا اوس کی تجارت کرنا یا بنانا جس پر مصنوعی نشان حرفہ نشان ملکیت ہو	۴۸۶	”
شوہر یا زوجہ کی حین حیات دوسری شادی کرنا	۴۹۴	اس طرح سے شادی کرنے والے کا شوہر یا زوجہ
کسی عورت کی حیا کی توہین کی نیت سے کوئی بات منہ سے نکالنا یا کوئی آواز یا حرکت کرنا یا کوئی شے دکھلانا یا اوس کی خلوت میں مخل ہونا	۵۰۹	وہ عورت جس کی حیا کی توہین کیگئی ہو یا جس کی خلوت میں مخل ہو

(۳) جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لائق تصفیہ براضی نامہ ہو تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی اعانت یا ویسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرنا (جب ویسا اقدام کرنا خود جرم ہو) اسی طریق پر بذریعہ راضی نامہ تصفیہ پاسکے

(۴) جب وہ شخص جو اور صورت میں اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تصفیہ بصورت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا [۱ اٹھارہ برس سے کم عمر کا ہو یا] نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اوسکی طرف سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو [۱ عدالت کی اجازت سے] ویسے جرم کا تصفیہ بذریعہ راضی نامہ کرسکتا ہے۔

(۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے یا جب اوس پر جرم ثابت کیا جائے اور اپیل دائر ہو تو جیسی صورت ہو یعنی یا تو اوس عدالت کی اجازت کے بدون جس کے وہ سپرد ہوا ہو یا

۱؎ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوگئے۔

عدالت کی اجازت کے بدون جس کے روبرو اپیل کی سماعت ہونے والی ہو جرم مذکور کی بابت کوئی راضی نامہ جائز نہیں ہوگا۔

[لہ (۵ الف) کوئی ہائیکورٹ زیر دفعہ ۴۳۹ اپنے اختیارات نظرثانی استعمال کرتے ہوئے کسی شخص کو کسی جرم کی تصفیہ بذریعہ راضی نامہ کرنے کی اجازت دے سکتی ہے جسکی بابت راضی نامہ کرنے کا اس دفعہ کی رو سے وہ مجاز ہو]

(۶) راضی نامہ پر تصفیہ ہونا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھے گا کہ گویا ملزم ملہ [جس کے ساتھ جرم کا تصفیہ بذریعہ راضی نامہ ہو] جرم سے بری کیا گیا۔

(۷) بجز اوس کے جو اس دفعہ میں حکم ہے کوئی جرم راضی نامہ پر طے نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۴۶ - (۱) اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجویز میں جو کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی میں کسی مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ شہادت موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اوس قسم کا ہے کہ اوسکی تجویز یا سپردگی اوسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کرکے کاغذات مقدمہ کو مع اپنی رپورٹ کے جس میں مختصر حال نوعیت مقدمہ کا لکھا جائے گا کسی مجسٹریٹ کے پاس جس کے تحت میں وہ ہو یا کسی اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جسکو مجسٹریٹ ضلع ہدایت کرے۔ مرسل کرے گا۔

> ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ کا ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ اگر اوسکو ایسا اختیار حاصل ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے۔ یا ملزم کو اوس سے مقدمہ کی تجویز ہونے کے لئے سپرد کرے۔

دفعہ ۳۴۷ - (۱) اگر کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط اوپر رائے کے یہ دریافت ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اوسکی تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے روبرو ہونی چاہیے - اور اگر حکم موصوف کو تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو اوس کو لازم ہے کہ ملہ . . . . . ملزم کو مطابق احکام دفعات صدر کے عدالت

> ضابطہ جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے مجسٹریٹ یہ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیے

لہ ضمن (۵ الف) بذریعہ دفعہ ۹ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

ملہ - یہ الفاظ بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئے۔

ملہ الفاظ "کارروائی مزید موقوف کرکے" بذریعہ دفعہ ۹۱ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال گئے۔

جرم ثابت ہے اور اوس کو اوس سزا سے کوئی مختلف سزا کوئی زیادہ سخت سزا ملنی چاہئے جو اوس مجسٹریٹ کو
جو عائد کرنے کا مختار ہے۔ یا ملزم سے حسب دفعہ ۲ ا مچلکہ لکھوانا ضرور ہے تو اوس کو اختیار ہے
کہ اپنی رائے لکھ کر کے تمام کاغذات مقدمہ اور نیز ملزم کو اوس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن
کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو

۱ [(۱ الف) جب ایک سے زیادہ ملزموں کی ایک ساتھ تجویز ہو اور مجسٹریٹ کو کسی ایک ملزم
کی نسبت ذیلی (۱) کا کارروائی کرنا ضروری معلوم ہو تو وہ جملہ ملزموں کو جو اسکی رائے میں قصوروار
ہوں اسی طرح مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے گا]

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائیں مختار ہے کہ اگر مناسب سمجھے
فریقین مقدمہ کی زبانبندی لے اور کسی گواہ کو پھر طلب کرکے اوسکی زبانبندی لے جو مقدمہ میں
پہلے شہادت دے چکا ہو اور شہادت مزید طلب کرکے شامل مثل کرے اور مقدمہ میں ایسی
رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرے جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور قانون کے موافق ہو

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس مقدمہ میں اوس سے زیادہ سزا عائد نہ کرے گا جو وہ دفعات ۳۲
و ۳۳ کے مطابق عائد کرنے کا اختیار رکھتا ہے

جب جرم کی سپردگی مقدمہ اور شہادت جسکا ایک حصہ ایک مجسٹریٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو

دفعہ ۳۵۰۔ (۱) اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اس کے کہ اوس نے کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کل شہادت یا اوس کے کسی حصہ کی سماعت کی ہو
اور اوس کو قلمبند کیا ہو اوس مقدمہ میں ساقط ہو جائے اور اوسکی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آئے
جو اوس میں اختیار سماعت رکھتا اور عمل میں لاتا ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے کہ ہر ایسی
شہادت کے رو سے جو مجسٹریٹ سابق نے اور جو خود اوس نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہوں
کو پھر طلب کرکے از سر نو تحقیقات یا تجویز شروع کرے

مگر حسب شرط ذیل۔

(الف) کسی تجویز مقدمہ میں ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ اپنی کارروائی شروع کرے
تو یہ درخواست کرے کہ گواہوں کو یا اون میں سے کسی کو مکرر طلب کیا جائے اور اون کا یا اوسکا
مکرر اظہار لیا جائے

۱ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۹۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

(ب) عدالت ہائی کورٹ یا جن مقدمات کی تجویز معرفت ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے ہوئی ہو
جو مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہیں ان میں مجسٹریٹ ضلع کو روا ہے کہ عام اس سے کہ وہ لائق اپیل
ہوں یا نہ ہوں کسی حکم اثبات جرم کو جو بر بنائے ایسی شہادت کے صادر ہوا ہو جو کلاً اوس مجسٹریٹ کے
ہاتھ سے قلمبند ہوئی ہو جس نے حکم اثبات جرم کا صادر کیا ہو۔ منسوخ کرے اگر ہائیکورٹ
یا مجسٹریٹ ضلع کی بابت میں ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان پہنچا ہو۔ اور اوس کو اختیار
ہے کہ از سر نو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے کا حکم دے

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی اون صورتوں سے متعلق نہیں ہے جن میں کہ دفعہ ۳۴۶ کے
مطابق کارروائی ملتوی کی جائے [1] [یا دفعہ ۳۴۹ کے مطابق کارروائی کسی اعلیٰ مجسٹریٹ کے پاس
بھیجدی جائے۔]

[2] [(۳) جب کوئی مقدمہ زیر احکام مذکورہ بالا ایک مجسٹریٹ سے کسی دوسرے مجسٹریٹ کے پاس
منتقل ہو تو سمجھا جائے گا کہ مجسٹریٹ اول الذکر کا اوس کی نسبت اختیار سماعت ختم ہو گیا اور
آخر الذکر کو حسب منشا ضمن (۱) تفویض ہوا]

بنچ کی جماعت میں تبدیل کا ہونا

[3] [دفعہ ۳۵۰ - الف) مجسٹریٹوں کے بنچ کا کوئی حکم یا
فیصلہ فقط اس بنا پر باطل نہ ہو گا کہ کسی ایسے مقدمہ میں بنچ کی جماعت میں کوئی تبدیلی واقع
ہوئی جس میں بنچ جس نے وہ حکم یا فیصلہ دیا تھا جائز طور پر زیر دفعات ۱۵ و ۱۶ قائم ہوا تھا اور
اور صاحبان مجسٹریٹ جن سے بنچ ساختہ تھا مقدمہ کی کل کارروائیوں میں حاضر رہتے]

روک رکھنا ان ملزموں کو جو عدالت میں حاضر ہوں

دفعہ ۳۵۱ - (۱) جائز ہے کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں
حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز کسی جرم
کے جو ایسی عدالت کی سماعت کے لائق ہو اور جس کی بابت اوس کی ذات سے سرزد ہونے کا گمان
شہادت سے پیدا ہوتا ہو ایسی عدالت کے حکم سے روک رکھا جائے اور اوس پر اوسی طرح
مقدمہ قائم کیا جائے کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا۔

(۲) جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران میں روک رکھا جائے جو باب ۱۸ کے بموجب ہوتی
ہو یا بعد شروع ہونے تجویز مقدمہ کے روک رکھا جائے تو کارروائی متعلق ویسے شخص کے از سر نو

---

[1] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۹۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے

[2] ضمن (۳) بذریعہ دفعہ ۹۱ ایکٹ ترمیم " " " داخل ہوئی

[3] دفعہ ۳۵۰ الف بذریعہ دفعہ ۹۸ ایضاً داخل ہوئی

ہوگی اور گواہوں کا اظہار کر دیا جائے گا

عدالتیں کھلی ہوئی ہونگی | **دفعہ ۳۵۲۔** وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کے لیے اجلاس کرے کھلی عدالت قرار پائے گا اور بالعموم خلائق کو اختیار ہو گا کہ جہاں تک اوس میں آرام کے ساتھ گنجائش ہو اوس میں آتے جاتے رہیں مگر شرط یہ ہے کہ اجلاس کرنے والا جج یا مجسٹریٹ مختار ہے کہ کسی خاص مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کی کسی حالت میں یہ حکم صادر کرے کہ بالعموم خلائق یا کوئی خاص شخص اوس کمرہ یا مکان میں جو عدالت کے استعمال میں آتا ہو نہ آنے پاوے یا نہ رہنے یا نہ ٹھہرنے پاوے

باب (۲۵) بست و پنجم

بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویز میں

ملزم کے روبرو شہادت لیجائیگی | **دفعہ ۳۵۳۔** بجز اوس صورت کے جس کے لیے اور طرح پر حکم صریح ہوا ہے تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۸۔ اور ۲۰ اور ۲۱ اور ۲۲ اور ۲۳ کے لی جائے ملزم کے مواجہہ میں لی جائیگی۔ یا جب وہ اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہو تو اس کے وکیل کے مواجہہ میں لی جائیگی

علاوہ پریذیڈنسی کے اور شہادت کے قلمبند کرنے کا طریقہ | **دفعہ ۳۵۴۔** جو تحقیقات و تجویز مقدمہ (علاوہ تجویز سرسری مقدمہ کے) حسب تحریر دفعہ ہذا معرفت یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے (جو مجسٹریٹ پریذیڈنسی نہ ہو) یا معرفت یا روبرو سشن جج کے عمل میں آئے اوس میں شہادت گواہوں کی حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائیگی۔

مقدمات قابل اجرائے سمن میں اور مجسٹریٹ درجہ اول اور درجہ دوم کے روبرو بعض جرموں کی تجویز میں تحریر شہادت | **دفعہ ۳۵۵**[۵۱] (۱) مقدمات قابل اجرائے سمن میں جو سوائے مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے کسی

[۵۱] جو شہادت انسداد حکام سے ایکٹ حکمات ریاہا (ایکٹ نمبر ۳ شمارہ ۱۹۱۰ء) کی دفعہ مطابق دفعہ ۴ و ۳ یا ۵ و ۶ یا ۳ کے مجرمان کے مقدمہ کی جو وہ مجسٹریٹ کے اندر دکو رات عدالت میں قابل سماعت ہوگی دیکھو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ بدستور اس کے ایکٹ ہذا ایکٹ نمبر ۱۹ شمارہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۹ نسبت رشوت بلوچستان کے ایگزیکٹو پولیس نمبر ۹ شمارہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳ ایکٹ حکمات (نمبر ۵ شمارہ ۱۸۹۸ء) کی رو سے اس قسم کی شہادت جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ کے فقرہ (د) کے مطابق قلمبند کی گئی ہو وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی تجویز یا عدالت میں قابل سماعت ہوگی بشرطیکہ وہ شخص مجرم کی حاضری میں لی گئی ہو × اسے دیکھو ایکٹ نمبر ۱۲ شمارہ ۱۹۲۶ء

اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیے جاتے ہیں۔ اور مقدمات جرائم منصرمہ دفعہ ۳۰ کی (الف) کی (۱) کے ضمن ہائے (ب) لغایت (م) میں جب انکی تجویز بمعرفت کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے ہو اور تمام کارروائی ہائے تحت دفعہ ۵۱۲ میں (دیگر تجویز کے اثنا میں نہیں) مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا صرف خلاصہ جیسے گواہ کی زبان بندی ہوتی جائے بطور یادداشت کے لکھتا جائے۔

(۲) ایسی یادداشت مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اوس کے دستخط سے مزین ہوکر شامل مسل کی جائیگی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھ نہ سکے تو اوس کو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور ایسی یادداشت اپنی زبان سے کچہری عام میں لکھوائے۔ اور اوسپر اپنے دستخط ثبت کرے اور ایسی یادداشت شامل مسل کی جائیگی

مقدمات پریذیڈنسی کے باہر اور اور صورتوں میں تحریر شہادات

دفعہ ۳۵۶- (۱) باقی اور اور تجویز مقدمہ میں جو روبرو عدالت ہائے سشن اور صاحبان مجسٹریٹ کے (باستثنا صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے) عمل میں آئیں اور جملہ تحقیقاتوں میں جو مطابق باب ۱۲ و ۱۸ کے ہوں شہادت ہر گواہ کی بزبان مروجہ عدالت بمعرفت مجسٹریٹ یا سشن جج کے یا مجسٹریٹ یا سشن جج کی حاضری سماعت میں اور اوسکی ذاتی ہدایت اور نگرانی سے قلمبند کی جائیگی۔ اور اوسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔

جو اسے شہادت انگریزی میں

(۲) جب ایسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی میں ادا کی جائے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اوس کو اپنے قلم سے زبان مذکور میں لکھے۔ اور سوائے اوس صورت کے کہ ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ مصدقہ ایسی شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں تجویز ہوکر شامل مسل کیا جائیگا۔

[۱](۲-الف) جب ایسے گواہ کی شہادت سوائے زبان انگریزی کے کسی ایسی زبان میں ادا کی جائے جو زبان مروجہ عدالت نہ ہو۔ تو مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو اوسی زبان میں اپنے قلم سے لکھ سکتا ہے یا اپنی موجودگی اور سماعت کے اندر اور ذاتی ہدایت اور نگرانی کے ساتھ زبان مذکور میں لکھوا سکتا ہے اور ترجمہ مصدقہ ایسی شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں یا زبان

[۱] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۹۶ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

انگریزی میں تجویز ہو کر شامل کیا جائیگا)

یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جج خود قلمبند نکرے

(۲) جن مقدمات میں مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نکرے وہاں کو لازم ہے کہ جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی زبان بندی ہوتی جائے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جائے ۔ اور ویسی یادداشت مجسٹریٹ یا سشن جج خاص اپنے ہاتھ سے لکھیگا ۔ اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مسل میں شامل کیجائیگی ۔

(۳) اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب بیان مذکورۂ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اوسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی ۔

شہادت کس زبان میں لکھی جائیگی

دفعہ ۳۵۷ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اون کارروائیوں میں جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو دیوان مجسٹریٹ یا سشن جج مقدمات متذکرۂ دفعہ ۳۵۶ میں اپنے ہاتھ سے اپنی ہی مادری زبان میں شہادت ہر گواہ کی لکھے ۔ الا اوس صورت میں کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجہ سے کسی گواہ کی شہادت خود نہ لکھ سکے ایسی صورت میں اوس کو چاہیئے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے ۔ اور کچہری کا عام میں خود اپنی زبان سے شہادت قلمبند کرائے ۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوسپر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے اور وہ شامل مسل کی جائیگی ۔

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو ہدایت کر سکتی ہے کہ شہادت زبان انگریزی یا زبان مروجہ عدالت میں لکھے گو ویسی زبان اوسکی زبان مادری نہ ہو ۔

مقدمات تحت دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کی مرضی

دفعہ ۳۵۸ ۔ مقدمات قسم متذکرۂ دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی گواہ کی شہادت اوس طریق پر لے جو دفعہ ۳۵۶ میں مذکور ہے ۔ یا اگر ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر لوکل گورنمنٹ سے حکم متذکرۂ دفعہ ۳۵۷ صادر ہوا ہو تو مطابق اوس طریقہ کے شہادت قلمبند کرے جو دفعہ مذکور میں مقرر ہے ۔

شہادت تحت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ قلمبند کرنے کا طریقہ

دفعہ ۳۵۹ ۔ (۱) جو شہادت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ کے مطابق قلمبند کیجائے وہ عموماً بطور سوال وجواب

سلہ دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۳۵۵ ۔

کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اوسکی سراجلاس اپنی زبان سے دوسرے سے لکھوادے، اور تمام شہادت جو اس طور سے قلمبند ہو بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ کے شامل مثل کی جائیگی۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند کی جائے وہ بعموم بطور بیان مسلسل کے قلمبند کی جائیگی مگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کو قلمبند کرے یا قلمبند کراوے۔

ﷺ [(۲ الف) ہر مقدمہ محولہ متن (۱) میں مجسٹریٹ ملزم کی زبان بندی کے خلاصہ کی یادداشت تیار کرے گا۔ اس یادداشت پر مجسٹریٹ خود دستخط کرے گا اور وہ شامل مثل کی جائیگی]

(۳) چند احکام سزا ﷺ [الا جبکہ وہ ایسے احکام سزائے قید ہوں جن کے بیک وقت جاری ہونے کا حکم ہو] جو دفعہ ۳۵ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کئے جائیں اس دفعہ کی اغراض کے لئے بمنزلہ حکم سزائے واحد سمجھے جائیں گے۔

ﷺ [(۴) مقدمات محولہ متن (۱) کے سوا دیگر مقدمات میں پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے لئے شہادت کا قلمبند کرنا فرد قرارداد جرم کا تیار کرنا ضروری نہ ہوگا]

کیفیت نسبت اوضاع و حرکات گواہ کے

دفعہ ۳۶۳۔ سشن جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے نیز لازم ہے کہ زبان بندی کے وقت ویسے گواہ کی جیسی اوضاع و حرکات پائی جائیں اوسکی نسبت ایسی کیفیت (اگر کچھ ہو) جو ضروری معلوم ہو تحریر کرے

زبان بندی ملزم کی کیونکر قلمبند کیجائیگی

دفعہ ۳۶۴۔ (۱) جب کسی ملزم کی زبان بندی معرفت کسی مجسٹریٹ یا اور عدالت کے سوا عدالت ہائی کورٹ کے جو مطابق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے ﷺ ﷺ * * * * * * * * * * * * * * * * لی جاسکے۔ تو وہ تمام زبان بندی مع جملہ سوالات کے جو ملزم سے کئے جائیں

ﷺ یہ متن بذریعہ دفعہ ۹۷۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

ﷺ۔ یہ الفاظ بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئے۔

ﷺ یہ متن بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔

ﷺ الفاظ " یا سوائے چیف کورٹ پنجاب " ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۱۹ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوگئے

ﷺ الفاظ " یا چیف کورٹ اودھ " بذریعہ دفعہ ۳ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ترمیم تنسیخ نمبر ۱۱ بابت ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگئے۔

اور ہر جملہ جوابات کے حروف ہے بالکم وکاست اوس زبان میں قلمبند کی جائینگی جس میں یا زبان بندی کی جاسکے۔ یا اگر یہ غیر ممکن ہو تو عدالت کی زبان میں یا زبان انگریزی۔ اور ویسی تحریر اوس کو معائنہ کرائی جائیگی یا اوس کے روبرو پڑھی جائیگی۔ یا اگر وہ اوس زبان کو نہ سمجھتا ہو جس میں کہ زبان بندی لکھی گئی ہو تو اوس زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہو کر اوس کو سنادی جائیگی بعد اوس کو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اوس میں کچھ اضافہ کرے۔

(۲) جب تمام تحریر اوس بیان کے موافق ہو جائے جس کو وہ سچ ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے دستخط اور ویسی عدالت کے مجسٹریٹ یا جج کے دستخط اوس تحریر پر ثبت ہونگے۔ اور ویسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھے گا کہ وہ زبان بندی اوس کے روبرو اور اوسکی سماعت میں لی گئی اور اوس میں ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے۔

(۳) اون مقدمات میں کہ جن میں زبان بندی ملزم کی مجسٹریٹ یا سشن جج کی معرفت قلمبند نہ کی جائے مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے کہ [۱] - - - - - جیسے جیسے زبان بندی ہوتی جائے زبان بندی کی ایک یادداشت زبان مستعملہ عدالت یا بزبان انگریزی لکھتا جائے اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو۔ اور مجسٹریٹ یا جج مذکور کو چاہیئے کہ ایسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے اور اوسپر اپنے دستخط ثبت کرے اور وہ یادداشت شامل مثل کی جائیگی۔ اگر مجسٹریٹ یا جج مذکورہ حسب مذکورہ بالا یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اوس کو لازم ہے کہ ویسی معذوری کی وجہ لکھے۔

(۴) کوئی عبارت اس دفعہ کی متعلق ملزم کی زبان بندی کے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۲۶۳ کے لی جائے [[۲] یا دوران کسی تجویز کے جو کوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کررہا ہو]

دفعہ ۳۶۵ - ہر عدالت ہائی کورٹ کو جو بموجب فرمان شاہی کے مقرر ہوئی ہو [۳] - - - [۴] - [۵] - - - - | تحریر شہادت ہائی کورٹ میں

---

[۱] الفاظ "بجز اوس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو" بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ ترمیم دوم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئے

[۲] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ (ترمیم دوم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[۳] فورٹ ولیم واقع مدراس کے ایکٹ نمبر معدودہ سنہ ۱۹۲۳ء کے ذریعہ سے لفظ "نیز" منسوخ کیا گیا اور بالعاد یکٹ مذکور بذریعہ ایکٹ ۹ سنہ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگیا۔ [۴] الفاظ "چیف کورٹ پنجاب" ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۳ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوگئے۔ [۵] الفاظ "اور چیف کورٹ لوئر برما" بذریعہ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگئے۔

[لازم] ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ عام کے وہ طریقہ مقرر کرے کہ جس کے مطابق شہادت ان مقدمات میں قلمبند کی جائیگی جو عدالت مذکور کے روبرو پیش ہوں [۲] [اور شہادت طریقہ مذکور کے مطابق قلمبند کی جائیگی]

باب (۲۶) بست و ششم

بابت رائے کے

رائے سنانیکا طریقہ | دفعہ ۳۶۶- (۱) رائے ہر مقدمہ میں جو صرف کسی عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی تجویز کیا جائے حسب تفصیل ذیل پڑھ کر سنائی جائیگی یا دیسی رائے کا خلاصہ حسب تفصیل ذیل بیان کر دیا جائیگا۔

(الف) برسر اجلاس اوسوقت بعد ختم ہونے تجویز یا کسی تاریخ مابعد پر جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلاء کو دی جائیگی۔ اور

(ب) عدالت کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جو ملزم یا اوس کا وکیل سمجھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کل رائے جج اجلاس کنندہ پڑھ کر سنائے اگر اوس سے حسب مذکور پڑھکر سنا دینے جانیکی استدعا مستغیث یا مستغیث علیہ کرے۔

(۲) ملزم رائے سننے کے لئے اگر حراست میں ہو تو حاضر کیا جائے گا یا اگر حراست میں نہ ہو تو اوس کو رائے سننے کے لئے عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا جائے گا الا جب کہ اوس کا اصالتاً حاضر ہونا دراثنائے تجویز کے موقوف کر دیا گیا ہو اور حکم سزا میں صرف جرمانہ کا حکم ہو یا وہ بری کر دیا جائے کہ ان میں سے ہر ایک صورت میں اوس کے وکیل کے مواجہہ میں رائے سنائی جائیگی۔

(۳) جو رائے کہ کوئی عدالت فوجداری سنائے وہ صرف اوس وجہ سے ناجائز متصور نہوگی کہ کوئی فریق یا اوس کا وکیل اس تاریخ یا اوس مقام پر جس کی اطلاع رائے مذکور سنانے کے لئے دی گئی حاضر نہیں تھا یا یہ کہ دیسی تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اونکے وکلاء کو یا اون میں سے کسی کو پہنچانے

---

[۱] یہ لفظ بجائے لفظ "اختیار" کے بذریعہ دفعہ ۹۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوا۔

[۲] یہ عبارت بجائے پرانی عبارت کے " " " " " " قایم ہوئی

معین کی گئی یا اوس کے بجائے میں کچھ نقص ہوا۔

(۲) اس دفعہ کے کسی مضمون سے یہ مفہوم نہیں ہوگا کہ دفعہ ۵۳۷ کے احکام کی وسعت پذیری کسی طرح سے محدود کر دی جائے۔

رائے کس زبان میں ہوگی | **دفعہ ۳۶۷** - (۱) ہر رائے بجز اوس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ میں مندرج ہو عدالت کے حکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے [۱] [یا اوس کے بولتے جانے پر] عدالت کی زبان میں یا انگریزی زبان میں تحریر کی جائیگی اور اوس میں امر یا امور تنقیح طلب درج کئے جائیں گے اور فیصلہ ہر امر مذکور کا اور وجوہ فیصلہ کیجائینگی اور اوس پر تاریخ اور دستخط بقلم حاکم اجلاس کنندہ بر اجلاس علانیہ سنانے کے وقت ثبت کئے جاینگے [۱] [اور اگر وہ حاکم اجلاس کنندہ نے خود اپنے قلم سے نہ لکھا ہو تو فیصلہ کے ہر صفحے پر اوس کا دستخط ہوگا]

(۲) رائے مذکور میں صراحت اوس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی بابت ... اور مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) یا کسی اور قانون کی اوس دفعہ کی جس کے مطابق ملزم مجرم ٹھہرایا جائے اور اوس سزا کی جو اوس کے لئے تجویز کیجائے درج کی جائیگی۔

رائے علی السبیل البدلیت | (۳) جب ملزم پر کوئی جرم مقررہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) ثابت قرار دیا جائے۔ اور اس امر میں شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ مذکور کی دو دفعات میں سے کس دفعہ میں داخل ہے۔ یا دفعہ واحدہ کے دو جزوں میں سے کس جز میں داخل ہے تو عدالت کو چاہیئے کہ اشتباہ کو صاف کرکے رائے علی سبیل البدلیت صادر کرے۔

(۴) اگر رائے کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو رائے میں عدالت وہ جرم لکھیگی جس سے کہ ملزم بری کیا جائے۔ اور یہ ہدایت کرے گی کہ وہ رہائی پائے۔

(۵) اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے۔ اور عدالت کی تجویز سے اوس کو کوئی اور سزا سوائے موت کے دی گئی ہو۔ تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنی رائے میں وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیوں سزا موت کی عائد نہیں کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اون مقدمات میں جن کی تجویز جوری کی معرفت ہو عدالت کو کوئی رائے لکھنی ضرور نہیں ہے۔ بلکہ عدالت سشن کو لازم ہے کہ جوری کو جو ہدایت کیجائے اوس ہدایت کی مراتب

---

[۱] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

کو قلمبند کرے۔

[۱] [(۲) اس دفعہ کی اغراض کے لیے حکم زیر دفعہ ۱۱۸ یا ۱۲۳ ضمن (۳) فیصلہ سمجھا جائیگا]

حکم سزائے موت

دفعہ ۳۶۸ - (۱) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو تو حکم میں یہ ہدایت کی جائیگی کہ وہ شخص اوس عرصہ تک گلو بستہ لٹکایا جائے کہ اوسکا دم نکل جائے

حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور

(۲) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور میں اوس مقام کی تصریح نہ ہوگی جس میں کہ شخص سزایاب کو بھیجا منظور ہو

عدالت رائے کو تبدیل نکرسکیگی

دفعہ ۳۶۹ - [۲] [اوس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ میں مندرج ہے یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے یا ہائی کورٹ کی صورت میں جو بموجب فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو اوس ہائی کورٹ کے فرمان (لیٹرز پیٹنٹ) کی رو سے] کسی عدالت کو اختیار نہیں ہے کہ جب اپنی رائے پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اوس میں کچھ تبدیلی یا اوسکی تجویز ثانی کرے الا [۳] .. .. .. واسطے تصحیح غلطی کتابت کے]

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کی رائے

دفعہ ۳۷۰ - مجسٹریٹ پریذیڈنسی کو لازم ہے کہ طریقہ مذکورہ صدر کے مطابق رائے لکھنے کے عوض امور مفصلہ ذیل قلمبند کرے۔

(الف) مقدمہ کا نمبر ترتیبی۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) نام فریادی کا (اگر ہو)

(د) نام شخص ملزم کا اور (بجز رعایا برطانیہ اہل یورپ کے) اوسکی ولدیت و سکونت۔

(ہ) جرم جسکی بابت نالش کی گئی یا جو ثابت قرار دیا گیا۔

(و) جواب ملزم کا اور اوسکی زبان بندی (اگر کچھ لی گئی ہو)

(ز) حکم اخیر

---

[۱] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

[۲] بذریعہ دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اس دفعہ میں کچھ الفاظ کہا سنے بڑھائے گئے ہیں۔

[۳] الفاظ اور اعداد" اوس طور پر جس کا ذکر دفعات ۳۹۵ - اور ۴۸۴ میں ہو گیا" بذریعہ دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء حذف کئے گئے۔

(ح) تاریخ دیے حکم کی۔ اور

(ط) ان سب مقدمات میں جن میں مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ دو سو روپیہ سے زیادہ تعداد کا یا دونوں سزائیں عائد کرے ایک مختصر کیفیت وجوہ اثبات جرم کی۔

رائے وغیرہ درخواست کرنے پر ملزم کو دیجائیگی

دفعہ ۳۷۱۔ (۱) ملزم کی درخواست پر رائے کی ایک نقل یا جب وہ خواہش ظاہر کرے رائے کا ترجمہ اوسی کی زبان میں اگر ممکن ہو یا بزبان مستعملہ عدالت اوس کو بلا توقف دیا جائیگا۔ لازم ہے کہ ویسی نقل ہر صورت میں علاوہ مقدمہ قابل اجرائے سمن کے بلا اُجرت دی جائے۔

(۲) لازم ہے کہ اون مقدمات میں جو معرفت جوری کے عدالت سشن میں تجویز کئے جائیں نقل ہدایات حاکم جو جوری کو سنائی جائے ملزم کی درخواست پر بلا درنگ و بلا خرچہ دیجائے۔

اس شخص کی صورت میں جسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو

(۳) جب ملزم کی نسبت سشن جج کے حکم سے سزائے موت تجویز کی گئی ہو تو اوسے جج کو چاہئے کہ ملزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر وہ اسکو اپیل کرنا منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہئے۔

رائے کا کب ترجمہ کیا جائیگا

دفعہ ۳۷۲۔ اصل رائے مقدمہ کی مثل میں شامل کیجائیگی اور اگر اصل رائے سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں لکھی ہو اور ملزم خواہشمند ہو تو ترجمہ اوس کا بزبان مستعملہ عدالت مرتب ہوکر ویسی مثل میں شامل کیا جائیگا۔

عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجیگی

دفعہ ۳۷۳۔ اون مقدمات میں جن کی تجویز عدالت سشن کے روبرو ہو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی ایک نقل (اگر کوئی ہو) اوس مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدے جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی

باب بست و ہفتم (۲۷)

بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلےٰ میں

حکم سزائے موت عدالت سشن مرسل کریگی

دفعہ ۳۷۴۔ جب عدالت سشن حکم سزائے موت صادر کرے تو کاغذات مثل عدالت ہائیکورٹ[1] میں مرسل کئے جائینگے

[1] دیکھو ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۳۲۔

اور حکم مذکور کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اوس صورت میں کہ وہ ہائی کورٹ سے بحال رکھا جائے۔

ہدایت کرنیکا اختیار کہ تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت مزید لیجائے

دفعہ ۳۷۵۔ (۱) جب ویسے کاغذات بحضور ہائی کورٹ مرسل ہو چکے ہوں اگر ہائی کورٹ کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت مزید لیجائے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصورواری یا بے گناہی سے تعلق رکھتا ہو، تو ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ خود ویسی تحقیقات کرے یا ویسی شہادت لے یا عدالت سشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے۔

(۲) ویسی تحقیقات یا شہادت لینے میں بلا مدد جوری یا اسیسروں کے عمل میں آئیگی اور لیجائیگی اور بجز اوس صورت کے کہ عدالت ہائی کورٹ سے اور طرح پر ہدایت ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اوس وقت حاضر رہنا ضرور نہیں ہے جب وہ تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے۔

(۳) نتیجہ ویسی تحقیقات اور شہادت کا جبکہ ہائی کورٹ خود تحقیقات نہ کرے اور شہادت (اگر کچھ ہو) نہ لے بذریعہ سرٹیفکٹ ویسی عدالت میں مرسل کیا جائیگا۔

اختیار ہائیکورٹ کا دوبارہ بحال رکھنے حکم سزا کے یا منسوخ کرنے اوس تجویز کے جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو

دفعہ ۳۷۶۔ ہر مقدمہ میں جو دفعہ ۳۷۴ کے بموجب سپرد ہوا ہو عام اس سے کہ اوسکی تجویز بتائید اسیسران یا جوری کے ہوئی ہو۔ ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ۔

(الف) حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ یا

(ب) اوس تجویز کو جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم ثابت تجویز کرے جو عدالت سشن قایم کر سکتی ہے یا بربنا اوسی فرد قرارداد جرم یا فرد مصححہ کے از سر نو مقدمہ کے تجویز ہونے کا حکم دے۔ یا

(ج) شخص ملزم کو جرم سے بری کرے

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ میعاد اپیل کے داخل کرنے کی نہ گذر جائے۔ یا اگر اپیل ویسی میعاد کے اندر داخل ہو چکا ہو تو تاوقتیکہ ویسی اپیل کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

بحالی حکم سزا یا نئے حکم سزا پر دو جج کے دستخط ہونگے

دفعہ ۳۷۷۔ ہر مقدمہ میں جو حسب طریقہ متذکرہ صدر سپرد کیا جائے ہائی کورٹ کی تجویز کا جو متضمن بحالی حکم سزا ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہو جب ویسی عدالت میں دو یا زیادہ جج ہوں

کم سے کم دو صاحبان جج کے باتفاق ہو کر صادر ہوا اور اس پر ان کے دستخط کو ثبوت پہنچے

معاملہ اختلاف رائے کی صورت میں | **دفعہ ۳۷۸** - جب کوئی ایسا مقدمہ چند ججوں کے پنچ کے روبرو سماعت پذیر ہونے اور ایسے ججوں میں اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ مع آرا ان ججوں کے کسی اور جج کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ اور ایسا جج بعد ایسی سماعت کے جو اوس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرے گا - اور تجویز یا حکم ویسی رائے کے مطابق صادر کیا جائیگا

معاملہ اون مقدمات میں جو تکمیل کے لئے ہائی کورٹ میں بھیجے جاویں | **دفعہ ۳۷۹** - جو مقدمات عدالت سشن سے عدالت ہائی کورٹ میں واسطے بحالی حکم سزائے موت کے بھیجے گئے ہیں ان میں ہائی کورٹ کے اہلکار مناسب کو لازم ہے کہ بلا توقف بعد صادر ہونے حکم بحالی سزا یا کسی اور حکم کی مصدرہ ہائیکورٹ کی نقل اوس حکم کے زیر ثبت مہر ہائی کورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت سشن میں مرسل کرے۔

معاملہ ایسے مقدمات میں جو ایسے مجسٹریٹ کے پاس مرسل ہوں جو دفعہ ۳۴۹ کی رو سے عمل کرنے کا مجاز ہو | **دفعہ ۳۸۰** - جب کاغذات کارروائی مقدمہ کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس جیسا دفعہ ۳۴۹ میں حکم ہے مرسل کئے جائیں تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا ایسا اور حکم صادر کرے جو وہ اس تقدیر میں صادر کر سکتا اگر مقدمہ مذکور کی ابتدا اسی کے روبرو سماعت ہوتی اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت زائد کی ضرورت سمجھے تو خود ویسی تحقیقات کرے یا ویسی شہادت لے یا حکم دے کہ ویسی تحقیقات کی جائے یا شہادت لی جائے

باب بست و ہشتم (۲۸)

بابت تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم موت [illegible] | **دفعہ ۳۸۱** - جب کوئی حکم سزائے موت مصدرہ عدالت سشن بحالی کے سبب ہائی کورٹ میں مرسل کیا جائے تو ایسی عدالت سشن کو لازم ہے کہ ہائیکورٹ کا حکم بحالی یا اور حکم جو اوس سے صادر ہوا ہو حاصل کرنے کے بعد حکم کی تعمیل بذریعہ اجرائے قلمی وارنٹ[۱] یا کسی اور طریق کے عمل میں لائے جو ضروری معلوم ہو

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو | **دفعہ ۳۸۲** - اگر کوئی عورت جس کے نام حکم سزائے موت صادر ہو حاملہ پائی جاوے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ التوائے

[۱] دیکھو ضمیمہ ۵ - نمونہ [illegible]

تعمیل اوس حکم سزا کے حکم نے اوس کو اور اختیار ہے کہ اوس حکم کے بدلے[1] حکم حبس دوام بعبور دریائے شور صادر کرے اگر وہ مناسب سمجھے

اون صورتوں میں حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کی تعمیل

دفعہ ۳۸۳ - جب شخص ملزم پر سوائے اون مقدمات کے جو دفعہ ۳۸۱ میں مرقوم ہیں اور اور مقدمات میں حکم حبس بعبور دریائے شور یا قید کا صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے کہ فوراً وارنٹ اوس جیلخانہ میں بھیجدے جس میں شخص ملزم محبوس ہو یا ہونے والا ہو۔ اور بجز اوس صورت کے کہ ملزم مذکور پہلے سے ویسے جیل خانہ میں محبوس ہو۔ اوسے مع وارنٹ کے اوس جیلخانہ میں بھیجدے۔

وارنٹ بغرض تعمیل کس کے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۳۸۴ - ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزائے قید کے ہو اوس جیل خانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائے گا۔ جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونے والا ہو۔

وارنٹ کس کے ہاتھ میں دیا جائیگا

دفعہ ۳۸۵ - جب قیدی جیل خانہ میں محبوس ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

وارنٹ بغرض وصول جرمانہ کے

دفعہ[2] ۳۸۶ - (۱) جب کسی مجرم پر حکم سزائے ادائے جرمانہ صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور جرمانہ وصول کرنے کے لئے ذیل کے ہر دو طریقوں میں سے کسی ایک یا دونوں طریقوں پر عمل کر سکتی ہے یعنے اوس کو اختیار ہے کہ:-

(الف) ایک وارنٹ بغرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مملوکہ مجرم مذکور کے جاری کرے۔

(ب) کلکٹر ضلع کے نام ایک وارنٹ جاری کرکے اوسے اختیار دے کہ وہ مجرم کی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد یا دونوں پر دلوانی قرقی کی تعمیل کرا کے وصول کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ در صورت عدم ادائے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائے گا اور اگر مجرم نے بصورت عدم ادا کے ایسی قید کی کل مدت بھگت لی ہو تو کوئی عدالت ایسا وارنٹ جاری نہ کرے گی۔ الا وجوہ خاص پر جو تحریر کی جائیگی کہ عدالت

---

[1] دیکھو صفحہ ۵، نمونہ ۳۷۔

[2] دفعہ ۳۸۶ بذریعہ دفعہ ۱۰۲، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

ایسا کرنا ضروری کہتی ہے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ اس طریقہ کی بابت قواعد مرتب کرسکتی ہے جسپر زیر ضمن (۱) وارنٹ کی تعمیل کیجاویگی نیز سرسری طور پر کسی دعوی کے فیصلہ کرنے کی نسبت جو سوا اُسے مجرم کے کوئی اور شخص کسی جائداد سے متعلق کرے جو ایسے وارنٹ کی تعمیل میں قرق کی گئی ہو۔

(۳) جب عدالت کلکٹر کے نام وارنٹ زیر ضمن (۱) فقرہ (ب) جاری کرے تو حسب منشاء مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) ایسا وارنٹ بطور ڈگری کے سمجھا جائیگا اور کلکٹر ڈگری دار ہوگا اور ہر ایک تر عدالت دیوانی جو اسیقدر رقم کے لئے کسی ڈگری کی تعمیل کرسکتی مجموعہ مذکور اغراض کے لئے وہ عدالت سمجھی جائیگی جس نے ڈگری جاری کی تھی اور مجموعہ مذکور کے وکل احکام دربارہ تعمیل ڈگری اوسی طرح عاید ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے وارنٹ کی تعمیل میں مجرم گرفتار نہ کیا جائے گا یا حوالات میں رکھا جائے گا۔

ایسے وارنٹ کا اثر | **دفعہ ۳۸۷** - لازم ہے کہ [ایک وارنٹ جو کوئی عدالت زیر دفعہ ۳۸۶ ضمن (۱) فقرہ (الف) جاری کرے] ویسی عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر تعمیل کیا جاوے اور اس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور کی جو کچھ جائداد ویسی حدود کے باہر ہو وہ بھی قرق اور نیلام کی جائے بشرطیکہ وارنٹ کی ظہر پر ادس مجسٹریٹ ضلع یا ادس چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے دستخط ہوں جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائداد دستیاب ہو۔

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا | **دفعہ ۳۸۸** - (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز

نوٹ دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹ کے احکام اول مرتکبات سے متعلق قرار دیئے گئے ہیں جو (۱) جزائر انڈمان ونکوبار کے ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۷۶ء کی روسے عائد کئے جائیں۔ دیکھو دفعہ ۵۳ جیسا کہ اوسکی ترمیم جزائر انڈمان ونکوبار کے ریگولیشن نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۰۴ء کی دفعہ ۷ کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔ اور جو (۲) ایکٹ پولیس نمبر ۵ بابت ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۳۴ کی روسے عائد کئے جائیں۔ دفعات ۳۸۶ اور ۳۸۷ کے احکام کے اختیارات دفعہ ۱ (۲) کی روسے صاحب کمشنر پولیس کلکتہ کو دیئے گئے ہیں دیکھو قواعد واحکام متعلق بنگال ۱۸۸۹ء و ۱۹۰۸ء اور اعداد کے الفاظ "ایسا وارنٹ" بذریعہ دفعہ ۱۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ سکے دفعہ ۳۸۶ بذریعہ دفعہ ۳ ایکٹ ترمیم دوم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۳۴ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

کی جائے، اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی جائے۔ اور جرمانہ فوراً ادا نہ کیا جائے تو عدالت

(الف) حکم دے سکتی ہے کہ جرمانہ یا تو پورا پورا یا دو یا تین قسطوں میں کسی ایسی تاریخ پر یا قبل جو حکم کی تاریخ سے تیس دن کے بعد نہ ہوگی۔ واجب الادا ہوگا جس کی پہلی قسط کی تاریخ پر یا ایسی تاریخ پر جو تیس دن سے بعد نہ ہوگی۔ واجب الادا ہوگی۔ اور دوسری یا اور قسط یا قسطوں پر، جیسی صورت ہو۔ جو تیس دن سے زیادہ کے نہ ہونگے۔ اور

(ب) حکم قید کی تعمیل ملتوی کر کے مجرم کو اس شرط پر مخلصی دے سکتی ہے کہ وہ مچلکہ مع یا بلا ضامنوں کے، جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے۔ اس مضمون سے لکھدے کہ تاریخ یا تاریخوں پر یا ان سے قبل جن پر کہ جرمانہ یا اوسکی قسطیں، جیسی صورت ہو۔ ادا کرتا ہوں عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر رقم جرمانہ یا اوسکی کوئی قسط، جیسی صورت ہو، آخر تاریخ یا اوس سے قبل کسی تاریخ تک جس پر کہ زیر حکم واجب الادا ہے وصول نہ ہو۔ تو عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جائے۔

(۲) احکام ضمن (۱) کسی ایسی صورت میں بھی نافذ ہونگے جس میں کہ روپیہ کی ادائیگی کا حکم صادر ہوا ہے جس کی عدم وصولی پر سزائے قید دی جا سکتی ہے اور روپیہ فوراً ادا نہ کیا جائے اور اگر وہ شخص جس کے خلاف کہ حکم صادر ہوا ہے مچلکہ لکھدینے کی ہدایت پر، جس کا حوالہ کہ اوس ضمن میں دیا گیا ہے۔ ایسا کرنے سے قاصر رہے تو عدالت فوراً سزائے قید کا حکم دے سکتی ہے]

کس کے حکم سے وارنٹ جاری کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۳۸۹۔ [۱] جائز ہے کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اوس جج یا مجسٹریٹ کے حکم سے جاری کیا جائے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا بوقت اوس کے قائم مقام عہدہ کے جاری کیا جائے۔

حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل

دفعہ ۳۹۰۔ جب ملزم کے نام صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو [بپابندی احکام دفعہ ۳۹۱] تعمیل سزائے مذکور کی ایسے مقام اور وقت پر کیجائیگی جس کی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزائے تازیانہ بازیاد قید کی تعمیل

دفعہ ۳۹۱۔ (۱) جب ملزم پر

[۲] [(الف) حکم صرف سزائے تازیانہ صادر ہو اور عدالت کے اطمینان کے مطابق اگر

---

[۱] دیکھو نوٹ متعلق دفعہ ۳۸۲۔ [۲] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ دفعہ ۲۲ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

وقت اور ایسے مقام پر جس کی عدالت ہدایت کرے حاضر ہونے کی ضمانت داخل کرے۔ یا

(ب) حکم سزائے تازیانہ بازدیاد قید کے صادر ہو) تو وہ تازیانہ اوس وقت تک نہ لگایا جائے گا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گزر جائیں۔ یا اگر اوس عرصہ میں اپیل دائر ہو جائے تو جب تک کہ حکم سزا عدالت اپیل سے بحال نہ کیا جائے۔ مگر واضح ہو کہ جس قدر جلد ممکن ہو بعد اختتام اوس پندرہ روز کے یا اگر اپیل ہوا ہو تو جس قدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائے گا۔

(۲) تازیانہ روبرو افسر مہتمم جیل خانہ کے لگایا جائے گا۔ بجز اوس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ تازیانہ خود اوس کے مواجہہ میں لگایا جائے۔

(۳) کسی شخص مجرم پر علاوہ قید کے حکم تازیانہ صادر نہیں کیا جائے گا جبکہ میعاد قید جس کا اوسپر حکم ہو تین مہینے سے کم ہو۔

سزا دینے کا طریقہ | دفعہ ۳۹۲۔ (۱) کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس یا اوس سے زیادہ عمر کا ہو سزائے تازیانہ ایک بید سے جسکا قطر آدھ انچ سے کم نہ ہو ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دی جائیگی۔ اور کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس سے کم عمر کا ہو سزائے مذکور ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر اور بذریعہ ایسے آلہ کے دی جائیگی جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو۔[۹۵]

تعداد ضربوں کی حد | (۲) لازم ہے کہ کسی صورت میں ایسی سزا تیس ضرب سے زیادہ نہ ہو [۹۶][اور اگر کسی شخص کی عمر سولہ سال سے کم ہو تو پندرہ ضربیں سے زیادہ نہ ہو۔]

---

[۹۵] واسطے طریقہ سزائے تازیانہ بہ تعلق:۔

(۱) آسام۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام

(۲) بمبئی۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق بمبئی

(۳) برہما۔ دیکھو مینول قواعد برہما۔

(۴) ممالک متوسط۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط۔

(۵) کورگ۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق کورگ

(۶) مدراس۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس۔

[۹۶] یہ عبارت بذریعہ دفعہ ، ایکٹ نمبر ۱۹۰۹ء اضافہ ہوئی ہے۔

مدفعات تعمیل نہ کیجائیگی مستثنیات

دفعہ ۳۹۳۔ تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کی مدفعات کیجائیگی۔ اور کوئی شخص منجملہ اشخاص مندرجہ ذیل لائق سزائے تازیانہ نہ ہوگا یعنی :

(الف) عورتیں

(ب) مردجن کی نسبت سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا سزائے مشقت ضروری بحالت قید یا پانچ برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو۔

(ج) مردجن کی نسبت عدالت یہ گمان کرے کہ وہ سولہ برس سے زیادہ عمر کے ہیں یا

تازیانہ ذیل عمل میں نہیں آئیگی اگر مجرم تندرست نہ ہو

دفعہ ۳۹۴۔ (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اوس صورت میں کہ کوئی ڈاکٹر لیکن طبیب وہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو جو اوس وقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اس قدر تندرست ہے کہ ویسی سزا برداشت کر سکیگا۔

تعمیل کی موقوفی (۲) اگر دراثنائے تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری اس بات کی تصدیق کرے یا اوس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کرے تو سزائے تازیانہ قطعی موقوف کیجائیگی۔

ضابطہ اگر سزا حسب دفعہ ۳۹۴ عمل میں نہ آسکے

دفعہ ۳۹۵۔ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۳۹۴ کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کی کلاً یا جزءً مسدود کردی جائے مجرم اوس وقت تک حراست میں رکھا جائیگا جب تک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوسکی نظرثانی نہ کرے۔ اور عدالت موصوف مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ویسی سزائے تجویز شدہ کو معاف کرے یا بجائے حکم تازیانہ یا بجائے اوس قدر حصہ سزائے تازیانہ کے جسکی تعمیل نہ ہوئی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے قید رہنے کا حکم دے جو بارہ مہینے سے زیادہ نہ [لہ یا اوس پر جرمانہ ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا] اور یا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکتی ہے جو اوسی جرم کی بابت اوس کے لئے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اوس میعاد سے زیادہ ایام قید [لہ یا اوس رقم سے زیادہ جرمانہ] تجویز کر سکتی ہے جسکا ملزم قانوناً سزاوار ہو یا جو عدالت موصوفہ تجویز کرنے کی مجاز ہے۔

لہ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

قیدیان فراری پر حکم سزا کی تعمیل

دفعہ ۳۹۶۔ (۱) جب حکم سزا کسی قیدی فراری کی نسبت اس مجموعہ کے بموجب صادر کیا جائے تو اگر دیا حکم سزا بابت موت یا جرمانہ یا تازیانہ کے ہو وہ بقید احکام مندرجہ ماقبل مجموعۂ ہذا بلفور صدور حکم کے اثر پذیر ہو جائے گا۔ اور اگر سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کی بابت ہو تو مطابق قواعد مندرجہ ذیل کے اثر پذیر ہوگا۔ یعنی:-

(۲) اگر سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اس سزا سے زیادہ شدید ہو جو دیا قیدی اس وقت بھگت رہا تھا جب وہ فرار ہو گیا تو سزائے جدید فوراً اثر پذیر ہو جائیگی۔

(۳) جب سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی فرار ہونے کے وقت بھگت رہا تھا تو اثر سزائے جدید اس وقت شروع ہوگا کہ جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور۔ جیسی صورت ہو۔ اس عرصہ مزید تک کاٹ لے جو مساوی اس عرصہ کے ہو جو اس کے مفرور ہونے کے وقت اس کی میعاد سابق میں سے منقضی ہونے کو باقی تھا۔

تشریح۔ اس دفعہ کے مقصود کے لئے۔

(الف) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید حکم سزائے قید سے زیادہ سخت سمجھا جائیگا۔

(ب) حکم سزائے قید مع قید تنہائی اوسی قسم کے قید کے حکم سزا سے جس میں قید تنہائی شامل نہ ہو زیادہ سخت سمجھا جائے گا۔

(ج) حکم سزائے قید سخت حکم سزائے محض سے جس میں قید تنہائی شامل ہو یا نہ ہو زیادہ سخت سمجھا جائے گا۔

حکم سزا اس مجرم کی نسبت کہ جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو

دفعہ ۳۹۷۔ جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کا اس وقت پر صادر کیا جائے کہ جب وہ کسی اور جرم کی پاداش میں کوئی میعاد قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور بھگت رہا ہو تو ویسی قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور اس وقت شروع ہوگی جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور منقضی ہو جائے[1]

[1] مگر کسی نو عمر مجرم کی صورت میں ایسی سزاؤں کی میعاد ساتھ ہی ساتھ شمار کی جائیگی۔ دیکھو دفعہ ۲۲ ایکٹ نمبر ۸ مشہ۱۸۹۷ء

جو پہلے مرتبہ اوس کے سلئے تجویز ہوئی تھی [1][الا جبکہ عدالت ہدایت کرے کہ مابعد کی سزا پہلی سزا کے ساتھ ساتھ شروع ہو]

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا جو بہ ثبوت جرم مرتبہ ثانی صادر ہو واسطے حبس بعبور دریائے شور کے ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ پچھلی سزا فوراً یا بوقت انقضا اوس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلے مرتبہ اُس کے سلئے تجویز کی گئی تھی۔

[2][مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی شخص پر درصورت نہ داخل کرنے ضمانت کے سزائے قید کا حکم زیر دفعہ ۱۲۳ صادر ہوا ہو اور جبکہ وہ یہ سزا بھگت رہا ہو اوس کو کسی جرم کی علت میں جو اوس سے قبل حکم مذکور کے سرزد ہوا ہو قید کی سزا ہو تو بعد کی سزا فوراً شروع ہوگی۔

دفعہ ۳۹۸۔ دفعات ۳۹۶، ۳۹۷ کا محفوظ رہنا | (۱) دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ کی کسی عبارت سے یہ منصور نہ ہوگا کہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سزا سے بری ہوگا جس کا وہ ماقبل یا مابعد کی تجویز جرم کی رو سے مستوجب ہوتا۔

(۲) جب عدم ادائے جرمانہ کے تصور میں حکم سزائے قید حکم سزائے قید اصلی کے ساتھ یا ایسے حکم سزائے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے ساتھ ملادیا جائے جو کسی جرم مستلزم سزائے قید کے سلئے صادر ہو۔ اور اوس شخص کو جو سزائے قید بھگت رہا ہو بعد بھگتنے سزائے مذکور کے قید یا قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے اصل حکم سزائے زائد یا اصل احکام سزا سے زائد بھی بھگتنا پڑے تو عدم ادائے جرمانہ کے تصور میں حکم سزائے قید اثر پذیر نہ ہوگا جب تک کہ شخص مذکور زائد حکم سزا یا احکام سزائے مذکورہ بھگت چکا ہو۔

دفعہ ۳۹۹۔ تادیب گاہوں میں نوعمر مجرموں کا حبس | (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جس کی عمر پندرہ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت میں قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے اصدار کا اختیار ہوگا کہ وہ شخص جیلخانہ فوجداری میں قید کئے جانے کے عوض ایسی تادیب گاہ میں محبوس کیا جائے جس کو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے محبس مناسب

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابتہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔
[2] یہ عبارت شرطیہ " " " " " اضافہ ہوئی

مقرر کیا ہو۔ جس میں تادیب مناسب اور کسی پیشہ مفیدہ کی تعلیم کے وسائل موجود ہوں اور جس کی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو بہ اون قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جو لوکل گورنمنٹ بلحاظ تادیب و تعلیم اشخاص محبوس تادیب گاہ مذکور کے منضبط فرمائے۔

(۲) جملہ اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق محبوس ہوں اون قواعد کے پابند رہینگے جو بہ مذکور تجویز ہوں۔

(۳) دفعہ ہذا کسی ایسے مقام سے متعلق نہوگی جہاں تادیب گاہوں کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۷ء[1] (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۹۷ء) بروقت نافذ ہو۔

حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کا واپس کرنا

دفعہ ۴۰۰- جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہوجائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی۔ بعد اوس کے اپنے دستخط ثبت کرکے عدالت جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے۔

باب بست و نہم (۲۹)

بابت معطلی اور معافی اور تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے معطل یا معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۰۱- (۱) جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش میں کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی وقت بلاشرط یا بپابندی اون شرائط کے جن کو شخص مجرم قرار دادہ قبول کرے اوس کے حکم سزا کی تعمیل معطل کردے یا جو سزا اوس کے لئے تجویز کی گئی ہو اوس کو کلاً یا جزأ معاف کردے۔

(۲) جب کوئی درخواست واسطے معطل رکھانے یا معاف کرانے کسی حکم سزا کے روبرو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب ممدوح باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ۔ جیسا موقع ہو۔ مجاز ہے کہ اوس عدالت کے جج اجلاس کنندہ کو جس کے روبرو جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جس سے اوس کو بحال رکھا تھا حکم دے کہ وہ اپنی رائے لکھے کہ آیا درخواست

[1] دیکھو ضمیمہ۔ ایکٹ مذکور

منظوری یا نامنظور کے قابل ہے مع وجوہ اپنی ولیسی رائے کے [۹۱][نیز ایسی عائے کے بیان کے ساتھ تجویز کے کاغذات کی ایک مصدقہ نقل یا اوس کے ایسے کاغذات کی نقل جو موجود ہوں بھیجے]

(۳) اگر نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ کوئی شرط جس کے بموجب کوئی حکم سزا معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا ہو۔ پوری نہ کی گئی ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہیگا کہ معطلی یا معافی مذکور کو منسوخ کریں۔ اور تب وہ شخص جس کے حق میں حکم مذکور معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا تھا اگر غیر مقید رہے بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے بلا وارنٹ گرفتار ہو سکتا ہے۔ اور حکم مذکور کے تا تمام جزو میعاد سزا کے بھگتنے کے لئے پھر جیلخانے میں بھیجا جا سکتا ہے۔

(۴) وہ شرط جس کے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ہذا معطل رکھا یا معاف کیا جائے ایسی ہو سکتی ہے جسے وہ شخص پوری کرے جس کے حق میں حکم سزا کے مذکور معطل رکھا یا معاف کیا گیا ہو۔ یا ایسی ہو سکتی ہے جو بہ شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ نکیا جائے۔

[۹۲][(۴-الف) مذکورہ بالا ضمنوں کے احکام عدالت فوجداری کے کسی حکم پر بھی عاید ہونگے جو اس مجموعہ کی کسی دفعہ کی رو سے یا کسی اور قانون کی رو سے صادر ہو جس سے کسی شخص کی آزادی محدود کیجائے یا اوس پر یا اوسکی جائداد پر کوئی ذمہ داری عائد ہو]

(۵) اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب [۹۳][ملک معظم یا نواب گورنر جنرل بہادر] کے استحقاق میں [۹۴][جبکہ ایسا حق اون کو تفویض کیا جائے] درباب منسوخی یا التوائے تعمیل یا عطائے مہلت یا معافی حکم سزا کے کچھ خلل نہ آئیگا۔

[۹۵][(۵-الف) جبکہ ملک معظم یا۔ بلحاظ کسی اختیار کے جو اون کو تفویض ہوا ہو نواب گورنر جنرل نے منسوخی بالشرط عطا کی ہو تو کوئی شرط جو اوس کے بارے میں عاید کی جائے۔ خواہ کیسی ہی ہو سمجھا جائیگا کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے ایک با مجاز عدالت کے حکم سے عائد ہوئی ہے اور اوسی

۹۱ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

۹۲ یہ ضمن " " " " داخل ہوئی۔

۹۳ الفاظ بجائے " ملکہ معظمہ " بذریعہ ایضاً " قائم ہوئے۔

۹۴۔ یہ ضمن بذریعہ ایضاً " داخل ہوئی۔

طرح پوری کرائی جائیگی]

(۶) نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم عام [1] یا خاص احکام کے احکام سزا کے معطل رہنے کی۔ (۷) ان شرائط کی نسبت ہدایت کریں جن کے بموجب عرضیاں پیش ہوکر ان کی نسبت کارروائی کیجائیگی۔

تبدیل سزا کا اختیار

[2] دفعہ ۴۰۲ - (۱)] نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جس کے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزا ہائے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا جو اوس کے بعد لکھی گئی ہے تجویز کرے۔

سزائے موت۔ حبس بعبور دریائے شور۔ مشقت تعزیری بحالت قید۔ قید سخت کسی میعاد کے لئے جو اوس سے زیادہ نہو جو اوسپر قانوناً عائد ہوسکتی تھی۔ قید محض تا حد میعاد مذکور۔ صرف جرمانہ۔

[3] [(۲) اس دفعہ کا کوئی مضمون مجموعہ تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۵۴ یا دفعہ ۵۵ کے احکام پر اثر نکریگا]

باب (۳۰) سی ام

بابت برات یا اثبات جرم سابقہ

جو شخص ایک بار مجرم ٹھہر چکا ہو یا جس کی نسبت برأت ہوچکی ہو اوسکے مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی

دفعہ ۴۰۳ - (۱) جس شخص کے مقدمہ کی تجویز معرفت کسی عدالت مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت میں ہوچکی ہو اور وہ ویسے جرم کا مجرم قرار پایا یا اوس سے بری کیا گیا ہو۔ تو جب تک ویسا حکم مشعر اثبات یا برأت جرم نافذ رہیگا

---

[1] نسبت حکم تحریری گورنمنٹ بمبئی متعلق معطلی احکام سزا حسب ایکٹ انسداد قمار بازی بمبئی ۱۸۸۷ء دفعہ (۱) ... جو اوس لائسنس کی رو سے کیا جائے جو ایکٹ ویسٹرن میدان گھوڑ دوڑ بمبئی ۱۹۱۲ء کی رو سے دیا گیا ہو۔ دیکھو بمبئی گورنمنٹ گزٹ ۱۹۱۳ء - حصہ اصفحہ ...

[2] اس دفعہ کا نمبر بذریعہ دفعہ (۲) ایضاً تبدیل ہوا

[3] ضمن (۲) بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔

شخص مذکور اس بات سے ازن دمیگا کہ اوسی جرم کی علت میں پھر اوس کے مقدمہ کی تجویز کی جائے یا اوسکی تجویز باعتبار انہی واقعات کے بعلت کسی اور جرم کے عمل میں آئے جسکی بابت کوئی الزام سوائے اوس الزام کے جداگانہ قائم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے مطابق قائم ہو سکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اوسپر جرم ثابت قرار پا سکتا تھا۔

(۲) جائز ہے کہ کسی شخص کی نسبت جو کسی جرم سے بری کیا گیا ہو یا اوس کا مجرم ٹھہرایا گیا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام علیحدہ علیحدہ مقدمہ سابق میں دفعہ ۲۳۵ کی ضمن (۱) کے مطابق اوسپر قائم ہو سکتا تھا کسی ایام مابعد میں پھر تجویز شروع کی جائے۔

(۳) جو شخص کسی ایسے جرم کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو کسی ایسے فعل سے قائم ہو جو باعث ایسے نتائج کا ہو جو بشمول ویسے فعل کے ایک اور جرم پیدا کریں جو اوس جرم سے مغائر ہو جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جائز ہے کہ من بعد اوسکی تجویز ویسے جرم آخر الذکر کی علت میں کیجائے بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتائج پیدا نہ ہوئے ہوں یا ان کا پیدا ہونا عدالت کو معلوم ہو۔

(۴) جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اوس کا مجرم قرار دیا جاوے جو چند افعال پر مشتمل ہو تو جائز ہے کہ اوسپر باوجود ویسی براءت یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اوس سے انہی دفعات کی روسے کیا ہو قائم کیا جائے اور اوس کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ بشرطیکہ جس عدالت نے پہلی مرتبہ اوسکی تجویز کی ہو اوس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہ ہو جسکا الزام اوسپر من بعد قائم کیا جائے۔

(۵) دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے مضامین عام کے ایکٹ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۲۶ یا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۱۸۸ کے احکام پر اثر نہیں پہنچیگا۔

تشریح۔ اوس ہونا نالش کا یا موقوف رکھنا کارروائیوں کا حسب دفعہ ۲۴۹ یا رہا کیا جانا ملزم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد قرارداد جرم میں حسب الحکم دفعہ ۲۷۳۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے براءت نہیں ہے۔

تمثیلات

(الف) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم عمل میں آئی اور وہ بری کیا گیا پس من بعد جب تک کہ براءت کا حکم نافذ ہے سرقہ بحیثیت ملازمی یا انہی واقعات کی بنیاد پر سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اوسپر قائم نہیں ہو سکتا ہے۔

(ب) زید کے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام قتل عمد ہوئی اور وہ بری کیا گیا۔ سرقہ بالجبر کا الزام اوسپر نہیں لگایا گیا تھا۔ لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اوس نے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا۔ تو جائز ہے کہ من بعد اوسپر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جاوے اور اوسکی بابت تجویز عمل میں آوے۔

(ج) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہنچانے کے کی گئی۔ اور وہ جرم ثابت قرار پایا۔ من بعد وہ شخص جس کو ضرر پہنچایا گیا تھا۔ فوت ہو گیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا بجبر تجویز عمل میں آوے۔

(د) زید پر عدالت سشن کے روبرو عمرو کے قتل کا مستلزم سزا کا الزام لگایا گیا اور جرم ثابت قرار پایا۔ پس جائز ہے کہ من بعد بعلت عمداً قتل کرنے عمرو کے اونہی واقعات کی بنا پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہ آوے۔

(ہ) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید پر عمرو کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا الزام قائم کیا اور اوس کو مجرم قرار دیا۔ پس جائز ہے کہ من بعد عمرو کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی علت میں اونہی واقعات کی بنا پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہ آوے الا اوس حال میں کہ مقدمہ اس دفعہ کے فقرہ سوم میں داخل ہو۔

(و) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر عمرو کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا اور اوسی نے اوس کو مجرم قرار دیا۔ تو جائز ہے کہ من بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام اونہی واقعات کی بنیاد پر قائم کیا جاوے اور تجویز عمل میں آوے۔

(ز) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید اور عمرو اور بکر پر خالد کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قائم کیا اور مجرم قرار دیا۔ تو جائز ہے کہ زید اور عمرو اور بکر پر ڈکیتی کا الزام اونہی واقعات کی بنیاد پر من بعد قائم کیا جاوے اور اونکے مقدمہ کی تجویز عمل میں آوے۔

حصہ ہفتم

بابت اپیل اور استصواب اور نظر ثانی کے

باب سی ویکم[(۳۱)]

بابت اپیل[ل]

کوئی اپیل دائر نہیں ہوگا الا جبکہ اور طرح پر حکم ہو

دفعہ ۴۰۴ - کوئی اپیل بنا راضی کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری کے جائز نہ ہوگا۔ الا حسب حکم مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے۔

اپیل بنا راضی حکم مشعر نامنظوری درخواست درباب واپسی مال قرق شدہ کے

دفعہ ۴۰۵ - ہر شخص کو جسکی درخواست حسب دفعہ ۸۹ بابت حوالگی مال یا اوس کے زرثمن نیلام کے کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو اختیار ہے کہ اوس عدالت میں اپیل کرے جس میں بنا راضی احکام سزا کے عدالت سابق الذکر کے عموماً اپیل ہو سکتا ہے۔

اپیل بنا راضی حکم مشعر داخل کرنے ضمانت نیک چلنی یا حفظ امن کے

دفعہ[ل] ۴۰۶ - کوئی شخص جس کو زیر دفعہ ۱۱۸ حفظ امن نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو بنا راضی ایسے حکم کے اپیل کر سکتا ہے۔

(الف) اگر ریزیڈنسی مجسٹریٹ نے دیا ہو تو ہائی کورٹ میں۔

(ب) اگر کسی اور مجسٹریٹ نے دیا ہو تو عدالت سشن میں۔

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ مقامی گزٹ سرکاری میں اشتہار دیکر ہدایت کر سکتی ہے کہ کسی ضلع مصرحہ نوٹیفکیشن میں بنا راضی کسی مجسٹریٹ کے حکم کے سوائے مجسٹریٹ ضلع یا ریزیڈنسی مجسٹریٹ کے اپیلیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ہاں دائر ہوں اور عدالت سشن میں نہیں۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا کوئی مضمون اون اشخاص سے متعلق نہ ہوگا جن سے متعلق

[ل] اپیل کی میعاد سماعت کے لئے۔ دیکھو حصہ دوم ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۹ ۱۹۰۸ء۔

[ل] دفعہ ۴۰۶ بذریعہ دفعہ ۱۰۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

مقدمات (دفعہ ۱۲۳ کی ضمن (۱) یا ضمن (۲-الف) احکام کے مطابق سیشن جج کے پاس بھیجی ہوں]

اپیل بناراضی حکم نامنظوری ضامن کے

دفعہ ۴۰۶-الف[۵۱]۔ کوئی شخص جس کو کسی ایسے حکم سے ناراضی ہو جس کی رو سے زیر دفعہ ۱۲۲ کوئی ضامن نامنظور کیا گیا ہو۔ یا اس کے لینے سے انکار کیا گیا ہو بناراضی ایسے حکم کے اپیل کرسکتا ہے۔

(الف) اگر پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے دیا ہو تو ہائی کورٹ میں

(ب) اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دیا ہو تو عدالت سیشن میں۔ یا

(ج) اگر کسی اور مجسٹریٹ نے "سوائے مجسٹریٹ ضلع" دیا ہو تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس

اپیل بناراضی حکم سزا صادرہ مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم سے

دفعہ ۴۰۷۔ (۱) ہر شخص جس پر حسب تجویز کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جس کے نام حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ [یا جس کے متعلق ایک حکم یا زیر دفعہ ۳۸۰ حکم سزا][۵۲] - بہ تجویز کسی مجسٹریٹ صاحب [illegible] درجہ دوم کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے۔

اپیلوں کا مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس منتقل ہونا

(۲) مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے کہ کسی اپیل کی جو بموجب دفعہ ہذا رجوع ہوئی ہو یا ویسے اپیلوں کی کسی قسم کی جو مجسٹریٹ درجہ اول جو اس کے ماتحت ہو اور جس نے لوکل گورنمنٹ سے ویسے اپیلوں کی سماعت کا اختیار پایا ہو سماعت کیا کرے اور بعد ازیں ویسا اپیل یا قسم اپیل ویسے مجسٹریٹ ماتحت کے روبرو پیش کی جائیگی یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیش ہو چکی ہو تو ویسے مجسٹریٹ ماتحت کے پاس منتقل کردی جائیگی اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی اپیل یا قسم اپیل پیش شدہ یا منتقل شدہ کو پھر ویسے مجسٹریٹ کے پاس سے اٹھا منگائے۔

اپیل بناراضی حکم سزا صادرہ اسسٹنٹ سیشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۴۰۸[۵۳]۔ ہر شخص جو ازروئے

---

[۵۱] دفعہ ۴۰۶ (الف) بذریعہ (۱)۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

[۵۲] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ جز (ب) دفعہ (۱) ″ ″ ″ داخل ہوئے۔

[۵۳] درخصوص اول اپیلوں کے جو اضلاع پنجاب میں صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے احکام سزا کی ناراضی سے ایسے مقدمات میں رجوع کئے جائیں جو خیر ان مقدمات کے ہوں جو بتایا ریلونیو اپیل پر متعلق ہیں۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعات ۱۶ و ۱۷۔ اور برٹش بلوچستان میں ایسے اپیلوں کی نسبت۔ دیکھو دفعہ ۱۴۔ ریگولیشن نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۶ء و نسبت اپیل بناراضی فیصلہ جات تحت ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء۔ دیکھو باب ۳ ریگولیشن مذکورہ مندرجہ مجموعہ قوانین پنجاب و ممالک سرحدی مغربی و شمالی۔

تجویز دورہ کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو یا ہر شخص جس پر حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ [۱] [یا جس کے متعلق ایک حکم بذیر دفعہ ۳۸۰ حکم سزا] طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو۔ اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) [۲] . .

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ جو دفعہ ۳۰ کی رو سے حاصل اختیار پایا ہو کوئی حکم سزائے قید چار برس سے زیادہ میعاد کا یا کوئی حکم سزائے قید بعبور دریائے شور صادر کرے تو [۳] (کل یا کسی مجرم کا اپیل جس کو اس مقدمہ میں سزا ہوئی ہو) ہائیکورٹ کے روبرو ہوگا

(ج) جب کسی شخص کو کوئی مجسٹریٹ مجموعہ تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کی رو سے کسی جرم کا مجرم ٹھہرائے۔ تو اپیل ہائی کورٹ کے روبرو دائر ہوگا

اپیل بعدالت سشن کیونکر سماعت میں آئے گا

دفعہ ۴۰۹۔ جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اوسکی سماعت بوقت سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے عمل میں آئیگی۔

[۴] [مگر شرط یہ ہے کہ اڈیشنل سشن جج فقط وہی اپیل سنے گا جنکی نسبت لوکل گورنمنٹ بذریعہ عام یا خاص حکم کے ہدایت کرے یا جو سشن جج اوس کے سپرد کرے]

اپیل بارادی حکم سزائے عدالت سشن

دفعہ ۴۱۰۔ ہر شخص جو کوئی سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے حکم سزا کی بارادی سے اپیل

دفعہ ۴۱۱۔ ہر شخص جو کو کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مختار ہے کہ اگر مجسٹریٹ مذکور نے ایسے حکم سزا میں اوس کے لئے چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ بتعدادی زائد از دو سو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائیکورٹ میں اپیل کرے

---

[۱] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ دفعہ ۱۱۲۔ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے

[۲] فقرہ (الف) دفعہ ۸ ہم کی عبارت شرطیہ کا بذریعہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء منسوخ کیا گیا۔

[۳] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء درج ہوئے۔

[۴] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۱۳ ایضاً اضافہ ہوئی

بعض صورتوں میں جبکہ ملزم اقبال جرم کرے کوئی اپیل نہ ہوسکے گی

دفعہ ۴۱۲- باوجود کسی دفعہ ماقبل میں کچھ درج ہو، اگر کوئی شخص ملزم جس نے جرم کا اقبال کیا ہو کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کی تحریر سے ویسے اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اس کو اپیل نہ ہوسکے گا الا نسبت مقدار میعاد یا جزو حکم سزا کے۔

خفیف مقدمات کا اپیل نہیں ہے

دفعہ ۴۱۳- باوصف اس کے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی امر حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے ان صورتوں میں اپیل نہ کر سکے گا جن میں عدالت سشن نے[51] . . . حکم سزا قید کا جس کی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ ہو [52][جس میں عدالت سشن یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے] صرف جرمانہ کا جو تعداد میں پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو[53] . . . . صادر کیا ہو۔

تشریح۔ جب دیسی عدالت مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم در خصوص عدم ادائے جرمانہ قید کیا جائے اور کوئی اصلی حکم سزائے قید ہی صادر نہ ہو تو حکم اول الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہوسکتا

بعض تجویزات سرسری کی ناراضی سے جن میں جرم ثابت قرار دیا جائے۔ اپیل نہ ہوسکے گا

دفعہ ۴۱۴[54]- باوصف اس کے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ درج ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے کسی مقدمہ تجویز سرسری میں اپیل نہ کر سکیگا جس میں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنے کا مجاز ہو صرف حکم سزا[55] . . . جرمانہ کا جس کی تعداد دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو[56] . . . . . . صادر کرے۔

---

[51] یہ عبارت بذریعہ دفعہ ۱۱۲ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء نکل گئی

[52] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے

[53] یہ الفاظ "یا صرف جرمانہ کا" بذریعہ ایضاً نکل گئے۔

[54] دفعہ ۴۱۳ و ۴۱۴ میں درجہ قید اپیلوں کے متعلق جو کہ طرف سے ایک طایہ کیا ہے ہیں ان کے متعلق ہیں۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۵ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی اصلاحات (۱) ، لست رُسٹر بلوچستان کے دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۵ ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۱۴

[55] الفاظ "قید کا جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو یا جس" بذریعہ دفعہ ۱۱۵ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

[56] الفاظ "یا جس تاریخ کا" بذریعہ ایضاً نکل گئے۔

دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ سے متعلق شرط | **دفعہ ۴۱۵۔** اپیل بنا راضی کسی حکم سزا مذکورہ دفعہ ۴۱۳ یا دفعہ ۴۱۴ کے جس کی رو سے دو یا چند سزائیں منفصلہ دفعات مذکور شامل کی جائیں جائز ہوگا۔ مگر ایسے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لائق اپیل کے نہیں ہے صرف اس وجہ سے جائز نہ ہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم ادخال ضمانت حفظ امن کا صادر ہوا ہے۔

تشریح:۔ حکم سزا جس کی رو سے درصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہیں ہے جس میں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشاء دفعہ ہذا شامل کی گئی ہیں۔

خاص حق اپیل | [**دفعہ ۴۱۵ (الف)** [۵۱] باوجود کسی مضمون کے جو باب ہذا میں مندرج ہو جب ایک شخص سے زیادہ اشخاص کو کسی مقدمہ میں سزا ہو اور ان اشخاص میں سے کسی کے خلاف قابل اپیل فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہو تو ان سب کو یا ان میں کسی شخص کو جس کو اس مقدمہ میں سزا ہو ایسے اپیل کا حق حاصل ہوگا۔ تشریح: حکم سزا جس کی رو سے درصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہیں جس میں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشاء دفعہ ہذا شامل کی گئی ہیں۔]

دفعہ ۴۱۶۔ (ان احکام سزا کا استثنیٰ جو ہما جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت صادر ہوئے ہوں) بذریعہ دفعہ ۲۶۔ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگئی۔

اپیل از طرف گورنمنٹ بابت بریت کی صورت میں | **دفعہ ۴۱۷۔** لوکل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ پیروکار محاسب سرکار بنا راضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل متضمن بریت ملزم مصدرہ کسی عدالت بجز عدالت ہائی کورٹ کے عدالت ہائی کورٹ میں اپیل رجوع کرے۔

اپیل کن امور میں قابل مقبولی ہوگا | [**دفعہ ۴۱۸** [۵۲]] جائز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعاتی کے بھی دائر کیا جائے الا اس صورت میں کہ تجویز مقدمہ بذریعہ جیوری کے ہوئی ہو کہ اس صورت میں اپیل صرف نسبت امر قانونی کے جائز ہوگا

[۵۳] [(۲) باوجود کسی مضمون مندرجہ ضمن (۱) یا زیر دفعہ ۴۲۳ ضمن (۲) کسی مقدمہ بذریعہ جیوری جو کسی شخص کو حکم سزائے موت ہو تو کوئی اور شخص جس کو اسی مقدمہ میں ایسے شخص کے ساتھ جس کو یہ سزا دی گئی ہو۔ سزایاب ہو تو وہ امر واقعی پر اور امر قانونی پر بھی اپیل دائر کر سکتا ہے]

تشریح:۔ یہ عذر کہ حکم سزا نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

---

[۵۱] دفعہ ۴۱۵ الف بذریعہ دفعہ ۱۱۴۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی

[۵۲] دفعہ ۴۱۸ کا نمبر بذریعہ دفعہ ۱۱۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء تبدیل کر دیا گیا۔

[۵۳]۔ ضمن (۲) بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔

سوال اپیل | **دفعہ ۴۱۹** - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کی معرفت پیش کیا جائے گا۔ اور ہر ایسے سوال اپیل کے ساتھ نقل اوس رائے یا حکم کی جس کی بابت اپیل ہو منسلک ہوگی الا اوس صورت میں کہ جب وہ عدالت جس میں سوال مذکور گزرانا جائے اوس طرح پر حکم کرے۔ اور ان مقدمات میں جن کی تجویز بمعرفت جیوری کے ہوئی ہو نقل ان ہدایات کی جو دفعہ ۳۶۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہوں شامل کی جائیگی۔

ضابطہ جب اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو | **دفعہ ۴۲۰** - اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اوس کو اختیار ہے کہ اپنا سوال اپیل مع نقول منسلکہ افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے اور افسر مذکور ویسے سوال اور نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کرے گا۔

اپیل کا بطور سرسری ڈسمس ہونا | **دفعہ ۴۲۱** (۱) عند الحصول ایسے سوال و نقل حسب منشائے دفعہ ۴۱۹ یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اوس کو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے تو اوس کو اختیار ہے کہ اپیل بطور سرسری ڈسمس کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ کے مطابق رجوع کیا جائے ڈسمس نہ کیا جائے گا تا اوس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنے کا موقع معقول حاصل ہوا ہو۔

(۲) کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق ڈسمس کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے مگر ایسا کرنا واجب نہیں ہے۔

اپیل کی اطلاع | **دفعہ ۴۲۲** - اگر عدالت اپیل اپیل کو بطور سرسری ڈسمس نہ کرے تو اوس کو چاہیے کہ اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کو اور ایسے عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لئے مقرر کرے[۱] اوس وقت اور اوس مقام سے مطلع کرائے جو ایسے اپیل کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ اور ایسے عہدہ دار کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اوس کے حوالہ کرے۔ اور ان مقدمات میں جن میں اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اوسی قسم کی اطلاع ملزم کو پہنچائے۔

سا ۱۵۔ نسبت افسران مقررہ گورنمنٹ ور اس کے دیکھو قواعد و احکام متعلق ورا ہی۔

انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے اختیارات

دفعہ ۴۲۳ - تب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کریگی اگر ویسی مثل پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو۔ اور بعد کرنے ملاحظہ ویسی مثل اور بعد سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور سپرد کار منجانب سرکار کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ دائر ہوا ہو اور ملزم مذکور حاضر ہو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اوسکی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل ڈسمس کرے یا مجاز ہوگی کہ۔

(الف) اگر اپیل بناراضی کسی حکم متضمن برأت شخص ملزم کے ہو تو ویسے حکم کو منسوخ کرکے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ ملزم کی تجویز مقدمہ از سرنو ہو یا وہ تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کیا جائے۔ جیسا موقع ہو۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دے کر اوسکی نسبت حکم سزا حسب منشائے قانون کے صادر کرے۔

(ب) جب اپیل بناراضی حکم اثبات جرم کے دائر ہو تو (۱) تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور ملزم کو بری کرے یا اوس کو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اوس کے مقدمہ کی تجویز جدید بمعرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل میں آئے یا وہ واسطے تجویز مقدمہ کے سپرد کیا جائے یا (۲) تجویز کو بدل دے اور حکم سزا کو قائم رکھے یا بعد تبدیل یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کو گھٹا دے یا (۳) اور بعد یا بلا گھٹانے ویسی سزا کے اور بعد یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کی حیثیت کو بدل دے مگر (دفعہ ۱۰۶ کی دفعہ تحتی (۴) کے احکام کی پابندی کے ساتھ) اس طرح پر نہیں کہ سزا بڑھ جائے۔

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو ویسے حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) جب کوئی ترمیم کرے یا کوئی قرین انصاف اور مناسب حکم صادر کرے جو واقعات پر مبنی یا اونسے متعلق ہو۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ جیوری کی رائے کو تبدیل یا

---

[۱] نسبت بڑھائی جانے سزا کے منجانب عدالت اپیل اپر برما اور سونتال پرگنون اور برٹش بلوچستان میں دیکھو رگولیشن معدلت فوجداری اپر برما نمبر ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۳ اور رگولیشن معدلت سونتال پرگنہ جات نمبر ۱۸۹۳ء کی دفعہ ۴ (۲) اور ریگولیشن معدلت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۸ نسبت ممالک سرحدی مغربی و شمالی کے دیکھو ریگولیشن آئین و معدلت ممالک سرحدی مغربی و شمالی نمبر ۱۹۰۱ء کی دفعات ۱۱

منسوخ کرے۔ الا اوس صورت میں کہ اوس کے نزدیک صاحب جج کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مراتب قانونی بینئہ صاحب جج سجاب جیوری رائے کی غلط معلوم ہو۔

عدالتہائے اپیل ماتحت کی رائے دفعہ ۴۲۴۔ قواعد مندرجہ باب ۲۶ بابت رائے مصدر عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہانتک ممکن ہو بجز ہائی کورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی رائے سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اس کے خلاف حکم نہ دے تو ملزم کو رائے سنانے کے لئے حاضر کرنا یا حاضر رکھنا ضرور نہ ہوگا۔

ہائی کورٹ اپیل حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت میں بھیج دے گی دفعہ ۴۲۵ جب اس باب کے مطابق ہائیکورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل فیصل کیا جائے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ اس عدالت میں بھیجے جس نے تجویز یا حکم سزا یا کوئی اور حکم جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو اور اگر وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کی طرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سرٹیفکیٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائے گا۔

(۲) اوس عدالت کو جس کے پاس ہائی کورٹ کی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ کے بھیجا جائے لازم ہے کہ بمجرد حصول اوس کے ایسے احکام صادر کرے جو ہائی کورٹ کی رائے یا حکم کے موافق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اوس کے موافق صحیح کئے جائیں گے۔

اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل رکھنا ضمانت پر اپیلانٹ کی مخلصی دفعہ ۴۲۶۔ (۱) عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے اور اوسکی وجوہ قلمبند کی جائینگی کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اوس حکم سزا یا اور حکم کی معطل رہے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔ اور یہ بھی حکم دے سکتی ہے کہ اگر شخص مجرم قرار دادہ حبس میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر مخلصی پائے۔

(۲) اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائی کورٹ کی طرف سے بھی اوس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ میں دائر ہو۔

(۳) جب بالآخر اپیلانٹ کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس

بعبور دریائے شور صادر کیا جائے تو وہ ایام جس میں اوس نے حسب طریقہ مذکورہ صدر مخلصی پائی ہو اوسکی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے میں خارج کئے جائیں گے۔

حکم برأت کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری

دفعہ ۴۲۷۔ جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت ہائی کورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کرسکتی ہے کہ ملزم گرفتار ہوکر اوس کے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے۔ اور جب عدالت کے حضور وہ حاضر لایا جائے اوسے اختیار ہے کہ زر انفصال اپیل تک اوس کے قید خانہ میں بھیجے یا اوس کو ضمانت پر رہا کرے۔

عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا لئے جانے کی ہدایت کرسکتی ہے

دفعہ ۴۲۸۔ (۱) اس باب کے مطابق کسی اپیل میں مصروف ہونے کے وقت عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ اگر وہ شہادت مزید کا لینا ضروری سمجھے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اختیار ہوگا کہ ویسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لئے جانے کی ہدایت کرے۔ یا اگر عدالت اپیل ہائیکورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے۔

(۲) جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے تو اوسے لازم ہے کہ ویسی شہادت کے ساتھ قطعۂ سرٹیفکٹ عدالت اپیل میں بھیجدے۔ اوسپر ویسی عدالت اپیل کے طے کرنے میں مصروف ہوگی۔

(۳) باستثناء اوس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لی جائے لازم ہے کہ ملزم یا اوس کا وکیل حاضر رہے۔ مگر ویسی شہادت اہالی جیوری یا اسیسروں کے روبرو نہ لی جائیگی۔

(۴) شہادت تحت دفعہ ہذا باب ۲۵ کے احکام کی پابندی کے ساتھ اس طور پر لیجائیگی کہ گویا وہ تحقیقات ہے۔

ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے صاحبان جج بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں

دفعہ ۴۲۹۔ جب عدالت اپیل کے صاحبان جج بتعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مع آرائے صاحبان موصوف کے اوسی عدالت کے کسی اور جج کے روبرو پیش ہوگا۔ اور ویسا جج بعد اوسقدر سماعت کے (اگر کچھ ہو) جو اوس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرےگا۔ اور عدالت کی تجویز یا حکم ویسی رائے کے موافق ہوگا۔

اپیل میں احکام کا ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰ - آیا احکام جو بصیغۂ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں ناطق ہو سکے - مگر اول مقدمات میں نہیں جن کی بابت دفعہ ۴۱۷ اور باب ۳۲ میں احکام مناسب مندرج ہوئے ہیں -

اپیلوں کا ساقط ہو جانا

دفعہ ۴۳۱ - ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۱ کے مطابق ہوا ہو ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے - اور ہر دوسری قسم کا اپیل اندر وسے کے باب ہذا بجز ایسے اپیل کے جو حکم سزائے جرمانہ کی ناراضی سے ہو اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے -

باب (۳۲) سی و دوم

بابت استصواب و نظر ثانی

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا استصواب رائے ہائیکورٹ سے

دفعہ ۴۳۲ - مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر سا سیجے کسی بحث قانونی کو جو اوسکی عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائی کورٹ کے مرسل کرے - یا بشرط پابندی فیصلہ ہائی کورٹ کے جو بکاب ویسے استصواب کے پیچھے کسی ویسے مقدمہ میں رائے دے اور تا حصول ویسے فیصلہ کے ملزم کو جیلخانہ میں سپرد کرے - یا اوس کو اس شرط پر ضمانت لے کر مخلصی دے کہ وہ رائے سننے کے لئے عند الطلب حاضر ہو۔

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائیکورٹ کے

دفعہ ۴۳۳ - (۱) جب کوئی بحث حسب مذکورہ بالا استصواباً ہائی کورٹ میں مرسل کی جائے تو کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اوسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے - اور ویسے حکم کی ایک نقل اوس مجسٹریٹ کے پاس بھجوائے جس نے استصواب کیا ہو - اور مجسٹریٹ مذکور ویسے حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصل کریگا

ہدایت درباب خرچہ کے

(۲) ہائی کورٹ اس باب میں ہدایت کر سکتی ہے کہ خرچہ ویسے استصواب کا کس کے ذمہ عائد کیا جائیگا۔

ان نکتوں کے فتوی دینے کا اختیار جو ہائیکورٹ کے اختیارات صیغہ ابتدائی کے عمل میں لاتے وقت پیدا ہوں

دفعہ ۴۳۴ - (۱) جب روبرو کسی جج عدالت ہائی کورٹ کے جس میں ایک سے زیادہ صاحبان جج اجلاس کرتے ہوں اور جب ہائی کورٹ مذکور اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتی ہو کسی شخص پر کسی تحریر کی رو سے جرم ثابت قرار دیا جائے تو جج

کوئی روبرو کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو یا ہر شخص جس پر حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ [5] [یا جس کے متعلق ایک حکم یا زیر دفعہ ۳۸۰ حکم سزا] طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو۔ اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) [3] - . . .

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ جو دفعہ ۳۰ کی روسے حاکم اختیار یافتہ ہو کوئی حکم سزائے قید چار برس سے زیادہ میعاد کا یا کوئی حکم سزائے قید بعبور دریائے شور صادر کرے تو [3] (کل یا کسی مجرم کا اپیل جن کو اوس مقدمہ میں سزا ہوئی ہو) ہائیکورٹ کے روبرو ہوگا

(ج) جب کسی شخص کو کوئی مجسٹریٹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کی روسے کسی جرم کا مجرم ٹھہرائے۔ تو اپیل ہائی کورٹ کے روبرو دائر ہوگا

اپیل بعدالت سشن کیونکر سماعت میں آئے گا | **دفعہ ۴۰۹**- جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اوسکی سماعت معرفت سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے عمل میں آئیگی۔

[4] [مگر شرط یہ ہے کہ اڈیشنل سشن جج فقط وہی اپیل سنے گا جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ بذریعہ عام یا خاص حکم کے ہدایت کرے یا جو سشن جج اوس کے سپرد کرے]

اپیل بنا راضی حکم سزائے عدالت سشن | **دفعہ ۴۱۰**- ہر شخص جو کہ کسی سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل | **دفعہ ۴۱۱**- ہر شخص جو کہ کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے کہ اگر مجسٹریٹ مذکور دے اپنے حکم سزا میں اوس کے لئے قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ تعدادی زائد از دو سو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائیکورٹ میں اپیل کرے

---

[5] یہ الفاظ الحاق بذریعہ دفعہ ۱۱۲ ایکٹ (ترمیم) مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے

[6] فقرہ (الف) دفعہ ۴۰۸ کی عبارت شرطیہ کا بذریعہ دفعہ ۲۴ ایکٹ ترمیم قوانین فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء حذف کیا۔

[3] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۹ سنہ ۱۹۲۳ء داخل [illegible]

[4] یہ عبارت شرطیہ [illegible] دفعہ ۱۱۲ [illegible] بطور اضافہ [illegible]

بعض صورتوں میں جبکہ ملزم اقبال جرم کرے کوئی اپیل نہ ہو سکے گا

دفعہ ۴۱۲۔ باوجودیکہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو۔ اگر کوئی شخص ملزم جس نے جرم کا اقبال کیا ہو کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے ایسے اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اوس کا اپیل نہ ہو سکے گا الا نسبت تعداد میعاد یا جواز حکم سزا کے۔

خفیف مقدمات کا اپیل نہیں ہو

دفعہ ۴۱۳۔ باوصف اس کے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے اون صورتوں میں اپیل نہ کر سکے گا جن میں عدالت سشن [۵۱] ... . . - ... نے حکم سزا قید کا جسکی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا [۵۲] [جس میں عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے] صرف جرمانہ کا جو تعداد میں پچاس روپے سے زائد نہ ہو [۵۳] ... ... صادر کیا ہو۔

تشریح۔ جب ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم در خصوص عدم ادائے جرمانہ قید کیا جائے اور کوئی اصلی حکم سزائے قید ہی صادر نہ ہو تو حکم اول الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہو سکتا۔

ان بعض تجویزات سرسری کی ناراضی سے جن میں جرم ثابت قرار دیا جائے۔ اپیل نہ ہو سکے گا

دفعہ ۴۱۴[۵۴]۔ باوصف اوس کے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے کسی مقدمہ تجویز سرسری میں اپیل نہ کر سکیگا جس میں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنیکا مجاز ہو صرف حکم سزا [۵۵] .. . .. جرمانہ کا جسکی تعداد دو سو روپے سے زیادہ نہ ہو [۵۶] ... ... صادر کرے۔

---

۵۱ یہاں عبارت بذریعہ دفعہ ۱۲۷۔ ایکٹ ترمیم قانون ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئی

۵۲ یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔

۵۳ یہ الفاظ "یا صرف تازیانہ کا" بذریعہ ایضاً نکل گئے۔

۵۴ ایریا میں در خصوص قیود اپیلوں کے [illegible] سے متعلق ہیں۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعات (۱) (۲)۔ نسبت برٹش بلوچستان کے دیکھو ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۱۴۔

۵۵ الفاظ "قید کا جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا محض" بذریعہ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

۵۶ الفاظ "یا محض تازیانہ کا" بذریعہ ایضاً نکل گئے۔

سوال اپیل | **دفعہ ۴۱۹** - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کی معرفت پیش کیا جائے گا۔ اور ویسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اوس رائے یا حکم کی جسکی نارضی سے اپیل ہو منسلک ہوگی الا اوس صورت میں کہ جب وہ عدالت جس میں سوال مذکور گذرانا جائے اوس طرح پر حکم کرے۔ اور اون مقدمات میں جن کی تجویز معرفت جیوری کے ہوئی ہو نقل اون ہدایات کی جو دفعہ ۳۶۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہوں شامل کیا جائیگی۔

صورت جب اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو | **دفعہ ۴۲۰** - اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اوس کو اختیار ہے کہ اپنا سوال اپیل مع نقول منسلکہ افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے اور افسر مذکور ایسے سوال اور نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کرے گا۔

اپیل کا بطور سرسری ڈسمس ہونا | **دفعہ ۴۲۱** (۱) عند الحصول ایسے سوال و نقل حسب منشائے دفعہ ۴۱۹ یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اوس کو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے تو اوس کو اختیار ہے کہ اپیل بطور سرسری ڈسمس کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ کے مطابق رجوع کی جائے ڈسمس نہ کیا جائے گا الا اوس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنے کا موقع معقول حاصل ہوا ہو۔

(۲) کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق ڈسمس کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے مگر ایسا کرنا اوس پر واجب نہیں ہے۔

اپیل کی اطلاع | **دفعہ ۴۲۲** - اگر عدالت اپیل اپیل کو بطور سرسری ڈسمس نہ کرے تو اوس کو چاہیے کہ اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کو اور ایسے عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لئے مقرر[1] کرے اوس وقت اور اوس مقام سے مطلع کرائے جو ایسے اپیل کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ اور ویسے عہدہ دار کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اوس کے حوالہ کرے۔ اور اون مقدمات میں جن میں اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے۔ عدالت اپیل کو لازم ہے کہ ایسی قسم کی اطلاع ملزم کو پہنچائے۔

---

[1] - نسبت افسران مقررہ گورنمنٹ مدراس کے دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس

انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے اختیارات

دفعہ ۴۲۳ - تب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کریگی اگر ویسی مثل پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو۔ اور بعد کرنے ملاحظہ ویسی مثل اور بعد سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوس کے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور سپردکار محکمہ سرکار کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ کے دائر ہوا ہو اور ملزم مذکور حاضر ہو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اوسکی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل ڈسمس کرے یا مجاز ہوگی کہ۔

(الف) اگر اپیل بنا راضی کسی حکم متضمن برأت شخص ملزم کے ہو تو ویسے حکم کو منسوخ کرکے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ ملزم کی تجویز مقدمہ از سر نو ہو یا وہ تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کیا جائے۔ جیسا موقع ہو۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دے کر اوسکی نسبت حکم سزا حسب منشائے قانون کے صادر کرے۔

(ب) جب اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم کے دائر ہو تو (۱) تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور ملزم کو بری کرے یا اوس کو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اوس کے مقدمہ کی تجویز جدید معرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل میں آئے یا وہ واسطے تجویز مقدمہ کے سپرد کیا جائے یا (۲) تجویز کو بدل دے اور حکم سزا کو قائم رکھے یا بعد تبدیل یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کو گھٹا دے یا (۳) اور بعد یا بلا گھٹانے ویسی سزا کے اور بعد یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کی حیثیت کو بدل دے مگر (دفعہ ۱۰۶ کی دفعہ تحتی (۳) کے احکام کی پابندی کے ساتھ) اس طرح پر نہیں کہ سزا بڑھ جائے۔

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو ویسے حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) جب کوئی ترمیم کرے یا کوئی قرین انصاف اور مناسب حکم صادر کرے جو واقعات پر مبنی یا اوس سے متعلق ہو۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ جیوری کی رائے کو تبدیل یا

---

[۱] نسبت بڑھائی جانے سزا کے منجانب عدالت اپیل اپر برما اور سونتال پرگنہ اور برٹش بلوچستان میں دیکھو ریگولیشن ضوابط فوجداری اپر برما نمبر ۳ شدہ ۱۸۹۵ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱ اور ریگولیشن عدالت سونتال پرگنہ نمبر ۵ شدہ ۱۸۹۳ء کی دفعہ ۴ (۶) اور ریگولیشن عدالت فوجداری برٹش بلوچستان نمبر ۳ شدہ ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۸ و نسبت ممالک سرحدی مغربی و شمالی کے دیکھو ریگولیشن آئین و عدالت ممالک سرحدی مغربی و شمالی نمبر ۱ شدہ ۱۹۰۱ء کی (دفعات ۱۱)

منسوخ کرے۔ الا اوس صورت میں کہ اوس کے نزدیک صاحب جج کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مراتب قانونی مینڈ صاحب جج صاحبان جیوری رائے کی غلط معلوم ہو۔

عدالتہائے اپیل ماتحت کی رائے

دفعہ ۴۲۴ - قواعد مندرجہ باب ۲۶ بابت رائے مصدرہ عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہانتک ممکن ہو بجز ہائی کورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی رائے سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اس کے خلاف حکم نہ دے تو ملزم کو رائے سنانے کے سے پر حاضر کرنا یا حاضر رکھنا ضرور نہ ہوگا۔

ہائی کورٹ اپیل حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت میں بھیج دے گی

دفعہ ۴۲۵ جب اس باب کے مطابق ہائیکورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل فیصل کیا جائے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ اس عدالت میں بھیجے جس نے تجویز یا حکم سزا یا کوئی اور حکم جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو اور اگر وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کی طرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سرٹیفکیٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائے گا۔

(۲) اوس عدالت کو جس کے پاس ہائی کورٹ کی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ کے پہنچے لازم ہے کہ بمجرد حصول اوس کے ایسے احکام صادر کرے جو ہائی کورٹ کی رائے یا حکم کے موافق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اوس کے موافق صحیح کئے جائیں گے۔

اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل رکھنا ضمانت پر اپیلانٹ کی مخلصی

دفعہ ۴۲۶ - (۱) عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے اور اوسکی وجوہ قلمبند کی جائینگی کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اوس حکم سزا یا اور حکم کی معطل رہے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور یہ بھی حکم دے سکتی ہے کہ اگر شخص مجرم قرار دادہ حبس میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر مخلصی پائے۔

(۲) اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائی کورٹ کی طرف سے بھی اوس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ میں دائر ہو۔

(۳) جب بالآخر اپیلانٹ کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس

معمولی یا سخت تجویز صادر کیا جائے تو وہ ایام جن میں اس نے حسب طریقہ متذکرہ صدر مچلکہ داخل نہیں کیا ہو اوسکی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے میں خارج سمجھے جائیں گے۔

دفعہ ۴۲۷۔ حکم رہائی کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری

جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت ہائی کورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کرسکتی ہے کہ ملزم گرفتار ہو کر اوس کے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے۔ اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر لایا جائے اوسے اختیار ہے کہ در انفصال اپیل تک اوس کے قید خانہ میں بھیجے یا اوس کو ضمانت پر رہا کرے۔

دفعہ ۴۲۸۔ عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا لئے جانے کی ہدایت کرسکتی ہے

(۱) اس باب کے مطابق کسی اپیل میں مصروف ہونے کے وقت عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ اگر وہ شہادت مزید کا لینا ضروری سمجھے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اختیار ہوگا کہ ویسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لئے جانے کی ہدایت کرے یا اگر عدالت اپیل ہائیکورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے۔

(۲) جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے تو اوسے لازم ہے کہ ایسی شہادت کے ساتھ تصدیق سرٹیفکیٹ عدالت اپیل میں بھیجدے اوسپر ویسی عدالت اپیل کے طے کرنے میں مصروف ہوگی۔

(۳) باستثنا اوس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لی جائے لازم ہے کہ ملزم یا اوس کا وکیل حاضر رہے مگر ویسی شہادت اہل جیوری یا اسیسران کے روبرو نہ لی جائیگی۔

(۴) شہادت کا لینا بذریعہ دفعہ ہذا باب ۲۵ کے احکام کی پابندی کے ساتھ اس طور پر لیجائیگی کہ گویا وہ تحقیقات ہے۔

دفعہ ۴۲۹۔ ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے صاحبان جج بتعداد مساوی مختلف الآرا ہوں

جب عدالت اپیل کے صاحبان جج بتعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مع آراے صاحبان موصوف کے اوسی عدالت کے کسی اور جج کے روبرو پیش ہوگا اور ویسا جج بعد اوسقدر سماعت کے (اگر کچھ ہو) جو اوس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرے گا اور عدالت کی تجویز یا حکم ویسی رائے کے موافق ہوگا

اپیل میں احکام کا ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰۔ آیا وہ احکام جو بصیغۂ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں ناطق ہونگے۔ مگر اون مقدمات میں جن میں اپیل جبر کی بابت دفعہ ۴۱۷ اور باب ۳۲ میں احکام مناسب مندرج ہوئے ہیں۔

اپیلوں کا ساقط ہوجانا

دفعہ ۴۳۱۔ ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۱ کے مطابق ہوا ہو ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے۔ اور ہر دوسری قسم کا اپیل اندر وسکے باب ہذا بجز ایسے اپیل کے جو حکم سزائے جرمانہ کی ناراضی سے ہو اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوجاتا ہے۔

باب (۳۲) سی و دوم

بابت استصواب و نظر ثانی

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کا استصواب واسطے ہائیکورٹ سے

دفعہ ۴۳۲۔ مجسٹریٹ پریذیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر نسبت کسی بحث قانونی کو جو اوسکی عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائی کورٹ کے مرسل کرے۔ یا بشرط پابندی فیصلہ ہائی کورٹ کے جو کہ جواب ویسے استصواب کے بھیجے کسی ویسے مقدمہ میں رائے دے اور تا حصول ویسے فیصلہ کے ملزم کو جیلخانہ میں سپرد کرے۔ یا اوس کو اس شرط پر ضمانت لے کر مخلصی دے کہ وہ رائے سننے کے لئے عند الطلب حاضر ہو۔

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائیکورٹ کے

دفعہ ۴۳۳۔ (۱) جب کوئی بحث حسب مذکورہ بالا استصوابا ہائی کورٹ میں مرسل کی جائے تو کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اوسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور ویسے حکم کی ایک نقل اوس مجسٹریٹ کے پاس بھجوادے جس نے استصواب کیا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور ویسے حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصل کریگا

ہدایت درباب خرچہ کے

(۲) ہائی کورٹ اس باب میں ہدایت کرسکتی ہے کہ خرچہ ویسے استصواب کا کس کے ذمہ عائد کیا جائیگا۔

ان مسئلوں کو ملتوی رکھنے کا اختیار جو ہائیکورٹ کے اختیارات صیغہ ابتدائی کے عمل میں لانے وقت پیدا ہوں

دفعہ ۴۳۴۔ (۱) جب روبرو کسی جج عدالت ہائی کورٹ کے جس میں ایک سے زیادہ صاحبان جج اجلاس کرتے ہوں اور جب ہائی کورٹ مذکور اپنے اختیارات فوجداری صیغۂ ابتدائی عمل میں لاتی ہو کسی شخص پر کسی تحریر کی رو سے جرم ثابت قرار پاجائے تو جج

موصوف کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی کشتی فوجداری کا فیصلہ جو ویسے منعقد ہوسکے دور ان تجویز مقدمہ میں پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ملتوی رکھے کہ اسکے جلسہ سے کہ اسکے حسن میں ہائیکورٹ مذکور کے دو یا زیادہ جج اجلاس فرما ہوں

مقابلہ جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی کیا جائے

(۲) جب جج مذکور تصفیہ کسی ایسی بحث کا ملتوی رکھے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جج مذکور کے جلسہ میں واپس بھیجا جائیگا یا اگر جج مذکور مناسب سمجھے ضمانت پر رہائی پائے گا۔ اور ہائیکورٹ مجاز ہوگی کہ اوس مقدمہ کی یا اوسکے ادنی ترحید کی جسکی نسبت بحث ہوئی ہو تجویز ثانی کرے۔ اور دلسی بحث کی تجویز مختم کرکے اور جو حکم سزا طرف سے عدالت سماعت ابتدائی کے صادر ہوا ہو اوسکو تبدیل کرکے ایسی سزا یا حکم صادر کرے جو عدالت موصوف کو مناسب ہو۔

عدالتہائے ادنی کی مثلوں کے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۳۵۔ (۱) ہائیکورٹ یا کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جسے لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار عطا کیا ہو جائز ہے کہ کسی ایسی عدالت فوجداری ادنی کے کسی مقدمہ کی مثل جو اوس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر واقع ہو اس غرض سے طلب کرے اور اوسکا معائنہ کرے کہ اوس کو اسبات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تحریری صادر کیا گیا ہو وہ صحیح یا مطابق قانون یا انصاف کے ہے یا نہیں۔ اور آیا کوئی کارروائی ایسی عدالت ادنی کی مطابق ضابطہ ہوئی ہے یا نہیں۔

[1]اور بروقت طلب کرنے ایسی مثل کے ہدایت کرسکتا ہے کہ حکم سزا کا عمل میں آنا معطل کر دیا جائے اور اگر ملزم حراست میں ہو تو وہ ضمانت پر یا بلا ضمانت کے رہا کر دیا جائے اوس وقت تک جب تک کہ مثل کا معائنہ نہ ہو جائے۔

[2]تشریح۔ تمام مجسٹریٹ عام اس سے کہ وہ اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل رکھتے ہوں اس ضمن اور دفعہ ۴۳۷ کی اغراض کیلئے سشن جج سے ادنی خیال کئے جائیں گے۔

(۲) اگر کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کی عدالت میں جو ازرو ئے دفعہ ضمنی (۱) کارروائی ہو کوئی و ویسی

---

[1] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۱۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئے۔

[2] یہ تشریح بذریعہ ایضاً شامل ہوئی

تجویز یا حکم سزا یا دور حکم خلاف قانون یا غیر مناسب ہو یا کوئی ویسی کارروائی بے ضابطہ ہو تو اوسے لازم ہوگا کہ مثل کو مع اوس کیفیت کے جو اوس کے نزدیک مناسب ہو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کرے۔

(۳)[1] ... ...

(۴) اگر درخواست تحت دفعہ ہذا سشن جج کے پاس دیجائے یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس تو کوئی مزید درخواست انمیں سے دوسرا نہیں لے گا۔

حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار | [2] (دفعہ ۴۳۶)۔ ہائی کورٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر کسی مثل کے معاینہ کرنے کے وقت۔ کسی ایسی نالش کی نسبت جو دفعہ ۲۰۳ یا دفعہ ۲۰۴ کی دفعہ تحتی (۳) کے مطابق ڈسمس ہوگئی ہو یا نسبت مقدمہ کسی شخص کے [3](جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو) جس سے رہائی پائی ہو۔ مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی اپنے ماتحت مجسٹریٹ کے۔ اور اسی طرح مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ وہ خود یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو ہدایت کرے کہ وہ تحقیقات مزید کرے۔

[4](مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت اس دفعہ کی رو سے کسی شخص کے مقدمہ کی تحقیقات کرنے کا کوئی حکم نہ دے گی جو رہائی پاچکا ہو جب تک اوس شخص کو اس بات کی وجہ دکھلانے کا موقع نہ دیا گیا ہو کہ کیوں ایسا حکم نہ دیا جائے)

حکم سپردگی کا اختیار | [5](دفعہ ۴۳۷)۔ جب کسی مقدمہ کی مثل دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر معاینہ کرنے کے بعد سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی یہ رائے قرار پائے کہ وہ ایسا مقدمہ صرف عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لائق ہے اور کوئی شخص ملزم عدالت ادنیٰ کے حکم سے بیجا طور پر رہا کیا گیا ہے۔ تو سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ شخص مذکور کو گرفتار کرا کے اوس کے بعد بجائے حکم دینے تحقیقات جدید کے شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بربنا اوس امر کے جسکی بابت سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست میں وہ بیجا طور پر رہائی پا چکا ہے تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

---

[1] ضمن (۳) ـ بذریعہ دفعہ ۱۱۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئی۔

[2] یہ دفعات جو پہلے بالترتیب ۴۳۶ اور ۴۳۷ تھیں نمبر تبدیل کر کے ۴۳۶ اور ۴۳۷ کردی گئیں۔ بذریعہ دفعہ ۱۱۴ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء

[3] یہ الفاظ بجائے ان الفاظ کے بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔

[4] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۱۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ:-

(الف) ملزم کو ایسے جج یا مجسٹریٹ کے روبرو اس بات کی وجہ دکھانے کا موقع دیا گیا ہو کہ اسکی سپردگی کیوں نہ ہونی چاہیئے۔

(ب) اور یہ کہ اگر ایسے جج یا مجسٹریٹ کی دانست میں شہادت سے یہ واضح ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے۔ تو ایسا جج یا مجسٹریٹ یہ ہدایت بنام عدالت ادنیٰ صادر کر سکتا ہے کہ وہ ایسے جرم کی تحقیقات کرے۔

ہائیکورٹ کو رپورٹ کرنا

دفعہ ۴۳۸۔ (۱) سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بعد کرنے معاینہ حسب دفعہ ۴۳۵ کے یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کے، اگر مناسب معلوم ہو۔ ویسے معائنہ کے نتیجہ کی رپورٹ واسطے صدور احکام ہائیکورٹ کے کرے۔ اور جب ویسی رپورٹ میں اس امر کی سفارش ہو کہ حکم سزا منسوخ یا متبدل کیا جائے تو یہ حکم دے سکتا ہے کہ تعمیل ویسے حکم سزا کی معطل رکھی جائے۔ اور اگر ملزم حبس میں ہو تو اوس کو ضمانت پر یا خود اوس کے مچلکہ پر مخلصی دیجائے۔

(۲) ایڈیشنل سشن جج کو ہر ایسے مقدمہ کی بابت جو اوس کے پاس سشن جج[1] (کے کسی عام یا خاص حکم کی رو سے یا زیر اوس کے) منتقل کیا جائے تمام اختیارات سشن جج تحت ذ(۱) حاصل ہونگے اور وہ ویسے تمام اختیارات عمل میں لا سکے گا۔

ہائیکورٹ کے اختیارات دوبارہ نظر ثانی کے

دفعہ ۴۳۹۔ نسبت کسی مقدمہ کے جسکی مثل خود ہائیکورٹ سے طلب کی گئی ہو یا جسکی رپورٹ واسطے صدور احکام کے کی گئی ہو یا جس کا علم کورٹ مذکور کو کسی اور طور پر ہو جائے ہائیکورٹ موصوف مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار نافذ کرے جو دفعات[2] ... ... ۴۲۳ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ کے بموجب عدالت اپیل کو یا بموجب دفعہ ۳۳۸ کسی عدالت کو مفوض ہوئے ہیں۔ اور کسی سزا کو بڑھا دے۔ اور جب وہ صاحبان جج جو بطور عدالت نظر ثانی کے شریک ہوں بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مذکور اوس طریق پر فیصل کیا جائیگا جو دفعہ ۴۲۹ میں محکوم ہے۔

(۲) کوئی حکم اوس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائے گا جو مضر حق ملزم ہو تا وقتیکہ اوس کو اصالتاً

---

[1] یہ الفاظ بجائے پہلے الفاظ کے بذریعہ دفعہ ۱۱۸ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے

[2] اعداد "۱۹۵" بذریعہ دفعہ ۱۱۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

یا بالکلیۃً ایسی جوابدہی کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔

(۳) جب وہ حکم سزا جس میں دست اندازی اس دفعہ کے موجب کیجائے کسی مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو جو سوائے اتباع دفعہ ۳۴ کسی اور طور پر عمل کرتا ہو۔ تو عدالت اوس جرم کی بابت جو بدانست ویسی عدالت کے جرم سے سرزد ہوا ہو اوس سے زیادہ سزا تجویز نہ کر سکیگی جو ویسے جرم کی بابت کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول تجویز کر سکتا۔

(۴) اس دفعہ کی کوئی عبارت اوس تحریر سے متعلق نہیں ہے جو دفعہ ۳۴۷ کے مطابق منتقل کیجائے۔ اور نہ ہائی کورٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ تجویز برأت ملزم کے بدلے تجویز اثبات جرم قائم کرے۔

(۵) ہرگاہ جب مجموعہ ہذا میں رجوع ہو سکتا ہو اور کوئی اپیل دائر نہو تو کارروائی حسب استدعا اوس فریق کے جو اپیل کر سکتا تھا بطریق نگرانی کے متصور نہ کیجائیگی

[لہ(۶) باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعہ ہذا کوئی سزایاب شخص جسکو زیر ضمن (۲) وجہ دکھلانے کا موقع دیا گیا ہو کہ کیوں اوس کی سزا بڑہائی نجائے وجہ دکھلانے کے وقت اپنی سزایابی کے خلاف بھی وجہ دکھلانے کا حقدار ہوگا]

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے

دفعہ ۴۴۰۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کوئی فریق مستحق اس بات کا نہ ہوگا کہ اوس عدالت کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً عذرات پیش کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ اپنے اختیارات کے کسی فریق کے عذرات جو اصالتاً یا وکالتاً پیش کئے جائیں سماعت کرے۔ اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۳۹ کی ذیل ضمن (۲) کے نقیض نہ سمجھی جائیگی۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اوس بیان پر جس میں اوسکے فیصلہ کی وجوہ ہونگی ہائیکورٹ غور کریگی

دفعہ ۴۴۱۔ جب کسی ایسے مقدمہ کی مثل جو کہ کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی نے تجویز کیا ہو دفعہ ۴۳۵ کے مطابق ہائی کورٹ کے حکم سے طلب کیجائے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ مثل کے ساتھ ایک بیان مرسل کرے جس میں اوس کے فیصلہ یا حکم کی وجوہ اور کچھ ایسے واقعات جو وہ نتیجۂ مقدمہ کی نسبت ضروری سمجھتا ہو لکھے جائیں گے۔ اور ہائی کورٹ قبل ناجائز ٹھہرانے یا مسترد کرنے فیصلہ

لہ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۱۹۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

یا حکم ہائیکورٹ دیے، بیان کو غور سے ملاحظہ کرے گی۔

ہائیکورٹ سے حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائیگا

دفعہ ۴۴۲۔ جب عدالت ہائی کورٹ اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نظر ثانی کرے تو عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ اوس فیصلہ یا حکم کو جسکا حکم قبل ازیں اس ایکٹ میں بذریعہ دفعہ ۴۲۵ کے قلمبند کیا گیا ہے اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ سرٹیفکیٹ اوس عدالت میں بھیجے جس سے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تجویز یا صادر کیا ہو جسپر نظر ثانی ہوئی ہو۔ اور اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو جس کے پاس فیصلہ یا حکم اس طرح بذریعہ سرٹیفکیٹ کے بھیجے لازم ہے کہ تب ایسے احکام صادر کرے جو ایسے سرٹیفکیٹ یافتہ فیصلہ کے مطابق ہوں اور اگر ضرورت ہو تو مثل مقدمہ کی اوسی کے مطابق ترمیم کیجائیگی۔

حصہ ہشتم

خاص کارروائیاں

باب (۳۳) سی و سوم[1]

خاص احکام درباره اون صورتوں کے جو بعیت رعایا اہل یورپ و اہل ہند سے تعلق رکھتی ہیں

تجویز درباره عائد ہونے باب ہذا کے

دفعہ ۴۴۳۔ (۱) جب بلادمیہ مجلسی کے باہر کسی جرم قابل سزا سے قید کے دوران تجویز میں ملزم کسی وقت، قبل اس کے وہ زیر دفعہ ۲۱۲ تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کیا جائے یا زیر دفعہ ۲۴۲ اوس سے وجہ طلب کیجائے یا زیر دفعہ ۲۵۶ وہ اپنے جواب میں بصراحت ہو جیسی کہ صورت ہو دعوی کرے کہ اوس کے مقدمہ کی تجویز احکام باب ہذا کی رو سے کیجائے تو مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تفتیش یا تجویز کر رہا ہو ایسی تحقیقات کے بعد جو اوس کو ضروری معلوم ہو اور ملزم کو بعد دینے ایسی معقول مہلت کے جس میں وہ اپنے دعوی کے ثبوت میں شہادت پیش کرے، اوسکا اطمینان ہو جائے۔

[1] باب ۳۳ (دفعات ۴۴۳ لغایت ۴۴۹) بجائے باب ۳۳ کے (دفعات ۴۴۳ لغایت ۴۶۳) کی جگہ بذریعہ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء قائم ہوا

(الف) کہ مدعی اور ملزم یا ان میں سے کوئی بالترتیب اہل یورپ یا اہل ہند رعیت برطانیہ
یا اہل ہند اور یورپ رعیت برطانیہ ہے۔ یا

(ب) بلحاظ اس امر کے کہ مقدمہ سے ایک رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ایک رعیت برطانیہ
اہل ہند دونوں تعلق رکھتے ہیں قرین مصلحت ہے کہ بنظر انصاف مقدمہ کی تجویز زیر احکام
[با]ب ہذا ہونی چاہئے تو وہ تجویز تسلیم کرے گا کہ مقدمہ مذکور ایسا مقدمہ ہے جسکی تجویز زیر حکم
[با]ب ہذا ہونی چاہئے یا اگر اسکا اطمینان ہو تو فیصلہ قلمبند کرے گا کہ مقدمہ مذکور ایسا مقدمہ
[نہ]یں ہے۔

(۲) اگر مجسٹریٹ دعوی کرنا منظور کرے تو وہ شخص جس نے دعوے کیا تھا سشن جج کے
[پا]س اپیل کر سکتا ہے اور سشن جج کا فیصلہ قطعی ہوگا اور کسی عدالت میں اسکی نسبت سوال
[نہ کـ]یا جائے گا خواہ اپیل میں یا نظر ثانی میں۔

(۳) اگر مجسٹریٹ نے دعوی منظور نہ کیا ہو تو وہ کارروائی ملتوی رکھے گا۔ جب تک کہ وہ
[ز]مانہ جو اپیل دائر کرنے کے لئے دیا گیا ہو ختم نہ ہو جائے اور اگر اپیل دائر ہوا ہو تو جب تک
[ک]ہ اوس کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

مدعی کی تعریف | دفعہ ۴۴۴۔ دفعہ ۴۴۳ اغراض کے لئے "مدعی" سے کوئی شخص
[مر]اد ہے جو نالش کرے یا کسی مقدمہ کے متعلق جسکی سماعت دفعہ ۱۹۰ کی ضمن (۱) کے فقرہ
(ب) کی رو سے کیجائے۔ کوئی شخص جس نے کوئی اطلاع متعلقہ ارتکاب جرم حسب منشا دفعہ
۱۵۱ دی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی حاکم مقامی کا پبلک پراسیکیوٹر یا کوئی سرکاری ملازم یا ممبر یا افسر
[یا] نوکر یا کوئی ملازم ریلوے جسکی تعریف ریلوے ایکٹ سنہ ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۰ء) کی دفعہ ۳
[مے]ں کردی گئی ہے یا کوئی افسر یا ملازم کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا دیگر جماعت کا جسکی نسبت لوکل
[گ]ورنمنٹ بذریعہ عام یا خاص حکم مشتہرہ گزٹ مقامی کے اعلان کرے کہ اوس پر احکام دفعہ
ہذا عائد ہونگے۔ مدعی نہ سمجھا جائے گا فقط اس بنا پر کہ اوس نے ویسے پبلک پراسیکیوٹر یا
سرکاری ملازم یا ملازم ریلوے یا ممبر یا افسر یا نوکر ہونے کی حیثیت سے کوئی نالش کی یا کسی جرم
[ک]ی اطلاع دی اور نہ کوئی افسر پولیس مدعی سمجھا جائے گا فقط اس بنا پر کہ کوئی رپورٹ زیر دفعہ
۱۷۳ متعلق مقدمہ اوس نے کی یا اوسکی معرفت ہوئی۔

ضابطۂ مقدمات قابل اجرائے سمن

دفعہ ۴۴۵ - (۱) جب کوئی مجسٹریٹ یا سشن جج زیر دفعہ ۴۴۳ فیصلہ کرے کہ تجویز زیر احکام باب ہذا ہونی چاہیئے اور مقدمہ قابل اجرائے سمن ہو تو مجسٹریٹ جو مقدمہ کی سماعت کرتا ہو ہدایت کرے گا کہ مقدمہ بیچ ایسے جس میں دو مجسٹریٹ ہونگے سپرد کردیا جائے اور ایسے حکم کی نقل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس بھیجے گا اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایک بیچ قائم کرے گا جس میں دو مجسٹریٹ درجہ اول ہونگے جن میں سے ایک یورپین اور ایک ہندوستانی ہوگا

(۲) اگر دونوں مجسٹریٹوں کی جو کسی مقدمہ کی تجویز زیر دفعہ ہذا کریں رائے مختلف ہو تو مقدمہ معہ آرائے کے سشن جج کے پاس منتقل کیا جائے گا اور وہ کسی فریق کا اظہار لیوے یا کسی گواہ کو دوبارہ طلب کرے اور اظہار لیوے کا جو اوس مقدمہ میں گواہی دے چکا ہو اور مزید شہادت طلب کرلے اور لیوے گا اور بعد اوسکے ایسا فیصلہ یا حکم سزا یا حکم دیگا جیسا کہ اوسکو مناسب معلوم ہو اور جو قانون کے مطابق ہو

(۳) کوئی شخص جو زیر دفعہ ہذا کسی بیچ کے مجرم قرار پائے اوس کو اپیل کا وہی حق ہوگا جو کہ اوس کو کسی مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے مجرم ثابت ہونے پر ہوتا اور اگر کوئی شخص زیر ضمن (۲) سشن جج کی تجویز سے مجرم ثابت ہو تو اوس کو ہائی کورٹ میں اپیل کرنیکا ویسا ہی حق حاصل ہوگا جو کہ اوس کو کسی مقدمہ زیر مجموعہ ہذا میں سشن جج کی تجویز سے مجرم ثابت ہونے پر ہوتا

(۴) اگر کسی صورت میں احکام ضمن (۱) کے مطابق کسی ضلع میں بیچ مقرر کرنا محال ہو تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقدمہ کو ویسے ہی بیچ کی تجویز کے لئے کسی دوسرے ضلع میں منتقل کرے گا جیسا کہ ہائیکورٹ عام یا خاص حکم کے ساتھ ہدایت کرے

(۵) باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعہ ہذا لوکل گورنمنٹ مختار ہے کہ بذریعہ نوٹیفکیشن مشتہرہ گزٹ سرکاری ہدایت کرے کہ کل مقدمات قابل اجرائے سمن جن کی تجویز زیر احکام باب ہذا کسی ضلع میں جسکی تصریح نوٹیفکیشن میں ہوگی کیجائے ایسی تجویز ہوگی کہ گویا کہ وہ مقدمات مطابق اون احکام کے جو مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کے بارہ میں باب ہذا میں آئندہ درج کئے گئے ہیں قابل اجرائے وارنٹ تھے

ضابطۂ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ

دفعہ ۴۴۶ - جب کوئی مجسٹریٹ یا سشن جج زیر دفعہ ۴۴۳ فیصلہ کرے کہ کسی مقدمہ کی تجویز زیر احکام باب ہذا ہونی چاہیئے اور یہ کہ مقدمہ

قابل اجرائے وارنٹ ہے تو مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تفتیش یا تجویز کرتا ہو اگر وہ ملزم کو زیر دفعہ ۲۵۰ یا دفعہ ۲۵۳ رہا نہ کرے مقدمہ کو سشن سپرد کر دیگا تو کہ مقدمہ ایسا نہ ہو جسکی سماعت صرف سشن ہی میں ہو سکتی ہے۔

(۲) جبکہ ملزم زیر ضمن (۱) عدالت سشن کے سپرد کر دیا جائے تو عدالت مقدمہ کی سماعت شروع کریگی گویا کہ ملزم کی خواہش تھی کہ اوس کے مقدمہ کی تجویز حسب احکام دفعہ ۲۷۵ ہو اور احکام دفعہ مذکور اور دیگر احکام باب ۲۳ جہانتک کہ اونکا اطلاق ہو اوسی طرح پر عائد ہونگے۔

کہ شرط یہ ہے کہ جب عدالت سشن میں مقدمہ کی تجویز حسب معمول معرفت اسیسران کے ہونی ہو اور ملزم یا سب ملزم تجویز زیر احکام دفعہ ۲۸۴ (الف) کرنا چاہیں تو تجویز معرفت اسیسرون کے ہوگی جو رعیت سلطنت اہل یورپ کی صورت میں سب یوروپین یا امریکن ہونگے اور رعیت برطانیہ اہل ہند کی صورت میں سب ہندوستانی ہونگے

عدالت ملزم کو اوس کے حقوق سے مطلع کریگی | دفعہ ۴۴۷۔ اگر تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر کسی مقدمہ زیر مجموعہ ہذا میں مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ مقدمہ ایسا مقدمہ ہے یا ہونا چاہئے جس کی تجویز زیر احکام باب ہذا جاری چاہیئے تو وہ فوراً ملزم کو اوس کے حقوق سے مطلع کریگا جو اوس کو باب ہذا کی رو سے حاصل ہیں۔

رنگون میں جو اکسشن ٹ... ہائیکورٹ رنگون کب ہے | دفعہ ۴۴۸۔ رنگون میں کسی شخص کے مقدمہ زیر احکام باب ہذا کی تجویز کے لئے جو حوالے کورٹ سشن جج کی طرف ہوں اون سے ہائیکورٹ آف جوڈیشل ... واقع رنگون سمجھنا چاہئے۔

خاص احکام دربارہ اپیل | دفعہ ۴۴۹۔ جب:-

(الف) کسی مقدمہ زیر باب ہذا کی تجویز عدالت ہائیکورٹ یا سشن میں معرفت جوری کیجائے یا

(ب) مقدمہ کی تجویز بصورت دیگر زیر احکام باب ہذا کی عائد مجموعہ ہذا کی رو سے سپرد یا منتقل ہائی کورٹ کیا جائے اور ہائی کورٹ میں اوسکی تجویز معرفت جوری کے ہو یا

(ج) مقدمہ کی تجویز حاکمانہ مجسٹریٹ کی معرفت جیوری کے ہائیکورٹ میں کیجائے اور ہائی کورٹ اپیل کرنے کی اجازت دے اس بنا پر کہ اگر مقدمہ کی تجویز بیرون حلقہ پریزیڈنسی ہوتی تو تجویز زیر احکام باب ہذا کیجاتی تو باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۴۱۰ یا دفعہ ۴۱۳

ص (۲) یا کسی ہائی کورٹ کے لٹرز پیٹنٹ (ا) یا ہائی کورٹ میں ہو سکتا ہے خواہ امر تنقیح طلب امر متعلق قانون

(۲) کسی ہائی کورٹ کے لٹرز پیٹنٹ کے کسی مضمون کے باوجود لوکل گورنمنٹ پبلک پراسیکیوٹر کو ہائی کورٹ میں، بنا راضی کسی ابتدائی حکم رہائی کے جو ہائیکورٹ سے کسی مقدمہ محولہ ضمن (۱) میں صادر ہوا، اپیل دائر کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(۳) اپیل زیر ضمن (۱) یا زیر ضمن (۲) جبکہ ہائیکورٹ میں ایک سے زیادہ جج ہوں ہائیکورٹ کے دو جج سنینگے)۔

دفعات [۱]۴۵۰ لغایت ۴۶۳۔ (منسوخ)

باب (۳۴) سی و چہارم

اشخاص فاتر العقل

ضابطہ کارروائی جبکہ ملزم فاتر العقل ہو۔ | (دفعہ) ۴۶۴۔ (۱) جب کوئی مجسٹریٹ جو تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں مصروف ہو اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھے کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہے تو مجسٹریٹ ایسی فاتر العقلی کے امر کی تحقیقات کریگا اور ایسے شخص کا معاینہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا کسی اور عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری سے جس طرح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرائے گا اور بعد ازاں ویسے سرجن یا دیگر عہدہ دار کی زبان بندی بطور گواہ لیگا اور اوس زبان بندی کو قلمبند کرے گا۔

[۲][(۱-الف) اوس وقت تک کہ ایسا معاینہ اور تحقیقات نہ ہو جائے مجسٹریٹ احکام دفعہ ۳۴۴ کے مطابق ملزم سے متعلق کارروائی کر سکتا ہے]

(۲) اگر ایسے مجسٹریٹ کی رائے میں ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل ہو تو وہ [۳][اوس کے متعلق تجویز قلمبند کرے گا اور] اوس مقدمہ میں کارروائی مزید ملتوی رکھے گا۔

---

[۱] دیکھو باب ۳۳ کا فٹ نوٹ۔

[۲] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی

[۳] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔

طریقہ جبکہ وہ شخص جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو فاترالعقل ہو	**دفعہ ۴۶۵** - (۱) اگر کوئی شخص جو تجویز مقدمہ کے لیے کسی عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد ہوا ہو عدالت

مذکور کو تجویز مقدمہ کے وقت فاترالعقل اور اوس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو جوری یا عدالت کو بتائید اسیسران چاہیے کہ پہلے ویسی فاترالعقلی اور ناقابلیت کے امر کو طے کرے [۱](اور اگر جوری یا عدالت کو - جیسی کہ صورت ہو - امر مذکور کا اطمینان ہوجائے تو جج اوس کے متعلق تجویز قلمبند کرے گا اور مقدمہ کے بارہ میں مزید کارروائی ملتوی کرے گا اور جوری - اگر کوئی ہو رخصت کردی جائے گی)

(۲) طے کرنا اس امر کا کہ ملزم فاترالعقل اور ناقابل ہے بمنزلہ جزو تجویز مقدمہ ملزم روبرو عدالت مذکور کے متصور ہوگا۔

خلاصی فاترالعقل کی تادوران تفتیش یا تجویز کے	**دفعہ ۴۶۶** - (۱) جب کوئی شخص ملزم فاترالعقل

اور اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جیسی صورت ہو، اختیار ہے [۲](کہ خواہ وہ مقدمہ قابل اخذ ضمانت ہو یا نہ ہو اگر) اس امر کی ضمانت کافی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہنچانے پائے گا۔ اور عندالطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہوگا جس کو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اوس غرض سے مقرر کرے۔ تو شخص ملزم کو خلاصی دے۔

[۳]((۲) اگر مقدمہ مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں قابل اخذ ضمانت نہیں ہے یا کافی ضمانت داخل نہیں کی گئی ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی صورت ہو۔ حکم صادر کرے گی کہ ملزم محفوظ حراست میں) ایسے مقام اور ایسے طریقہ پر جیسا کہ مجسٹریٹ یا عدالت مناسب خیال کرے، رکھا جائے اور اس کارروائی کی رپورٹ لوکل گورنمنٹ کو بھیجے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ملزم کو کسی پاگل خانے میں مقید رکھنے کا حکم نہ دیا جائے گا سوائے اُن قواعد کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ نے ایکٹ پاگلان ہند ۱۹۱۲ء (نمبر ۴ ۱۹۱۲ء) کی رو سے وضع کئے ہوں۔)

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا پھر شروع کرنا	**دفعہ ۴۶۷** - (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز مقدمہ دفعہ ۴۶۴

---

۱ یہ الفاظ بجائے پہلی عبارت کے بذریعہ (دفعہ ۱۲) - ایکٹ ترمیم ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے

۲ " " " ۱۲۳ " " "

۳ یہ حصہ بذریعہ دفعہ ۱۲۳ " " " قائم ہوا۔

یا دفعہ ۲۶۶ کے بموجب ملتوی کی جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو مجاز ہوگی کہ کسی وقت تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر شروع کرے۔ اور ملزم کو اپنے روبرو حاضر ہونے یا حاضر کئے جانے کا حکم صادر کرے۔

(۲) جب ملزم کو دفعہ ۴۶۶ کے مطابق مخلصی ملی ہو اور اس کے حاضر ضامن لوگ اس کو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کر دیں جس کو مجسٹریٹ یا عدالت نے اس امر کے لئے مقرر کیا ہو تو سرٹیفکیٹ ایسے عہدہ دار کا مشعر اس کے کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے مقدمہ کی شہادت میں لیا جائے گا۔

مابعد جبکہ ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو	دفعہ ۴۶۸۔ (۱) اگر اس وقت کہ جب ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو۔ جیسی صورت ہو۔ حاضر ہو یا پھر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ

یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ وہ اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر شروع ہوگی۔

(۲) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں[1] ... ... ملزم اس وقت بھی اپنی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ پھر مطابق احکام دفعہ ۴۶۴ کے جیسا موقع ہو۔ عمل کرے [2] (اور اگر ملزم فاتر العقل پایا جائے اور اپنی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ ایسے ملزم کے متعلق دفعہ ۴۶۶ کے احکام کے مطابق کارروائی کرے گا)۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم غیر صحیح العقل تھا	دفعہ ۴۶۹۔ جب ملزم تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے

وقت ظاہرا صحیح العقل ہو اور مجسٹریٹ کو اس شہادت سے جو اس کے روبرو گذری ہو اطمینان ہو کہ اس بات کے باور کرنے کی وجہ کافی ہے کہ ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے کہ جو در صورت اس کے صحیح العقل ہونے کے جرم ہوتا اور یہ کہ بوقت ارتکاب اس فعل کے وہ غیر صحیح العقل ہونے کے باعث اس فعل کی نوعیت کے یا اس بات کے جاننے کے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی کارروائی میں مصروف ہوگا اور اگر ملزم عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد ہونے کے لائق ٹھہرے تو اس کو تجویز مقدمہ کے لئے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں۔ جیسا موقع ہو۔ بھیج دے گا۔

---

[1] لفظ "شخص" بذریعہ دفعہ ۱۲۰۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکل گیا۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ "ایضاً" اضافہ ہوئے تھے۔

بر بنیاد فتور عقلی جرم سے بری ہونے کی رائے

دفعہ ۴۷۰[1] - جب کوئی شخص اس بنیاد پر جرم سے بری کیا جائے کہ جس وقت وہ حسب بیان نالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اوس فعل کی نوعیت سے جو جرم قرار دیا گیا ہے یا اس بات کے جاننے سے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے۔ تو تجویز میں بالتخصیص یہ لکھا جائے گا کہ وہ اس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔

جو شخص کہ ویسی بنیاد پر بری کیا جاوے وہ حراست محفوظ میں رکھا جائے گا

دفعہ ۴۷۱ - اگر ویسی[2] (تجویز) میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم فعل قرار دادہ کا مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جس کے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوتی ہو لازم ہے کہ اگر ایسا فعل بحالت عدم فتور عقل کے مرتکب ہونے سے ایسا جرم ہوتا تو اوس شخص کو حکم صادر کرے کہ ایسا شخص ایسے مقام پر اور اوس طرح حراست محفوظ میں[3] (رکھا جائے) جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو [4] (اور جو کارروائی کی گئی ہو اوس کی رپورٹ لوکل گورنمنٹ کو بھیجدے)[5] . . . . . .

[6] (مگر شرط یہ ہے کہ کسی ملزم کو کسی پاگل خانے میں روک رکھنے کا حکم نہ دیا جائے گا سوائے اون قواعد کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ نے ایکٹ مجانین ہند ۱۹۱۲ء (نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ء) کی رو سے وضع کئے ہوں)

انسپکٹر جنرل کو بعض خدمات سے سبکدوش کرنیکے بارے میں لوکل گورنمنٹ کا اختیار

[7] [(۲)] لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اوس جیلخانہ کے افسر اہتمام کو جس میں کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے محبوس ہو یہ اختیار دیدے کہ وہ انسپکٹر جنرل جیلخانجات کی تمام خدمات تحت[8] . . . . . . دفعہ ۴۷۳ یا دفعہ ۴۷۴ کو یا اون میں سے کسی خدمت کو انجام دے۔

دفعہ ۴۷۲ - فاتر العقل قیدیوں کو انسپکٹر جنرل ملاحظہ کریگا [منسوخ بذریعہ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ء]

---

[1] مقابلہ کرو ایکٹ مجرمان مجنون سنہ ۱۸۰۰ء (۳۹ و ۴۰ جلوس جارج سوم باب ۹۴) سے۔ [2] یہ لفظ بجائے لفظ ... کے بذریعہ دفعہ ۱۲ (الف) قائم ہوا۔ [3] یہ لفظ بجائے "رکھا جائے" بذریعہ دفعہ ۱۲۳، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔ [4] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔ [5] پرانی عبارت جو بذریعہ دفعہ ۳ اور ضمیمہ ایکٹ ترمیم نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ء ... کے خارج کی گئی۔ [6] یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۲۳، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔ [7] دفعہ ۴۷۱ کی پرانی ضمن (۲) اور (۳) جو بذریعہ ایکٹ مجانین نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ء منسوخ ہوگئی۔ [8] پرانی ضمن (۴) کا نمبر بدلکر (۲) بذریعہ دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کردیا گیا۔ [9] الفاظ "دفعہ ۴۷۲" ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۷ء کی دفعہ ۳ اور ضمیمہ اول کے ذریعہ سے منسوخ کئے گئے۔

ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ فاترالعقل قیدی اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے

دفعہ ۴۷۳ - اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶ کے احکام کے مطابق [روکا جائے][۱] [اور اوس صورت میں جبکہ کوئی شخص حوالات میں روکا جائے تو انسپکٹر جنرل جیلخانجات یا اوس صورت میں جب کوئی شخص پاگل خانے میں روکا جائے تو اوس پاگل خانے کے معائنان یا ان میں سے کوئی دو][۲] اس امر کی تصدیق کریں کہ اوسکی یا اونکی رائے میں ویسا شخص اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے۔ تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسا موقع ہو۔ اوس وقت جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا۔ اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکورہ ایسے شخص کے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۴۶۴ کے عمل کریگی۔ اور ویسے انسپکٹر جنرل یا معائنان مرقوم الفوق کا سرٹیفکیٹ شہادت میں لیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ اوس فاترالعقل کی نسبت جو حسب دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ محبوس ہو یہ اظہار کیا جائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے

دفعہ ۴۷۴ - اگر ویسا شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق [۳] (روکا جائے) اور ویسا انسپکٹر جنرل یا معائنان تصدیق کریں کہ اوسکی یا اونکی تجویز میں بلا خطرہ اس امر کے کہ وہ اپنے تئیں یا کسی دوسرے شخص کو ضرر پہنچائیگا [۴] (چھوڑا) جا سکتا ہے تو اوسپر لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکیگی کہ شخص مذکور [۵] (چھوڑ دیا) جائے یا حراست میں نظربند رکھا جائے یا اگر وہ پہلے سے پاگل خانہ سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو ویسے پاگل خانہ میں بھیجا جائے۔ اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھیگی کہ اگر شخص مذکور کے پاگل خانہ میں بھیجے جانیکا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جس میں کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو ڈاکٹر شریک ہوں۔

(۲) ویسا کمیشن ویسے شخص کے دماغ کی حالت کی بابت تحقیقات باضابطہ کریگا۔ اور شہادت لابدی ضرور لیگا۔ اور لوکل گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ [۵] (اوس کے چھوڑے جانے) یا اوسکی نظربند رکھے جانے کا حکم دے جو کچھ مناسب معلوم ہو۔

قرابتدار کی خبرگیری میں فاترالعقل کو حوالہ کرنا

دفعہ ۴۷۵ - (۱) جو شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق روکا گیا ہو اوسکا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لیے اوس کے حوالہ کیا جائے۔ تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ویسے قرابتدار یا دوست کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب

---

۱ یہ لفظ بجائے "محبوس ہو" بذریعہ دفعہ ۱۲۵، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

۲ یہ الفاظ بجائے الفاظ "ویسا انسپکٹر جنرل یا معائنان" بذریعہ ایضاً قائم ہوئے۔

۳ یہ لفظ بجائے "محبوس ہو" بذریعہ دفعہ ۱۲۶، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔

۴ یہ لفظ بجائے لفظ "رہا" بذریعہ ایضاً قائم ہوا۔ ۵ یہ لفظ بجائے لفظ "رہائی" بذریعہ ایضاً قائم ہوا۔

۶ دفعہ ۴۷۵ بذریعہ دفعہ ۱۲۷ ایضاً قائم ہوئی۔

اطمینان گورنمنٹ موصوف اس امر کی ضمانت دے کہ شخص حوالہ شدہ

(الف) کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو کوئی ضرر پہنچانے نہ پائیگا ۔ اور

(ب) ایسے افسر کے سامنے معائنہ کے لئے ایسے اوقات اور مقامات پر حاضر کیا جائیگا جنکی نسبت لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے ۔ اور

(ج) اوس صورت میں جبکہ وہ شخص زیر دفعہ ۴۶۶ روکا گیا ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حسب ضرورت حاضر کیا جائے گا ۔

اس مضمون سے حکم صادر کرے کہ وہ شخص اوس قرابت دار یا دوست کے حوالہ کیا جائے ۔

(۲) جب کوئی شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جائے کسی ایسے جرم کا ملزم ہو جسکی تجویز اوس کے فاتر العقل ہونے اور اپنی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہونیکی وجہ سے ملتوی کردی گئی ہو اور عہدہ دار معائنہ کنندہ مجوزہ ضمن (۱) فقرہ (ب) مجسٹریٹ یا عدالت کے پاس کسی وقت تصدیق کرے کہ شخص مذکور اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت اوس قرابت دار یا دوست کو جس کے حوالہ وہ شخص کیا گیا تھا حکم دیگی کہ وہ اوسکو مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر کرے اور جب وہ حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت دفعہ ۴۷۳ کے احکام کے مطابق کارروائی کریگی اور اوس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا سرٹیفکیٹ بطور شہادت کے لیا جائیگا ۔

باب (۳۵) سی و پنجم

کارروائی متعلقہ بعض جرائم جو معدلت گستری میں مخل ہوں ۔

ضابطہ ان صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۵ میں کی گئی ہے

دفعہ ۴۷۶[1] ۔ (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا مال یا فوجداری کی خواہ جب اوس کے پاس اس بارے میں کوئی درخواست گذرے یا کسی اور طرح سے ہو کہ طبیعا انصاف قرین مصلحت ہے کہ ایک تحقیقات کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ ضمن (۱) فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) کی بابت ہونی چاہیئے جو معلوم ہوتا ہو کہ عدالت کے روبرو یا اوس عدالت کی کسی کارروائی کے متعلق سرزد ہوا ہو تو ایسی عدالت مجاز ہے کہ اوس کے بارے میں ایسی ابتدائی تحقیقات ۔ اگر کوئی ہو کرنے کے بعد ۔ جیسا وہ ضروری سمجھے ۔ امر مذکور کی نسبت ایک تجویز قلمبند کرے گی ۔ اور اوسکی بابت ایک تحریری نالش کریگی جس پر عدالت کے اجلاس کنندہ افسر کے دستخط ہونگے ۔ اور اوس کو کسی مجسٹریٹ

[1] دفعات ۴۷۶، ۴۷۶ الف ۔ ۴۷۶ ب کی (دفعہ ۴۷۶) بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قایم ہوئیں

درجہ اول کے پاس جس کو اختیار سماعت ہو بھیجدی گئی اور یہ بھی اختیار ہے کہ ملزم سے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لئے کافی ضمانت لے یا اگر بیان کردہ جرم قابل ضمانت نہ ہو اور اگر عدالت ایسا کرنا ضروری سمجھے تو ملزم کو اوس مجسٹریٹ کے زیر حراست میں بھیجدے اور کسی شخص سے اسبات کا مچلکہ لکھا لے کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو کر شہادت دیگا
[1]شرط یہ ہے کہ جب عدالت نے استغاثہ کیا ہو عدالت عالیہ ہائیکورٹ ہو تو استغاثہ پر ایسا عہدہ دار عدالت دستخط کر سکتا ہے جسکو عدالت اس غرض سے مقرر کرے

اس ضمن کی اغراض کے لئے پریزیڈنسی مجسٹریٹ۔ مجسٹریٹ درجہ اول سمجھا جائیگا۔

(۲) اوس پر بنا بریں وہ مجسٹریٹ قانون کے مطابق عمل کرے گا گویا کہ نالش حسب دفعہ ۲۰۰ کیگئی ہے۔

(۳) جب اوس مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ کو جس کے پاس مقدمہ منتقل ہوا ہو مطلع کیا جائے کہ اوس عدالتی کارروائی سے فیصلہ طے کردہ کے خلاف ایک اپیل زیر تجویز ہے جس سے وہ معاملہ پیدا ہوا ہے تو وہ اگر مناسب سمجھے کسی نوبت پر مقدمہ کی سماعت ملتوی کر سکتا ہے جب تک کہ اوس اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

اعلیٰ عدالت نالش کر سکتی ہے اگر ادنیٰ عدالت نے نہ کی ہو

دفعہ [2]۴۷۶ (الف) - وہ اختیار جو عدالت دیوانی مالی اور فوجداری کو بذریعہ دفعہ ۴۷۶ ضمن (۱) تفویض ہوا ہو متعلق کسی جرم کے جس کا اوس میں حوالہ ہو اور بیان ہو کہ وہ عدالت کے روبرو یا اوس کی کسی کارروائی کے متعلق ۔ وہ عدالت استعمال کر سکتی ہے جس کے ماتحت ایسی اول الذکر عدالت حسب منشا دفعہ ۱۹۵ ضمن (۳) ہو۔ کسی مقدمہ میں جس میں ایسی اول الذکر عدالت نے اوس جرم کے متعلق نہ تو کوئی نالش زیر دفعہ ۴۷۶ کی ہو اور نہ ایسی نالش کرنے کی درخواست نامنظور کی ہو۔ اور جب عدالت اعلیٰ ایسی نالش کرے تو دفعہ ۴۷۶ کے احکام عائد ہونگے۔

اپیل

دفعہ ۴۷۶ (ب) کوئی شخص جسکی درخواست پر کسی دیوانی - مالی یا فوجداری عدالت نے نالش زیر دفعہ ۴۷۶ یا ۴۷۶ الف کرنے سے انکار کیا ہو یا وہ شخص جس کے خلاف ایسی نالش دائر ہو اوس عدالت میں اپیل کر سکتا ہے جسکی ایسی اول الذکر عدالت حسب منشا دفعہ ۱۹۵ ضمن (۳) ماتحت ہو۔ اور ایسی اعلیٰ عدالت بعد دینے نوٹس فریقین مقدمہ نالش کے اٹھا لینے کی ہدایت کر سکتی ہے یا جیسی کہ صورت ہو۔ خود وہ نالش کر سکتی ہے جو ادنیٰ عدالت نے زیر دفعہ ۴۷۶ کی ہوتی اور اگر وہ ایسی نالش کرے تو اوس دفعہ کے احکام عائد ہونگے۔

---

[1] یہ الفاظ شرطیہ ضمن (۱) بروئے دفعہ ۶۔ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۶ء نئے ازدیاد کئے گئے۔

[2] دفعات ۴۷۶ - ۴۷۶ الف - ۴۷۶ ب بجائے دفعہ ۴۷۶ بذریعہ دفعہ ۱۲۸ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

دفعہ ۴۷۷۔ (اختیار عدالت سشن کا درخصوص ویسے جرائم کے جو اس کے روبرو سرزد ہوں)
منسوخ بذریعہ دفعہ ۱۲۹ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء

عدالتہائے دیوانی و مالی کا اختیار در بارہ مکمل کرنے تحقیقات اور سپرد کرنے مقدمہ کے ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں

دفعہ ۴۷۸۔ (۱) اگر کوئی ویسا جرم کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے روبرو سرزد ہو۔ یا عدالتی کارروائی کے دوران میں عدالت دیوانی یا عدالت مالی کو وہ دریافت ہو جائے۔ اور وہ مقدمہ صرف ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا ایسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے نزدیک اس کا ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے تجویز پانا مناسب ہو۔ تو ایسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہوگی کہ دفعہ ۴۷۶ کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کے لئے بھیجنے کے عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے۔ اور شخص ملزم کو لزوم ہونے تجویز روبرو ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے جیسا موقع ہو سپرد یا ضمانت پر رہا کرے

(۲) بغرض کرنے تحقیقات مطابق اس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہے کہ [1] . . . تمام اختیارات متعلقہ مجسٹریٹ کو نافذ کرے۔ اور چاہئے کہ اس عدالت کی کارروائی ویسی تحقیقات کے وقت جہاں تک ممکن ہو مطابق احکام باب ۱۸ کے[2] والا اب ۲۱۳ کے جہاں وہ باب عائد ہوتا ہو) عمل میں آئے اور اس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائے گا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی۔

ضابطہ عدالت دیوانی یا مالی کا ویسے مقدمات میں

دفعہ ۴۷۹۔ جب کوئی ویسی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کی معرفت کی جائے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی فرد قرار داد جرم مع حکم سپردگی اور مثل مقدمہ کے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا خاص یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو مقدمہ تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اور ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو۔ جیسا موقع ہو مع گواہان جانب مستغیث اور گواہان صفائی کے منتقل کرے

ضابطہ بعض مقدمات توہین میں

دفعہ ۴۸۰۔ (۱) اگر کوئی جرم منجملہ جرائم مندرجہ دفعہ ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کے کسی عدالت

---

[1] یہ الفاظ عبارت بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

[2] یہ الفاظ اور اعداد بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔

(۱) اگر یا عدالت فوجداری یا عدالت مالی کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ مجرم کو[۵۱] ... حراست[۵۲] میں نظربند رکھوا سکے الا کسی وقت قابل برخاست کچہری کے ادس روز۔ اگر حسب مذکور جرم کی سماعت کرے۔ اور مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کرے۔ اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید محض کا حکم دے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ الا اوس صورت میں کہ میعاد مذکور انقضا سے پہلے دیا جرمانہ ادا ہو جائے۔

(۲) کوئی مضمون دفعہ[۵۳] [۲۹ الف یا باب ۳۲] کا اوس کارروائی سے متعلق نہ ہوگا جو اس دفعہ کے مطابق عمل میں آئے۔

ریکارڈ ویسے مقدمات میں | دفعہ ۴۸۱ - (۱) ویسے ہر مقدمہ میں عدالت کو لازم ہے کہ اون واقعات کو جس سے جرم پیدا ہو اور نیز بیان مجرم کو (اگر کچھ بیان کرنا منظور ہو) مع اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے۔

(۲) اگر وہ جرم متعلق دفعہ ۲۲۸ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) کے ہو تو مثل سے یہ ظاہر ہونا چاہیے کہ حاکم عدالت جس کے مقابلہ میں ہرج یا توہین کی گئی کس نوع کی عدالتی کارروائی کرتا تھا اور اوس کو کس نوبت تک پہنچایا تھا اور کس نوع کی عدالتی ہرج یا توہین کی گئی تھی

ضابطہ جبکہ عدالت یہ سمجھے کہ مقدمہ کی نسبت حسب دفعہ ۴۸۰ کاربند ہونا چاہیے | دفعہ ۴۸۲ - (۱) اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جس پر الزام کسی جرم کا منجملہ جرائم مفصلہ دفعہ ۴۸۰ لگایا جائے اور جو عدالت کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہوا ہو سوائے بصورت عدم ادائے جرمانہ اور وجہوں سے بھی قید کے جانے کے لائق ہے۔ یا اوس لائق ہے کہ جرمانہ مقداری زائد از دوسو روپیہ اوس پر عائد کیا جائے۔ کسی اور وجہ سے دیسی عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰ کے بموجب فیصل ہونے کے لائق نہیں ہے۔ تو دیسی عدالت کو اختیار ہے کہ قلمبند کرے اون واقعات کے جن سے جرم پیدا ہوا ہو اور بیان ملزم کے جسکا اوپر حکم ہو چکا ہو مقدمہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اوسکی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔ اور واسطے حاضری ایسے شخص ملزم کے روبرو ویسے مجسٹریٹ کے ضمانت طلب کرے یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیا جائے تو ویسے

---

[۵۱] پرانی عبارت بذریعہ دفعہ ۲۹ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء نکل گئی۔ [۵۲] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۴۰

[۵۳] یہ الفاظ اور اعداد بجائے "دفعہ ۴۴۴ یا دفعہ ۴۴۴" بذریعہ ۲۹ ایکٹ ترمیم مجموعہ قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

شخص کو زیر حراست ویسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے

(۲) اوس مجسٹریٹ کو جس کے پاس کوئی مقدمہ اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے لازم ہے کہ سماعت

نالش جو شخص ملزم کے نام رجوع ہوئی ہو اوس طریق پر کرے جسکی بابت حکم پہلے ہو چکا ہے۔

رجسٹرار یا سب رجسٹرار حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا

دفعہ ۴۸۳۔ جبکہ لوکل گورنمنٹ اس بیج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری متعلق ہند مصدرہ ۱۸۶۶ء[1] کے مطابق مقرر ہو حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

حکم بجا لائے یا معذرت کرے پر مجرم کی رہائی

دفعہ ۴۸۴۔ اگر کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰[2] یا دفعہ ۴۸۲ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو[3] یا اوس کو کسی مجسٹریٹ کے پاس تحویز مقدمہ کے لئے بھیجدیا ہو کہ اوس نے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اوس کو کرنا ترک کیا جس کے کرنے کے لئے اوس کو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اوس سے قصداً عدالت کی توہین کی یا اوس کا مزاحم ہوا۔ تو عدالت مختار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے یا اوسکی سزا اوسوقت معاف کرے کہ جب مجرم ویسی عدالت کا ارشاد یا حکم بجا لائے یا حسب اطمینان عدالت اقرار معذرت کے ادا کرے۔

کسی شخص کی قید یا سپردگی جسکی وہ جواب دینے سے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے

دفعہ ۴۸۵۔ اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کے جواب دینے سے جو اوس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شئے کے حاضر کرنے سے جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور عدالت نے اوس سے طلب کی ہو انکار کرے اور ایسے انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے۔ تو ویسی عدالت کو جائز ہے کہ اون وجوہ کے مطابق جو قلمبند کی جائینگی اوس کے لئے قید محض کی سزا کا حکم دے۔ یا بذریعہ وارنٹ دستخطی مجسٹریٹ یا جج اجلاس کسی عہدہ دار کی حراست میں کسی میعاد تک جو سات روز سے زیادہ نہ ہو سپرد اوس صورت میں کر دے کہ ویسا شخص اوس سے پہلے زبان بندی اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز یا شئے کے پیش کرنے پر راضی ہو جائے۔ اور اگر وہ شخص اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو جایز ہوگا

[1] اب دیکھو نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء دیکھا جاتا ہے۔ [2] یہ الفاظ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲ ضمیمہ اول کے ذریعہ سے اضافہ کئے گئے [3] دیکھو ضمیمہ نمبر ۳

کہ اوسکی نسبت مطابق احکام دفعہ ۴۸۰ یا ۴۸۲ کے عمل کیا جاوے۔ اور اگر مقدمہ کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکورہ توہین عدالت کا مجرم سمجھا جائیگا۔

مقدمات توہین میں اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل

دفعہ ۴۸۶۔ جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے دفعہ ۴۸۰ یا دفعہ ۴۸۵ کے بموجب حکم سزا صادر کیا جاوے اوس کو اختیار ہے کہ باوجود اس کے کہ مجموعۂ ہذا میں قبل ازیں کچھہ ارشاد ہوا ہو اوس عدالت میں اپیل کرے جس میں بناراضی ڈگریات یا احکام صادرہ عدالت مذکور کے علی العموم اپیل رجوع کئے جاتے ہیں

(۲) احکام مندرجہ باب ۳۱۔ جہاں تک وہ متعلق ہو سکیں اون مقدمات اپیل سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے بموجب دائر کئے جائیں۔ اور عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ جس تجویز یا حکم سزا کی ناراضی پر اپیل ہوا ہو اوس تجویز کو تبدیل یا منسوخ کرے یا اوس حکم میں جو سزا ہے اوس کو گہٹاوے یا اوس حکم کو منسوخ کرے۔

(۳) جب ویسا حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیفہ واقع بلدہ پریزیڈنسی سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اوس کا اپیل ہائی کورٹ میں رجوع کیا جاوے [ل] اور

جب ویسا حکم اثبات جرم کسی اور عدالت مطالبہ خفیفہ سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اوس کا اپیل اوس قسمت سشن کی عدالت سشن میں دائر کیا جاوے جسکے اندر ویسی عدالت واقع ہو۔

(۴) اگر ویسا حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار مثل رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے جو حسب بیان مذکورۂ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جاوے اگر ایسا عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا جج بھی ہو تو اوس حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل اوس عدالت میں دائر ہوگا جس میں حسب مرقومۂ جزو اول اس دفعہ کے اپیل مذکور دائر ہو سکتا اگر ویسا حکم اثبات ایک ڈگری ہوتا جو ویسے عہدہ دار سے کیفیت جج بھی صادر کی جاتی۔ اور باقی دیگر صورتوں میں ویسے حکم کا اپیل جج ضلع یا بلاد پریزیڈنسی میں ہائیکورٹ کے روبرو رجوع کیا جاسکیگا۔

بعض جج اور مجسٹریٹ جرائم مذکورہ دفعہ ۱۹۵ کی تجویز نکر سکیں گے جبکہ وہ اونکے روبرو سرزد ہوں

دفعہ ۴۸۷۔ (۱) سوائے اون صورتوں کے جو دفعات [ل] ۴۸۰ و ۴۸۵ میں مذکور ہیں اور کسی صورت میں کوئی جج عدالت فوجداری یا مجسٹریٹ غیر جج ہائی کورٹ [ب] کے کسی

ل الفاظ "۴۸۵" بذریعہ دفعہ ۱۳۱ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل کئے گئے۔

ب الفاظ "اور کارڈ و رنگون" بذریعہ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۱۰ء منسوخ کئے گئے۔ یہ ایکٹ بعد کو بذریعہ ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۳ء منسوخ ہوگیا۔

شخص کے مقدمہ کی تجویز بعلت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے نہ کرے گا جب جرم مذکور خود اوس کے روبرو سرزد ہو یا جو ہیں[1] اوس کے اختیار سے ہو یا اوسکی اطلاع کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں بحیثیت ویسے جج یا مجسٹریٹ کے اوس کو پہنچے۔

(۲) کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۷۶ یا دفعہ ۴۸۲ مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں مقدمہ سپرد کرنے کا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ویسی عدالت میں سپرد کرے۔

باب سی و ششم

زوجات و اطفال کی پرورش

حکم واسطے پرورش زوجات و اطفال کے

دفعہ ۴۸۸۔ (۱) اگر کوئی شخص جس کو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ کی یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نکر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ عند الثبوت ویسے تغافل یا انکار کے ایسے شخص کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا ایسے طفل کی پرورش کے لئے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو سب ملا کر [سو][2] روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو اور جو ویسے مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کو کفاف مذکور ادا کرنا چاہئے جس کی مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(۲) ویسا کفاف حکم کی تاریخ سے یا تاریخ درخواست پرورش سے اگر ویسا حکم ہو واجب الادا ہوگا۔

حکم کی بالجبر تعمیل

(۳) اگر وہ شخص جس کو اس طرح پر حکم ہو[3] بلا کافی وجہ کے اس حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے) تو ہر ایک ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حکم سے ہر مرتبہ عدول ہونے پر ایک وارنٹ[4] اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ زر واجب الادا اوسی طرح وصول کیا جائے جس طرح حسب طریقہ مذکورہ بالا جرمانہ وصول ہوتا ہے[5]۔ اور یہ حکم سزا[6] صادر کرے کہ ویسے شخص پر ہر مہینے کے کفاف کل

[1] نسبت آئین اختیار عدالت و عہدہ داری یا مجسٹریٹ برٹش بلوچستان۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۱ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ
[2] یہ الفاظ بجائے لفظ "پچاس" کے بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوا
[3] یہ الفاظ بجائے عبارت کے بذریعہ ایضاً قائم ہوئے۔ [4] دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۴۱۔
[5] دیکھو دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹۔ دیکھو ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۴۰۔

ہوجانے کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر موصولی رہا ہو اتنی مدت تک قید رہے جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا اوس وقت تک کہ زر کفالت ادا ہوجائے اگر زود تر ادا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اوس کے ساتھ رہے۔ اور زوجہ اوس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وجوہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہوں غور کرے اور اگر اوس کو اطمینان ہو کہ اوس کے انکار کی وجہ معقول ہے تو باوصف اس کے کہ شوہر حسب مذکور صدر اسکی پرورش کرنے پر راضی ہو۔ اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے۔

[مزید شرط یہ ہے کہ کسی واجب الادا رقم زیر دفعہ ہذا کی وصولی کے لئے کوئی وارنٹ جاری نہکیا جائے گا جب تک کہ عدالت میں درخواست نہ کی جائے کہ رقم مذکور اوس تاریخ سے جب وہ واجب الادا ہوئی ہے ایک سال کے اندر ادا کرائی جائے][1]

(۴) کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اوس صورت میں شوہر سے کفالت پانے کی مستحق نہ ہوگی کہ جب وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو۔ یا بلا وجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو۔ یا دونوں برضامندی باہمی علیحدہ رہتے ہوں۔

(۵) بوقت ثبوت اس امر کے کہ کوئی زوجہ جس کے حق میں کوئی حکم اس دفعہ کے مطابق ہوا ہو زناکاری کی حالت میں رہتی ہے یا یہ کہ وہ بلا وجہ کافی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا یہ کہ دونوں برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم مذکور منسوخ کرے۔

(۶) تمام شہادت جو اس باب کے مطابق لیجائے روبرو شوہر یا باپ کے۔ جیسی صورت ہو لی جائیگی۔ یا جب شوہر یا باپ کا اصالتاً حاضر ہونا معاف کیا جائے تو اوس کے وکیل کے روبرو اور اس طریق پر قلمبند کی جائیگی جو مقدمات قابل اجرائے سمن کے لئے مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہوجائے کہ شخص مذکور عمداً تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا عمداً عدالت کے روبرو حاضر ہونے میں غفلت کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی یکطرفہ سماعت اور تجویز کرنے پر اقدام کرے۔ اور جو حکم اوس طرح پر صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین مہینے کے اندر درخواست گذرنے پر وجہ موجہ دکھلائے جانے کے سبب سے

---

[1] عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۳۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

مسترد ہو سکتا ہے۔

[۵۱] ... ...

[۵۲] [(۷)] عدالت کو درخواست برائے تحت دفعہ ہذا میں کاربند ہوتے وقت خرچہ کی نسبت ایسا حکم صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو قرین انصاف ہو۔

[۵۲] [(۸)] جائز ہے کہ[۵۳] [اس دفعہ کی رو سے کسی شخص کے خلاف کسی ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتا ہو یا جہاں وہ اس سے اپنی زوجہ یا ولدحرام کی ماں کے ساتھ جیسی صورت ہو آخیر بار سکونت کی ہو کارروائی کی جا سکتی ہے۔

کفالت میں تغیر | [۵۴] [دفعہ ۴۸۹۔ (۱) کسی ایسے شخص کی تبدیل حالات کا ثبوت گزرنے پر جو کفالت ماہانہ حسب دفعہ ۴۸۸ پاتا ہو یا جسے دفعہ مذکور کے بموجب اوسکی زوجہ یا طفل کو کفالت مذکورہ ادا کرنے کا حکم ہوا ہو۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اوس کفالت میں اوس قدر تغیر کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کفالت کو بڑھائے تو سب ملا کر[۵۵] [سو] روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔

[۵۶] [(۲) جب مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی دیوانی عدالت یا مجاز کے کسی فیصلہ کی وجہ سے کوئی حکم زیر دفعہ ۴۸۸ منسوخ یا ترمیم ہونا چاہیئے تو وہ اوس حکم کو منسوخ کر دے گا۔ یا جیسی کہ صورت ہو اوس کو بدل دے گا]

حکم پرورش کی بالجبر تعمیل | دفعہ ۴۹۰۔ ایک نقل حکم پرورش کی بلا اخذ اُجرت اوس شخص کو دی جائیگی جسکی پرورش کے لئے حکم دیا گیا ہو یا اوس کے ولی کو۔ اگر کوئی ہو۔ یا اوس شخص کو جس کے کفالت دیئے جانے کا حکم ہوا ہو۔ اور جائز ہے کہ ایسے حکم کی ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ جہاں وہ شخص جس کے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو تعمیل بالجبر کرائے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ اشخاص وہی ہیں جن سے حکم متعلق ہے اور واجب الادا زر کفالت ادا نہیں کیا گیا ہے۔

---

۵۱ پرانی ضمن (۷) بذریعہ دفعہ ۱۳۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکل گئی۔

۵۲ ضمن (۸) اور (۹) بدل کر بالترتیب (۷) اور (۸) بذریعہ ایضاً ہو گئیں

۵۳ یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ ایضاً قائم ہوئے۔

۵۴ اس دفعہ کا نمبر بذریعہ دفعہ ۱۳۲ ایضاً بدل گیا۔

۵۵ یہ لفظ بجائے لفظ "پچاس" کے ذریعہ دفعہ ۱۳۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔

۵۶ یہ ضمن بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔

باب (۳۷) سی و ہفتم

ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری موسومہ ہیبس کارپس

اختیار اجراے ہدایات من قبیل پروانہ ہیبس کارپس کے

دفعہ ۴۹۱ - (۱) [۱] [کوئی ہائیکورٹ] مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایت صادر کرے۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص جو اوس کے [۲] [اپیلیٹ علاقہ سماعت صیغہ فوجداری] کی حدود کے اندر ہو اس غرض سے عدالت میں حاضر کیا جائے کہ اوس کے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جائے

(ب) یہ کہ کوئی شخص جو ایسی حدود کے اندر خلاف قانون یا بطور بیجا کسی حراست سرکاری یا خانگی میں نظر بند رکھا گیا ہو رہائی پائے۔

(ج) یہ کہ کوئی قیدی جو ایسی حدود کے اندر کسی جیلخانہ میں مقید ہو عدالت کے روبرو اس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اوسکی زبانبندی کسی ایسے معاملہ میں بطور گواہ کے لی جائے جو ایسی عدالت میں دائر یا زیر تحقیقات ہو۔

(د) یہ کہ کوئی قیدی جو حسب مذکورہ بالا نظر بند رکھا جائے کسی کورٹ مارشل کے روبرو یا ایکر کمشنران کے روبرو جو باعتبار کمیشن صادرہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل کرتے ہوں تجویز مقدمہ کے لئے پیش کیا جائے۔ یا واسطے ہونے اوسکی زبانبندی نسبت کسی معاملہ مرجوعہ روبرو ایسی کورٹ مارشل یا کمشنران کے حاضر کیا جائے۔

(ہ) یہ کہ کوئی قیدی ایسی حدود کے اندر کسی ایک مقام حراست سے دوسرے مقام حراست میں بغرض تجویز منتقل کیا جائے۔

(و) اور یہ کہ ایسی حدود کے اندر جس کسی مدعا علیہ کا بوقت گذرنے کیفیت صاحب شیرف شہر گرفتار کر لینے جسم مدعا علیہ منشتبہ ظہور وارنٹ کے حاضر کیا جائے۔

(۲) [۳] [ہائیکورٹ] کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد واسطے انتظام ضابطہ عمل ان مقدمات

---

[۱] یہ الفاظ بجاے "ہر ایک ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیم مدراس بمبئی" بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئے۔ [۲] یہ الفاظ بجاے "معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی" بذریعہ ایضاً قایم ہوئے [۳] یہ الفاظ بجاے ہر ایک ایسی عدالت کے بذریعہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئے۔

سے جو اس دفعہ سے متعلق ہوں مرتب کرتی رہے۔

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت اون اشخاص سے متعلق نہیں ہے جو بنگالہ کے اسیران سلطنت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۱۸ء (نمبر ۳ سنہ ۱۸۱۸ء) یا مدراس ریگولیشن نمبر ۲ سنہ ۱۸۱۹ء یا بمبئی کے ریگولیشن نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۲۷ء یا اسیران سلطنت کے ایکٹ سنہ ۱۸۵۰ء (نمبر ۳۴ سنہ ۱۸۵۰ء) یا اسیران سلطنت کے ایکٹ سنہ ۱۸۵۸ء (نمبر ۳ سنہ ۱۸۵۸ء) کے مطابق نظر بند ہوں۔

ایپلیٹ علاقہ سماعت کے باہر ہائی کورٹ کے اختیارات

[دفعہ ۴۹۱- (الف)۔ کوئی ہائیکورٹ جسکا تقرر لٹرز پیٹنٹ سے ہوا ہو دفعہ ۴۹۱ کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی صورت میں ایسے علاقوں میں استعمال کر سکتی ہے سوائے اون علاقوں کے جو اوس کے ایپلیٹ علاقہ سماعت صیغہ فوجداری کی حدود کے اندر ہوں جیسا کہ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت کردیں]

حصہ ۹

احکام متزاد

باب (۳۸) سی و ہشتم

بابت پیروکار منجانب سرکار

پیروکار منجانب سرکار کے مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۹۲۔ (۱) نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار منجانب سرکار کہلائیں گے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر فرمائے۔

(۲) ... ۵۳ ... ...

---

۵۱ دفعہ ۴۹۱ (الف) بذریعہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

۵۲ نسبت اشتہار منجانب صاحب چیف کمشنر آسام ہر متعلق تقرر جملہ وکلاء سرکار بعہدہ پیروکار دیکھو قواعد و احکام نسبت بنگال۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال۔ نسبت بہار۔ دیکھو معمولی قواعد در بہار۔ نسبت کورگ دیکھو قواعد و احکام متعلق کورگ۔ نسبت مدراس۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس اور نسبت پنجاب دیکھو قواعد و احکام متعلق پنجاب۔ ۵۳ الفاظ "ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کو تجویز کے لئے سپرد کیا جائے" بذریعہ دفعہ ۱۲۸ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

ڈپٹی کمشنر یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو بابت حکومت مجسٹریٹ ضلع کے اختیار رہیگا کہ درصورت غیر موجودگی پیروکار منجانب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہ ہوا ہو کسی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا افسر پولیس نہ ہو جو ایسے رتبہ سے کم رتبہ رکھتا ہو۔ [جیسا کہ لوکل گورنمنٹ اس بارے میں مقرر کرے[1] کسی] مقدمہ کی غرض کے لئے پیروکار منجانب سرکار مقرر کرے۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ عدالتوں میں اُن مقدمات میں بحث کر سکیگا جو اوس کے سپرد ہوں۔ اور وہ وکلاء جو خانگی طور پر مقرر کئے جائیں پیروکار مذکور کے زیر ہدایت رہینگے۔

دفعہ ۴۹۳- پیروکار منجانب سرکار کو اختیار ہے کہ بلا پیشی کرنے کسی مختار نامہ تحریری کے اوس عدالت میں حاضر ہوکر سوال و جواب کرے جس میں کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل زیر ہو جو اوس کو سپرد ہوا ہو۔ اور کوئی شخص خانگی کسی وکیل کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور پر کسی عدالت میں پیروی استغاثہ کرے تو اوس استغاثہ کی کارروائی معرفت پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی۔ اور وہ وکیل جو اس طرح پر مقرر ہوا ہو اوس کے زیر ہدایت اوس مقدمہ میں عمل کریگا۔

استغاثہ سے دست بردار ہونے کی تاثیر

دفعہ ۴۹۴- پیروکار منجانب سرکار کو[2] .... اختیار ہے کہ برضامندی عدالت جن مقدمات کی تجویز باعانت جیوری ہوا اون میں قبل اظہار رائے جیوری اور دوسرے مقدمات میں قبل سنانے رائے کے اوس استغاثہ سے جو کسی شخص کی نسبت کیا گیا ہو [خواہ عام طور پر یا متعلق کسی ایک یا زیادہ جرائم کے جس کا مقدمہ اوس پر چلایا جا رہا ہو][3] دست بردار ہو۔ اور ایسی دست برداری کے وقت :-

(الف) اگر وہ قبل مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے ہو تو ملزم کو [4][متعلق اوس جرم کے یا جرائم کے] رہائی دی جائیگی۔

---

[1] یہ الفاظ بجائے الفاظ " اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے " بذریعہ دفعہ ۱۳۳- ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ [2] یہ لفظ بجائے لفظ " لیے " بذریعہ ایضاً قائم ہوا۔

[3] الفاظ " جو نواب گورنر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہوا ہو " بذریعہ دفعہ ۱۳۴- ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکل گئے۔

[4] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔

[5] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئے۔

(ب) اگر وہ بعد مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے یا ایسے مقدمہ میں جو کہ اس مجموعہ کے مطابق فرد قرار داد کی ضرورت نہ ہو تو شخص ملزم [1][متعلق اوس جرم یا جرائم کے] بری قرار دیا جائیگا۔

پیروی استغاثہ کی اجازت | **دفعہ ۴۹۵** - (۱) ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ پیروی استغاثہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو غیر ایسے عہدہ دار پولیس [2] کے ہو جو اوس درجہ سے نیچے کا ہو جو لوکل گورنمنٹ اوس کام کے لیے [3] ٹھہرا دے مگر کوئی شخص غیر اڈوکیٹ جنرل یا اسٹینڈنگ کونسل یا گورنمنٹ سولیسٹر یا پبلک پراسیکیوٹر یا اور عہدہ دار کے جس سے بس بارے میں لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار پایا ہوا ہو بدون ولیسی اجازت کے ویسا کرنے کا مستحق نہیں ہوگا۔

(۲) کسی ویسے عہدہ دار کو استغاثہ سے دست بردار ہونے کا اوسی قسم کا اختیار جس کا حکم دفعہ ۴۹۴ میں ہے حاصل رہے گا اور اوس دفعہ کے احکام کسی ایسی دست برداریوں سے متعلق ہونگے جو ایسے عہدہ دار کی طرف سے ہو۔

(۲) کسی ویسے عہدہ دار کو استغاثہ سے دست بردار ہونے کا اوسی قسم کا اختیار جس کا حکم دفعہ ۴۹۴ میں ہے حاصل رہیگا اور اوس دفعہ کے احکام کسی ایسی دست برداری سے متعلق ہونگے جو ویسے عہدہ دار کی طرف سے ہو۔

(۳) ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے کہ اصالتاً یا وکالتاً کرے۔

(۴) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اسبات کا نہ ہوگا کہ پیروی استغاثہ کرے اگر وہ اوس جرم کی تفتیش کے کسی جزو میں شریک رہا ہو جس کی بابت ملزم کی نسبت پیروی استغاثہ عمل میں آرہی ہو۔

---

[1] یہ اضافہ بذریعہ دفعہ ۱۳۴ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۲۳ء احاطہ ہوئے۔

[2] درخصوص پیروی استغاثات بذریعہ عہدہ داران پولیس کے اوپر بیان ہیں۔ بالحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ہذا کے۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۲ مجریہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲، نسبت برٹش بلوچستان۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۸ مجریہ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱، ایسکے درجہ سب انسپکٹر (۱) اجمیر و مارواڑ۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق اجمیر (۲) بر بنا۔ دیکھو سیول قواعد برما و (۳) نسبت ہیڈ کانسٹبل درجہ اول مہتمم پولیس اسٹیشن مدراس دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس

[3] الفاظ "نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے" بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ ڈی وولوشن ایکٹ نمبر ۳۸ مجریہ ۱۹۲۰ء نکل گئے۔

باب سی و نہم (۳۹)[۵۱]

بابت حاضر ضامنی

کن صورتوں میں حاضر ضامنی کی جائے گی

دفعہ ۴۹۶۔ جب کوئی شخص علاوہ اوس شخص کے جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جائے بلا وارنٹ معرفت عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے گرفتار یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور اوس کو کسی وقت جب وہ ایسے عہدہ دار کی حراست میں ہو یا ایسی عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت پر حاضر ضامنی دینے کو مستعد ہو تو ایسے شخص کو حاضر ضامنی پر تخلصی دی جائیگی لیکن شرط یہ ہے کہ ولیا عہدہ دار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی کہ ایسے شخص سے حاضر ضامنی لینے کے عوض اوسکو اس شرط پر رخصت کر دے کہ وہ مچلکہ[۵۲] بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا۔

[۵۳] [مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے کسی مضمون سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ دفعہ ۱۰۷ ضمن (۴) یا دفعہ ۱۱۷ ضمن (۳) کے احکام پر کچھ اثر پڑیگا]

جرم غیر قابل ضمانت کی صورت میں کب حاضر ضامنی لی جاسکتی ہے

دفعہ ۴۹۷۔ (۱) جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت میں ماخوذ ہو کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی معرفت بلا وارنٹ گرفتار ہو یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے تو جائز ہے کہ اوس کو حاضر ضامنی پر تخلصی دی جائے۔ لیکن اگر بوجوہ معقول اس گمان کی پائی جائیں کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا ہے [۵۴] [جس کی سزا موت یا عبور دریائے شور ہے] تو اس طور پر ضمانت پر اوس کو تخلصی نہ دی جائیگی۔

[۵۵] [مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ کوئی شخص جس کی عمر ۱۶ برس سے کم ہو یا کوئی عورت

---

۵۱ احکام باب ہذا اور باب ۴۲ جہاں تک ممکن ہو ضمانت زیر ضمن (۲) دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۵۸ء سے متعلق ہیں
۵۲ دیکھو ضمیمہ ۵ نمونہ ۴۲۔ ۵۳ یہ عبارت شرطیہ بذریعہ دفعہ ۱۳۵۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔ ۵۴ یہ الفاظ بجائے الفاظ "جس کا الزام اوس پر لگایا گیا ہے" بذریعہ دفعہ ۱۳۶۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قایم ہوئے۔
۵۵ یہ عبارت شرطیہ بذریعہ ایضاً اضافہ ہوئی۔

یا کوئی بیمار یا ضعیف شخص جس پر کسی ایسے جرم کا الزام لگا ہو ضمانت پر رہا کردیا جائے۔

(۲) اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کسی نوبت پر جیسا موقع ہو۔ ویسے عہدہ دار یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی نہیں ہے کہ ملزم [۵۱][ایک غیر قابل ضمانت] جرم کا مرتکب ہوا ہے مگر اوسکی قصور واری کی بابت تحقیقات مزید کرنے کی وجہ کافی ہے۔ تو لازم ہے کہ ملزم کو عین دوران ایسی تحقیقات کے حاضر ضمانتی پر یا حسب [اقتضائے رائے] ویسے عہدہ دار یا عدالت کے جبکہ وہ مچلکہ بلاشمول ضامنان اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ حسب طریقہ مفصلۂ ذیل حاضر ہوگا۔ مخلصی دی جائے۔

[۵۲] [(۳) کوئی افسر یا عدالت جو کسی شخص کو ضمن (۱) یا ضمن (۲) کی رو سے ضمانت پر رہا کرے اپنے ایسا کرنے کی وجوہ قلمبند کرے گی۔]

[(۴) اگر کسی شخص کے مقدمہ کے اختتام کے بعد جس پر غیر قابل ضمانت جرم کا الزام لگایا ہو اور قابل رائے سنانے سے کسی وقت عدالت کی رائے میں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہ ہوں کہ ملزم کسی ایسے جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے تو وہ ملزم کو، اگر وہ حراست میں ہو، ایک مچلکہ بغیر ضامنوں کے لکھنے پر کہ وہ رائے سننے کے لئے حاضر ہوگا رہا کرسکتا ہے]

[(۵) ہائی کورٹ یا عدالت سشن اور جبکہ کسی شخص کو اوس نے خود رہا کیا ہو کوئی عدالت کسی شخص کو جو اس دفعہ کی رو سے رہا کیا گیا ہو گرفتار کرسکتی ہے اور اوسے حراست میں بھیج سکتی ہے]

حاضر ضمانتی پر رہا ہونے یا رقم حاضر ضمانتی کے گھٹا دینے کی ہدایت کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۹۸- رقم ہر مچلکہ کی جو حسب باب ہذا لکھا جائے بلحاظ حالات مقدمہ قرار دی جائیگی اور حد سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجاز ہے کہ ہر مقدمہ میں عام اس سے کہ اوس میں حکم اثبات جرم کی نارواصی سے اپیل جائز ہو یا نہیں یہ ہدایت کرے کہ کوئی شخص حاضر ضمانتی پر رہا کیا جائے۔ یا یہ کہ تعداد مچلکہ، در ضمانت نامہ جو عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو گھٹا دی جائے۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ ملزم اور ضامنوں کا

دفعہ ۴۹۹- (۱) قبل اس کے کہ کسی شخص کی ضمانت

۵۱ یہ الفاظ بجائے لفظ "ویسے" بذریعہ دفعہ ۱۳۶- ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

۵۲ یہ ضمن بذریعہ ایضاً داخل ہوئیں۔

ضمانی ہو یا خود اوس کے مچلکہ پر مخلصی ہو جانا ہے کہ فقط مچلکہ[1] بلا ضمانت بابت اوس تعداد زر کے جو عہدہ دار پولیس یا عدالت جیسی صورت ہو۔ کافی ہے جو ایسے شخص کی طرف سے لکھا جائے۔ اور جب اوس کو حاضر ضمانی پر مخلصی ہو تو چاہیے کہ ضمانت نامہ ایک یا چند ضامنان معتبر کی طرف سے اس اقرار سے لکھا جائے کہ وہ شخص وقت اور مقام مصرحۂ مچلکہ پر حاضر ہوگا۔ اور جب تک عہدہ دار پولیس یا عدالت جیسا موقع ہو۔ دوسرے طور پر حکم نہ دے اسی طرح حاضر ہوا کرے گا۔

(۲) اگر ضرورت مقدمہ کی متقاضی ہو تو مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائے گا کہ وہ شخص جسکی حاضر ضمانی پر مخلصی ہوئی عند الطلب ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت میں جوابدہی الزام کرنے کو حاضر ہوگا۔

حراست سے رہائی دفعہ ۵۰۰۔ (۱) جس وقت مچلکہ اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہو جائے تو اوس شخص کو جسکی حاضری کے لئے مچلکہ لکھا گیا ہے مخلصی دی جائیگی۔ اور اگر وہ جیل خانہ میں ہو تو عدالت منظور کنندہ ضمانت افسر مہتمم جیل خانہ کے حکم واسطے مخلصی شخص مذکور کے صادر کرے گی اور اوس حکم کے پہنچنے پر وہ لیا افسر اوس کو مخلصی دے گا۔

(۲) اس دفعہ یا دفعہ ۴۹۶ یا دفعہ ۴۹۷ کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئے گا کہ کوئی شخص جو سوائے اوس امر کے جسکی بابت مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظر بند رکھے جانے کے قابل ہو مخلصی پا سکے۔

کافی حاضر ضمانی کے حکم دینے کا اختیار جبکہ پہلی حاضر ضمانی غیر کافی ہو دفعہ ۵۰۱۔ اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضامنان غیر کافی منظور کئے گئے ہوں یا اگر وہ لوگ بعد اوس کے غیر کافی ہو جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ وارنٹ گرفتاری اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ شخص جس کی حاضر ضمانی پر مخلصی ہوئی ہو عدالت میں حاضر کیا جائے۔ اور اوس کو یہ حکم دے کہ وہ ضامنان کافی حاضر کرے۔ اور اگر وہ اوسکی تعمیل میں قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکو جیل خانہ میں بھیجدے۔

ضامنوں کی رہائی دفعہ ۵۰۲۔ (۱) جائز ہے کہ اون ضامنوں میں سے جنہوں نے حاضر ضامنی پر مخلصی پائے ہوئے شخص کے حاضر ہونے اور حاضر کرنے کا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کسی وقت مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دیں کہ ضمانت نامہ کلیۃً چاک کیا جائے۔ درخواست کرنے والوں سے

[1] دیکھو ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۴۲۔

تعلق رکھتا ہو فسخ کیا جائے۔

(۲) ویسی درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ اپنا وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کرے گا کہ شخص مچلکہ یافتہ اوس کے روبرو حاضر کیا جائے

(۳) جب ویسا شخص وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جائے یا از خود حاضر ہو جائے تو مجسٹریٹ یہ حکم صادر کرے گا کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیۃً یا جہاں تک کہ اوس کو درخواست کرنے والوں سے تعلق ہے فسخ کیا جائے۔ اور ویسے شخص کو ہدایت کرے گا کہ اور ضامنان کافی بہم پہنچائے اور اگر وہ اوس حکم کی تعمیل میں قصور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اوس کو حراست میں بھیجے۔

باب چہلم (۴۰)

بابت اجرائے کمیشن واسطے قلمبند کرنے زبان بندی گواہان کے

کب گواہان کی حاضری سے درگذر کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۵۰۳۔ (۱) جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کے دوران میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبانبندی لینی واسطے حصول اغراض انصاف کے ضرور ہے۔ مگر ویسا گواہ بعید اوس قدر توقف یا صرف یا وقت کے جس کا روا رکھنا بلحاظ حالات مقدمہ نامناسب ہو حاضر نہیں ہو سکتا ہے۔ تو ویسا مجسٹریٹ یا عدالت بکار مجاز ہوگی کہ ویسے گواہ کے حاضر ہونے سے درگذر کرے اور اوس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے نام جس کے علاقۂ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسا گواہ رہتا ہو بذریعہ کمیشن واسطے لینے شہادت ویسے گواہ کے جاری کرے۔

اجرائے کمیشن اور ضابطہ کارروائی تحت کمیشن

(۲) جب گواہ ہند کے کسی والی ملک یا رئیس کی ایسی قلمرو کے اندر رہتا ہو جہاں کوئی عہدہ دار قائم مقام گورنمنٹ برٹش انڈیا کا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن ویسے عہدہ دار کے نام صادر کیا جائے۔

(۳) وہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع ہو تو وہ مجسٹریٹ یا دوسرا مجسٹریٹ درجہ اول جس کو مجسٹریٹ ضلع اوس غرض سے مقرر کرے اوس مقام پر جہاں وہ گواہ موجود ہو خود جائے گا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب کرے گا۔ اور اوس کی شہادت اوسی طور

ہوسے گا اور اوس غرض سے وہی اختیارات عمل میں لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اوس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز میں مجاز ہے۔

(۴) جہاں کمیشن ایسے عہدہ دار کے نام جاری ہو جس کا دفعہ تحتی (۲) میں ذکر ہے اوس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات تحت کمیشن مذکور اپنے کسی ایسے عہدہ دار ماتحت کو سپرد کرے جس کے اختیارات برٹش انڈیا میں اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول سے کم نہ ہو۔

کمیشن جبکہ گواہ بلدۂ ریزیڈنسی کے اندر ہو | **دفعہ ۵۰۴** - (۱) اگر گواہ مذکور کسی مجسٹریٹ ریزیڈنسی کے علاقۂ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت جاری کنندہ کمیشن مجاز ہے کہ کو بند کمیشن [ویسے مجسٹریٹ ریزیڈنسی کے نام][۵۱] مرسل کرے۔ اور مجسٹریٹ آخرالذکر کو اختیار ہوگا کہ ویسے گواہ کو اوسی طرح اپنے روبرو حاضر کراکے اوسکی زبان بندی لے جس طرح درصورت متعلق ہونے اوس گواہ کے کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے کے وہ اوس کو حاضر کراکے اوسکی زبان بندی لے سکتا ہے۔

[۵۲][(۱ الف) جب زیر دفعہ ہذا ایک چیف ریزیڈنسی مجسٹریٹ کے نام اجرائے کمیشن ہو تو اوس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات ازخود مات تحت کمیشن کسی ریزیڈنسی مجسٹریٹ کے سپرد کردے جو اوس کے ماتحت ہو]

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے ہائی کورٹ کے اوس اختیار اجرائے کمیشن میں کچھ خلل نہ آیگا جو بموجب ایکٹ متعلق بردہ فروشی مصدرۂ ۱۸۷۶ء[۵۳] (۳۹ و ۴۰ جلوس وکٹوریا۔ باب ۴۶) کی دفعہ ۹ کے کورٹ موصوف کو حاصل ہے۔

فریقین گواہوں کی زبان بندی لے سکتے ہیں | **دفعہ ۵۰۵** - (۱) ہر ایک کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو اور جس میں بابت کمیشن جاری ہو فریقین معاملہ مجاز ہونگے کہ اپنی اپنی طرف سے بندھائے سوالات تحریری جن کو مجسٹریٹ یا عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے ہو کمیشن کے ساتھ مرسل کریں۔ اور اوس مجسٹریٹ یا عہدہ دار کو جس کے نام کمیشن بھیجا جائے [۵۴][یا جس کے سپرد ایسی کمیشن

۵۱ یہ الفاظ بجائے الفاظ "مجسٹریٹ ریزیڈنسی مذکور" بذریعہ دفعہ ۱۳۷۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔ ۵۲ یہ ضمن بذریعہ "ایضاً" داخل ہوئی۔

۵۳ مجموعہ اسٹاٹیوٹ۔ جلد ا۔

۵۴ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۳۸۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

کی خدمات کا انجام دینا کیا گیا ہو] لازم ہے کہ گواہ سے ویسے سوالات کا جواب لے۔

(۲) ویسے ہر فریق کو اختیار ہے کہ ویسے مجسٹریٹ یا عہدہ دار کے روبرو معرفت وکیل کے حاضر ہو۔ یا اگر حراست میں نہ ہو تو اصالتاً حاضر ہو۔ اور گواہ مذکور سے سوالات اور جرح کے سوالات اور سوالات مکرر (جیسا موقع ہو) کرے۔

اختیار مفصل کے مجسٹریٹ ماتحت کا دربارہ استدعائے اجرائے

دفعہ ۵۰۶۔ جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی محکومہ مجموعہ ہذا کے دوران میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو درپیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبان بندی کے لئے جسکی شہادت بنظر حصول اغراض انصاف ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہئے۔ اور یہ کہ حاضری ویسے گواہ کی بلا واقع ہونے اوس قدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے جو بنظر حالات مقدمہ غیر واجب ہو حاصل نہیں ہو سکتی۔ تو ویسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے پاس درخواست کریگا اور درخواست کی وجہ لکھیگا اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ یا تو کمیشن حسب طریقہ مصرحہ صدر جاری کرے یا درخواست کو نامنظور کرے۔

کمیشن کی واپسی

دفعہ ۵۰۷۔ (۱) بعد جب ضابطہ تعمیل پانے کسی کمیشن کے جو دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب جاری ہوا ہو کمیشن مذکور مع اظہار اوس گواہ کے جس کی زبان بندی کمیشن کی رو سے عمل میں آئی ہو اوس عدالت میں واپس بھیجا جائیگا جہاں سے وہ جاری ہوا تھا۔ اور وہ کمیشن مع فرد سوالوں اور اظہار کے تمام اوقات مناسب پر لائق معائنہ فریقین کے ہوگا اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ بلحاظ اون کل اعتراضات معقول کے جو اوس پر وارد ہوں اونکو اپنی طرف سے ثبوت میں پڑھوائے اور وہ کاغذات شامل مسل کئے جائیں گے۔

(۲) جو اظہار کہ اوس طرح لیا جائے اگر وہ ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء[1] (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۳۳ کے شرائط مقررہ کے بموجب ہو تو وہ کسی دوسری عدالت کے روبرو بھی مقدمہ کی ہر نوبت مابعد میں بطور شہادت قبول کیا جا سکتا ہے۔

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا ملتوی رہنا

دفعہ ۵۰۸۔ ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۵۰۳ یا ۵۰۶ کے بموجب کمیشن جاری ہونیکا حکم دیا جائے جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی مقدمہ کی ایک عرصہ معین معقول تک جو واسطے تعمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو۔ ملتوی رکھی جائے۔

[1] ایکٹ ہائے عام جلد ۲۔

باب (۴۱) چہل ویکم

قواعد خاص متعلقہ شہادت

گواہ ڈاکٹری پیشہ کا اظہار

دفعہ ۵۰۹ - جائز ہے کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری پیشہ کا جو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ملزم کے روبرو قلمبند ہو کر تصدیق ہوا ہو یا باب ۴۰ کی رو سے بذریعہ کمیشن کے لیا گیا ہو کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بطور شہادت داخل کیا جائے گو اظہار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جائے۔

گواہ ڈاکٹری پیشہ کے طلب کرنے کا اختیار

(۲) عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ایسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کرکے اس سے اظہار کے مراتب کی بابت اوسکی زبان بندی لے۔

ممتحن کیمیائی کی رپورٹ

دفعہ ۵۱۰ - جائز ہے کہ سرنوشتہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخطی کسی صاحب ممتحن کیمیائے سرکاری یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیائے سرکاری کی بابت ایسے مادہ یا چیز کے ہے جو اوس کے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لیے کسی کارروائی کے دوران میں بھیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز کے مقدمہ یا اور کارروائی متعلقہ مجموعۂ ہٰذا میں بطور شہادت کے داخل کیا جائے۔

کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے بریت پانے کا ثبوت کیونکر ہوگا

دفعہ ۵۱۱ - ثبوت کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے بریت پانے کا کسی تحقیقات یا تجویز اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے علاوہ کسی اور طریقے کے جو از روئے قانون مجریہ وقت مقرر ہو داخل ہو سکتا ہے۔

(الف) بذریعہ انتخاب مصدقہ اور دستخطی اوس عہدہ دار کے جو اوس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے جہاں سے ویسا حکم سزایابی یا بریت کا صادر ہوا تھا اور جس کی تصدیق اس مضمون سے ہو کہ وہ حکم سزا یا حکم بریت کی نقل ہے، یا

(ب) درصورت سزایابی کے بذریعہ پیش کرنے سرٹیفکیٹ دستخطی افسر مہتمم اوس جیل خانہ کے جس میں وہ سزا یا کوئی جزو اوس کا عائد کیا گیا تھا، یا بذریعہ ادخال اوس وارنٹ سپردگی کے جس کے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی

اور ان دونوں صورتوں میں بذریعہ لینے شہادت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی ہے جس کی نسبت سزایابی یا بریت کا حکم ہوا تھا۔

دفعہ ۵۱۲ ملزم کی غیبت میں شہادت کا قلمبند ہونا - (۱) اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مفرور ہوگیا اور اوس کے گرفتار کرنے کی سردست کوئی اُمید نہیں ہے تو وہ عدالت جو بعلت اوس جرم کے جسکی بابت ناش ہوئی ویسے شخص کے مقاصد کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اوسکی غیر حاضری میں اون گواہوں کی (اگر ہوں) بیان بندی لیکر اونکے اظہارات قلمبند کرے جو بتائید استغاثہ پیش کئے جائیں۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہوگیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اوس کا حاضر کرنا بلا کوادہ کرے اوس قدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامناسب معلوم ہو تو کوئی ویسا اظہار بروقت گرفتاری ویسے شخص کے اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز کے وقت جس کا اوس پر الزام لگایا گیا ہو بمقابل اوس کے شہادت میں لیا جائے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نامعلوم ہو (۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ جرم مستلزم سزائے موت یا سزائے قید بعبور دریائے شور کا ارتکاب بعض شخص یا اشخاص نامعلوم سے ہوا ہے تو ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ ہدایت کرے کہ کوئی مجسٹریٹ درجہ اول اوسکی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کی زبان بندی لے جو جرم مذکور کے متعلق شہادت دے سکیں۔ اور جو اظہار کہ اوس طرح پر لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف میں بطور شہادت کے دیا جا سکتا ہے جو بعد میں اوس جرم کا ملزم ہو۔ بشرطیکہ اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لائق نہ رہے یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر ہو۔

باب چہل و دوم[۲۲]

احکام بابت مچلکہ و ضمانت نامہ

دفعہ ۵۱۳ مچلکہ کے عوض زر نقد کا جمع کر دینا - جب کسی عدالت یا عہدہ دار کی طرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو کہ وہ مچلکہ یا ضمانت نامہ مع یا بلا شمول ضامنان کے ارقام کرے۔ تو ایسی عدالت یا عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ اوس صورت کے سوا کہ مچلکہ نیک چلنی کا لکھا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھنے ویسے مچلکہ وغیرہ کے ایک مبلغ نقد یا اوس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے۔ جمع کر دے۔

دفعہ ۵۱۴[۵۱] و[۵۲] - ضابطہ جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے (۱) جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جس کے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ بموجب مجموعۂ ہذا لکھوایا جائے یا حسب اطمینا

[۵۱] دیکھو نوٹ متعلق دفعات ۱۱۲ لغایت ۱۲۵۔

[۵۲] یہ دفعہ ضمانت زیر دفعہ ۱۳ (الف) ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۹ء سے متعلق ہے۔

عدالت سے جس کے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ بحکومۂ مجموعۂ ہذا لکھا جائے یا حسب اطمینان کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ درجۂ اول کی عدالت سے ثابت کیا جائے۔

یا جب مچلکہ یا ضمانت نامہ بغرض حاضری روبرو کسی عدالت کے ہو اور حسب اطمینان ایسی عدالت کے ثابت کیا جائے۔

کہ ایسے مچلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے۔ تو عدالت کو چاہیئے کہ ایسے ثبوت کی وجوہ لکھے۔ اور اوس شخص کو جو ایسے مچلکہ کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنے کا حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اس بات کی وجوہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے[1]

(۱) اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے اور تاوان ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ[2] واسطے قرقی اور نیلام جائداد منقولہ شخص مذکور کے یا اس کے متروکات کے اگر وہ فوت ہو گیا ہو تاوان مذکور وصول کرے۔

(۲) جائز ہے کہ ویسا وارنٹ اوس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر تعمیل پائے جہاں وہ جاری ہوا ہو۔ اور اس میں یہ اختیار دیا جائے گا کہ ایسے شخص کی کوئی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور قرق اور نیلام کی جائے بشرطیکہ اوس وارنٹ کی ظہر پر اوس مجسٹریٹ ضلع کا یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی کا حکم بھی لکھا ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائداد پائی جائے۔

(۴) اگر ویسا تاوان ادا نہ کیا جائے اور ویسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہ ہو سکے تو شخص نویسندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اس بات کے لائق ہوگا کہ بموجب حکم صادرہ اوس عدالت کے جہاں سے وارنٹ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جیل خانہ دیوانی میں قید رکھا جائے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

(۵) عدالت کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے زر تاوان مندرجۂ مچلکہ کا کوئی جزو معاف کرے اور صرف ایک جزو کی تعمیل بالجبر کرائے۔

(۶) ہر گاہ کوئی ضامن مچلکہ قبل قابل اخذ ہو جانے تاوان مچلکہ کے فوت ہو تو اوس کے متروکات کل ذمہ داری متعلق مچلکہ مذکور سے چھوٹ جائیں گے[3]

---

[1] یہ الفاظ بات زیر دفعہ ۱۳ (الف) ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء سے متعلق ہے۔

[2] دیکھو ضمیمہ ۵ - نمونہ جات ۴۴ لغایت ۵۲۔

[3] یہ نئی عبارت بذریعہ دفعہ ۱۳۴ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء شامل کی گئی

[^۱ (۷) جب کوئی شخص جس نے زیر دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ یا دفعہ ۵۶۲ ضمانت مہیا کی ہر ایک جرم میں سزا یاب ہو جائے جس کے ارتکاب سے اوس کے مچلکہ کی شرائط شکنی ہو یا کسی مچلکہ کی جو بجائے اوس کے مچلکہ زیر دفعہ ۵۱۴ (ب) عمل میں آیا ہو۔ ایک مصدقہ نقل اوس عدالت کے فیصلہ کی جس نے کہ اوسے ایسے جرم میں سزا یاب کیا ہو زیر دفعہ ہذا کی کارروائی کے لئے اوس ضامن یا ضامنون کے خلاف بطور شہادت استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور اگر ایسی مصدقہ نقل اس طرح استعمال ہو تو عدالت خیال کریگی کہ ایسے جرم کا ارتکاب اوس سے ہوا تھا۔ جب تک کہ اوس کے خلاف ثابت نہ کر دیا جائے]

صانط اس صورت میں جبکہ ضامن دیوالیہ ہو جائے یا فوت ہو جائے یا جب مچلکہ ضبط ہو جائے

^۲ [دفعہ ۵۱۴ الف - جب کسی مچلکہ زیر مجموعہ ہذا کا کوئی ضامن دیوالیہ ہو جائے یا فوت ہو جائے۔ یا جبکہ عدالت جس کے حکم سے وہ مچلکہ لیا گیا تھا۔ مچلکہ کو زیر احکام دفعہ ۵۱۴ ضبط کرے یا جبکہ کوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول اوس شخص کو جس سے ضمانت لی گئی تھی اصلی حکم کی ہدایت کے مطابق ایک تازہ ضمانت داخل کرنے کا حکم دے اور اگر ویسی ضمانت داخل نہ کی جائے تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ ایسی کارروائی کر سکتا ہے گویا کہ اصلی حکم کی تعمیل میں خلاف ورزی واقع ہوئی ہے]

نابالغ سے مچلکہ کا لیا جانا

^۲ [دفعہ ۵۱۴ - ب - جب وہ شخص جس سے کوئی عدالت یا مجسٹریٹ مچلکہ لکھائے نابالغ ہو تو عدالت یا افسر اوسکی جگہ فقط ضامن یا ضامنون کا لکھا ہوا مچلکہ منظور کر سکتا ہے -]

احکام تحت دفعہ ۵۱۴ کا اپیل اور اونکی نظر ثانی

^۳ [دفعہ ۵۱۵ - تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے موجب سوائے کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کئے جائیں مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل ہونے کے لائق ہونگے ۔ یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے پاس اپیل نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ موصوف اونکی نظر ثانی کر سکے گا۔

---

^۱ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۳۹ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

^۲ دفعات ۵۱۴ الف اور ۵۱۴ (ب) بذریعہ دفعہ ۱۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی

^۳ یہ دفعہ ضمانت زیر دفعہ ۱۳ (الف) ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۹۶ء سے متعلق ہے۔

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ بعض مچلکوں کے روپیے وصول کئے جائیں

دفعہ ۵۱۶ - ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ وہ اوس مچلکہ کا تاوان وصول کرے جس میں ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں حاضر ہوکر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو

بعض صورتوں میں دوران مقدمہ میں مال کو بحفاظت رکھنے کا حکم

[1] [**دفعہ ۵۱۶** (الف) - جب کوئی مال جسکی نسبت معلوم ہوتا ہو کہ کوئی جرم سرزد ہوا ہے یا معلوم ہوتا ہو کہ وہ کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کیا گیا ہے۔ کسی تحقیقات یا مقدمہ کے دوران میں کسی فوجداری عدالت میں پیش کیا جائے۔ تو عدالت ایسے مال کی مناسب حفاظت کا ایسا حکم جو وہ مناسب سمجھیگی جب تک کہ تحقیقات یا مقدمہ ختم نہ ہو جائے۔ اور اگر وہ مال جلد یا قدرتاً بگڑ جانے والا ہو تو ایسی شہادت قلمبند کرنے کے بعد جو اوس کو ضروری معلوم ہو۔ حکم دے سکتی ہے کہ وہ فروخت کر دیا جائے یا کسی اور طرح علیحدہ کر دیا جائے] ۔

باب (۴۳) چہل سوم

بابت تصرف مال کے

حکم دربارہ تصرف اوس مال کے جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو

دفعہ ۵۱۷ - (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری میں ختم ہو جائے عدالت کو اختیار ہے کہ درباب تصرف کسی مال یا دستاویز کے جو اوس کے روبرو حاضر کیجائے یا جو اوسکی حفاظت میں ہو یا جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال میں آئی ہو [2] [اوس کے ضائع کرنے ضبط کرنے یا کسی شخص کو جو اوس کے قابض ہونے کا دعویدار ہو دے دینے یا کسی اور طرح پر علیحدہ کرنے کی نسبت] جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے ۔

(۲) جب کوئی عدالت ہائیکورٹ یا عدالت سشن ویسا حکم صادر کرے اور اپنے اہلکاروں کی معرفت مال مذکور کو آرام کے ساتھ شخص مستحق کے حوالہ نکر سکے تو ویسی عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو۔

---

[1] دفعہ ۵۱۶ الف بذریعہ دفعہ ۱۲۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ ترمیم " " داخل ہوئے۔

[51] [(۳) جب کوئی حکم زیر دفعہ ہذا صادر ہو تو ایسے حکم کی تعمیل۔ الا جبکہ وہ مال از قسم جانور ہو یا جلد اور بتدریج بگڑ جانے والا ہو اور سوائے اوس صورت کے جس کا ذکر ضمن (۴) میں ہے۔ ایک مہینے تک نہ کی جائیگی۔ یا جب کوئی اپیل دائر کیا جائے تو جب تک وہ اپیل طے نہ ہو جائے]

[52] [(۴) اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی عدالت کے کسی شخص کو جو اوس کے قابض ہونے کا دعویدار ہو احکام ضمن (۱) کی رو سے دے دینے میں مانع نہ سمجھا جائے گا۔ جب کہ عدالت کے اطمینان کے مطابق شخص مذکور ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت کے اس مضمون کا لکھدے کہ وہ ایسا مال عدالت کو واپس کریگا۔ اگر حکم زیر دفعہ ہذا کی ترمیم ہو جائے یا اپیل پر منسوخ ہو جائے]

توضیح[53] اس دفعہ میں لفظ "مال" میں جب اوس مال کا ذکر کیا جائے جسکی بابت ظاہرا کوئی جرم ہوا ہو۔ صرف وہ مال شامل ہے جو اصل ادر کسی فریق کے قبضہ یا اختیار میں رہا ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جسکے عوض میں کوئی شے خرید کی گئی ہو یا جس کے ساتھ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو مع کسی اور شے کے جو ایسی خرید فروخت یا تبادلہ کے فوراً یا کچھ عرصہ کے بعد حاصل ہو۔

حکم ہو سکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جائے

دفعہ ۵۱۸۔ بجائے اس کے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے عدالت کو اس حکم کے دینے کا اختیار ہوگا کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت میں مال کے ساتھ وہی عمل کرے گا کہ گویا وہ پولیس کے ذریعے گرفتار ہوا تھا اور اوسکی گرفتاری کی رپورٹ حسب بیان مندرجہ آئندہ اوس کے پاس مرسل ہوئی تھی۔

ملزم کے پاس سے جو روپیہ ملے وہ بے قصور خریدار کو دیا جائیگا

دفعہ ۵۱۹۔[54] جبکہ کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس میں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل تھا جو اون جرموں کی حد تک پہنچے اور یہ امر بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ شخص اول الذکر سے بلا علم اس کے یا بلا رکھنے وجہ اس گمان کے کہ وہ مال مسروقہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ملزم کے قبضہ سے بوقت اوسکی گرفتاری کے نکل گیا ہے خرید کیا ہے۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ بروقت

---

[51] یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

[52] یہ ضمن بذریعہ ایضاً داخل ہوئی۔

[53] مقابلہ کرو ایکٹ سرقہ (۲۴ و ۲۵ جلوس وکٹوریا باب ۹۶) کی دفعہ ۱۰۰۔

[54] مقابلہ کرو ایکٹ ترمیم آئین فوجداری ۱۸۲۶ء (نمبر ۳ و ۴ جلوس وکٹوریا باب ۲۸) کی دفعہ ۵۷۔

درخواست ایسے خریدار کے اور وقت دلانے مال مسروقہ کے اوس شخص کو جو اوس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو یہ حکم صادر کرے کہ ایسے روپے اسقدر جو اوس قیمت سے زیادہ نہ ہو جو ایسے خریدار نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جائے۔

التوائے حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ کے

دفعہ ۵۲۰ - ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال کرے یا جس سے استصواب کیا جائے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا دفعہ ۵۱۸ یا دفعہ ۵۱۹ کے اوس کے ماتحت کی کسی عدالت سے صادر کیا ہو وہ اوس زمانہ تک کہ عدالت اول الذکر اوس پر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جائے اور اوس بات کی بھی مجاز ہے کہ ایسے حکم کو ترمیم یا تبدیل یا منسوخ کرے اور احکام مزید جو قرین انصاف ہوں صادر کرے۔

تہمت آمیز مضامین اور دیگر چیزوں کا تلف کر دینا

دفعہ ۵۲۱ - (۱) جب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند[1] (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ تمام مثنی جات اوس شے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا اور جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا شخص مجرم قرار دادہ کے قبضہ یا اختیار میں باقی رہیں تلف کر دیئے جائیں۔

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہے کہ جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند[1] کی دفعہ ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ کے بموجب ثابت ہونے پر یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا یا مفرد دوا جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو تلف کر دی جائے۔

جائداد غیر منقولہ پر جبیہ قبضہ دلانے کا اختیار

دفعہ ۵۲۲ - (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے کہ اوس میں جبر مجرمانہ یا[2] [جبر یا تخویف مجرمانہ] شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر[2] [یا اظہار جبر یا تخویف مجرمانہ] سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بیدخل ہو گیا ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے[2] [ایسے شخص کو سزا دینے کے وقت یا تاریخ سزایابی سے ایک مہینے کے اندر] یہ حکم صادر کریگی کہ اوس شخص کو[3] [جو بیدخل کیا گیا ہو] جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے۔

---

[1] ایکٹ ہائے عام جلد ۱ سلسلہ مقابلہ کرو ایکٹ سرقہ (۲۴ و ۲۵ جلوس وکٹوریہ باب ۹۶) کی دفعہ ا

[2] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۴۳ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[3] یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ ایضاً قائم ہوئے۔

(۲) ویسا کوئی حکم اس حق یا استحقاق نسبت یا ارتفاع جائداد غیر منقولہ مذکور میں مخل اندازنہ ہوگا جس کو کوئی شخص کسی نالش دیوانی میں ثابت کرا سکتا ہو۔

[لہ(۳) کوئی حکم زیر دفعہ ہذا کسی عدالت کی طرف سے صادر ہو سکتا ہے جس میں اپیل - بحالی - حوالہ یا نظرثانی ہو]

ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو۔ یا چوری ہوا ہو

دفعہ ۵۲۳ - (۱) جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا جسکی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے نسبت تصرف ویسے مال کے یا نسبت حوالگی ویسے مال کے اس شخص کو جو اسکا قبضہ پانے کا مستحق ہو یا درصورت نہ معلوم ہوسکنے ایسے شخص کے ویسے مال کی نگہداشت اور اوس کے احضار کی بابت صادر کرے گا

ضابطہ جبکہ مال ضبط شدہ کا مالک غیر معلوم ہو

(۲) اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دے گا کہ مال مذکور اوس شرط کے ساتھ (اگر کوئی شرط ہو) اوس کے حوالہ کیا جائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور اگر ویسا شخص غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوس کو روک رکھے اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی تصریح ہو جو ویسے مال میں داخل ہیں۔ اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اوس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اوس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

ضابطہ جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو

دفعہ ۵۲۴ - (۱) اگر کوئی شخص ویسی میعاد کے اندر ویسے مال کی نسبت اپنا دعویٰ ثابت نہ کرے اور اگر وہ شخص جس کے قبضہ میں ویسا مال پایا گیا تھا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ مال اوس کو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو ویسا مال لائق تصرف سرکار کے ہوگا۔ اور جائز ہے کہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا اوس مجسٹریٹ درجہ اول کے جس کو اس امر کا اختیار لوکل گورنمنٹ سے ملا ہو نیلام کیا جائے۔

لہ یہ ضمن بذریعہ دفعہ ۱۳۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء اضافہ ہوئی۔

(۲) ہر حکم کی ناراضی سے جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو اُس عدالت میں اپیل کرنا جائز ہوگا جہاں اپیل بابت ناراضی احکام سزا صادرہ ایسی عدالت کے جو ویسا حکم صادر کرے، داخل کیا جاتا ہے

جو ضائع ہو جانیوالے مال کے بیچنے کا اختیار

دفعہ ۵۲۵۔ اگر کوئی شخص مستحق قبضہ مال مذکور نامعلوم یا غیر حاضر ہو اور وہ مال جلد خود بخود بگڑ جانے والا ہو[۱] [یا اگر مجسٹریٹ کی رائے میں جس کے پاس ضبطی کی رپورٹ گذرے، اُس کے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہو[۲] [یا ایسے مال کی مالیت دس روپیہ سے کم ہو] تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اُس کے نیلام ہونے کی ہدایت کرے، اور احکام دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴ جہاں تک وہ متعلق ہو سکیں، ویسے نیلام کے زر ثمن خالص سے متعلق ہوں گے۔

باب چہل و چہارم (۴۴)

بابت انتقال مقدمات فوجداری

ہائیکورٹ مقدمہ منتقل کر سکتی ہے یا خود اُس کو تجویز کر سکتی ہے

دفعہ ۵۲۶۔ جب کبھی یہ امر ہائی کورٹ[۳] کے ذہن نشین کیا جائے کہ۔

(الف) کسی عدالت فوجداری سے جو ہائی کورٹ کے ماتحت ہے کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا رو رعایت نہ ہوگی۔ یا

(ب) کوئی مشکل و دقیق بحث قانونی کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ یا

(ج) معائنہ اُس مقام کا جس میں یا جس کے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا ہو واسطے خاطر خواہ تحقیقات یا تجویز جرم مذکور کے ضروری ہوگا۔ یا

(د) اس دفعہ کے بموجب حکم ہونے سے فریقین یا گواہوں کا بالعموم آرام و آسائش متصور ہے۔ یا

---

[۱] یہ الفاظ بجائے الفاظ "یا مجسٹریٹ" کے بذریعہ دفعہ ۱۴۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء درج ہوئے۔

[۲] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۴۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔

[۳] نسبت اختیار صاحب جوڈیشل کمشنر صوبہ سرحدی مغربی و شمالی بہ تعلق منتقلی مقدمہ بابت سپردگی ملزم دیکھو دفعات ۱۰ (۲) ریگولیشن نمبر ۱ ۱۹۰۱ء

(ھ) اس طرح کا حکم اغراض معدلت کے حصول کے لئے قرین مصلحت ہے یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے مطلوب ہے:-

تو عدالت موصوف حکم دے سکتی ہے:-

اول - کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی ایسی عدالت سے جو جس کو اختیارات مندرجہ دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ لغایت ۱۸۴ ... حاصل نہ ہوں لیکن جو اور طرح سے ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہو یا

دوم - کہ کوئی خاص مقدمہ[۱۵] ... ... یا اپیل یا خاص قسم کے[۱۶] ... ... مقدمات اپیل کسی عدالت فوجداری سے جو اوس کے تابع حکومت ہو کسی اور عدالت فوجداری میں جو اوس کے برابر یا اوس سے بڑھکر اختیار رکھتی ہو منتقل کئے جائیں - یا

سوم - کہ کوئی خاص مقدمہ[۱۶] ... ... یا اپیل خود اوس کے پاس اٹھ آئے اور اوس کے روبرو اوس کی تجویز کیجائے یا

چہارم - کہ کوئی شخص ملزم خود اوس کے یا کسی عدالت سشن کے روبرو تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کیا جائے -

(۲) جب ہائی کورٹ کوئی مقدمہ کسی عدالت سے سوائے عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اپنے روبرو تجویز ہونے کے لئے اٹھائے تو کورٹ موصوف کو چاہئے کہ بجنسہ اوس صورت کے جو دفعہ ۲۶۷ میں مذکور ہے ویسی تجویز میں وہی کارروائی مرعی رکھے جو عدالت مذکور اوس وقت عمل میں لاتی کہ جب مقدمہ نہ اٹھا لیا جاتا۔

(۳) عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہوگا کہ خواہ عدالت ماتحت کی رپورٹ پر یا کسی فریق ذی غرض کی درخواست پر یا خود اپنی تحریک سے عمل کرے۔

(۴) چاہئے کہ ہر درخواست باستدعا نفاذ کی جائے اوس اختیار کے جو اوس دفعہ کی رو سے عطا ہوا ہے بطور موشن یعنی تحریک کے پیش کی جائے ۔ اور بجز اوس صورت کے کہ درخواست کنندہ صاحب ایڈوکیٹ جنرل ہوں اور صورتوں میں درخواست کی تائید میں بیان حلفی یا اقرار صالح شامل ہوگا

(۵) جب کوئی شخص ملزم اس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائیکورٹ یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مچلکہ مع ضامن یا بلا ضامنوں کے اس شرط سے لکھدے کہ اگر[۱۷] [ایسا حکم] صادر ہو

[۱۵] لفظ "فوجداری" بذریعہ دفعہ ۱۴۵ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء نکل گیا۔
[۱۶] لفظ "اپیل" بذریعہ ایضاً نکل گیا۔
[۱۷] یہ الفاظ بجائے "حکم سزا" کے بذریعہ دفعہ ۱۴۵ " " " قائم ہوئے۔

[1] [کوئی رقم جو ہائیکورٹ اس دفعہ کی روسے بطور خرچ دلاپائے گی مجاز ہو شخص مخالف درخواست کو ادا کریگا]

پیروکار بجانب سرکار کو درخواست تحت دفعہ ہذا کی اطلاع

(۶) ہر شخص ملزم کو جو ولیسی درخواست دے لازم ہے کہ اطلاع تحریری بابت درخواست مذکور مع نقل ان وجوہ کے جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار بجانب سرکار کے حوالہ کرے۔ اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت درخواست کے صادر نہ ہو تاوقتیکہ ولیسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کرنے کے مابین کم سے کم چوبیس گھنٹہ کا عرصہ نہ گذرا ہو۔

[2] [(۶ - الف) جب کوئی درخواست واسطے عمل میں لانے اوس اختیار کے جو دفعہ ہذا کی رو سے تفویض ہوا ہے ڈسمس ہو جائے تو ہائیکورٹ ۔ اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ درخواست فضول اور برائے ایذارسانی تھی ۔ سائل کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ اوس شخص کو جس نے درخواست کی مخالفت کی ہے بطور خرچ کے کوئی معقول رقم جو شخص مذکور نے اوس درخواست کی وجہ سے خرچ کی ہو ادا کرے]

(۷) کوئی عبارت اوس دفعہ کی کسی حکم کی مخل نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۱۹۷ صادر کیا جائے۔

درخواست تحت دفعہ ہذا کی بنا پر التوا

[3] [(۸) اگر کسی تحقیقات یا تجویز میں یا کسی اپیل کی سماعت کے شروع ہونے سے پہلے پیروکار بجانب سرکار یا فریادی یا ملزم اوس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ہذا کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ تو عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ یا اپیل کو ایسے عرصہ کے لئے ملتوی کر دے جس سے ایسی درخواست کے کرنے اور اوس پر حکم کے دینے کے لئے کافی مہلت مل جائے ۔]

[3] [(۹) باوجود کسی مضمون کے اس سے پہلے مندرج ہو چکا ہے کسی جج کے لئے جو عدالت سشن میں حاکم صدر ہو ۔ لازمی نہ ہوگا کہ کسی مقدمہ کو زیر ضمن (۸) ملتوی کرے اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ اوس شخص کو جو زیر دفعہ ہذا ایک درخواست دینے کا ارادہ ظاہر کرتا ہے ایسی درخواست کے کرنے کا معقول موقع مل چکا ہے ۔ اور وہ موقع مذکور سے بلا کافی وجہ کے فائدہ اٹھانے سے قاصر رہا ہے]

ہائیکورٹ کسی مقدمہ کو انہیں جگہ منتقل کر سکتی ہے

[4] [**دفعہ ۵۲۶ (الف)** جب کوئی شخص جو ایکٹ ...

---

[1] یہ الفاظ بجائے "سرکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا" بذریعہ دفعہ ۱۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

[2] یہ ضمن بذریعہ ایضاً داخل ہوئی۔

[3] ضمن (۸) اور (۹) بجائے ضمن (۸) بذریعہ دفعہ ۱۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

[4] دفعہ ۵۲۶ الف بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

جرم سنگین کرنی یا قوتی یا قوت ہوائی کا تابع ہو یس ایسے جرم کا ملزم ہو جس کا حوالہ ایکٹ فوجی کی دفعہ ۴۱ (الف) (۲۶ و ۳ وکٹوریہ باب ۱۰۵ و ۴۴ و ۴۵ وکٹوریہ باب ۵۸) کی عبارت شرطیہ میں ہو تو اڈووکیٹ جنرل اگر حاکم جائز ایسی ہدایت کرے مقدمہ کے ہائی کورٹ میں سپرد یا منتقل ہونے کی سفارش کرے گا اور سرکار ہائی کورٹ حکم دے کی یہ مقدمہ خود ہائی کورٹ کے سپرد یا اوس کے پاس منتقل کر دیا جاوے اور ہائی کورٹ سماعت فوری مقدمہ کی کورٹ کرے گی۔

(۲) گورنر جنرل باجلاس کونسل بذریعہ نوٹیفیکیشن مشتہرہ گزٹ آف انڈیا کسی سرکار کو دربارہ ہدایت کرنے زیر ضمن (۱) حاکم جائز قرار دے سکتے ہیں بابت کسی قسم کے مقدمات کے جن کی تصریح نوٹیفکیشن میں درج ہو گی]

نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کا اختیار دربارہ ارسال مقدمہ کے فوجداری یا اپیلوں

دفعہ ۵۲۷ ۔ (۱) جب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو یہ دریافت ہو کہ انتقال مقدمہ کر دینے سے اغراض معدلت زیادہ تر حاصل ہوں گی یا کسی مقدمہ یا کوائف کی ایسا ہیں عام کا باعث ہوگا تو جب جناب ممدوح الیہ باجلاس کونسل کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کسی خاص مقدمہ یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ میں یا کسی فوجداری یا اپیلی اختیار والی میں جو دوسری عدالت ہائیکورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جائے۔

(۲) وہ عدالت جس میں ایسا مقدمہ یا اپیل منتقل کیا جاوے اسی طرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدا ایسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا

سیشن جج اسسٹنٹ سیشن جج سے مقدمات اٹھا کر واپس منگوا سکتا ہے جو اس نے خود سپرد کئے ہوں

دفعہ ۵۲۸ (۱) ہر سیشن جج مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو اپنے ماتحت کے اسسٹنٹ سیشن جج کے پاس سے اٹھا لے یا کسی مقدمہ کو جو اس نے اس کے سپرد کیا ہو واپس طلب کر لے

مجسٹریٹ ضلع مجسٹریٹ سے ویسے مقدمات واپس اٹھا سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے

[(۲) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژنل مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو اگر

---

۱ بعد لفظ "فوجداری" بذریعہ دفعہ ۱۴۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء نکال دیا گیا۔

۲ ایضاً ۱۴۲ ایضاً قائم ہوئی

۳ ضمنی (۲) و (۳) بدل کر (۲) ، (۳) اور (۵) بالترتیب بذریعہ دفعہ ۱۴۲ ایضاً ہو گئیں

ماتحت کے کسی مجسٹریٹ کے پاس سے اُٹھا لے یا کسی مقدمہ کو جو اُس نے اوس کے سپرد کیا ہو واپس طلب لے۔ اور وہ مجاز ہے کہ ویسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز خود کرے یا اوس کو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اوسکی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اوس غرض سے سپرد کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اس بات کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اوٹھا لے

[(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ سے خواہ ایسی اقسام کے مقدمات جو اوس کو مناسب معلوم ہوں یا خاص اقسام کے مقدمات اپنے پاس اٹھا لے۔[1]

[(۴) کوئی مجسٹریٹ کسی مقدمہ کو واپس طلب کر سکتا ہے جو اوس نے زیر دفعہ ۱۹۲ ضمن (۲) کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کیا ہو اور اوسکی تحقیقات یا تجویز خود کر سکتا ہے][2]

[(۵) مجسٹریٹ کو جب دفعہ ہذا حکم صادر کرے۔ لازم ہے کہ حکم کی وجوہ قلمبند کرے۔][3]

[(۶) گاؤں کا مکھیا مدراس کے ویلیج پولیس ریگولیشن نمبر ۱۱ ۱۸۱۶ء[4] نمبر ۴ ۱۹۲۱ء کی رو سے دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مجسٹریٹ ہے]

باب (۴۴) چہل و چہارم (الف)[5]

سپلمنٹری احکام دربارہ یورپین اور ہندستانی رعایائے برطانیہ و دیگران

نالش جبکہ ملزم دعوی کرے کہ اُس کے ساتھ بطور اہل یورپ یا اہل ہند رعیت برطانیہ یا اہل یورپ یا امریکن کی حیثیت سے مدارات کی جاوے

دفعہ ۵۲۸ (الف)۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں احکام باب ۳۳ عائد نہ ہوتے ہوں کوئی شخص دعوے کرے کہ اوس کے ساتھ بحیثیت رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اہل ہند مدارات کیجائے۔ یا جبکہ کوئی شخص دعوے اکرے کہ اوس کے ساتھ بحیثیت

---

[1] ضمن (۱) (۲) (۳) اور (۵) بالترتیب بذریعہ دفعہ ۱۴۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء قائم ہو[illegible]

[2] یہ ضمن بذریعہ ایضاً داخل ہوئی۔

[3] یہ ضمن بجائے ضمن (۴) سے (۶) ہونے کے بذریعہ [illegible] قائم ہوئی۔

[4] مدراس کوڈ۔

[5] باب ۴۴ (الف) بذریعہ دفعہ ۲۳ ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ ۱۹۲۳ء داخل ہوا۔

یوروپین (غیر رعیت برطانیہ اہل یورپ) یا امریکن کے حوالات کیجائے تو اوسکو چاہئے کہ اپنے دعوی کی وجہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جس کے پاس وہ تحقیقات یا تجویز کے لئے حاضر کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ اوس کے بیان کی صداقت کی تحقیقات کرے گا اور شخص مذکور کو اوسکی صداقت ثابت کرنے کے لیے ایک معقول مہلت دے گا اور بعد اوس کے یہ تجویز کرے گا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا اہل ہند یا یوروپین ہے کہ امریکن۔ جیسی کہ صورت ہو۔ اور حسب تجویز اوس کے ساتھ عمل کرے گا۔

(۲) جب ایسا کوئی دعوی مجسٹریٹ نامنظور کرے اور شخص مذکور کو جس نے وہ دعوی کیا ہو عدالت سشن کے سپرد کر دے اور شخص مذکور عدالت سشن میں دربارہ اپنا دعوی پیش کرے تو عدالت بعد اوسقدر مزید تحقیقات کے، اگر کچھ ہو، جو اوس کے نزدیک مناسب ہو فیصلہ کرے گی اور فیصلہ کے مطابق اوس کے ساتھ عمل کرے گی۔

(۳) جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے دعوی مذکورہ بالا کو نامنظور کرے تو ویسا فیصلہ ایک وجہ اپیل کی بنا واسطے حکم سزا یا دوسرے حکم کے جو ویسی تجویز کے وقت صادر ہوا ہو متصور ہوگا۔

> حیثیت کا دعوی نہ کرنے سے اوس دعوے سے دست بردار ہونا لازم ہے

دفعہ ۵۲۸ (ب) اگر کسی مقدمہ میں کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اہل ہند یا اہل یورپ (غیر رعیت برطانیہ) یا امریکن اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکی معرفت اوس کے مقدمہ کی تجویز ہو یا جس کے حکم سے وہ سپرد کیا جائے یہ دعوے پیش نہ کرے کہ اوس کے ساتھ ویسی حیثیت سے حوالات کیجائے یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہوکر نامنظور کیا جائے جس میں ویسی رعیت کی سپردگی ہوئی ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ رعیت مذکور نے اپنا حق جو بوجہ ہونے ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اہل ہند یا یوروپین یا امریکن کے، جیسی کہ صورت ہو، اوس کو حاصل تھا ترک کر دیا اور اوس کو اختیار نہ ہوگا کہ اوس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوی پیش کرے۔

> ایسی رعیت کے مقدمہ کی تجویز جو اوس قسم کی رعیت نہ ہو

دفعہ ۵۲۸- (ج) جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو بطور رعیت برطانیہ اہل یوروپ سلوک کیا جائے یا جبکہ وہ رعیت برطانیہ اہل ہند نہو اور اوس کے ساتھ بطور اہل ہند سلوک کیا جائے یا جبکہ وہ یوروپین (غیر رعیت برطانیہ) یا امریکن نہ ہو اور اوس کے ساتھ بطور یوروپین

یا ہرکسی سے سلوک کیا جائے اور شخص مذکور عذر نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا سپردگی یا حکم سزا جیسی کہ صورت ہو ایسے سلوک کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگا۔

ان ایکٹ ہائے کی تعلق پذیری جن کی رو سے عدالت ہائے سشن کو اختیار سماعت دیا جاتا ہے

دفعہ ۵۲۸ (د) (۱) اگر سیاق عبارت میں اس کے خلاف نہ پایا جائے تمام ایکٹ جن کو گورنر جنرل باجلاس کونسل یا انڈین لیجسلیچر وضع کرے جن کی رو سے مجسٹریٹان یا عدالت سشن کو جرائم کی نسبت اختیارات سماعت دئے جائیں رعایا برطانیہ اہل یورپ سے متعلق سمجھے جائیں گے گو ان میں ایسے اشخاص کا ذکر صراحتاً نہ کیا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائے گا کہ کسی عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اوس حد سے زیادہ سزا عائد کرے جو اس مجموعہ میں مقرر کی گئی ہے اور یہ نہ سمجھا جائے گا کہ کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کو رعیت مذکور کے مقدمہ کی سماعت کا اختیار دیا گیا ہے]

باب (۴۵) چہل و پنجم
بابت کارروائی خلاف ضابطہ

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں

دفعہ ۵۲۹۔ اگر کوئی مجسٹریٹ جس کو افعال مفصلہ ذیل میں سے کسی فعل کے کرنے کا قانوناً اختیار نہ ہو۔ یعنی:۔

(الف) جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ کے بموجب

(ب) پولیس کو واسطے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵۔

(ج) وجہ مرگ کی تحقیقات کرنا حسب دفعہ ۱۷۶۔

(د) جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶ واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو اوس کے علاقۂ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو اور ویسی حدود کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ہ) سماعت کرنا کسی جرم کا دفعہ ۱۹۰ کی دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب

(و) منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲۔

(ز) دینا وعدہ معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸

(ح) نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ یا دفعہ ۵۲۵، یا

(ط) کسی مقدمہ کا واپس لینا او حوالہ تجویز کرنا حسب دفعہ ۵۲۸ ۔ نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اوسکی کارروائی محض اس بنا پر مسترد نہ کی جائیگی کہ اوس کو اوس بات کا اختیار نہ تھا

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل ہو جائیگی

دفعہ ۵۳۰ - اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل میں سے جن کے کرنے کا وہ قانوناً مجاز نہ ہو کوئی امر کرے یعنی:

(الف) کسی جائداد کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸

(ب) وارنٹ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی یا پارسل یا اور شے موجودہ ڈاکخانہ یا کسی پیغام تار برقی موجودہ صیغہ ٹیلیگراف کے جاری کرے۔

(ج) ضمانت حفظ امن کی طلب کرے

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے

(ہ) کسی شخص کو رہا کرے جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرے

(ز) کسی امر باعث تکلیف مختص المقام کی بابت حسب دفعہ ۱۳۳ حکم صادر کرے

(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے حسب دفعہ ۱۴۳ منع کرے

(ط) کوئی حکم حسب دفعہ ۱۴۴ جاری کرے

(ی) کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے۔

(ک) دفعہ ۱۹۰ دفعہ ذیلی (۱) ضمن (ج) کے حکم کے بموجب کسی جرم کی سماعت کرے۔

(ل) بربنائے کاغذات مقدمہ مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ صادر کرے

(م) کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ ۴۳۵ طلب کرے

(ن) کوئی حکم بابت پرورش کے صادر کرے۔

(س) جو حکم حسب دفعہ ۵۱۴ صادر ہوا ہو اوسپر حسب دفعہ ۵۱۵ نظر ثانی کرے۔

(ع) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز کرے

(ف) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز سرسری کرے۔

(ص) یا کسی اپیل کو فیصل کرے

تو اوسکی کارروائی کالعدم ہوگی

کارروائی غلط مقام میں

دفعہ ۵۳۱ - کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت

(جو اوس) کا کوئی اس وجہ سے مسترد نہ کیا جائے گا کہ دوران تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی جس کے سلسلہ میں ایسی تجویز قایم ہوئی تھی یا حکم صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا سب ڈویژن یا اور علاقہ مقامی سے اندر عمل میں آئی تھی ۔ اِلا اوس صورت میں کہ یہ معلوم ہو کہ ویسی غلطی کے باعث حق رسانی میں خلل درحقیقت واقع ہوا۔

| کب خلاف ضابطہ سپردگیاں تسلیم ہوسکتی ہیں |

دفعہ ۵۳۲ - (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار با ضابطہ عطا شدہ کے ۔ جب کہ درحقیقت ایسے اختیارات اوس کو عطا نہیں ہوئے ہیں ۔ کسی شخص ملزم کو کسی عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے روبرو تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کرے تو وہ عدالت جس میں ملزم سپرد کیا جائے مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ کاغذات مثل کے اگر اوس کی دانست میں شخص ملزم کو اوس وجہ سے کچھ ضرر نہیں پہنچا ہے اوس سپردگی کو تسلیم کرے ۔ اِلا اوس صورت میں کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ویسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے ۔ تحقیقات کے اثنا میں اور حکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے ۔ ملزم یا پیرو کار استغاثہ کی طرف سے پیش ہوا ہو۔

(۲) اگر ویسی عدالت کی دانست میں شخص ملزم کو اوس وجہ سے کچھ ضرر پہنچا ہو یا اگر ایسا اعتراض اوس طرح پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کرے گی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل میں آئے۔

| دفعہ ۱۶۴ یا ۳۶۴ کے احکام کی عدم تعمیل |

دفعہ ۵۳۳ - (۱) اگر کسی عدالت کو جس کے روبرو اقبال یا اور بیان شخص ملزم کا جو حسب دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ قلمبند ہوا ہو یا جس کا حسب دفعہ مذکور قلمبند ہونا سمجھا جائے شہادت میں پیش کیا جائے یا لیا جائے ۔ یہ معلوم ہو کہ ویسی دو دفعات میں سے کسی ایک دفعہ کے کسی حکم کی تعمیل اوس مجسٹریٹ کی طرف سے جس نے بیان کو قلمبند کیا ۔ نہیں ہوئی ہو تو وہ اس بات کی شہادت لے گی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی مدعا علیہ کا ہے ۔ اور اوس صورت میں کہ وہ غلطی ملزم کی جوابدہی متعلق اصل حقیقت مقدمہ میں مضر نہ ہو لیا بیان قابل منظوری کے ہوگا گو ایکٹ شہادت ہند مجریہ سنہ ۱۸۷۲ء[1] (ایکٹ ۱ بابت سنہ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۹۱ میں اس کے خلاف حکم ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالت ہائے اپیل و استصواب و نظرثانی سے متعلق ہیں۔

---

[1] ایکٹ ہائے عام، جلد ۲۔

امر مقررہ زیر دفعہ ۳۴۰ کی نسبت مطلع نہ کرنا

[1] دفعہ ۵۳۴ ۔ کسی مقدمہ میں کسی شخص کو اوس کے حقوق زیر باب ۳۳ سے مطلع نہ کرنا موجب ناجوازی کسی کارروائی کا نہوگا۔

فرد قرار داد جرم سے دستبردار کرنیکا اثر

دفعہ ۵۳۵ ۔ (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا جو سنائی گئی یا صادر کیا گیا ہو صرف اس وجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائے گا کہ کوئی فرد قرار داد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی۔ الا اوس صورت میں کہ عدالت اپیل یا نظر ثانی کی دانست میں اوس کے مرتب نہ ہونے سے حق رسانی میں خلل درحقیقت واقع ہوا۔

(۲) اگر عدالت اپیل یا نظر ثانی کی دانست میں فرد قرار داد جرم کے مرتب نکرنے سے حق رسانی میں خلل واقع ہوا تو عدالت موصوف یا حکم صادر کریگی کہ فرد قرار داد جرم مرتب کی جائے اور مقدمہ کی تجویز اوس نوبت سے از سر نو کی جائے جو عین مابعد ترتیب فرد قرار داد جرم کے ہو۔

اوس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جسکی تجویز بتائید اسیسران کے ہونی چاہئے

دفعہ ۵۳۶ ۔ (۱) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جسکی تجویز بتائید اسیسران کے ہونی چاہئے جیوری کی معرفت کی جائے تو وہ تجویز محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہو جائیگی۔

اوس جرم کی تجویز بتائید اسیسران کے جسکی تجویز بذریعہ جیوری کے ہونی چاہئے

(۲) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جسکی تجویز معرفت جیوری کے ہونی چاہئے اسیسران کی تائید سے کی جائے تو وہ تجویز محض اوس وجہ سے ناجائز نہ ہوگی الا اوس صورت میں کہ اوس امر کا اعتراض قبل اس کے کہ عدالت اپنی تجویز قلمبند کرے پیش کیا جائے۔

تجویز یا حکم سزا کب بوجہ غلطی یا ترک کسی تتمہ کے فرد قرار داد جرم میں یا دیگر کارروائی میں قابل منسوخی ہو

دفعہ ۵۳۷ ۔ [2] بپابندی احکام [3] مذکورہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا ایسا حکم مصدرہ کسی عدالت ذی اختیار کا باب ۲۷ کے احکام کے مطابق بوجہ اپیل یا نظر ثانی سے منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائے گا

[1] دفعہ ۵۳۴ بذریعہ دفعہ ۱۴۰ ، ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

[2] مقابلہ کرو ایکٹ اختیارات سرسری سنہ ۱۸۴۳ء و سنہ ۱۸۴۳ء (۷ و ۱۲ جلوس وکٹوریا باب ۹۴) کی دفعہ ۹ سے

[3] ایپر برما و برٹش بلوچستان و سونتال پرگنہ میں احکام صرف بر بنیاد وجوہ ضابطہ وغیرہ کے اپیل یا نظر ثانی کے وقت قابل منسوخی نہیں ہیں۔ دیکھو ارٹیکل ۱۰ ضمیمہ ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء و ارٹیکل ۱۹ ضمیمہ ریگولیشن نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۲ء و ضمن (۲) دفعہ ۴ ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۳ء۔

باب چہل وششم (۴۶)
متفرقات

عدالتیں اور اشخاص جن کے روبرو بیانات حلفی کرائے جائینگے

دفعہ ۵۳۹ - جو بیانات حلفی اور اقرارات صالح کسی عدالت ہائی کورٹ یا دیسی عدالت کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہوں جائز ہے کہ اونکی بابت حلف اور اقرار روبرو دیسی عدالت یا کلارک آف دی کراؤن کے یا روبرو کسی کمشنر یا اور شخص کے جس کو دیسی عدالت نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا روبرو کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت رکارڈ واقع برٹش انڈیا میں واسطے کرانے بیانات حلفی کے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آئرلینڈ میں حلف لینے کے لئے مقرر ہے۔ یا روبرو کسی مجسٹریٹ سکاٹلینڈ کے جس کو اسکاٹلینڈ میں بیانات حلفی یا اقرارات صالح کرانے کی اجازت ہو۔

[سلہ **دفعہ ۵۳۹ - الف (۱)** - جب کسی تحقیقات یا مقدمہ یا دیگر کارروائی زیر مجموعہ ہذا کے دوران میں کسی عدالت میں کوئی درخواست گذرے اور اس میں کسی ملازم سرکاری خلاف بیانات درج ہوں تو سائل بیانی واقعات مندرجہ درخواست کی شہادت بذریعہ بیان حلفی دے گا اور عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دے گی کہ ایسے واقعات کی شہادت اس طرح دی جائے بیان حلفی جو کسی عدالت میں سوائے ہائی کورٹ کے زیر دفعہ ہذا دیا جائے طریقہ مقررہ دفعہ ۵۳۹ کے مطابق حلفی یا اقراری ہوگا یا کسی مجسٹریٹ کے روبرو۔

لازم ہے کہ بیانات حلفی زیر دفعہ ہذا ایسے واقعات پر محدود کئے جائیں گے اور علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں گے جو گواہ خود اپنے علم سے ثابت کرنے کے قابل ہو اور ایسے واقعات جن کے یقین کرنے کی اوس کو معقول وجوہ ہوں اور آخر الذکر صورت میں گواہ صاف صاف اپنے ایسے یقین کی وجوہ بیان کرے گا۔

(۲) عدالت حکم دے سکتی ہے کہ کوئی مضمون کسی بیان حلفی میں سے جو غیر متعلق یا زبون ہو خارج کر دیا جائے یا بدل دیا جائے]

[**دفعہ ۵۳۹ - ب - (۱)** کوئی جج یا مجسٹریٹ کسی تحقیقات مقدمہ یا دوسری کارروائی کی کسی نوبت پر فریقین کو واجبی نوٹس دینے کے بعد۔ کسی مقام پر جا سکتا ہے اور ملاحظہ

سلہ دفعہ ۵۳۹ (الف) و (ب) بذریعہ دفعہ ۱۵۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی

کرسکتا ہے جس میں بیان کیا جائے کہ ایک جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا کسی دیگر مقام پر جس کا دیکھنا اوسکی رائے میں گواہی کو جو ایسی تحقیقات یا مقدمہ میں دی گئی ہو بخوبی سمجھنے کے لئے ضروری ہو۔ اور بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے واقعات متعلقہ کو جو ایسے ملاحظہ پر معلوم ہوں ایک یادداشت میں لکھیگا۔

(۲) ایسی یادداشت شمل مقدمہ کا ایک جزو ہوگی۔ اگر پیروکار سرکار، مدعی یا ملزم خواہش کرے تو یادداشت کی ایک نقل بلاقیمت اوس کو دیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں کہ تجویز تائید جیوری یا اسیسران سے ہو رہی ہو، جج زیر دفعہ ہذا کارروائی نہ کرے گا۔ جب تک ایسی جیوری یا اسیسران کو بھی زیر دفعہ ۲۹۳ دیکھنے کا موقع نہ دیا جائے]

ضروری گواہ کے طلب کرنے کا یا شخص حاضر کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۵۴۰۔ ہر عدالت کو اختیار ہے کہ ہر تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی عدالت کی کسی نوبت میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے۔ یا کسی شخص حاضر عدالت کی زبان بندی لے گو وہ بطور گواہ کے طلب نہ ہو۔ یا کسی شخص کو جسکی زبان بندی پہلے ہو چکی ہو پھر طلب کرکے اوسکی مکرر زبان بندی لے۔ اور عدالت کو لازم ہے کہ ہر ایسے شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اوسکی شہادت مقدمہ کے فیصلہ منصفانہ کے لئے اشد ضروری ہے طلب کرکے اوسکی زبان بندی لے یا اوس کو مکرر طلب کرے اور مکرر اوسکی زبان بندی لے۔

بعض صورتوں میں تحقیقات کی تجویز کا ملزم کی غیر حاضری میں کیا جانا

[دفعہ ۵۴۰۔ الف[۱] (۱)۔ زیر مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر جب دو یا زیادہ ملزم عدالت کے روبرو ہوں اگر جج یا مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے جس کی وجوہ قلمبند کرنا ہونگی کہ ایسا ایک یا ایک سے زیادہ ملزم ناقابل ہیں تو جج یا مجسٹریٹ مذکور اگر ملزم کی طرف سے کوئی وکیل حاضر ہو اوس کی حاضری سے درگذر کرے گا۔ اور اوس کی غیر حاضری میں تحقیقات یا تجویز کرے گا اور مجاز ہے کہ کارروائی کی کسی نوبت آئندہ پر ملزم مذکور کے بذات خود حاضر ہونے کی ہدایت کرے۔

(۲) اگر کسی ایسے مقدمہ میں ملزم کی طرف سے کوئی وکیل کھڑا نہ ہو یا اگر جج یا مجسٹریٹ اوس کا بذات خود حاضر ہونا ضروری سمجھے تو مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے اور اپنی وجوہ قلمبند کرکے یا

[۱] دفعہ ۵۴۰ الف بذریعہ دفعہ ۱۵۱۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئی۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار درخصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے زبان بندی انکے حاضر کیا جائے۔

دفعہ ۵۴۲۔ (۱) باوصف اوس کے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدرہ ۱۸۶۹ء (نمبرہ ۱۵ سنہ ۱۸۶۹ء) میں کچھ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے میں ایسے کسی شخص کی زبان بندی بطور گواہ یا شخص ملزم کے لینا چاہتا ہو جو اوس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کسی جیلخانہ میں محبوس ہو اختیار ہے کہ جیلخانہ مذکور کے افسر مہتمم کے نام اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ ویسے قیدی کو اوس وقت جو حکم میں مندرج ہو بحراست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے روبرو واسطے زبانبندی کے حاضر کرے۔

(۲) افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ویسے حکم کے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اور واسطے حفاظت قیدی کے اوس مدت میں کہ وہ غرض مذکور کے لیے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کرے گا۔

ترجمان کو ترجمہ راست راست بیان کرنا لازم ہے

دفعہ ۵۴۳۔ اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لئے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ ویسی شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے۔

زیادیوں اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۴۴۔ بپابندی اون قواعد کے جو [1] ... لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہوں ہر عدالت فوجداری کو اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو فریادی یا گواہ ویسی عدالت کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کی اغراض کے لئے حاضر ہو اوسکو اخراجات معقول بجانب سرکار ادا کئے جائیں [2]۔

[1] یہ الفاظ ایکٹ قیدیان نمبرہ ۳ سنہ ۱۹۰۰ء سے "الفاظ" بعد حصول منظوری نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے بذریعہ دفعہ ۲ ضمیمہ اول ڈی وولوشن ایکٹ نمبرہ ۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء نکل گئے۔ [2] واسطے قواعد بہ تعمیل اختیارات بہ تعلق (۱) اجمیر مارواڑہ۔ دیکھو احکام و قواعد متعلق اجمیر (۲) آسام۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام (۳) بمبئی دیکھو قواعد و احکام متعلق بمبئی (۴) برہما۔ دیکھو مینول قواعد متعلق برہما۔ (۵) ممالک متوسط۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط (۶) مدراس۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس (۷) پنجاب۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق پنجاب۔ (۸) ممالک متحدہ۔ دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متحدہ۔

عدالت کا اختیار در بارہ دلانے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانہ سے

دفعہ ۵۴۵[1] (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق جرمانہ عائد کرے یا صیغۂ اپیل نظر ثانی سے یا اور ذریعہ سے کسی حکم سزائے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جس کا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اوسے رائے صادر کرنے کے وقت یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اوس کا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلۂ ذیل میں صرف کیا جاسکے۔

(الف) اون اخراجات کی بیباقی میں جو پیروی استغاثہ میں بطور واجب عائد ہوئے ہوں۔

[2][(ب) اوس نقصان یا ضرر کا معاوضہ دینے میں جو اوس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی رائے میں نالش صیغۂ دیوانی سے ایسے شخص کے لئے معاوضہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو]

[3][(ج) جب کوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں سزایاب ہو جس میں چوری یا تصرف بیجا مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا یا بددیانتی سے مال مسروقہ کا لینا یا رکھنا یا اپنی مرضی سے اوس کے علیحدہ کرنے میں مدد دینا، یہ جان کر اور یہ یقین کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ مال مسروقہ ہے، داخل ہو۔ اوس نقصان کا معاوضہ دینے میں جو ایسے مال کے کسی واقعی خریداری کو ہو۔ اگر وہ مال اوس شخص کے قبضہ میں واپس کیا جائے جو اوس کا حقدار تھا]

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عائد کیا جائے جو اپیل کے قابل ہو تو ویسا جرمانہ قبل گذرنے میعاد کے جو واسطے گذراننے اپیل کے مقرر ہے۔ یا اگر اپیل داخل ہو چکا ہو۔ قبل انفصال اپیل کے ادا نہ کیا جائے گا

جو روپے ادا کئے جائیں اون کا لحاظ نالش مابعد میں کیا جائے گا

دفعہ ۵۴۶۔ جب کسی معاملہ سے متعلق کوئی نالش مابعد صیغۂ دیوانی میں رجوع کیجائے عدالت کو لازم ہے کہ زر معاوضہ تجویز کرنے کے وقت اوس مبلغ کا بھی لحاظ رکھے جو دفعہ ۵۴۵ کے مطابق بطور معاوضہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو۔

---

[1] اپر برما میں بہ عدالت جو دفعہ ۴ (م) ریگولیشن متعلق یا قوت برما مصدرہ ۱۸۸۶ء کی رو سے کوئی جرمانہ عائد کرتی یا کسی عہدہ دار کے حکم سزا کو بحال رکھتی ہو واسطے اغراض دفعہ ۵۴۵ کے یہ قیاس کرسکتی ہے کہ اوس جرم کے سبب سے نقصان ہوا ہے الا یہ کہ نقصان مذکور کی بابت معاوضہ معقول کا نالش صیغۂ دیوانی سے وصول ہونا ممکن ہے۔ دیکھو دفعہ ۹ (۵) ریگولیشن مذکور۔ [2] یہ فقرہ بذریعہ دفعہ ۲ (۱) ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوا۔ [3] یہ فقرہ بذریعہ دفعہ ۲ (۱)۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوا۔

مقدمات غیر قابل دست اندازی میں فریادی کو بعض فیسوں کے ادا کیا حکم
دفعہ ۵۴۶ - الف [51] (۱)۔ جب کبھی عدالت میں کوئی نالش غیر قابل دست اندازی جرم کی نسبت گذرے اور اگر عدالت ملزم کو سزا دے تو اس سزا کے علاوہ جو اوس کو دی جائے عدالت حکم دے سکتی ہے کہ وہ فریادی کو دے۔

(الف) وہ فیس (اگر کوئی ہو) ادا کرے جو نالش کی درخواست پر یا فریادی کی زبان بندی کے لئے دی گئی ہو۔ اور

(ب) کوئی فیس جو فریادی نے اپنے گواہوں یا ملزم پر تعمیل سمن کے لئے دی ہو۔

اور مزید حکم دے سکتی ہے کہ عدم ادائی کی صورت میں ملزم کو قید محض بھگتنا ہوگی جسکی میعاد تیس دن سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۲) اس دفعہ کی رو سے کوئی اپیلیٹ کورٹ یا ہائی کورٹ بھی جب وہ اپنے اختیارات نظر ثانی استعمال کرے حکم دے سکتی ہے۔

وہ روپیہ جسکے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کئے جائینگے
دفعہ ۵۴۷ - ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدرہ حسب مجموعہ ہذا واجب الادا ہو [[52] الا جس کی وصولی کا طریقہ کسی خاص طور پر مہیا نہیں کیا گیا] مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا۔

روبکاری مقدمہ کی نقول
دفعہ ۵۴۸ - اگر کوئی شخص جسکی کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدایت کی جو جیوری کو سنائی گئی ہو یا کسی اور حکم یا کسی اظہار یا کاغذات مثل کے کسی اور جز کی حاصل کرنی منظور ہو۔ تو ویسی نقل کے لئے درخواست کرنے پر اوس کو فوراً نقل دی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے بجز اس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ پر اوسکی بلا اخذ اجرت کے نقل دینا مناسب سمجھے۔

ان لوگوں کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جن کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کے ہونی چاہئے
دفعہ ۵۴۹ - نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ قواعد [53] جو اس مجموعہ [...]

[51] دفعہ ۵۴۶ (الف) بذریعہ دفعہ ۵۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئی
[52] یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۵ " " " " " " داخل ہوئے
[53] نسبت اشتہار متعلق ان قواعد کے جن کے موجب اشخاص تابع قانون فوج کی تجویز عدالت متذکرہ مجموعہ ہذا یا کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہو دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۹۱۲ء حصہ ۱ صفحہ ۳۸۲۔

بحری متعلق فوج [1] اور ایکٹ ہوائی طاقت یا اوسی قسم کے کسی قانون کے متعلق ہوں جو اوسوقت نفاذ پذیر ہوں ان مقدمات کی بابت وضع فرمائیں جن میں تجویز اون اشخاص کے مقدمہ کی جو تابع قوانین فوج [1] بحری یا ہوائی ہوں اس مجموعہ کے مطابق کسی کورٹ میں یا بذریعہ کورٹ مارشل کے عمل میں آسکتی اور جب کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے اور اوسپر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکی بابت وہ مستوجب اس کے ہو کہ اوس کے جرم کی تجویز ایکٹ متعلق فوج [1] (۴۴ و ۴۵ جلوس وکٹوریا باب ۵۸) کی دفعہ ۴۱ یا ایکٹ ہوائی طاقت [1] کی دفعہ ۴۱ کے بموجب کورٹ مارشل کی معرفت ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایسے قواعد پر لحاظ کرے۔ اور جن صورتوں میں مناسب ہو شخص مذکور کو مع فرد بیان اوس جرم کے جس میں وہ ماخوذ ہوا ہو اوس پلٹن یا کور یا جماعت کے کپتان افسر کو جس سے اوسکو تعلق ہو یا اوس فوجی یا ہوائی [1] چھاونی جیسی کہ صورت ہو کے کمان افسر کو جو قریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے روبرو جرم کی تجویز ہونے کے لئے حوالہ کرے۔

ویسے اشخاص کی گرفتاری | (۲) ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جب درخواست تحریری بمضمون مندرجہ صدر طرف سے کمان افسر کسی جماعت فوج کے اوس کے پاس پہنچے جو کسی ویسے مقام پر متعین یا خدمت انجام دیتی ہو حتی الامکان کوشش بلیغ واسطے گرفتار کرنے اور پکڑا رکھنے کسی ایسے شخص کے جسپر ویسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو عمل میں لائے۔

ایسے مال کے گرفتار کرنے کے باب میں پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو | **دفعہ ۵۵۰** - ہر عہدہ دار پولیس کو اختیار ہے کہ ہر ایسے مال کو گرفتار کرے جس کا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو۔ اور ویسے عہدہ دار پولیس کو اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے ماتحت ہو تو لازم ہوگا کہ فوراً گرفتاری کی رپورٹ اوس عہدہ دار کو کرے۔

بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات | **دفعہ ۵۵۱** - عہدہ داران پولیس جو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن سے بڑھکر درجہ رکھتے ہوں مجاز ہیں کہ اوس رقبہ مقامی کے اندر جہاں وہ متعین کئے گئے ہوں وہی اختیارات عمل میں لائیں جو ویسا عہدہ دار اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل میں لاسکتا ہے۔

---

[1] بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۹۲۷ء سے بڑھائے گئے ہیں۔

بھگائے گئی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانے کا اختیار

دفعہ ۵۵۲ - جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو اس امر کی نالش حلفاً بھیجے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو کسی غرض ناجائز کے لیے بھگا لے گیا ہے۔ یا اوس نے بطور ناجائز روک رکھا ہے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ واسطے فوراً آزاد کرنے ویسی عورت کے یا حوالہ کرنے ویسی لڑکی کے اوس کے شوہر یا والدین یا ولی کو یا اور شخص جسکی حفاظت جائز میں ویسی لڑکی ہے حکم صادر کرے۔ اور ویسے حکم کی جبراً تعمیل کرائے اور جسقدر جبر ضرور ہو عمل میں لائے۔

معاوضہ اون اشخاص کو جو بلدۂ پریزیڈنسی میں بلا وجہ سپرد حوالات کئے جائیں

دفعہ ۵۵۳ - (۱) جب کوئی شخص کسی بلدۂ پریزیڈنسی میں کسی اور شخص کو کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت گرفتار کرائے اگر اوس مجسٹریٹ کو جس کے روبرو مقدمہ کی سماعت ہو یہ معلوم ہو کہ ویسے گرفتار کرانے کی کوئی وجہ کافی نہ تھی۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ زر معاوضہ جسقدر مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اوس شخص سے جس نے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار شدہ کو بہ معاوضہ اوس تضیع اوقات اور اخراجات کے جو اوس مقدمہ میں اوس کے ذمہ عائد ہوئے ہوں دلائے۔

(۲) ویسے مقدمہ میں اگر چند اشخاص گرفتار کئے جائیں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حسب محکومۂ صدر ایسے ہر شخص کو اوس قدر معاوضہ دلائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) تمام زرہائے معاوضہ جو اوس دفعہ کے بموجب دلائے جائیں مثل جرمانہ کے وصول کئے جائیں گے۔ اور اگر اوس طور پر وصول نہ ہو سکیں تو اوس شخص کو جس کے ذمہ اون کا ادا کرنا واجب ہو اوس میعاد تک قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی مجسٹریٹ ہدایت کرے مگر جو تیس روز سے زیادہ نہو۔ الا اوس صورت میں کہ جرمانہ اوس میعاد کے انقضا سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

سرشتہ داری کی رو سے مقرر کی ہوئی کورٹوں کا اختیار کہ وہ اپنے ماتحت کی مسلوں کے متعلق سیکروں قواعد وضع کریں

دفعہ ۵۵۴ - (۱) بعد منظوری نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر دوسری عدالت

ہائی کورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قائم کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معائنہ کاغذات مثل عدالت ہائے ماتحت کے مرتب کرے۔

اور ہائی کورٹوں کا اختیار درباب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضوں کے

(۲) بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر ہائی کورٹ جو مطابق سند شاہی کے مقرر نہ ہوئی ہو مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً

(الف) [۱] قواعد درباب ترتیب جملہ بیجات اور اخلیجات اور حسابات کے جو تمام عدالت ہائے فوجداری ماتحت میں مرتب رہا کریں گے۔ اور واسطے تیاری اور ارسال تنقیحات یا کیفیات کے جو مرتب ہوکر ویسی عدالتوں سے مرسل ہونی چاہئیے۔ وضع کرے۔ اور

(ب) [۲] ہر کارروائی کے لئے جو اون عدالتہائے مذکور سے تعمیل پائے اور جس کے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونہ جات مرتب [۳] کرے اور

(ج) [۴] خود اپنی عدالت کے طریقۂ عمل اور کارروائی اور اپنے [۵] ماتحت کی جملہ عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے قواعد وضع کرے۔ اور

(د) جو وارنٹ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہوں اونکی تعمیل کے انتظام کے لئے قواعد وضع کرے

[۱] نسبت قواعد کورٹ۔ دیکھو کورٹ ڈسٹرکٹ گزٹ ۱۹۰۲ء حصہ صفحہ ۱۵ اور نسبت قواعد زیر دفعہ ہذا موضوعہ عدالت جوڈیشیل کمشنر سندھ۔ دیکھو قواعد واحکام متعلق بمبئی [۲] نسبت نمونہ جات رجسٹرہائے فوجداری متعلق اجمیر میرواڑہ کے دیکھو قواعد واحکام متعلق اجمیر۔ [۳] نسبت اشتہار مجریہ جوڈیشیل کمشنر اپر برہما کے دیکھو مینول قواعد متعلق برہما نسبت قاعدہ مجریہ جوڈیشیل کمشنر اپر برہما کے دیکھو مینول قواعد متعلق برہما [۴] اپر برہما اور سونتال پرگنات ور پلس بلوچستان میں قواعد تحت دفعہ ۵۵۴ (۲) (ج) سے امور ذیل کا انتظام ہو سکتا ہے یعنی (الف) حکم ناموں کی فیس کا۔ اور (ب) اوس فیس کا جو نقل اور معائنہ کاغذات مثل کی بابت واجب الادا ہو۔ دیکھو ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۳ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲ اور ریگولیشن نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء کی دفعہ ۴ (۸) اور ریگولیشن نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲۰۔ [۵] نسبت قواعد متعلق انتظام طریقہ عمل چیف کورٹ لوئر برہما کے اور عدالتہائے فوجداری ماتحت کے ایسے مقدمات یا اپیلوں میں جن میں ملیٹری پولیس یا ہندوستانی فوج کے رینڈ دسپاہیوں کا تعلق ہو۔ دیکھو مینول قواعد متعلق برہما۔ نسبت قواعد مجریہ چیف کورٹ لوئر برہما متعلق انتظام طریقہ عمل اور کارروائی درصورت اپیل اور استصواب اور نظرثانی کے۔ دیکھو مینول قواعد متعلق برہما۔ نسبت قواعد مجریہ جوڈیشیل کمشنر سندھ کے۔ دیکھو قواعد واحکام متعلق بمبئی۔

گورنمنٹ جایز ہے کہ جو قواعد اور نمونجات دفعہ ہذا کے بموجب وضع کئے اور ترتیب دیئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذالوقت سے نقیض نہ ہوں۔

(۲) تمام قواعد جو اس دفعہ کے بموجب وضع کئے جائیں سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کئے جائیں گے۔

نمونے | دفعہ ۵۵۵۔ بلحاظ اوس اختیار کے جو دفعہ [۵۵۴][1] کی رو سے اور نیز از رو [ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا سنہ ۱۹۱۵ء کی دفعہ ۱۰۷][2] کے عطا ہوا ہے وہ نمونے جو ضمیمہ پنجم میں مندرج ہیں مع اوس قدر تبدیل کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضروری ہو اون اغراض کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو اون میں بالتناسب مذکور ہیں اور اگر استعمال میں آئیں تو کافی ہونگے۔

وہ مقدمہ جس سے جج یا مجسٹریٹ تعلق ذاتی رکھتا ہو | دفعہ ۵۵۶۔ کسی جج یا مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت اوس عدالت کے جس میں بنا راضی حکم ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اپیل کرنا قانوناً جائز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرسکے کہ وہ فریق ہو یا جس سے وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ اور کوئی جج یا مجسٹریٹ مجاز نہ ہوگا کہ ایسی اپیل کی سماعت کرے جو خود اوسی کی رائے یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

تشریح۔ کسی جج یا مجسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ میں محض اس وجہ سے کہ وہ میونسپل کمشنر ہے[3] یا سرکاری حیثیت سے اور طرح پر اوس سے تعلق رکھتا ہے یا محض اس وجہ سے کہ اوس نے اوس مقام کو دیکھا ہے جہاں جرم کا ارتکاب میں آنا بیان کیا جاتا ہے یا کسی اور مقام

---

[1] یہ ہندسے بجائے "۵۵۲" کے ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء کے ذریعہ سے قائم کئے گئے۔ دیکھو ضمیمہ دوم کا حصہ ۲ ۔ [2] یہ عبارت بجائے عبارت "ایکٹ عدالتہائے ہائیکورٹ متعلق ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵" کے ایکٹ ترمیم (دوم) نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۶ء کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ کے ذریعہ سے قائم کی گئی۔

[3] یا پنجاب میں کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر۔ دیکھو دفعہ ۵۸۔ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء یا پنجاب میں کسی میونسپل کمیٹی کا ممبر۔ دیکھو دفعہ ۲۲۸۔ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء۔ اور برہما میں دیکھو برہما ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۸ء۔ اور ممالک متوسط میں دیکھو دفعہ ۱۱۔ ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۳ء۔

کو جیون کسی اور معاملہ ضروری مقدمہ کا وقوع میں آنا بیان کیا گیا ہے دیکھا ہے اور تحقیقات متعلق مقدمہ کی ہے یہ اطلاق نہ کیا جائے گا کہ وہ حسب مراد دفعہ ہذا مقدمہ مذکور کا فریق ہے یا اوس سے کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہے۔

تمثیل

زید بحیثیت کلکٹر خبر پاکر عمرو کے نام قوانین آبکاری کی خلاف ورزی کی بابت بپا کی استغاثہ کی ہدایت کرتا ہے۔ تو زید بحیثیت مجسٹریٹ اس مقدمہ کی تجویز کرنے کے قابل نہیں ہے۔

بعض عدالتوں میں پیشہ وکالت کرنیوالا پلیڈر بحیثیت مجسٹریٹ اجلاس نہیں کرسکتا

دفعہ ۵۵۷ - کوئی پلیڈر جو کسی بلدہ پریزیڈنسی یا ضلع میں کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنا پیشہ کرتا ہو کسی عدالت میں یا دیسی علاقہ حکومت کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت مجسٹریٹ کے اجلاس نہیں کرسکے گا۔

اختیار دربارہ فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتوں کی زبان ہوگی۔

دفعہ ۵۵۸ - لوکل گورنمنٹ اس امر کی تنقیح کرنے کی مجاز ہے کہ واسطے حصول اغراض اس مجموعہ کے ہر عدالت میں جو اوس قلمرو کے اندر قائم ہو جس پر دیسی گورنمنٹ کی حکومت جاری ہو بہ استثنا اون ہائی کورٹوں کے جو از روئے سند شاہی[1] مقرر ہوں کونسی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائے گی۔

ججوں اور مجسٹریٹوں کے اختیارات اور فرائض اون کے جانشین استعمال کرینگے اور انجام دینگے

دفعہ[2] ۵۵۹ - (۱) بپابندی احکام دیگر مجموعہ ہذا کسی جج یا مجسٹریٹ کے اختیارات اور فرائض اوس کا جانشین استعمال کرسکتا ہے اور انجام دے سکتا ہے۔

(۲) جب یہ شرط ہو کہ کسی مجسٹریٹ کے عہدہ کا کون شخص جانشین ہے تو بلاد پریزیڈنسی میں پریزیڈنسی مجسٹریٹ اور ایسے شہروں کے باہر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بذریعہ حکم تحریری فیصلہ کرے گا کہ کون مجسٹریٹ اس مجموعہ کی یا زیر اس کے کسی کارروائی یا حکم کی اغراض کے لئے مجسٹریٹ مذکور کا جانشین سمجھا جائے گا]

---

[1] نسبت اوس اشتہار کے جسکی رو سے ضلع رنگون ٹاؤن میں اور برہما میں دوسرے مقامات پر ایسی عدالتوں کی زبان کا اعلان کیا گیا ہے۔ دیکھو مینول قواعد متعلق برہما۔

[2] دفعہ ۵۵۹ بذریعہ دفعہ ۱۵۵، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

(۳) جب یہ شک ہو کہ کسی اڈیشنل یا اسسٹنٹ سشن جج کے عہدہ کا کون شخص جانشین ہے تو سشن جج بذریعہ حکم تحریری فیصلہ کریگا کہ کون سا جج اس مجموعہ کی یا زیر اوس کے کسی کارروائی یا حکم کی اغراض کے لئے جج مذکور کا جانشین سمجھا جائیگا۔

عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائداد کو خرید سکتے ہیں اور نہ اوسکے لئے بولی بول سکتے ہیں

دفعہ ۵۶۰۔ کوئی سرکاری ملازم جس کو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جائداد کے نیلام کا کوئی کام انجام دینا ہو نہ جائداد مذکور خرید سکتا ہے اور نہ اوس کے لئے کوئی بولی بول سکتا ہے۔

خاص احکام متعلق جرم جماع بالجبر جو شوہر سے سرزد ہوا ہو

دفعہ ۵۶۱۔ (۱) باوصف مندرج رہنے کسی مضمون کے اس مجموعہ میں کسی مجسٹریٹ کو بجز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے یہ لازم نہیں ہوگا کہ :۔

(الف) جرم جماع بالجبر کی سماعت کرے جبکہ جماع مذکور کوئی شخص اپنی زوجہ سے کرے یا

(ب) اوس شخص کو اوس جرم کی علت میں واسطے تجویز کے سپرد دورہ کرے۔

(۲) اور باوصف مندرج ہونے کسی مضمون کے اس مجموعہ میں اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کسی ایسے جرم میں جسکا ذکر دفعہ ضمنی (۱) میں ہے اس امر کی ہدایت کرنے کی ضرورت سمجھے کہ کسی عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تفتیش ہو تو اوس تفتیش کے عمل میں لانے کے لئے یا اس میں شریک ہونے کے لئے کوئی ایسا عہدہ دار پولیس متعین نہیں کیا جائیگا جو انسپکٹر پولیس سے نیچے درجے کا ہو۔

ہائیکورٹ کے ذاتی اختیارات کا مستثنا ہونا۔

[[1] دفعہ ۵۶۱-الف۔ کسی مضمون مجموعہ ہذا سے ہائیکورٹ کے ذاتی اختیارات کا ایسے احکام کے صادر کرنے کی نسبت محدود یا موثر ہونا نہ سمجھا جائیگا جو کسی حکم زیر مجموعہ ہذا کی تعمیل کے لئے یا کسی عدالت کی کسی کارروائی کے بد استعمال کو روکنے کے لئے یا کسی اور طریقہ پر معدلت گستری کو حاصل کرنیکے لئے ضروری ہوں]

مجرمان اول

عدالت کا اختیار درخصوص مخلصی کے نیک چلنی کی شرط پر بعوض صادر کرنے حکم سزا قید کے

[[2] دفعہ ۵۶۲۔ (۱) جب کسی شخص پر جس کی عمر اکیس برس سے کم نہ ہو کوئی ایسا جرم

---

[1] یہ دفعہ ۵۶۱-الف بذریعہ دفعہ ۱۵۶۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئی

[2] یہ دفعہ ۵۶۲ بذریعہ " ۱۵۷ " " " " قائم ہوئی

ثابت کیا جائے جسکی سزا سزائے قید ہو جو سات سال سے زیادہ نہ ہو یا جب کسی شخص پر جسکی عمر اکیس سال سے کم ہو یا کسی عورت پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جس کی سزا سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور نہ ہو اور کوئی جرم سابق اوس پر ثابت نکیا جائے - اگر اوس عدالت کے نزدیک جس کے روبرو اوس پر جرم ثابت ہو ظاہر ہو کہ مجرم مذکور کی نوعمری اور چال چلن اور افعال ماضیہ اور اون حالات کے لحاظ سے جن میں جرم سرزد ہوا یہ قرین مصلحت ہے کہ مجرم مذکور نیک چلنی کی شرط پر تخلیص پائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بجائے اوس کے کہ اوسکو سزا کا حکم دفعۃً دے یہ ہدایت کرے کہ اوس کو اوسوقت تخلیص دیجائے جب وہ مچلکہ مع یا بلا ضامنان کے بابت اقرار کے دے کہ ایسی میعاد کے اندر (بشرطیکہ تین سال سے زیادہ نہو) جسکی عدالت ہدایت کرے وہ حاضر ہوکر تجویز سنے جب اوسکی طلبی ہو اور اس اثنا میں نقض امن نکرے اور نیک چلن رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مجرم اول کسی مجسٹریٹ درجہ سوم یا مجسٹریٹ درجہ دوم کے روبرو جو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ کی طرف سے خاصکر اختیار یافتہ نہ ہو مجرم ثابت ہو - اور مجسٹریٹ مذکور کی رائے ہو کہ اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے عطا کئے گئے ہیں عمل میں آنے چاہئیں - تو اس کو لازم ہے کہ اوس امر میں جو کچھ اوسکی رائے ہو قلمبند کرکے کاغذات کارروائی بابت مقدمہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس مع ملزم کے یا ویسے مجسٹریٹ کے روبرو اوس کے حاضر ہونے کی ضمانت لے کر بھیجدے اور ویسا مجسٹریٹ اوس مقدمہ کو حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۳۸۰ طے کریگا۔

اثبات جرم اور تخلیص بعد تنبیہ کے

[1](۱- الف) کسی ایسے مقدمہ میں جس میں کسی شخص پر سرقہ یا سرقہ بخانہ یا بددیانتی سے تصرف بیجا یا دغا کوئی اور جرم زیر مجموعہ تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) ثابت ہو جس کی سزا دو سال سے زیادہ کی سزائے قید نہ ہو اور کوئی جرم سابق اوسپر ثابت نکیا جائے تو وہ عدالت جس کے روبرو اوسپر جرم ثابت ہو اگر مناسب سمجھے کہ مجرم مذکور کی نوعمری و چال چلن اور افعال ماضیہ کے یا اوسکی جسمانی یا دماغی حالات کے اور جرم کی نوعیت خفیف اور ایسی معذور کرنے والی حالتوں کے لحاظ سے جن میں جرم کا ارتکاب ہوا بجائے اس کے کہ اوسکو کوئی سزا کا حکم دے واجبی تنبیہ کرکے رہا کرسکتی ہے۔

[1] ضمن (۱- الف) بذریعہ دفعہ ۱۹ ایکٹ ترمیم دوم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۲۶ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

(۲) کوئی حکم زیر دفعہ ہذا کوئی اپیلیٹ کورٹ یا ہائی کورٹ اپنے اختیارات نظرثانی کو استعمال کرنے کے وقت دے سکتی ہے۔

(۳) جب کوئی حکم اس دفعہ کی رو سے کسی مجرم کی نسبت صادر ہو تو ہائی کورٹ بحالت اپیل یا جبکہ عدالت مذکور کے پاس اپیل کرنے کا حق ہو یا اختیارات نظرثانی کے استعمال کرنے کے وقت ایسے حکم کو رد کر سکتی ہے اور اوسکی جگہ ایسے مجرم پر قانون کے مطابق حکم سزا صادر کر سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی رو سے ہائی کورٹ مجرم کو اوس سزا سے زیادہ سزا نہ دیگی جو وہ عدالت دے سکتی ہے جس کے روبرو اوس پر جرم ثابت ہوا۔

(۴) احکام دفعات ۱۲۲ و ۱۲۶ الف و ۴۰۶ الف، جہاں تک ہو اون ضامنوں سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے احکام کی متابعت میں پیش کئے جائیں۔]

حکم جب مجرم اپنے مچلکہ کی شرطوں کی تعمیل کرنے میں قصور کرے

دفعہ ۵۶۳۔ (۱) اگر اوس عدالت کو جس کے حضور مجرم کا اثبات جرم ہوا یا کسی عدالت کو جس کو مجرم کی نسبت درخصوص اوس کے جرم اول کے کارروائی کرنے کا اختیار رہا ہو یہ تشفی ہوجائے کہ مجرم نے اپنے مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل کرنے میں قصور کیا ہے تو اوسے اختیار ہوگا کہ اوسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے۔

(۲) جب مجرم کسی ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے تو وہ اوس عدالت کے روبرو فی الفور حاضر کیا جائیگا جس نے وارنٹ جاری کیا ہو اور ویسی عدالت کو اختیار ہوگا کہ خواہ اوس کو تا سماعت مقدمہ بحیر حراست میں رہنے کے لئے بھیجدے یا اوسکو مچلکہ مع کافی ضمانت کے اس شرط کے ساتھ لے کر کہ وہ حکم سزا سننے کو حاضر ہوگا اوس کو رہا کرے اور ویسی عدالت بعد سماعت مقدمہ کے سزا صادر کرنے کی مجاز ہوگی۔

مجرم کی جائے سکونت کی نسبت شرط کیا

دفعہ ۵۶۴۔ (۱) عدالت کو دفعہ ۵۶۲ کے بموجب مجرم کی مخلصی کی ہدایت کرنے سے پہلے اطمینان اس امر کا ہوجانا چاہئے کہ مجرم یا اوس کا ضامن (اگر کوئی ہو) ایک معین مقام سکونت رکھتا ہے یا اوس مقام میں شغل مقررہ رکھتا ہے جس کے لئے عدالت عمل کرتی ہو یا جہاں میعاد مصرحہ کے اندر واسطے تعمیل شرائط کے مجرم کے رہنے کا احتمال ہے۔

(۲) دفعہ ہذا یا دفعات ۵۶۲ و ۵۶۳ کے کسی مضمون سے تادیب کا ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۷ء ... ہونا ...

ملاحظہ ایکٹ جنرل ضوابط عام - جلد ا۔

کی دفعہ ۳۰ کے احکام پر اثر نہیں پہنچیگا۔

سابق کے سزا یافتہ مجرمان

سابق کے سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے باب میں حکم

[۵۱] [دفعہ ۵۶۵۔ جب کسی شخص پر جرم ثابت کیا ہو۔

(الف) کسی برٹش انڈیا کی عدالت کے جس جرم کی بابت وہ زیر دفعہ ۲۱۵ - دفعہ ۴۸۹ الف - دفعہ ۴۸۹ ب - دفعہ ۴۸۹ ج یا دفعہ ۴۸۹ د مجموعہ تعزیرات ہند نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء مستوجب سزا ہو - یا کسی جرم کی بابت جو زیر باب ۱۲ یا باب ۱۷ مجموعہ مذکور دونوں قسموں کی قید کا تین سال یا زیادہ مدت کے لئے مستوجب سزا ہو - یا

(ب) ہندوستان کے کسی والی ریاست یا ریاست کے علاقہ میں ایک عدالت یا ٹربیونل نے جبکہ وہ زیر اختیار عام یا خاص گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کارروائی کر رہی ہو کسی جرم کی بابت جو اگر برٹش انڈیا میں سرزد ہوتا - تو زیر دفعات یا ابواب تعزیرات ہند نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء اوسی طرح کی قید کا اوسی طرح کی میعاد کے لئے مستوجب سزا ہوتا - پھر اوس پر کوئی جرم جس کی پاداش میں ان دفعات یا ابواب میں سے کسی ایک کے تحت میں تین سال یا اوس سے زائد مدت کی قید کی سزا ہو سکتی ہے عدالت ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کے ذریعہ سے ثابت کیا جائے - تو ویسی عدالت یا مجسٹریٹ - اگر مناسب سمجھے - بوقت صادر کرنے ویسے شخص کی نسبت حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا حکم سزائے قید کے یہ بھی حکم دے سکتا ہے کہ اوس کی سکونت اور تبدیل سکونت بعد مخلصی کی اطلاع حسب محکومہ ما بعد ایسی ایک مدت تک دی جائے جو ویسے حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچ سال سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) اگر ویسا اثبات جرم اپیل میں یا اور طرح پر مسترد ہو جائے تو ویسا حکم باطل ہو جائیگا۔

(۳) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اوس اطلاع کے متعلق جو مخلصی یافتہ قیدی سکونت تبدیلی سکونت یا مسکن سے غیر حاضری کی بابت دینگے احکام دفعہ ہذا کی تعمیل کے لئے قواعد[۵۲] وضع کرے۔

---

[۵۱] دفعہ ۵۶۵ بجائے دفعہ ۵۶۵ سابق، بحیثیت ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئی۔

[۵۲] نسبت قواعد متعلق اشتہار سکونت مخاطب قیدیان مخلصی یافتہ بمقام ؎

(۱) بمبئی - دیکھو قواعد و احکام متعلق بمبئی ؎ (۲) برما - دیکھو مینول قواعد متعلق برما۔

(۳) بنگال - دیکھو قواعد و احکام متعلق بنگال - (۴) ممالک متوسط - دیکھو قواعد و احکام متعلق ممالک متوسط۔

(۵) مدراس - دیکھو قواعد و احکام متعلق مدراس - (۶) پنجاب - دیکھو قواعد و احکام متعلق پنجاب ؎

(۷) آسام - دیکھو قواعد و احکام متعلق آسام - (۸) کورگ - دیکھو قواعد و احکام متعلق کورگ۔

(۴) عدالت اپیل یا ہائی کورٹ جب اپنے اختیارات نظر ثانی سے کام لیتی ہو ایک حکم زیر دفعہ ہذا صادر کر سکتی ہے۔

(۵) کوئی شخص جس کے خلاف زیر دفعہ ہذا حکم صادر ہوا ہو اور جو اوس کے تحت میں اس طرح وضع کئے ہوئے کسی قاعدہ کی متابعت سے انکار یا اوس میں غفلت کرے۔ تو حسب منشا دفعہ ۱۷۶ مجموعہ تعزیرات ہند (نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء) سمجھا جائے گا کہ اوس نے ایک اطلاع جو ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کی غرض سے ضروری تھی نہیں دی۔

(۶) کسی شخص کی تجویز جس پر کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا جائے اوس ضلع کا ایک مجسٹریٹ ذی اختیار کر سکتا ہے جس میں کہ وہ مقام جس کی اوس نے آخری بار بطور اپنے مقام سکونت اطلاع دی ہو واقع ہو]

ضمیمہ اول

اناکٹمنٹ جو منسوخ ہوئے

[منسوخ بذریعہ ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۱۴ء]

دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۱۱	کسی جرم کی اعانت جبکہ اعانت ایک فعل میں ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جائے مگر متروک کا لحاظ رہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کی پاداش میں ہوتی جس میں اعانت کرنے کی نیت کی گئی ہو	ایضاً
۱۱۳	کسی جرم کی اعانت جبکہ کوئی نتیجہ اوس فعل سے پیدا ہو جس میں اعانت کی گئی ہے اور وہ نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہوا ہو	ایضاً
۱۱۴	کسی جرم کی اعانت اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	اوس جرم میں اعانت کرنی جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے سرزد نہ ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ	ایضاً
	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہو اعانت کے سبب سے کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید چہاردہ سالہ اور جرمانہ	ایضاً

دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا عموماً ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۱۶	اس جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے اگر اس جرم کے لئے جسمیں اعانت کی گئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہو سکتی ہو مگر کسی اور صورت میں نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	بحالیکہ وہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہے یا نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے والا فلا	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اس جرم کی بابت مقرر ہو اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں	اس عدالت سے جسمیں وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہے۔
	اگر معین یا معاون سرکاری ملازم ہو جسپر اس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی بابت مقرر کی ہو اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۱۷	اس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جسکو عام خلائق یا دس سے زیادہ اشخاص کریں	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۱۸	اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب کیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۱۱۹	سرکاری ملازم کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو مخفی کرے جس کا انسداد اسپر واجب ہو اگر جرم مذکور کا ارتکاب کیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو ضمانت پر رہائی ہوگی والا فلا	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اس جرم کی بابت مقرر ہو اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	ایضاً

نوٹ - متعلقہ دفعہ ۱۱۰ - دیکھو ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳

باب ۵ الف[1]

سازش مجرمانہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۲۰ (ب)	سازش مجرمانہ بغرض ارتکاب ایسے جرم کے جس کے واسطے سزائے موت یا کالا پانی یا دو سال یا زیادہ کی قید سخت مقرر ہے۔	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے بشرطیکہ خود اس جرم میں جس کی بابت سازش کیجائے بلا وارنٹ گرفتاری ہوسکتی ہو مگر اس کے سوا بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	اگر اس جرم میں جس کی بابت سازش کیجائے وارنٹ جاری ہوسکتا ہو تو اسمیں بھی وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن۔	اگر وہ جرم جس کی بابت سازش کیجائے قابل ضمانت ہو تو یہ بھی قابل ضمانت ہوگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	وہی سزا جو اس جرم کے واسطے مقرر ہے جس کی بابت سازش کیجائے	عدالت مجوز جرم
	کوئی دوسری سازش مجرمانہ	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	ایضاً	چھ ماہ کی قید سخت یا قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	ریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

باب ۶

جرائم خلاف ورزی سرکار کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۱	ملک معظم کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اس کا اقدام یا ملک معظم کے مقابلہ میں جنگ کرنے میں اعانت کرنا۔	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور[2] [جرمانہ]	عدالت سشن

---

[1] یہ باب ایکٹ ترمیم قانون فوجداری نمبر ۸ بابت ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ کے ذریعہ سے اضافہ کیا گیا: دیکھئے ایکٹہائے عام جلد ۷۔

[2] یہ الفاظ بجائے الفاظ "ضبطی جائداد" بذریعہ دفعہ ۱۵۹، ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول سمن جاری ہوگا یا وارنٹ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۲۹	سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو اوسکی حراست میں سے غفلت سے بھاگ جانے دینا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض سہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۰	اسیر کو بھاگ جانے یا چھڑانے یا پناہ دینے میں امداد کرنی یا اوسکے مکرر گرفتار ہونے میں مزاحمت کرنا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

باب ۷
جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۳۱	بغاوت میں اعانت کرنی یا کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی یا ہوا باز کو اطاعت یا خدمت سے منحرف کرنے کا اقدام کرنا	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جائے	"	"	"	"	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۱۳۳	اوس حملہ کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی یا ہوا باز اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام دے رہا ہو کرے۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۳۴	حملہ مذکور کی اعانت اگر حملہ کا ارتکاب ہو	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۱۳۵	کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی یا ہوا باز کی نوکری سے بھاگ جانے میں اعانت کرنی	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اشتہار وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اس مجمع کا ہر دوسرا شریک اس جرم کا مجرم متصور ہوگا۔	اگر اس جرم سے گرفتاری بے وارنٹ ہو سکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بے وارنٹ ہو سکیگی ورنہ نہیں	اس اصل جرم سے اگر جاری وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا	اگر اصل جرم ضمانت پذیر ہو تو ہر شریک مجمع بھی ضمانت پذیر ہوسکیگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ نہیں ہے	جو سزا اصل مجرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی	تجویز مجرم کے مقدمہ کی اس عدالت سے ہوگی جہاں اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اون سے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	اس جرم کے مطابق جس کا ارتکاب اس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کیا گیا یا جو نوکر رکھا گیا	"	"	وہی سزا جو اس مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کو اس جرم کی یا ارتکاب میں ہو سکتی ہے جس کا ارتکاب مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے	"
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بعد اس کے کہ اس کو متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہو جان بوجھ کر داخل ہونا یا رہنا۔	"	سمن	قابل ضمانت ہے	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر اسوقت حملہ کرنا یا اس کا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کرا رہا ہو	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۵۳	بلوہ کرانے کی نیت سے کسی کی طبیعت کو بیجا ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	"	"	"	"	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
	اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہوا ہو				"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"
۱۵۳ الف	طبقات رعایا کے درمیان دشمنی بڑھانا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن / وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اشتہار وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسی کارروائی یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرلینا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا	"	"	"	"	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونوں	"
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت میں مصروف ہونا	"	"	"	"	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خریدنا یا اس کے لئے نیلام میں بولی بولنا	"	"	"	"	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی مال اگر خرید لیا گیا ہو	"
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۱۷۱	فریب دہی کی نیت سے سرکاری ملازم کا لباس پہننا یا نشان [illegible]	"	سمن	"	"	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا [illegible] روپیہ جرمانہ یا دونوں	"

باب ۹ (الف)

اُن جرائم کے بیان میں جو انتخاب سے متعلق ہوں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۷۱ (ہ)	رشوت	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں یا اگر عنایت ذات کی شکل ہو تو جرمانہ	مجسٹریٹ پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۷۱ (و)	غیر واجبی رسوخ اور [illegible] متعلق انتخاب	"	"	"	"	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۱۷۱ھ	رشوت ستانی بہ تعلق انتخاب	"	"	"	"	جرمانہ	"
۱۷۱ح	ناجائز اثر ڈالنا بہ تعلق انتخاب	"	"	"	"	پانسو روپیہ جرمانہ	"
۱۷۱ط	انتخاب کے حساب رکھنے سے قاصر رہنا	"	"	"	"	"	"

باب ۱۰

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائزہ کی تحقیر کے بیان میں

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۱۷۲	سمن یا اور اطلاعنامہ منجانب سرکاری ملازم کا اپنے پاس تک پہنچنا ٹالنے کے لئے روپوش ہو جانا۔	"	"	"	"	قید محض یکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
	اگر سمن یا اطلاعنامہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو	"	"	"	"	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	"
[illegible]	سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل یا اس کے چسپاں کئے جانے کو روکنا یا جبکہ وہ چسپاں کردیا گیا ہو اسکو اکھاڑنا یا کسی اشتہار کے مشتہر کئے جانے کو روکنا	"	"	"	"	قید محض یکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
	اگر سمن وغیرہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو	"	"	"	"	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	"
	کسی شخص مقام میں اصالتاً یا مختارانہ حاضر ہونے کا حکم جائز سے عدولحکمی کرنا یا وہاں سے بلا اجازت چلا جانا	"	"	"	"	قید محض یکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
	اگر حکم مذکورہ میں کسی کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت ہو۔	"	"	"	"	محض قید ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	"

۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جب اسکو بطریق جائز دستخط کرنے کا حکم دیا جائے۔	〃	〃	〃	〃	قید محض سہ ماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو دعوےٰ بحلف جھوٹ کو سچ بیان کرنا	〃	وارنٹ	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینی کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی اور شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لئے نافذ کرے۔	〃	سمن	〃	〃	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۸۳	کسی مال کے لیجانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۸۴	کسی مال کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا۔	〃	〃	〃	〃	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
۱۸۵	ایسے مال کو جو اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو ایسے شخص کا بولی بولنا جو اسکے خریدنے سے قانوناً معذور ہو یا بلا قصد تعمیل ان شرائط کی جو اس بولی کے بولنے سے واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا	〃	〃	〃	〃	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
۱۸۶	کار منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی	〃	〃	〃	〃	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
۱۸۷	سرکاری ملازم کو مدد دینے سے غفلت کرنا جبکہ قانون کی رو سے مدد دینی واجب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید محض یک ماہہ یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا انسداد جرائم وغیرہ میں مدد طلب کرے مدد دینے میں عمداً غفلت کرنی	〃	〃	〃	〃	قید محض شش ماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	

۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزائے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دس سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے سبب بے گناہ شخص مجرم ثابت ہو کر سزائے موت پا جائے	〃	〃	〃	〃	موت یا سزائے مذکورۃ الصدر	〃
۱۹۵	جرم قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ یا زائد از ہفت سالہ کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے	〃
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی میں ایسی وجہ ثبوت کو کام میں لانا جسکے جھوٹا یا بنایا ہوا ہونے کا علم ہو	〃	〃	اگر اس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی وجہ ثبوت کام میں لانیوالا ضمانت پر رہا کیا جائے گا ورنہ نہیں	〃	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کی بابت میں مقرر ہوئی ہے	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۹۷	جان بوجھکر ایسا جھوٹا سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اوس پر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت میں اوس سرٹیفکیٹ کا قانوناً لئے جانے کے لائق ہے۔	〃	ورنٹ	قابل ضمانت ہے	〃	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے کی بابت میں مقرر ہوئی ہے	ایضاً
۱۹۸	ایسے سرٹیفکیٹ کو جسکا کسی امر اہم کی بابت جھوٹا ہونا معلوم ہو سچے سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لانا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۹۹	کسی اظہار میں جو قانوناً وجہ ثبوت کی طور پر لئے جانے لائق ہے جھوٹا بیان کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۰۰	کسی ایسے جھوٹے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لانا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۰۱	مجرم کو بچانے کیلئے کسی ارتکاب شدہ جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا اوسکی نسبت جھوٹی خبر دینا جبکہ جرم مذکور قابل سزائے موت ہو	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

۱؎ یہ لفظ ایکٹ ترمیم و تنسیخ (نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء) کے ضمیمہ دوم کے حصہ ۱ کے ذریعہ سے اضافہ کیا گیا۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اولاً سمن جاری ہوگا یا وارنٹ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	کو سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری دوامی یا سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید یا مشقت تعزیری بحالت قید دس سالہ یا زائد از دس سال کا حکم صادر ہو چکا ہو	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتی	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سات سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ	عدالت سشن
	اگر سزائے قید کم از دس سال کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ مطابق قانون کے حراست میں رکھا گیا ہو	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید تین سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلت سے کسی کو حراست سے بھاگ جانے دینا	〃	سمن	〃	〃	قید محض دو سال یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	〃	〃	قید دو سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	〃
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا اس کو حراست جائز سے چھڑا لینا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جس کی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دس سالہ ہو	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید تین سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جس کی سزا موت ہو	〃	〃	〃	〃	قید سات سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر اس کی نسبت حکم سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید دس سالہ یا زائد از دس سال صادر ہو چکا ہو	〃	〃	〃	〃	〃	〃
	اگر اس کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دس سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۲۲۵ (الف)	ایسی صورتوں میں جن کا سرکاری ملازم کی طرف سے گرفتاری [illegible] یا بھاگ جانے دینا جن کی نسبت کسی اور طرح کا حکم نہ ہو			قابل ضمانت ہے			

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۲۴۲	اس شخص کا جعلی سکہ کو پاس رکھنا جس نے اوسکو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ جعلی ہے	″	″	″	″	قید ۳ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۴۳	اس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ جعلی سکہ کو پاس رکھنا جس نے اوسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ جعلی ہے	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۴۴	جو شخص کسی ٹکسال میں مامور ہو کر سکہ کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا کرے	″	″	″	″	″	عدالت سشن
۲۴۵	ضرب سکہ کا اوزار کو ناجائز طور پر کسی ٹکسال سے لے جانا	″	″	″	″	″	″
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنی	″	″	″	″	قید ۳ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۴۷	فریب سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کی حیثیت سے چل جائے	″	″	″	″	قید ۳ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۴۹	ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۵۰	اس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ بدلا ہوا ہے	″	″	″	″	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۵۱	ملکہ معظمہ کے سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ بدل ہے	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	″

۲۶۳	مستعمل ہونے کے بعد ٹکٹ اسٹامپ کو کام میں لانا	،،	،،	،،	.	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۶۳	ایسے نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آ چکا ہے۔	،،	،،	،،	.	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۶۳ (الف)	جعلی اسٹامپ	،،	،،	قابل ضمانت ہے[سلہ]	،،	جرمانہ ۲۰۰ روپیہ	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

باب ۱۳

اُن جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

۲۶۴	تولنے کے جھوٹے آلہ کو فریب کی رو سے استعمال کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید کیسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۶۵	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو براہ فریب استعمال کرنا	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۲۶۶	جھوٹے باٹوں یا پیمانوں کو از راہ فریب استعمال کرنے کے لئے پاس رکھنا۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۲۶۷	استعمال فریب کے لئے جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،

باب ۱۴

اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور اخلاق پر مؤثر ہیں

۲۶۹	غفلت سے وہ کام کرنا جس کو مرتکب جانتا ہو کہ اس سے جان کو کسی خطرہ میں ڈالنے والے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	،،	،،	،،	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

سلہ بروئے دفعہ ۱۵۴ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۳ء ترمیم ہو کر درج کیا گیا۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۷۰	جان بوجھ کر ایسا کام کرنا جس کی نسبت معلوم ہو کہ اوس سے جان کو خطرہ والی بیماری پھیلانے والے مرض کی چھوت پھیلنے کا احتمال ہے۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۷۱	قاعدہ قرنطینہ سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کیا جاسکتا	"	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"
۲۷۲	آدمی کے کھانے یا پینے کی شے میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے وہ شے مضر ہوجائے	"	"	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	"
۲۷۳	مضر کھانے یا پینے کی چیز کو آدمی کو کھانے یا پینے کی چیز کی حیثیت سے بیچنا یہ جانکر بیچنا کہ وہ مضر ہے	"	"	"	"	"	"
۲۷۴	دوائے مفرد یا مرکب میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے اوسکا اثر کم ہوجائے یا اوس کا عمل بدل جائے یا وہ مضر ہوجائے۔	"	"	"	"	"	"
۲۷۵	[illegible] کسی دوائے مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اوس کو صرف بیماری میں لانا جسکو وہ جانتا ہو کہ اس میں آمیزش کی گئی ہے۔	"	"	"	"	"	"
۲۷۶	کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچنا یا دواخانہ سے جاری کرنا	"	"	"	"	"	"
۲۷۷	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گندا کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	"	"	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

	ہو کر مضر صحت کرنا		〃	〃	〃	یا پانچسو روپیہ جرمانہ	〃
۲۷۹	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانی یا سوار ہو کر نکلنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	〃	〃	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۲۸۰	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب تری کو چلانا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو	〃	〃	〃	〃	〃	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۲۸۱	جھوٹی روشنائی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان کا دکھانا	〃	وارنٹ	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن
۲۸۲	کسی شخص کو اجرت پر پانی کی راہ ایسے مرکب تری میں لے جانا جو ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہوا ہو کہ اس سے اس شخص کی جان کو خطرہ ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۸۳	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچانا۔	〃	〃	〃	〃	دوسو روپیہ جرمانہ	〃
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسے طور پر بے پروایانہ غفلت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو	〃	سمن	〃	〃	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۲۸۵	آگ یا کسی آتش گیر مادہ کی ایسے طور پر بے پروایانہ غفلت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	〃	〃	〃	〃	〃
۲۸۶	کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کی ایسے طور پر بے پروایانہ غفلت ترک کرنی	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۸۷	کسی کل کی طرز مذکورہ پر بے پروایانہ غفلت ترک کرنی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	〃	〃	〃	〃	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر فعل مذکورہ بہ علم سے کیا گیا ہو کہ اوس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ نیت ضرر جسمانی کی یا ہلاکت وغیرہ واقع ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن
۳۰۴ الف	کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے ہلاکت واقع ہونا	"	"	قابل ضمانت ہے	"	دو سالہ قید دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۰۵	اوس خودکشی میں اعانت ہونا جسکا ارتکاب کسی ایسے شخص سے ہو جو طفل یا مسلوب الحواس یا مخبوط الحواس یا شخص بدمست نے کیا ہو	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۰۶	خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرنی	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام	"	"	"	"	"	"
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا سزا جو اوپر مذکور ہے	"
	جرم قیدی کی طرف سے اقدام قتل عمد کا اگر اوس سے ضرر پہونچے	"	"	"	"	موت یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	"
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	"	"	"	"	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۱۰	ٹھگ ہونا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ	عدالت سشن

۳۳۰	ازراہ جبر کا استحصال یا مجبور کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سیشن
۳۳۱	ازراہ جبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۳۳۲	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر روکنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۳۳	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سیشن
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع سے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہنچانا درحالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوائے اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہنچانا مقصود نہ تھا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے۔	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع سے واقع ہونے پر ضرر شدید پہنچانا درحالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوائے اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہنچانا مقصود نہ تھا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	"	"	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اُس عدالت سے حاصل کی گئی ہو جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید چہار سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۴۶	خفیہ حبس بیجا میں رکھنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	"	"	قابل راضی نامہ ہے بشرط اجازت اس عدالت کی حاصل کیے جائے جس روبرو مقدمہ دائر ہو[1]	"	"
۳۴۷	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا میں رکھنا	"	"	"	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۳۴۸	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا میں رکھنا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	"	"	"	"	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۵۲	سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید میعادی دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۵۳	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے روکنے یا باز رکھنے کے لیے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام میں لانا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	"	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۵۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔	"	"	"		"	"
۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں کسی شخص پر اس کو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	"	قابل راضی نامہ ہے	"	"

[1] بروئے دفعہ ۱۵۹۔ ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۹۲۳ء ترمیم کر کے درج کیا گیا۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۵۶	کسی ایسے مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا جسکو کوئی شخص پہنے ہوئے ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام میں لانا	״	״	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے [۵۵] بشرطیکہ اجازت اوس عدالت کی حاصل کیجائے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو۔	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	״
۳۵۸	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	״	قابل راضی نامہ ہے	قید محض یکماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	״
	انسان کو لے بھاگنے اور جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان میں						
۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے [۵۵]	قابل راضی نامہ نہیں	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۶۴	قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے [۵۵]	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	״	״	״	״	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اوسکو خراب وغیرہ کرانے کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	״	״	״	״	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

[۵۵] بروئے دفعہ ۹ ایکٹ نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء ترمیم کرکے درج کیا گیا ہے۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	ابتدا حسب معمول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے یہ جرم قابل تجویز ہوگا
	اُن جرموں کے بیان میں جو خلاف وضع فطری ہیں						
۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

باب ۱۷

اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں

سرقہ کا بیان

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	ابتدا حسب معمول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے یہ جرم قابل تجویز ہوگا
۳۷۹	سرقہ	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں سرقہ	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۸۱	متصدی یا نوکر کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا یا آمر کے قبضہ میں ہے۔	"	"	"	"	"	
۳۸۲	ارتکاب سرقہ کے لئے یا اس کے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے یا اس مال کو جو اس سرقہ کے ذریعے لیا گیا ہو روک رکھنے کی غرض سے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کا باعث ہونے کی تیاری کر کے سرقہ کرنا۔	"	"	"	"	"	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ	قسم جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اشتہار وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۹۲	سرقہ بالجبر	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب بین غروب و طلوع آفتاب کسی شارع عام پر کیا جائے۔	"	"	"	"	قید سخت چہاردہ سالہ اور جرمانہ	"
۳۹۳	سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام	"	"	"	"	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	"
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں بالارادہ کسی کو ضرر پہنچائے یا کوئی دوسرا شخص جو اس سرقہ بالجبر میں بالاشتراک تعلق رکھے	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	"
۳۹۵	ڈکیتی	"	"	"	"		"
۳۹۶	ڈکیتی میں قتل عمد	"	"	"	"	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	"
۳۹۷	باعث ہلاکت ہونے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی	"	"	"	"	قید سخت جس کی میعاد سات برس سے کم نہ ہو	"
۳۹۸	حربۂ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت میں سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام	"	"	"	"	"	"
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے تیاری کرنی	"	"	"	"	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	"
۴۰۰	ایسے اشخاص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادۃً ارتکاب ڈکیتی کے واسطے باہم اتحاد رکھتے ہیں	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	"

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۰۸ ۴۰۹	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندہ وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بمیعاد سات سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	مال مسروقہ لینے کے بیان میں						
۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بد دیانتی سے لینا	״	״	״	״	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۱۲	بد دیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جان کر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۱۳	عادتاً مال مسروقہ کا لین دین کرنا	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں یہ جان کر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا	״	״	״	״	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	دغا کے بیان میں						
۴۱۷	دغا بازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	״	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے[1] بشرطیکہ اجازت اس عدالت کی حاصل کی جائے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

[1] بروئے دفعہ ۱۵۹ ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء ترمیم کرکے درج کیا گیا۔

۴۵۴	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جس کی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر وہ جرم سرقہ ہو	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	″	″	″	″	″	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۷	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جس کی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	″	″	″	″	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
	اگر وہ جرم سرقہ ہو	″	″	″	″	قید چہاردہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	″	″	″	″	″	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں ضرر شدید پہنچانا	″	″	″	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ میں شریک ہوں اور ان میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا	″	″	″	″	″	″
۴۶۱	کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو بہ نیت بددیانتی توڑ کر کھولنا یا اس کا بند کھولنا	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۶۲	کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو اور وہ اس کے پاس امانتاً رکھا گیا ہو فریب سے کھول ڈالنا	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب ۱۸

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۶۵	جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سررشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ رجسٹر ملازم سرکاری کو جعلی بنانا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
	جبکہ کفالت المال گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	"	"	"	"
۴۶۸	دغا دہی کی غرض سے جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جان کر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اوسکی نیکنامی میں خلل ڈالنے کے لئے مستعمل ہوگی۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جان کر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا	"	"	"	"	وہی سزا جو جعلسازی کے لئے مقرر ہے	اوسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔

	جبکہ جعلی دستاویز کوئی سند کا یا میری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	״	״	״	״	عدالت سشن
۴۷۲	جعل سازی مستوجب سزائے مقررہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تکمیل کرنی یا ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو ملتبس جانکر اوس نیت سے اپنے پاس رکھنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״
۴۷۳	اوس جعل کے ارتکاب کی نیت سے جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ میں مقرر ہے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تکمیل کرنی یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے اوس نیت سے اپنے پاس رکھنا	״	״	״	״	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״
۴۷۴	کسی دستاویز کا جعلی ہونا جانکر اوسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا بشرطیکہ دستاویز اوس قسم میں سے ہو جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مذکور ہے۔	״	״	״	״	״	״
	اگر وہ دستاویز اوس قسم میں سے ہو جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ میں مذکور ہے	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״

دفعہ	جرم	آیا بلا وارنٹ پولیس گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو دستاویزات مصرحہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا کسی مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو سوائے دستاویزات مصرحہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے اور دستاویزات کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا	″	″	″	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۴۷۷ الف	حسابات کا جعل بنانا	″	″	″	″	[۱] قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	حرفوں اور ملکیت کے نشانات						
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پہنچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام میں لانا	″	″	″	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اس عدالت کی حاصل کی جائے جس کے روبرو مقدمہ زیر تجویز ہو	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

۱؎ بروئے دفعہ ۱۵۹ - ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء ترمیم ہو کر درج کیا گیا۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا بحسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کام میں لانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۸۹	خسارہ پہنچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا یا اوسے معدوم کرنا یا گھٹانا	"	"	"	"	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	کرنسی نوٹوں اور بنک نوٹوں کے بیان میں						
۴۸۹ (الف)[۱]	کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کی تلبیس	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۸۹ (ب)	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو اصلی کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کی حیثیت سے کام میں لانا	"	"	"	"	"	"
۴۸۹ (ج)	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو پاس رکھنا	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	"
۴۸۹ (د)	کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کے جعلی بنانے یا ان کی تلبیس کرنے کے لئے اوزار یا سامان بنانا یا پاس رکھنا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
	باب ۱۹ — خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں						
۴۹۰	جس شخص پر بمعاہدہ کسی سفر کی سمندری یا خشکی میں بابت خدمت کرنے یا کسی مال یا شخص کے پہنچانے یا حفاظت کرنے کا جبر ہو وہ [illegible] بلا وجہ [illegible] ترک کرے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا یکصد روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

[۱] یہ جملہ ایکٹ کرنسی نوٹوں کی جعلسازی نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے اضافہ کیا گیا۔

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اوس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن سے
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ایسا رسم کے ادا کرنے سے اوسکا ازدواج جائز نہیں ہوتا۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۴۹۷	زنا	"	"	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۹۸	بہ نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کو بہکا لیجانا یا لے آنا یا روک رکھنا۔	"	"	"	"	قید دوسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب ۲۱
ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اوس میں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	"	"	"	"	"	"

عدالت دفعہ ۱۰۹ - ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئیں۔

ضمیمہ سوم

(دفعہ ۳۶ ملاحظہ طلب ہے)

اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل

۱- اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتار کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اوس کے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو۔ دفعہ ۶۴

(۲) اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتاری مجرم بروبراجہ مجسٹریٹ۔ دفعہ ۶۵

(۳) اختیار رقم عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اس حکم کا کہ شخص ملزم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جاوے۔ دفعات ۸۳ و ۸۴ و ۸۶

(۴) اختیار اجرائے اشتہارات اون مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۷، ۸۸

(۵) اختیار قرقی اور نیلام مال کا [^۱] [اور قرقی شدہ مال کے دعوی کا انفصال] اون مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۸

(۶) اختیار طلب کرنے مچلکہ حاضری کا۔ دفعہ ۹۱

(۷) اختیار در خصوص حکم دینے اس امر کے کہ خطوط اور ٹیلیگرام تلاش کرائے جائیں۔ دفعہ ۹۵

(۸) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی۔ دفعہ ۹۶

(۹) اختیار رقم عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ تلاشی کے اور صدور حکم حوالگی شئے دستیاب شدہ کا۔ دفعہ ۹۹

(۱۰) اختیار حکم دینے کا مجمع خلاف قانون کے منتشر ہونے کے باب میں۔ دفعہ ۱۲۷

(۱۱) اختیار در خصوص کام میں لانے غیر فوجی قوت کے مجمع خلاف قانون سے منتشر کرنے کے لئے۔ دفعہ ۱۲۸

(۱۲) اختیار در خصوص حکم ذی قوت فوجی کے کام میں لانے کے مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے میں۔ دفعہ ۱۳۰

(۱۳) [^۱]

(۱۴) اختیار اصدار حکم دربارہ نظر بندی [^۲] [جو نظر بندی پولیس کی حراست میں ہو] کسی شخص کی بحالت تفتیش پولیس میں۔ دفعہ ۱۶۷

[^۲] [(۱۵) اختیار احکام کے التوا اور تفتیش مقدمہ بذات خود۔ دفعہ ۲۰۲]

[^۱]: یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔ یہ عبارت بذریعہ ایضاً نکل گئی۔

[^۲]: یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔ یہ فقرہ بذریعہ ایضاً داخل ہوئیں۔

(۳) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی نسبت دستاویزات جو منسلکات ڈاکخانہ یا ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو۔ دفعہ ۹۶

(۴) اختیار ضمانت نیک چلنی کے طلب کرنیکا بغاوت کی صورت میں۔ دفعہ ۱۰۸۔

(۵) اختیار رخصت کرنیکا ان اشخاص کے جنہوں نے حفظ امن یا نیک چلنی کا مچلکہ دیا ہو۔ دفعہ ۱۲۴۔

(۶) اختیار حفظ امن کے مچلکہ کے منسوخ کرنے کا۔ دفعہ ۱۲۵۔

[۱] [۶۔ الف) بعض مقدمات میں ابتدائی تحقیقات بذریعہ افسر پولیس جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہو کرانیکا حکم دینیکا اختیار دفعہ ۱۹۶ ب]

(۷) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰۔

[۱] [۷۔ الف) کسی شریک جرم کو مقدمہ کی کسی نوبت پر معافی کا وعدہ دینے کا اختیار۔ دفعہ ۳۳۷]

(۸) اختیار منسوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتوں میں۔ دفعہ ۳۵۰۔

(۹) اختیار سماعت اپیل کا بنا راضی احکام متضمن طلبی ضمانت [۲] [حفظ امن یا] نیک چلنی کے۔ دفعہ ۴۰۶۔

[۱] [۹۔ الف) اختیار سماعت اپیل بنا راضی احکام صاحبان مجسٹریٹ نسبت ضامنوں کو منظور کرنے سے انکار یا نامنظور کرنے۔ دفعہ ۴۰۶ الف]

(۱۰) اختیار سماعت یا سپرد کرنے کا اپیل کے بنا راضی احکام اثبات جرم مصدرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم اور درجہ سوم کے۔ دفعہ ۴۰۷۔

(۱۱) اختیار طلبی مثل۔ دفعہ ۴۳۵۔

[۳] [(۱۲)] اختیار درخصوص صادر کرنے حکم تحقیقات کے ایسی نالش میں جو خارج ہو گئی ہو یا ملزم کے مقدمہ میں جو ڈسچارج ہو گیا ہو۔ دفعہ [۴] [۴۳۶]

[۳] [(۱۳)] اختیار صدور حکم سپردگی۔ دفعہ [۵] [۴۳۶]

(۱۴) اختیار مقدمہ کی رپورٹ کرنے ہائی کورٹ میں۔ دفعہ ۴۳۸۔

(۱۵) اختیار رعیت برطانیہ اہل یورپ کی تجویز کا۔ دفعہ ۴۴۳۔

(۱۶) اختیار حکم سزا صادر کرنے کا رعیت برطانیہ اہل یورپ پر تین مہینے کی قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ سے زیادہ کا یا دونوں کا۔ دفعہ ۴۴۶۔

(۱۷) اختیار مقرر کرنیکا کسی شخص کو پیروی کا منجانب سرکار خاص مقدمہ میں۔ دفعہ ۴۹۲ (۲)

(۱۸) اختیار برائے بند کمیشن کا واسطے لینے زبان بندی گواہ کے۔ دفعات ۵۰۳ و ۵۰۶۔

(۱۹) اختیار درخصوص سماعت اپیل بنا راضی احکام مصدرہ تحت دفعہ ۵۱۴ کے یا درخصوص نظر ثانی ان احکام کے۔ دفعہ ۵۱۵۔

[۱] یہ مدات بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئیں۔
[۲] یہ الفاظ بذریعہ ایضاً داخل ہوئے۔ [۳] یہ مدات (۱۲) اور (۱۳) نمبر مکرر بالترتیب (۱۲) اور (۱۳) بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ترمیم نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہو گئیں۔ [۴] یہ اعداد لگائے گئے "۴۳۶" بذریعہ دفعہ ۱۲۰ ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوئے۔
[۵] یہ اعداد لگائے گئے "۴۳۶" بذریعہ ایضاً ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء تا قائم ہیں۔

ضمیمہ پنجم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۵۵)[1]

نمونجات

(۱) سمن بنام شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۶۸)

بنام ساکن

ہرگاہ حاضر ہونا تمہارا غرض جواب دہی الزام (بیان اوس جرم کا مختصر حال لکھا جائے گا جسکا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے۔ اس لئے اس تحریر کی رو سے۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ماہ سنہ کو اصالتاً (یا وکالتاً جیسی کہ صورت ہو) مقام کے مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر ہو۔ اس باب میں تاکید جانو

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

(۲) وارنٹ گرفتاری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۵)

بنام (نام اور عہدہ اوس شخص یا اون اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی ساکن پر جرم (یہاں جرم لکھا جائے گا) کا الزام لگایا گیا ہے لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے روبرو حاضر کرو اس باب میں تاکید جانو

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۶)

جائز ہے کہ اس وارنٹ پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جائے

اگر مسمی مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی معہ ضمانت یک کس تعدادی روپیہ (یا ضمانت دو کس تعدادی فی کس روپیہ) اس اقرار سے لکھدے کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ ماہ سنہ کو حاضر ہوگا۔ اور جب تک ہم دوسرے طرح کا حکم نہ دیں اسی طور پر حاضر رہیگا۔ تو اس کو مخلصی دیجا سکتی ہے

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

[1] یہ ہدف بجائے سابق ۱۸۹۸ء کے ایکٹ نمبر ۱۹ ء کے ضمیمہ ۱ کے حصہ ۲ کے ذریعہ سے قائم کیا گیا۔

(۴۲) مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب وارنٹ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۶)

میں (نام) ساکن ...... جو (بعد) مجسٹریٹ ضلع ...... کے (یا جیسی صورت ہو) مطابق اس وارنٹ کے حاضر کیا گیا ہوں جس میں میرے نام حکم ہے کہ واسطے جوابدہی الزام ... کے میں جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ ...... ماہ ...... آئندہ کو عدالت ...... میں حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرونگا۔ اور جب تک کہ عدالت سے منع کا حکم نہ ہو اسی طور پر حاضر رہونگا اور اگر اس میں قصور کروں تو ذمہ وار اسبات کا ہونگا کہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کو مبلغ ...... بطور تاوان ادا کروں۔ مورخہ ...... ماہ ...... سنہ ...... (دستخط)

میں مقر مسمی ...... ساکن ...... مذکور کی طرف سے ضامن ہو کر بذریعہ اس کے اقرار کرتا ہوں کہ مسمی ...... مذکور تاریخ ... ماہ ... آئندہ کو واسطے جوابدہی اوس الزام کے جس میں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت واقع ...... میں روبرو ...... کے حاضر ہوگا۔ اور جب تک کہ عدالت سے دوسرے منع کا حکم نہ ہو حاضر رہیگا۔ اور اگر مسمی ...... حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ ...... ملک معظم قیصر ہند کو بطور تاوان ادا کرونگا۔ مورخہ ...... ماہ ...... سنہ ...... (دستخط)

(۴۳) اشتہار بحکم احضار شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش پیش ہوئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) نے جرم ...... کا جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ...... میں مقرر ہے مرتکب ہوا ہے (یا اوس کے ارتکاب کا اوس پر شبہہ کیا گیا ہے) اور از روئے ریٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو بطریق اوس ملزم کے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا اوس نے وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے)۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ...... ساکن ...... کو لازم ہے کہ [۱ بتاریخ ...... ماہ ...... سنہ ...] بمقام (نام مقام) اس عدالت میں (یا ہمارے روبرو) نالش مذکور کی جوابدہی کے لئے حاضر ہو۔

مورخہ ...... ماہ ...... سنہ ...... (دستخط)

---

۱ یہ الفاظ بجائے الفاظ "اندر میعاد ...... روز کے تاریخ امروزہ سے" کے ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ بابت ۱۹۰۳ء کے ضمیمہ ۲ کے ذریعہ سے قائم کئے گئے۔

(۵) اشتہار بحکم حاضری گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۰)

ہرگاہ بپاس ... روبرو نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم بیان جرم بعبارت مختصر) کا مرتکب ہوا ہے (یا اوس کے ارتکاب کا اوسپر شبہ کیا گیا ہے) اور وارنٹ واسطے جبراً حاضر کرنے (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت گواہ) روبرو عدالت ہذا کے اس غرض سے کہ نسبت مراتب نالش مذکور کے اوسکی زبانبندی لی جائے صادر ہوا ہے۔ اور ہرگاہ بذریعہ ریٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ مذکور کے دریافت ہوا کہ (نام گواہ) پر وارنٹ کی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ فرار ہو گیا ہے (یا اوس نے وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ (نام) مذکور تاریخ ...... ماہ ...... آئندہ کو بوقت نواخت ...... بمقام (نام مقام) عدالت ...... میں حاضر ہو کر جرم مندرجہ نالش بابت ...... کے زبانبندی دے۔

مورخہ ... ماہ ... سنہ ۱۹ ... (مہر) (دستخط)

(۶) حکم قرقی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ وارنٹ واسطے احضار بالجبر (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) واسطے دینے شہادت نسبت نالش متدائرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا۔ اور اس وارنٹ کی کیفیت تعمیل سے دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا کہ مسمی ...... مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے) اور اوسکے بعد اشتہار باضابطہ اوس کے نام اس حکم سے جاری [کیا گیا ہے یا کیا جاتا ہے][1] اور مشتہر کیا گیا کہ مسمی ...... مذکور وقت اور مقام مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو کر شہادت دے [...][2]

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی ...... مذکور کا بمالیت ...... روپیہ کے جو ضلع ...... میں تم کو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ میں لانے کے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم مزید اس عدالت سے قرق رکھو۔ اور اس حکمنامہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اوس کے اس عدالت میں واپس بھیجو۔

مورخہ ... ماہ ... سنہ ۱۹ ... (مہر) (دستخط)

[1] جو الفاظ بریکٹ کے اندر ہیں وہ بذریعہ دفعہ ۱۲۲ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء عیسوی کے بوالی عبارت کے قائم ہوئے۔
[2] الفاظ "اور وہ حاضر نہیں ہوا" بذریعہ دفعہ ۱۲۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دیئے گئے۔

حکم قرقی بغرض احضار بالجبر شخص ملزم کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام (نام اور عہدہ اوس شخص یا اون اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوا)

ہرچند ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت) نے جرم ... کا مرتکب ہوا ہے (یا اوس کے ارتکاب کا اوسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ... میں مقرر ہے اور کیفیت تعمیل وارنٹ سے جو بر طبق نالش مذکورہ کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے روپوش ہو گیا ہے) اور بذریعہ اشتہار جاری [مشتہر کیا گیا ہے یا جاری کیا جا رہا ہے] اور مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی ... مذکور میعاد ... روز کے اندر حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ ہرگاہ مسمی ... مذکور کے قبضہ میں جائداد منقولہ ذیل علاوہ اراضی مالگذار سرکار موضع (یا قصبہ) ... ضلع ... ہر ایک ... موجود ہے اور اس کی قرقی کا حکم ہو چکا ہے۔

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے قبضہ میں لانے کے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رکھو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تفصیل طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس کرو۔ مورخہ ... ماہ ... سنہ ... (مہر) (دستخط)

حکم جسکی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو شمل صاحب کلکٹر کے قرق کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت و سکونت اور قومیت و سکونت) جرم ... کا مرتکب ہوا ہے (یا اوسکے ارتکاب کا اوسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ... میں مقرر ہے۔ اور اوروے کیفیت تعمیل اوس وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اوس نالش کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمی ... مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی ... مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے ایراد سے گریز کرنے کے لئے روپوش رہتا ہے) اور بر طبق اس کے اشتہار حسب ضابطہ

لہ یہ الفاظ بجائے پرانی عبارت کے بذریعہ دفعہ ۱۱۲۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کے قائم ہوئے

اس حکم سے مطابق [کیا گیا ہے یا کیا جانا ہے] [۱] اور اشتہار کیا گیا ہے کہ مسمیٰ . . مذکور حاضر عدالت ہو اور الزام مذکور کی جوابدہی کرے [۲] . . . . . اور ہرگاہ مسمیٰ . . . کے پاس بعض املاک منقولہ سرکاری مالگزاری گذار واقع ضلع ۔ سے موجود ہیں (یا لقب) ۔

لہذا آپ کو اجازت دی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ املاک مذکورہ کو قرق کر لیجئے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رکھئے۔ اور بلا توقف سرٹیفکیٹ اس بات کا کہ اس حکم کے مطابق آپ نے عمل کیا ہے ابلاغ فرمائیے۔ مورخہ . . ۱۰ . سنہ ۔ (مہر) (دستخط)

(۷) وارنٹ جو ابتداً واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۰)

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کی گئی ہے کہ مسمیٰ ساکن . جرم . . (بیان جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے۔ (یا اوس پر اوس کے ارتکاب کا شبہ کیا گیا ہے) اور قرین قیاس ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت و سکونت گواہ) نالش مذکور کی بابت شہادت دے سکتا ہے۔ اور ہرگاہ ہم کو اس گمان کی وجہ معقول حاصل ہے کہ جب تک وہ جبراً حاضر نہ کیا جائے وقت سماعت نالش مذکور کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا

لہذا تم کو اجازت دی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمیٰ . مذکور کو گرفتار کر کے تاریخ . . ماہ سنہ کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تا کہ جرم مندرجہ نالش کی بابت اوسکی زبان بندی لی جائے۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ہے

(مہر) (دستخط)

(۸) وارنٹ بغرض تلاشی بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۶)

بنام (نام اور عہدہ اوس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے پاس اطلاع پہنچائی گئی ہے (یا ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے) کہ جرم (بیان جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) سرزد ہوا ہے (یا اوس کے سرزد ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوا ہے کہ واسطے حصول اغراض تحقیقات متدائرہ حال یا جو آئندہ عمل میں آئے) نسبت جرم مذکور (یا جرم مشتبہ)

سلہ عبارت جو کہ [ ] اسکے اندر ہے بموجب دفعہ ۱۲ ۔ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء تبنیخ ازیاد کی گئی
سلہ الفاظ گواہ حاضر نہیں ہے بموجب ایضاً نکل گئے۔

حاضر کرنا، یہاں شئے مطلوبہ کی صراحت لکھی جائیگی) کا ضروری اور لازم ہے۔

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو اجازت دی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ تم شئے جسکی صراحت کی گئی ہو مذکور کو مقام (یہاں صراحت اوس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائیگی کہ صرف جس میں تلاشی کی جائیگی) میں تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہو تو اوس کو فوراً اس عدالت میں حاضر کرو۔ اور بفور تعمیل اس وارنٹ کے اوس وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ تم نے اوس کے مطابق کیا عمل کیا واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

(۹) وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے مشتبہ مقام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۸)

بنام (نام اور عہدہ اوس عہدہ دار پولیس کا جو کانسٹبل سے زیادہ رتبہ رکھتا ہو)

ہرگاہ مجھکو اطلاع دی گئی ہے۔ اور اوسکی تحقیقات بضابطہ کے بعد مجھکو یہ باور کرایا گیا ہے کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال مسروقہ کے رکھنے (یا فروخت) کے لئے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر اون دو اغراض میں سے کسی ایک کے واسطے مستعمل ہوتا ہو جن کا تذکرہ اس دفعہ میں ہے تو بعبارت دفعہ مذکور اوس غرض کو تحریر کرو)

لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ تم مکان مذکور میں (یا اور مقام میں) مع اوس قدر مدد کے جو ضروری ہو داخل ہو۔ اور مدد حاصل کرنے کے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ۔ اور مکان مذکور (یا اور مقام) کے ہر جزو کی تلاشی لو (یا اگر مکان کے کسی خاص جزو کی تلاشی لینی ہو تو اوس جزو کی بخوبی صراحت کیجائے) اور ہر قسم کے مال کو اور یا دستاویزات یا کاغذات حساب یا مواہیر یا سکہ جات کو جیسی صورت ہو۔ [اور (جب ایسی صورت پیش آسکے) یہی کہو کہ تمام آلات اور سامان جسکی بابت قرینہ معقول سے تم کو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات جعلی یا اسٹامپ ملتبس یا مواہیر نقلی یا سکہ جات ملتبسہ کے (جیسی صورت ہو) وہاں رکھے گئے رہیں) ضبط کر کے اپنے قبضہ میں لاؤ اور اون میں سے اوسقدر اشیاء کو جو قبضہ میں آجائیں فوراً اس عدالت کے روبرو حاضر کرو اور بعد تعمیل اس وارنٹ کے اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا کارروائی کی اس عدالت میں واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ عیسوی میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔۔۔ (مہر) (دستخط)

(۱۰) مچلکہ حفظ امن

(ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۷)

ہرگاہ کہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعادی [یا تا تکمیل تفتیش معاملہ مادہ جو اب عدالت ... میں زیر تجویز ہے] لکھنے کا حکم ہوا ہے لہٰذا میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور [[۱]یا تا تکمیل تفتیش مذکور] تک نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ کروں گا۔ اور اگر میں اس میں قصور کروں تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ... ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو ادا کروں

مورخہ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

(۱۱) نیک چلنی کا مچلکہ

(ملاحظہ ہو دفعات ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰)

ہرگاہ کہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو اس مضمون کا مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد ... (یہاں میعاد لکھی جائے) تک [[۱]یا تا تکمیل تفتیش معاملہ مادہ ... جو اب عدالت ... میں زیر تجویز ہے] نیک چلن رہوں لہٰذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور تک [[۱]یا تا تکمیل تفتیش مذکور] ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہوں گا اگر میں اس میں قصور کروں تو مبلغ ... ملکہ معظمہ ممدوحہ کو تاوان دوں

مورخہ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

(جب مچلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھا مقصود ہو تو یہ عبارت زائد لکھی جائے گی) ہم لوگ مندرجہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی ... مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی ... مذکور میعاد مسطورہ کے اندر [[۱]یا تا تکمیل تفتیش مذکور] ملکہ معظمہ قیصرہ ہند اور ملکہ موصوفہ کی کل رعایا کے مقابلہ میں نیک چلن رہے گا۔ اور اگر وہ اس میں قصور کرے تو ہم مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہوتے ہیں کہ ملکہ ممدوحہ کے حضور میں مبلغ ... روپیہ تاوان دیں

واقع تاریخ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

(۱۲) سمن بوقت اطلاعیابی احتمال نقص امن کے

(ملاحظہ ہو دفعہ ۱۱۴)

بنام ... ساکن ...

ہرگاہ اطلاع معتبر سے ہم کو دریافت ہوا ہے کہ (یہاں مضمون اطلاع کا لکھا جائے گا) اور احتمال ہے کہ تم نقص امن کرو گے [یا ایسا فعل کرو گے جس سے غالباً نقص امن ہو گا] لہٰذا بذریعہ اس کے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ... ماہ ... سنہ ...

---

[۱] الفاظ تو سین کے اندر ہیں بروئے دفعہ ۱۲۳ ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء میں ایزاد کئے گئے ہیں

کو وقت اس سے قبل دوپہر کے صاحب مجسٹریٹ مقام   کی کچہری   میں اصالتاً (یا بذریعہ مختار مجاز) حسب
ضابطہ کے حاضر ہو کر وجہ اس امر کی ظاہر کرو کہ کیوں تم سے مچلکہ تعدادی   روپیہ تا وقت باقرار حفظ امن
موافق تا میعاد   کے نہ لکھایا جائے۔ [جب ضامن بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی۔ اور نیز کیوں
ضمانت نامہ تو نیز ایک ضامن یا دو ضامنوں کا۔ جیسا موقع ہو) بتعداد مبلغ   ذکی ہر ضامن (در حالیکہ ایک سے
زیادہ ضامن ہوں مطلوب تا اُن سے داخل نہ کرایا جائے]

آج تاریخ   ماہ   سنہ   کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا (مہر اور دستخط)

(۱۱) وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ مسمی   (نام اور سکونت) تاریخ   ماہ   سنہ   کو مطابق حکم سمن کے بابت مطابق
اصالتاً (یا معرفت اپنے مختار مجاز کے) حاضر ہوا جس اس کے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم ہوا تھا کہ کیوں
وہ مچلکہ تعدادی مبلغ   کے بشمول ایک ضامن (یا مچلکہ بشمول دو ضامنوں کے) باقرار ادائے مبلغ
روپیہ فی ضامن) اس اقرار کے ساتھ کیوں نہ لکھوایا جائے کہ مسمی   مذکور میعاد   مہینہ تک حفظ امن قائم
رکھیگا۔ اور ہرگاہ اس وقت حکم اس مضمون سے تحریر پایا تھا کہ مسمی   مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن
حاضر کرے (اگر ضمانت مطلوبہ اس سے مختلف ہو جو سمن میں طلب ہوئی ہو تو اسکا ذکر یہاں کیا جانا چاہئے) اور ہرگاہ
حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی   مذکور کو اس
وارنٹ کے ساتھ اپنی حراست میں لے لو اور میعاد مذکور کے لئے (یہاں میعاد قید کی مندرج ہو) جیلخانہ مذکور میں
حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ [اسکو درمیان میعاد میں مطابق قانون کے مخلصی کا حکم دیا جاوے][1]
اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری کا مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طرح سے کی گئی واپس بھیجو۔

آج تاریخ   ماہ   سنہ   کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا (مہر اور دستخط)

(۱۲)۔ وارنٹ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ میرے روبرو تحقیقات ظاہر کی گئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت)

[1] یہ عبارت بجائے عبارت سابق کے ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء کے ضمیمہ دوم کے حصہ ۳ کے ذریعہ …

ضلع ... کے اندر سادہ خفیہ پھرتا رہا ہے۔ اور کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اور اپنا کچھ حال جو لائق اطمینان کے ہو بیان نہیں کر سکتا ہے) ؛

ہرگاہ شہادت نسبت روبرو عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) بحلف روبرو گذر کر ضبط تحریر ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی صورت ہو)

اور ہرگاہ یہ مراتب قلمبند ہو کر اوس کے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی ... میعاد ... کے لئے (یا میعاد کمی جانبگی) نیک چلن رہنے کی ضمانت اس طرح داخل کرے کہ مچلکہ بتعمیل ایک ضامن (یا دو یا زیادہ ضامن کے جیسی صورت ہو) بتعدید مبلغ ... روپیہ ذمگی خود مبلغ ... روپیہ ذمگی ضامن (یا ذمگی ہر ضامن بتجویز ضامنان مذکور) لکھدے۔ اور مسمی ... مذکور نے اوس حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اور بموجب اوس تقصیر کے اس کے (یا میعاد کمی جانبگی کی) تحریر ہوئی ہے۔ الا اوس صورت میں کہ وہ اوس میعاد کے اندر ضمانت داخل کردے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ... مذکور کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست میں لیلو۔ اور میعاد مذکور (میعاد قید) کے لئے جیلخانہ مذکور میں اوسکو حفاظت سے رکھو۔ الا اوس صورت میں کہ [1][اوسکو دوران میعاد میں مطابق قانون کے مخلصی کا حکم دیا جائے]۔ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ... ماہ ... سنہ ۱۸ ... ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا (مہر) (دستخط)

(۱۵) وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ... (یا بنام کسی اور عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو)

ہرگاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) بموجب وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ... ماہ ... تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا۔ اور اس کے بعد اوس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ... کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے ؛

اور ہرگاہ وجوہ کافی تائید اس رائے کے معلوم ہوئی ہیں کہ نامبردہ کو بلا اندیشہ ضرر خلائق مخلصی دیجا سکتی ہے۔

پس تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً مسمی ... مذکور کو اپنی حراست سے رہا کردو۔ الا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لائق ہو۔

آج بتاریخ ... ماہ ... سنہ ۱۸ ... ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (مہر) (دستخط)

(۱۶) حکم بابت انتزاع امور باعث تکلیف کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳)

[1] یہ عبارت بجائے عبارت سابق کے ایکٹ ترمیم و تنسیخ نمبر ۱ بابت ۱۹۰۳ء کے ذریعہ سے قائم کی گئی دیکھو دفعہ ۳ اور ضمیمہ دوم کا حصہ

نام (نام مع تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت)

ہرگاہ بابت میرے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم نے (ان اشخاص کے لئے جو کسی شارع عام (یا) دیگر مقام عام)
کو استعمال کرتے ہوں سدراہ (یا امر باعث تکلیف) قائم کیا ہے جیسا الی آخرہ (یہاں سڑک یا مقام عام لکھنا چاہئے)
جیسا الی آخرہ (یہاں اس شے کی صراحت لکھی جائیگی جسکی وجہ سے سدراہ یا امر باعث تکلیف پیدا ہوتا
ہو) اور وہ سدراہ (یا امر باعث تکلیف) اب تک موجود ہے۔ یا

ہرگاہ بابت روبرو میرے ظاہر کیا گیا ہے کہ تم بطور مالک یا سربراہکار کے کاروبار یا پیشہ (اس جگہ صراحت کاروبار
یا پیشہ کی اور مقام کی جہاں وہ جاری ہے لکھی جائیگی) عمل میں لاتے ہو۔ اور وہ خلائق کی تندرستی (یا آسائش)
کو اس وجہ سے مضر ہے (یہاں مختصراً لکھا جائیگا کہ نتائج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہیں)۔ اور چاہئے کہ وہ مسدود
کردیا جائے یا دوسرے مقام پر اٹھا دیا جائے۔ یا

ہرگاہ بابت میرے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم مالک (یا قابض یا مہتمم) فلاں تالاب یا چاہ یا خندق کے ہو
جو شارع عام (یہاں شارع عام لکھا جائے گا) سے متصل ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ اوس تالاب (یا چاہ یا خندق)
کے گرد کوئی جنگلہ نہیں ہے (یا جنگلہ حفاظت کے لئے غیر کافی ہے) خلائق کی عافیت کو اوس سے خطرہ ہے۔ یا

ہرگاہ الی آخرہ (جیسی صورت ہو)۔

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی)
کے اندر (یہاں صراحت کی جائیگی کہ امر باعث تکالیف کے دفع کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے)۔ یا
بوقت مقام کی اجلاس میں تاریخ ماہ آئندہ کو حاضر ہو کر اسباب کی وجہ ظاہر کرو کہ اوس حکم کا اجرا کیوں
نہ کرایا جائے۔ یا

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر مقام مذکور میں ایسا کاروبار یا پیشہ
موقوف کردو اور اوسکو پھر جاری مت کرو یا یہ کہ کاروبار کو اوس مقام سے جہاں وہ اب ہوتا ہے اٹھا کر لے جاؤ یا بوقت
عدالت فلاں میں تاریخ (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ۔ یا

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلہ کافی (یہاں
قسم جنگلہ اور صراحت مقام کی جہاں جنگلہ لگیگا لکھی جائیگی) قائم کرو۔ یا بوقت عدالت میں
(حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ۔ یا

بذریعہ اس کے میں تم کو حکم (یا ہدایت) کرتا ہوں الی آخرہ وغیرہ وغیرہ (جیسی صورت ہو)

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ کو میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (مہر) (دستخط)

کے لئے فوراً تدبیر مناسب کرنی ضرور ہے۔ لہٰذا اس تحریر کی رو سے حسب احکام دفعہ ۱۴۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم تاکید دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات موقع معرفت جوری فلاں تدبیر (یہاں صاف صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع چند روزہ کے لئے کیا کرنا ضرور ہی عمل میں لاؤ۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور مہر عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا (مہر) (دستخط)

(۲۰) حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر باعث تکلیف کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسب با تتابع الفاظ مندرجہ نمونہ نمبر ۱۸ جیسی صورت ہو۔ لکھے جائیں گے)

لہٰذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم تاکید اور قطعی ہوتا ہے کہ پھر بدلعبہ رکھنے یا رکھوا سکنے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی صورت ہو) مکرر اوس امر باعث تکلیف کے مرتکب نہ ہو۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا (مہر) (دستخط)

(۲۱) حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جائداد کی بخوبی مزاحمت کی جائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو (یا اوس کا انتظام کرتے ہو) اور اوس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اوس مٹی اور پتھروں کا جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے ڈال دو یا رکھوا دو جس سے ان لوگوں کو مزاحمت پہنچنے کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال کرتے ہیں۔ الا آخرہ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھی اور بہت سے اشخاص (یہاں اشخاص کی قسم کی صراحت کی جائیگی) اسبات پر آمادہ ہیں کہ جمع ہو کر شارع عام پر سے (یا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع مذہبی کے گذریں اور ایسے مجمع مذہبی کے وہاں ہو کر جانے سے احتمال بلوہ یا ہنگامہ کا ہے یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے الیٰ آخرہ (جیسی صورت ہو)

لہٰذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ کسی قدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہو شارع مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت نہ دو۔ یا

اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام مذکور پر گذرنے دو۔ اور تم کو یہ ہدایت کی جاتی اور حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو (یا جو تاکید لکھنا ہو بصورت مبینہ کے لکھنی ضرور ہو)

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۲۲) حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون فریق اراضی وغیرہ متنازعہ کا قابض رہنے کا مستحق ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۵)

چونکہ باعتبار اس وجہ کے جو حسب ضابطہ قلمبند ہوئی ہیں ہم کو معلوم ہوا کہ ایک تنازع جس سے نقص امن پیدا ہونے کا احتمال ہے مابین (یہاں فریقین کے نام و سکونت لکھی جائیگی یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو اونکی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) نسبت (یہاں حد متنازعہ کا حال مختصر لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ حکومت کی حدود مقامی میں واقع ہے برپا ہوا تھا اور پھر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے دعووں کے بیانات تحریری خصوص نسبت امر قبضہ واقعی دستہ (متنازع) مذکور کے پیش کریں۔ اور اسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کرکے ہم کو اطمینان ہوا کہ بلا لحاظ صحت وغیر صحت دعوی ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ کے دعوی قابض واقعی ہونے کا جو طرف سے (یہاں نام یا اسماء یا تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت لکھی جائیگی) کے پیش ہوا ہے صحیح و درست ہے۔

پس ہم اپنا فیصلہ اس طرح ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص یا اشخاص (شے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور کو قائم رکھنے کے مستحق ہیں اوس وقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کیے جائیں اور ہم تاکیداً ممانعت کرتے ہیں کہ اس درمیان میں کوئی شخص اوسکے یا اونکے قبضہ میں خلل انداز ہو

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۲۳) وارنٹ قرقی وقت تنازعہ بابت قبضہ اراضی وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۶)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام (یا بنام کلکٹر مقام ——————)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایک تنازع جس سے نقض امن ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں اون اشخاص کے نام و سکونت لکھی جائیگی جس میں جانب ہو یا صرف سکونت جبکہ نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو) نسبت (یہاں مختصر حال شے متنازعہ کا

لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا۔ اور ما بین فریقین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا کہ اپنا
دعوی نسبت امر قبضۂ واقعی (شئے متنازعہ) مذکور کے تحریراً پیش کریں۔ اور ہر گاہ دعاوی مذکور کی تحقیقات باضابطہ
عمل میں لا کر ہماری یہ تجویز قرار پائی ہے کہ فریقین میں سے کوئی فریق (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا (یا ہم اپنا
اطمینان نہیں کر سکتے ہیں کہ فریقین میں سے کون فریق حسب بیان متذکرہ بالا قابض تھا)

لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ (شئے متنازعہ) مذکور کو اس طور سے قرق کر کے اس کو
اپنے قبضہ میں رکھو۔ اور جب تک کہ ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا متضمن تصفیہ حقوق فریقین یا دعوی حقیت
کے صادر اور حاصل نہ ہووے اوسکو قرق رکھو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری بتصدیق اس امر کے کہ اسکی
تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۲۴)۔ حکم امتناعی مجسٹریٹ بانسبت استعمال اراضی یا آب کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۷)

چونکہ تنازع نسبت حق استعمال (یہاں مختصر بیان شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا) کے جو ہمارے علاقہ
کی حدود کے اندر واقع ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر تنہا قابض ہونے کا دعوی طرف سے (یہاں شخص یا
اشخاص کے نام لکھے جائیں گے) کے پیش ہوتا ہے۔ اور اسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کرنے کے بعد ہم کو ثابت ہوا
ہے کہ اوس اراضی (یا آب) کے استعمال اور تصرف کا حق خلائق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو
ایسا حق حاصل رہا ہے تو ان کا نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے اور یہ کہ (اگر اوسکا استعمال تمام سال میں ہو سکتا
ہو) اراضی یا آب مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونے سے تین مہینے پیشتر حاصل رہا ہے۔ (یا اگر اوسکا استعمال
صرف بعض اوقات پر ہو سکتا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ) اوسکا استعمال اون اوقات میں سب سے پچھلے اوقات میں
حاصل رہا ہے جن میں اوس کا استعمال کرنا ممکن ہے"

پس میں حکم دیتا ہوں کہ مسمی (جو دعویدار یا دعویداران قبضہ ہیں) یا کوئی اور شخص بدلالت واسطہ اون
اراضی (یا آب) مذکور پر یا خارج حق استفادہ (استعمال مذکورہ بالا کے تنہا قبضہ نہ کرے (یا قبضہ نہ رکھے) تا وقتیکہ
وہ شخص (یا اشخاص) کسی عدالت مجاز سے ایسی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرے (یا کریں) جس میں اوس کو یا ان کو قبضہ تنہا
دلایا گیا ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط) (مہر)

(۲۵) مچلکہ اور ضمانت نامہ حوالات تحقیقات ابتدائی روبرو عہدہ دار پولیس کے لکھا جائے گا

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۶۹)

چونکہ مجھ (نام) ساکن ... پر الزام جرم کا ... کے لگایا گیا ہے اور بعد تحقیقات کے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام ... کے حاضر ہوں ؛
اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں خود لکھ دوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہوں گا۔ لہذا اس تحریر کی رو سے اپنے تئیں پابند کرتا ہوں کہ مقام ... پر عدالت میں تاریخ ... ماہ ... آئندہ (یا کسی اور روز جو میری حاضری کے لئے مقرر کیا جائے) حاضر ہو کر جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کروں گا۔ اور اگر اس اقرار کے بجا لانے میں قصور کروں تو مبلغ ... بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کروں گا۔ مورخہ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

میں ... اقرار کرتا ہوں (یا ہم مشترکہ و منفرداً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں) کہ میں (یا ہم) ... کی طرف سے اس بات کا ضامن ہوں (یا ہیں) کہ مسمی ... مذکور تاریخ ... ماہ ... آئندہ کو (یا کسی اور تاریخ کو جو بعد ازیں اس کی حاضری کے لئے مقرر کی جائے) عدالت ... واقع مقام ... میں اس غرض سے حاضر ہوگا کہ اپنے اوپر کے جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کرے۔ اور اگر وہ حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں (یا ہم) اپنے تئیں پابند کرتا ہوں (یا کرتے ہیں) کہ مبلغ ... بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کروں گا (یا کریں گے)

مورخہ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

(۲۶) مچلکہ پیروی استغاثہ یا ادائے شہادت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۷۰)

میں (نام) ساکن (مقام) اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تاریخ ... ماہ ... آئندہ کو بوقت ... گھنٹہ دن کے بمقام ... عدالت ... مجسٹریٹ ... بنام ... حاضر ہو کر استغاثہ کی پیروی (یا استغاثہ کی پیروی اور ادائے شہادت) (یا ادائے شہادت) کروں گا۔ اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ... روپیہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو بطور تاوان ادا کروں گا۔

تاریخ ... ماہ ... سنہ ... (دستخط)

(۲۷) اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۸)

مجسٹریٹ مقام ... اس تحریر کی رو سے اطلاع دیتا ہے کہ اس نے مسمی ... کو اجلاس سشن ...

میں تجویز کرنے کے لئے سپرد کیا ہے بس مجسٹریٹ مذکور اس تجویز کی رو سے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ استغاثہ مذکور کی پیروی کرے۔

(الزام جو بنام ملزم کے لگایا گیا ہے یہ ہیں کہ الخ (میان الزام حسب فرد قرارداد جرم کے لکھا جائیگا)

مورخہ ماہ سنہ ۶ (دستخط)

(۲۸) فرد قرارداد جرم

(ملاحظہ طلب دفعات ۲۲۱، ۲۲۲ و ۲۲۳)

(۱) فرد قرارداد جرم جس میں ایک الزام ہو۔

(الف) میں (مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں۔

مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۲۱ کی بنا پر | (ب) کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ ۶ کو یا اس کے قریب موقع پر ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے مقابلہ میں جنگ کی۔ بہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجوزہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ میں مندرج ہے۔ جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے۔ جب فرد قرارداد جرم کو مجسٹریٹ پریزیڈنسی ترتیب دے تو بجائے عدالت سشن کے عدالت (ہائی کورٹ) قائم کی جائیگی)۔

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوف کے روبرو عمل میں آئے۔ (مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

(فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے)

دفعہ ۱۲۴ کی بنا پر | (۲) کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اس کے قریب مقام پر آنریبل صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کے لئے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات جائزہ کی تعمیل سے باز رہیں او پر حملہ کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجوزہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ میں مندرج ہے اور جو عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کی سماعت کے لائق ہے۔

دفعہ ۱۶۱ کی بنا پر | (۳) کہ تم نے صیغہ میں سرکاری ملازم ہو کر مسمیٰ — سے منجانب مسمیٰ کسی سعی کا صلہ کے کرنے سے باز رہنے کے لئے اجرت جائز کے سوا ما یہ الاحتیاج اسطور روپیہ بحرکب صریحاً قبول کیا۔ لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجوزہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۱۶۶ کی بنا پر | (۳) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوسکے قریب بمقام ... پر [فعل زیر تعمیل کے مرتکب ہوئے جیسی صورت ہو] اور وہ فعل خلاف منشائے دفعہ ... ایکٹ ... کے ہے۔ اور تم جانتے تھے کہ اوس فعل سے ... کو ضرر پہنچیگا اور اس وجہ سے تم ایسے جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۶ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا ہائی کورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۱۹۳ کی بنا پر | (۵) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوس کے قریب بمقام ... بر جگہ تحقیقات شخص ... کے مقدمہ کی تحقیقات روبرو ... کے اپنی شہادت میں یہ بیان کیا کہ ... اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹ ہے یا تم اوسکو سچ باور نہیں کرتے تھے اور اوس وجہ سے تم نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ میں مندرج ہے اور وہ لائق سماعت عدالت سشن [یا ہائیکورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۳۰۴ کی بنا پر | (۶) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوس کے قریب بمقام ... مسمی ... کی ہلاکت کے باعث ہو کر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچا۔ پس تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۳۰۶ کی بنا پر | (۷) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوس کے قریب بمقام ... مسمی ... کی خودکشی میں جب اوس نے نشہ کی حالت میں اپنے تئیں ہلاک کیا اعانت کی۔ لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۶ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۳۲۵ کی بنا پر | (۸) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوسکے قریب بمقام ... بالارادہ ... کو ضرر شدید پہنچایا۔ لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۳۹۲ کی بنا پر | (۹) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوس کے قریب بمقام ... سرقہ بالجبر نسبت (یہاں نام لکھا جائیگا) کے کیا۔ اور اس وجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

دفعہ ۳۹۵ کی بنا پر | (۱۰) تم نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو یا اوس کے قریب بمقام ... ڈکیتی یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت

عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

[جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اونمیں چاہیے کہ اس عبارت کے "قابل سماعت عدالت سشن کے ہے" یہ عبارت لکھی جاوے "قابل میری سماعت کے ہے" اور (ج) میں لفظ "عدالت موصوفہ" متروک کیا جائے]

(۷) فرد قرار داد جرم جس میں دو یا زیادہ الزام ہوں

(الف) میں [مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ] اس تحریر کی رو سے تم [شخص ملزم کا نام] پر الزام حسب تفصیل ذیل قایم کرتا ہوں۔

دفعہ ۲۴۱ کی بنا پر	(ب) اولاً - یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام ......

ایک سکہ کو ملتبس جان کر دوسرے شخص مسمی کو نقلی سکہ اصلی کے حوالہ کیا۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

ثانیاً - یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمی کو اس بات پر آمادہ کرنے کا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اوسکو لے۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوفہ سے عمل میں آوے۔ (مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

[بجائے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قایم ہو سکتی ہے]

دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ کی بنا پر	(۲) اولاً - یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام مسمی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے۔ لہذا تم نے اوس جرم

کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے۔

ثانیاً - یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اوسکے قریب بمقام مسمی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو حد قتل عمد تک نہیں پہنچتا بلکہ تم نے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے

دفعات ۳۷۹ و ۳۸۰ کی بنا پر	(۳) - اولاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی

دفعہ ۳۸۰ میں مندرج ہے و جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے -

ثانیاً - یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب مقام بغرض ارتکاب سرقہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کی تیاری کے سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے - اور جو لائق سماعت سشن [یا عدالت ہائیکورٹ] کے ہے -

ثالثاً - یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام ایک شخص کے مزاحم ہونے کی تیاری اس غرض سے کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا کہ سرقہ کر کے تم کو بھاگ جانے کا موقع ملے - لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے -

رابعاً - یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوس کے قریب بمقام اوس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تم نے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی تخویف کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائی کورٹ] کے ہے -

الزامات علیٰ طریق البدل دفعہ ۱۹۳ کی بنا پر	(۴) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اوسکے قریب بمقام جبکہ کی نسبت تحقیقات درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت

میں یہ بیان کیا کہ " " اور تم نے بتاریخ ماہ سنہ یا اوس کے قریب بمقام جبکہ شخص کے مقدمہ کی تجویز درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت میں یہ بیان کیا کہ " " اور ان دو بیانات میں سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچ باور نہیں کرتے تھے - لہذا تم نے اوس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن [یا عدالت ہائیکورٹ] کے ہے -

(ص) مقدموں کی تجویز مجسٹریٹ کے روبرو ہو اون میں بجائے عبارت " قابل سماعت عدالت سشن کے " یہ لکھنا چاہیئے " لائق میری سماعت کے " اور (ح) کی عبارت میں " عدالت موسومہ " متروک کر دی جاوے]

(۳) فرد قرارداد جرم سرقہ جب ملزم پر سابق میں کوئی جرم ثابت قرار پا چکا ہو -

میں (نام اور عہدہ مجسٹریٹ وغیرہ) بذریعہ اس تحریر کے تم (نام شخص ملزم) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں

کہ تم نے تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ کو یا اس کے قریب بمقام ___ سرقہ کا ارتکاب کیا اور اس

وجہ سے اس جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ میں مندرج ہے اور

جو لائق سماعت عدالت سشن (یا) {ہائیکورٹ / مجسٹریٹ} جیسی صورت ہو) کے ہے۔

اور تم (یہاں نام ملزم کا لکھا جائے گا) مذکور پر یہ الزام بھی قائم ہوتا ہے کہ قبل ارتکاب جرم مذکورہ کے

یعنی تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ کو روبرو (یہاں نام اور عدالت کا لکھا جائے گا جس کی تجویز

سے جرم ثابت قرار پایا ہو) کے بمقام ___ پر ثابت وہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جس کی سزا حسب مندرجہ

باب ۱۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند قید تا میعاد تین برس کے مقرر ہے۔ یعنی جرم نقب زنی بوقت شب

(اس جگہ جرم کی تعریف انہیں الفاظ سے لکھی جائیگی جو اس دفعہ میں ہوں جس کے بموجب شخص ملزم پر

جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جس کی رو سے وہ جرم ثابت قرار پایا تھا ابتک نافذ و مؤثر ہے۔ اور تم

اس وجہ سے حسب منشاء دفعہ ۷۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے سزائے اضافہ شدہ پانے کے لائق ہو

اور میں بذریعہ تحریر ہذا حکم دیتا ہوں کہ تم بابت مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے الخ

۲۹۔ وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے قید یا جرمانہ صادرہ صاحب مجسٹریٹ

(ملاحظہ طلب دفعات ۲۴۵ و ۲۵۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ کو مسمی ___ (قیدی کا نام) (قیدی اول ___ دوم ___

سوم ___ جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر ___ مندرجہ کنندہ سنہ ___ روبرو مجھ (نام اور عہدہ

حاکم مجوز) بعلت جرم (بیان جرم یا جرائم کی تفصیل مختصر لکھی جائیگی) حسب منشائے دفعہ (یا دفعات)

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (یا ایکٹ ___) کے مجرم قرار پایا اور اوسپر حکم سزائے (بیان صراحت

مکمل اور شرح سزا کی لکھی جائیگی) صادر ہوا تھا۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) کو مع وارنٹ

ہذا جیلخانہ کے اندر اپنی حراست میں لے کر وہاں حکم سزائے مذکورہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کرو۔

آج تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۳۰) وارنٹ قید جب زر معاوضہ بذریعہ (قرقی و نیلام)[۱] وصول نہ ہو سکے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۵۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیلخانہ مقام۔

[۱] یہ الفاظ (بجائے قرقی) بذریعہ دفعہ ۲۳ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء قائم ہوئے۔

چونکہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت) نے بنام مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت مثلاً ملزم) نالش کی ہے کہ (مختصر حال نالش کا بیان کیا جائے) اور نالش مذکور (بالکل یا) بعض حصہ اصل (یا بابت اپیل یا نگرانی) ڈگری یا خارج کی گئی ہے۔ اور خرچہ میں مبلغ روپیہ بطور معاوضہ مسمی (نام فریادی) کے ذمہ عائد کیا گیا ہے۔ اور ہرگاہ مبلغ مذکور ہنوز ادا نہیں ہوا[1] ... اور اس کی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ میعاد کے لئے جیلخانہ میں قید محض میں رہے۔ الا اس حالت میں کہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضا سے پہلے ادا ہو جائے

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو مع وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لے کر میعاد (بیان میعاد قید کی جائیگی) مذکور کے لئے جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے بقید شرائط دفعہ ۶۹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضا سے پہلے ادا ہو جائے۔ اور بعد ادا ہونے زر معاوضہ کے اس کو رہا کردو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری متضمن تصدیق اس امر کے کہ تعمیل اس کی کس طریقہ پر ہوئی واپس بھیجو۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

۳۱۔ سمن بنام گواہ

(ملاحظہ طلب دفعات ۶۸ و ۲۵۲)

بنام مسمی ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے کہ مسمی ساکن جرم (بیان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور مقام کے لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اس کے ارتکاب کا اس پر شبہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغیث کی طرف سے شہادت متعلقہ امور اہم دے سکوگے۔

لہذا تمہارے نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ تاریخ ماہ آئندہ کو دوپہر دن سے پہلے وقت ۱۰ بجے کے اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہو کہ نالش مذکور کی بابت جو کچھ تم کو معلوم ہو اس کی نسبت شہادت دو۔ اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ۔ اور تم کو بذریعہ اس کے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر تم بلا وجہ جائز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے میں غفلت یا اس سے انکار کروگے تو تمہاری حاضری بالجبر کے لئے وارنٹ جاری کیا جائیگا۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط) مہر

[1] یہ الفاظ بعد میں دفعہ ۱۶۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء داخل ہوئے ہیں۔ الفاظ "مسمی (نام فریادی) کی بجائے ... منقولہ کی قرقی سے وصول نہیں ہو سکتا ہے" بذریعہ دفعہ ۱۶۲ ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء نکال دئے گئے ہیں۔

۳۲- پریسپٹ بنام مجسٹریٹ ضلع بغرض طلبی اہالی جوری و اسیسران

(ملاحظہ طلب دفعات ۳۲۶)

بنام مجسٹریٹ ضلع مقام

ہرگاہ یہ امر قرار پایا ہے کہ جلسہ سشن صیغۂ فوجداری تاریخ ماہ آئندہ کو بہ کچہری مقام منعقد رہا ہے۔ اور نام اشخاص مندرجہ پریسپٹ ہذا اون اہالی جوری اور اسیسران کی فہرست مصححہ سے جو اس عدالت میں بھیجی گئی تھی حسب ضابطہ بذریعہ چٹھی ڈالنے سے منتخب کئے گئے ہیں لہذا آپ کو بذریعہ اسکے حکم ہوتا ہے کہ آپ اشخاص مذکور کے نام سمن اس حکم سے جاری کریں کہ وہ تاریخ مذکور کو دس بجے قبل دوپہر کے جلسہ سشن مذکور میں حاضر ہوں۔ اور آپ کو چاہئے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق لکھ بھیجیں کہ آپ نے اس پریسپٹ کے مطابق ولیا عمل کیا ہے۔

(اس جگہ نام اہالی جوری اور اسیسران کے لکھے جائیں گے)

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا مہر (دستخط)

۳۳- سمن بنام اسیسر یا اہل جوری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۸)

بنام مسمی ساکن (مقام)

بمطابقت حکم قطعہ پریسپٹ جو مقام کی عدالت سشن سے منہی نام پہنچا ہے اور جس میں تمہارا نام بہ ہدایت ہوئی ہے کہ جلسہ سشن آئندہ صیغۂ فوجداری میں بطور اسیسر (یا اہل جوری) کے حاضر ہو لہذا تمہارے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ آئندہ کو بوقت دس بجے دن کے قبل دوپہر کے عدالت سشن مذکور میں حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور مہر سررشتہ سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

۳۴- وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۷۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیل۔ مقام

ہرگاہ اجلاس سشن میں جو بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ ہمارے حضور ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد کو پہنچتا ہے بموجب دفعہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے

حسب ضابطہ ثابت قرار دیا گیا تھا۔ اور اوسکی نسبت حکم سزائے موت بشرط بحالی حکم مذکور بہ تجویز عدالت
مقام   صادر ہوا تھا۔

پس اس تحریر کی رو سے سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) مذکور کو مع وارنٹ ہذا جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست میں لے کر اوسکو وہاں اوس وقت تک حفاظت سے رکھو کہ تاوقتیکہ حکم ثانی اس عدالت کا مشعر ہدایت تعمیل حکم عدالت متذکرہ صدر تمہارے پاس پہنچے۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۳۵) وارنٹ بغرض تعمیل حکم سزائے موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۱)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ بذریعہ وارنٹ عدالت ہذا مورخہ   ماہ   سنہ   مسمی (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر   مندرجہ کیلنڈر سشن بتاریخ   ماہ   سنہ ۱۸ء کو جسکے روبرو پیش ہوا تھا بموجب حکم سزائے موت تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا۔ اور ہرگاہ حکم عدالت   مقام   مشعر بحالی اوس حکم سزا کے اس عدالت میں بھیجا ہے۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل بایں طور کرو کہ (تعمیل سزا کے وقت اور مقام) پر مسمی   مذکور گلے سے اوس وقت تک لٹکایا جائے جب تک کہ اوس کی جان نہ نکل جائے۔ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہو گئی عدالت ہذا کو واپس بھیجو۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۳۶) وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا۔

(ملاحظہ طلب دفعات ۳۸۱ لغایت ۳۸۲)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ اوس اجلاس کی سشن میں جو بتاریخ   ماہ   سنہ ۱۸ء منعقد ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر   مندرجہ کیلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم   جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ   میں مقرر ہے ثابت قرار پایا کر اوسکی نسبت حکم سزائے   صادر ہوا اور اوسکے بعد وہ تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا۔ اور ہرگاہ بمطابق حکم   مقام   (جسکا متنی شامل وارنٹ ہذا کے ہے) وہ سزا جو حکم مذکور میں تجویز ہوئی تھی تبدیل ہو کر اوسکے عوض سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور (یا جیسی صورت) تجویز کی گئی ہے۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یعنی افسر) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) کو حسب منشائے قانون جیلخانہ مذکور میں اپنی زیر حراست اس وقت تک رکھو جب تک تمہارے نام حکم آئے کہ قیدی مذکور کو حکم مسطور کے بموجب سزائے حبس بعبور دریائے شور بھگتنے کے لئے دوسرے عہدہ دار مناسب کی حراست میں سپرد کر دو۔ یا

اگر سزائے تبدیل شدہ سزائے قید ہو تو بعد الفاظ "جیلخانہ مذکور میں اپنی زیر حراست رکھو" یہ عبارت لکھی جائیگی

"اور وہاں حسب منشائے قانون تعمیل سزائے قید کے مطابق حکم مذکور کے کرو۔"

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

۳۷- وارنٹ وصولی جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۶ [(۱) (الف)])[1]

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو ہمارے روبرو مسمی (بیان نام و تفصیل یعنی ولدیت و قومیت مجرم کا بیان ہوگی) کے ذمہ جرم (بیان ذکر مختصر جرم کا کیا جائیگا) ثابت قرار پا کر اسکی نسبت حکم ادائے جرمانہ بتعداد (ک) روپیہ صادر ہوا تھا۔ اور مسمی (نام) مذکور نے باوجود اسکے کہ اس سے جرمانہ مذکور طلب ہوا تھا جرمانہ مذکور یا اسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا ہے۔ لہذا تمکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ قرقی[2] کسی مال منقولہ متعلقہ مسمی (نام) مذکور کے جو ضلع کے اندر دستیاب ہو کرو۔ اور اگر اندر (بیان تعداد ایام یا گھنٹوں کی جسقدر مہلت دیجائے ہوگی) بعد قرقی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کیجائے (یا فوراً ادا نہ ہو) تو جائداد منقولہ قرق شدہ کو یا اسقدر جزو اسکا جو جرمانہ بیباق کرنے کے لئے کافی ہو نیلام کرو۔ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری بتصدیق اس امر کے کہ اسکے مطابق تم نے کیا کارروائی کی بلا توقف اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

[3](۳۷-الف- مچلکہ برائے احضار مجرم جو وصولی جرمانہ تک کے لئے رہا کر دیا ہو)

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۸)

ہرگاہ مجھ کو (نام) ساکن (مقام) سزائے جرمانہ مبلغ اور در صورت قاصر رہنے ادائی کے سزائے قید اور ہرگاہ کہ عدالت نے میری رہائی کا حکم صادر کیا ہے، اس شرط پر کہ میں ایک مچلکہ تحریر کر دوں بایں کہ (مندرجہ ذیل تاریخ یا تاریخوں میں) حاضر ہو

لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بعدالت بوقت (بتاریخ (یا بتواریخ) ذیل میں) حاضر ہونگا۔ اور در صورت اس امر سے قاصر رہنے کے میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ روپیہ

[1] بعد حذف الفاظ "اور بر کیک" بذریعہ دفعہ ۱۲۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء قائم ہوئے [illegible]
[2] [illegible] بذریعہ دفعہ ۱۲۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء کل سکے بجائے [illegible]
[3] نمونہ ۳۷-الف بذریعہ دفعہ ۱۲۲ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء داخل ہوا۔

کیے جانے پر جو جرم در بارہ مذکور سے متعلق تھی اور حسب ضابطہ تصفیہ کرنے کے ملا وہ جواب دینے سے انکار کرے اوسکے جوابات دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی یا اوس میں اوسکو حراست میں بانتظار رکھنے کی تجویز میعاد (نظر سندی جو میں تسدہ) کے لیے کی گئی

لہذا تم کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو اپنی حراست میں لو اور بجہہ　　روز تک اوس کو حراست میں حفاظت سے رکھو الا اوس صورت میں کہ وہ اس عرصہ میں رہائی سندی سے جانے اور سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو اور میعاد مذکور کے آخر دن یا اگر معلوم ہو جائے اوسکی ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو ضابطہ کے مطابق سلوک کیے جانے کے لیے اوسکو حاضر کرو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری متضمن تصدیق اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ　　　ماہ　　　سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری ہوا۔　مہر　(دستخط)

(۴۰) وارنٹ قید کا درصورت عدم ادائے زر پرورش

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام در تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) اس قدر مقدور رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) [یا اپنے طفل (نام) کی جو جائز یا ناجائز ہے جیسی صورت ہو جو اپنی پرورش آپ نہیں کر سکتی ہے یا نہیں کر سکتا ہے] کی پرورش کرے اور یہ کہ اوسکی پرورش کرنے میں اوس نے تساہل (یا اوس سے انکار) کیا ہے اور اوس پر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی (نام) مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو　　روپیہ ماہواری بطور پرورش کے ادا کرے اور یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام) مذکور نے اوس حکم سے عدول بالعمد کر کے مبلغ　　کہ جو تعداد ماہ (یا تعداد ماہ ماسبق) کے ابواجب الادا ہیں نہیں کیا اور بہ طبق اوس کے اوسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیلخانہ مذکور میں میعاد　　کے لیے قید محض (یا سخت) بھگتے

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ مذکور میں مع اس وارنٹ کے لے لو اور وہاں حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کرو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری متضمن تصدیق اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو

آج بتاریخ　　　ماہ　　　سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا　مہر　(دستخط)

(۴۱) وارنٹ واسطے جبراً ادا کرنے زر پرورش بذریعہ قرقی اور نیلام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۸)

بنام (نام اور عہدہ اہل پولیس یا اور شخص کا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد کی جائے

واسطے تا ایسا کو ادا کریں (یا کریں)

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (دستخط)

(۴۳) وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۰۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام (یا بنام دیگر عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو)

ہرگاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ ماہ سنہ کے بموجب مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اس نے بعدہٗ حصول اپنے ضامن (یا ضامنوں) کے مچلکہ بموجب دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری حسب ضابطہ لکھدیا ہے ۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی (نام) مذکور کو اپنی حراست سے رہا کرو ۔ الا اوس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے قید رکھے جانے کے مستوجب ہو ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔ مہر (دستخط)

(۴۴) وارنٹ قرقی بجہت وصول تاوان مچلکہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام عہدہ دار پولیس سٹیشن مقام

ہرگاہ مسمی (یہاں نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت شخص کی جاہیے) اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہاں وقت لکھا جائیگا) حاضر نہیں ہوا ہے ۔ اور ایسے قصور سے مبلغ (زر تاوان مندرجہ مچلکہ) ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گیا ہے ۔

اور ہرگاہ مسمی (نام شخص کا) مذکور کو اطلاع باضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اس کے تا بریدہ نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے ۔ اور نہ اسکی کوئی وجہ کافی ظاہر کی ہے کہ اوس سے زر مذکور جبراً کیوں وصول نہ کیا جاوے ۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ مملوکہ مسمی (نام) مذکور ضلع کے اندر ملے اوس کو بذریعہ قبضہ میں لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو ۔ اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کیا جاوے تو مال معروقہ مذکور کو یا اوس کا وہ جز و جو بغرض حصول تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو ۔ اور بعد تعمیل ہو جانے وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھ

سمجھو کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی۔

آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا　　مہر　　(دستخط)

(۴۵) - اطلاعنامہ بنام ضامن وقت عدول شرط مچلکہ حاضر ضامنی

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام　　ساکن

ہرگاہ تاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۹ء کو تم مسمی (نام) ساکن (مقام) کی طرف سے بدیں اقرار ضامن ہوئے تھے کہ مسمی　　مذکور تاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۹ء کو اس عدالت میں حاضر ہوگا - اور یہ کہ اگر وہ حاضر نہ ہو تو تم مبلغ　　بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کروگے - اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور عدالت ہذا میں حاضر نہیں ہوا ہے اور اسکی غیر حاضری کے باعث تاوان تعدادی　　تمہارے ذمہ واجب الادا ہوگیا ہے

لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاوان مذکور ادا کرو یا تاریخ امروزہ سے　　روز کے اندر اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ زر مذکور تم سے کیوں جبراً وصول نہ کیا جائے۔

آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر کر جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

(۴۶) - اطلاعنامہ بنام ضامن مشعر واجب الاخذ ہوجانے تاوان مچلکہ نیک چلنی کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام　　ساکن

ہرگاہ تاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۹ء کو تم مسمی (نام) ساکن (مقام) کی طرف سے اس اقرار کے ساتھ ضامن ہوئے تھے کہ نامبردہ میعاد　　تک نیک چلن رہیگا - اور اپنے تئیں پابند کیا تھا کہ اگر مسمی　　اس کے خلاف عمل کریگا تو تم مبلغ　　بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کروگے - اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور کے ذمہ ارتکاب جرم (بیان مختصر بیان جرم کا لکھا جائے گا) ثابت ہوا ہے اور وہ جرم تمہارے ضامن ہونے کے بعد وقوع میں آیا ہے - اور اس وجہ سے تمہارے ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہوگیا ہے۔

میں تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان مقداری روپیہ ادا کردو یا عرصہ روز میں اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ مبلغ مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

(۴۷) وارنٹ قرقی بنام ضامن

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت) ضامن واسطے حاضری (بیان شرائط ضمانت نامہ کے لکھے جائیں گے) کے ہوا ہے اور مسمی (نام) مذکور نے ضمانت نامہ کی تعمیل میں قصور کیا ہے۔ اور اس وجہ سے مبلغ (تاوان مندرجہ ضمانت) ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے خزانہ میں داخل کرنے کا ذمہ دار ہو گیا ہے۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کا جو مال منقولہ ضلع کے اندر تم کو دستیاب ہو اوسکو بذریعہ قبضہ میں لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو۔ اور اگر تعداد مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کی جائے تو مال مقروقہ یا اوس کا وہ حصہ جو تاوان مذکور کی وصولی کے لیے کافی ہو نیلام کردو۔ اور بفور تعمیل ہو جانے اس وارنٹ کے (بابت کی کیفیت لکھو کہ تم نے بہ تبعیت اس کے کیا کارروائی کی)

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۴۸) وارنٹ حوالگی ضامن شخص ملزم کا جو ضمانت دیکر رہا ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴ (۵))

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت ضامن) ضامن واسطے حاضری (بیان ضمانت نامہ کی شرائط لکھی جائینگی) کے ہوا ہے۔ اور مسمی (نام) مذکور نے خلاف شرط ضمانت نامہ کے عمل کیا ہے۔ اور اس وجہ سے تاوان مندرجہ ضمانت نامہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کو ادا کرنا واجب الادا ہو گیا ہے۔ اور ہرگاہ مسمی (بیان ضامن کا نام لکھا جائیگا) مذکور نے باوصف جاری ہونے اطلاعنامہ یا مذکورہ بنام اوسکے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے۔ اور نہ وجہ کافی اس بات کی ظاہر کی ہے کہ وہ تعداد اوس سے جبراً کیوں نہ وصول کیجائے اور وہ تعداد اوسکے مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول نہیں ہو سکتی ہے۔ اور اس وجہ

سے اور کے نام حکم ہوا ہے کہ وہ تا میعاد (میعاد کی تشریح کی جائے) جیلخانہ دیوانی میں قید رکھا جائے
لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کے ساتھ مسمی (نام) مذکور کو
اپنی حراست میں لے لو۔ اور اوس کو میعاد (بیان میعاد قید کی جائیگی) مذکور کے لئے جیلخانہ مذکور میں حفاظت
سے رکھو۔ اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے تصدیق نسبت طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو۔
آج تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔
(مہر) (دستخط)

(۴۹) اطلاع نامہ مشعر واجب الاخذ ہو جانے تاوان بنام اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن کے
(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت)
ہرگاہ تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ۱۹ء کو تم نے ایک مچلکہ بوعدہ عدم ارتکاب (الخ زبارت مطابق
مچلکہ) لکھدیا تھا اور ثبوت تاوان کے واجب الاخذ ہونے کا بابت ___ روپیہ گذر کر حسب ضابطہ قلمبند کیا
گیا ہے۔
لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی ___ روپیہ ادا کردو یا اس علت کی وجہ آج سے ___
روز کے اندر ظاہر کرو کہ وہ تعداد تم سے جبراً کیوں نہ وصول کی جائے۔
مرقومہ ___ ماہ ___ سنہ ۱۹ء (مہر) (دستخط)

(۵۰) وارنٹ بحکم قرقی مال اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن در صورت عہد شکنی کے
(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور عہدہ عہدہ دار پولیس) اسٹیشن (مقام)
ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) نے تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ۱۹ء
کو ایک مچلکہ بقید تاوان ___ روپیہ کے اس اقرار کے ساتھ لکھدیا تھا کہ وہ کوئی فعل داخل نقض
امن وغیرہ نہ کریگا (جیسا مچلکہ میں لکھا ہو) اور ثبوت واجب الاخذ ہو جانے کے تاوان مچلکہ
مذکور کے میرے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے۔ اور ہرگاہ وہ اطلاع نامہ بنام (نام اور کل)
واسطے ظاہر کرنے وجہ اس کے اوسپر جاری ہوا ہے کہ مبلغ مذکور کیوں نہ ادا کیا جاوے۔ الا
اوس نے ایسی وجہ ظاہر نہیں کی اور نہ مبلغ مذکور ادا کیا ہے۔
لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ از ان مسمی (نام) مذکور ضلع ___ کے اندر بقصد

بالیت روپیہ ترکہ دستیاب ہو اوسکو بذریعہ نیلام میں لاسکے قرقی کرکے اور اگر مبلغ مذکور میعاد کے اندر ادا نہ کیا جائے تو مال معروقہ یا اسقدر حصہ جو واسطے وصول کرنے تاوان مذکور کے کافی ہو نیلام کرو۔ اور بعد تعمیل بابت اس وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھ بھیجو کہ تم نے بابت اس وارنٹ کے کیا تعمیل کی

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۵۱) وارنٹ قید در صورت خلاف ورزی شرائط مچلکہ حفظ امن کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۴(۵))

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام

ہرگاہ ثبوت اس امر کا ہمارے روبرو گذرا کہ حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) نے اوس مچلکہ کے شرائط کے خلاف ورزی کی ہے جس میں اوس نے امن کے قائم رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ اور اوس خلاف ورزی کے باعث سے وہ مچلکہ بحق قیصر ہند ضبط ہوا کہ مسمی مذکور روپیہ بطور تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہوا ہے۔ اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے۔ اور نہ اس بات کی وجہ ظاہر کی ہے کہ زر مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے گو اوسکو حسب ضابطہ ایسا کرنے کی ہدایت ہوئی تھی اور ہرگاہ اوس کے مال منقولہ کی قرقی کے ذریعہ سے تاوان مذکور وصول نہیں ہو سکتا ہے اور مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ دیوانی میں عرصہ (یہاں میعاد قید کی لکھی جائیگی) کے واسطے قید رکھنے کا حکم صادر ہوا ہے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو ساتھ اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لے لو۔ اور عرصہ (یہاں میعاد قید کی لکھی جائے) مذکور تک اوس کو جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری کے جس میں تصدیق اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس بھیجو۔

آج تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ مہر (دستخط)

(۵۲) وارنٹ قرقی و نیلام بسبب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل ضبطی ہو جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت) نے تاریخ ماہ سنہ کو ضمانت نامہ بتعداد مبلغ کے بوعدہ نیک چلنی رہنے (نام وغیرہ اصل فریق) کے لکھدیا تھا اور ثبوت

ترمیم پنجاب ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۳۰ء

معہ قواعد

نمبر ۱۱۷۰۔ بہ تبعیت احکام دفعہ ضمنی (۳) دفعہ ۸۱ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ مندرجہ ذیل قانون مصدرہ مقامی مجلس واضعان قوانین پنجاب بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر بہادر پنجاب مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء اور بہ منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند اور وائسرائے مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بغرض اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے (مطبوعہ پنجاب گزٹ مورخہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء)۔

پنجاب ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۳۰ء

ایکٹ بغرض ترمیم قانون ضابطہ فوجداری در ملک پنجاب

تمہید | چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پنجاب میں قانون متعلق ضابطہ فوجداری کی ترمیم کی جائے۔ اور چونکہ منظوری ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند حسب دفعہ ۸۰ الف گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ حاصل کی جا چکی ہے۔

لہذا احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام وسعت آغاز اور میعاد نفاذ | دفعہ ۱۔ (۱) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو ایکٹ (ترمیم پنجاب) کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) اس کا اطلاق پنجاب میں ہوگا۔

(۳) ایکٹ ہذا اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ اس بارے میں مقرر کرے گی۔

(۴) ایکٹ ہذا تاریخ آغاز سے دو سال تک جاری رہیگا بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن اس میعاد میں توسیع کرے اور جو میعاد کہ تین سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

تعریف | دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا میں تا وقتیکہ کوئی امر سیاق عبارت یا مضمون کے خلاف نہ ہو لفظ مجموعہ سے مراد ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہوگا۔

اختیارات لوکل گورنمنٹ دربارہ ہدایت کرنے بابت تجویز مقدمات روبرو کمشنران | دفعہ ۳۔ (۱) لوکل گورنمنٹ بھی ...

کہ مذکورہ حکم تحریری ہدایت کرے کہ کسی شخص کے برخلاف تجویز مقدمہ جس کے برخلاف ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جس کی تخصیص ضمیمہ میں کی گئی ہے بذریعہ کمشنران کے ہوگی جو تحت ایکٹ ہذا مقرر کئے جائینگے۔

(۲) کوئی حکم زیر دفعہ تحتی (۱) کسی ایسے شخص کی نسبت ہو سکتا ہے یا ایسا شخص اس میں شامل سمجھا جا سکتا ہے جس کے برخلاف کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جس کی تخصیص ضمیمہ میں کی گئی ہے خواہ ایسا جرم قبل نفاذ ایکٹ ہذا یا اس کے بعد وقوعہ میں آیا ہو۔

تقرری و قابلیت ہائے کمشنران | دفعہ ۴۔ (۱) کمشنران کا تقرر بغرض تجویز اشخاص زیر ایکٹ ہذا لوکل گورنمنٹ کریگی

(۲) ایسے کمشنران تمام پنجاب کے لئے یا اس کے کسی حصہ کے لئے یا کسی خاص شخص یا اشخاص کے برخلاف تجویز مقدمات کے لئے مقرر ہونگے۔

(۳) تمام تجویزات زیر ایکٹ ہذا بذریعہ تین کمشنران عمل میں آئینگی۔ جو بوقت تقرری زیر دفعہ ہذا یا سشن جج یا ایڈیشنل جج کام کر رہے ہوں اور کم از کم تین سال تک بطور سشن جج یا ایڈیشنل جج اپنے اختیارات کو عمل میں لا چکے ہوں یا ایسے اشخاص ہونگے جو زیر دفعہ تحتی (۳) دفعہ ۱۰۱ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ہائی کورٹ کے جج مقرر کئے جانے کی قابلیت رکھتے ہوں۔

کمشنران کا ضابطہ | دفعہ ۵۔ (۱) کمشنران جو زیر ایکٹ ہذا مقرر ہوئے ہوں مجاز ہونگے کہ بلا سپردگی ملزمان ان کے پاس بغرض تجویز جرائم کی سماعت کریں اور شہادت مقدمہ اس طریق پر قلمبند کریں جو مجموعہ کی دفعہ ۳۵۶ میں مقرر ہے اور دوسری صورتوں میں بھی تحت ایکٹ ہذا وہی ضابطہ استعمال کرینگے جو مجموعہ کی رو سے تجویز مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں مجسٹریٹان کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) بصورت اختلاف رائے مابین کمشنران اکثریت کی رائے غالب ہوگی۔

(۳) ان جرائم کی تجویز میں جن کی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور ہو استغاثہ فرد قرارداد مرتب ہو جانے کے بعد کوئی مزید شہادت پیش کرنے کا مستحق نہ ہوگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ تحت احکام دفعہ تحتی (۲) دفعہ تحتی ہذا کی کوئی عبارت احکام دفعہ ۱ ایکٹ ہذا احکام دفعہ ۲۵۶ - اور دفعہ ۵۴۰ مجموعہ میں مخل نہ ہوگی۔

(۴) اگر ملزم زیر احکام دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۲۵۶ مجموعہ سوالات پوچھے جانے پر یہ بیان کرے کہ وہ گواہان جانب مستغیث میں سے جن کی شہادت لی گئی ہے تمام یا ان میں سے کسی پر سوالات

جرح کرنا چاہتا ہے تو کمشنران کو لازم ہوگا کہ اگر ملزم ایسی خواہش کرے تو مقدمہ کو کم از کم چھ یوم کے لئے ملتوی کریں بیشتر اس کے کہ ان گواہان سے سوالات جرح قلمبند کئے جاویں جن کے نام ملزم نے بتائے ہیں۔

(۵) ہر ملزم کو کمشنران کی طرف سے ایک فہرست گواہان استغاثہ کی معہ ایک خلاصہ انکی شہادت اور بیانات کے اگر کوئی زیر دفعہ ۱۶۴ مجموعہ قلمبند ہوئے ہوں کم از کم سات یوم پہلے مہیا کی جائیگی بیشتر اس کے کہ کسی گواہ مندرجہ فہرست کی شہادت روبرو کمشنران لی جاتی ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ تحتی ہذا کی کوئی عبارت کمشنران کے اختیارات اس بارے میں کہ استغاثہ کی طرف سے ایسے گواہ کو پیش ہونے کی اجازت دیں جس کا نام فہرست میں درج نہ ہو اثر پذیر نہ ہوگی

کمشنران کے اختیارات | **دفعہ ۶۔** (۱) کمشنران مجاز ہونگے کہ کسی شخص کے برخلاف جبر انہوں نے اثبات جرم قائم کیا ہو ایسی سزا کا حکم دیں جو اس جرم کے لئے قانوناً مقرر ہوئی ہو جس کا کہ ایسا شخص مجرم قرار دیا گیا ہے۔

(۲) اگر کسی تجویز مقدمہ زیر ایکٹ ہذا میں یہ ثابت ہو کہ ملزم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ خواہ ایسا جرم ضمیمہ میں درج ہو یا نہ ہو تو کمشنران مجاز ہونگے کہ ایسے شخص کے برخلاف اسی جرم کا اثبات قائم کریں اور ایسی سزا تجویز کرینگے جو قانوناً اس جرم کے لئے مقرر ہو

کمشنران کے خاص اختیارات | **دفعہ ۷۔** اگر کسی وجہ سے کمشنران مقرر شدہ زیر ایکٹ ہذا اپنے فرائض کی انجام دہی کے ناقابل ہو جائیں تو لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بموجب قابلیت ہائے مندرجہ ضمن (۳) دفعہ (۲) اسکی بجائے دوسرا شخص مقرر کرے اور باوجود کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۳۵۰ مجموعہ کے ملزم مستحق نہ ہوگا کہ اس بنا پر یہ درخواست کرے کہ کسی گواہ کو جس کے بیان قلمبند ہو چکے ہیں مکرر طلب کیا جائے اور اس کا اظہار لیا جائے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری کا اطلاق کمشنران کی کارروائی سے متعلق | **دفعہ ۸۔** مجموعہ کے احکام صرف اس حد تک جہاں تک کہ احکام یا ضابطہ خاص مجوزہ ایکٹ ہذا کے نقیض نہ ہو کمشنران مقررہ شدہ زیر ایکٹ ہذا سے متعلق اطلاق ہوگا اور ایسے کمشنران کو وہ تمام اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت سشن کو مجموعہ ہذا کی رو سے حاصل ہیں جبکہ ایسی عدالت اپنے اختیارات ابتدائی کو عمل میں لا رہی ہو۔

وعدہ معافی | **دفعہ ۹۔** (۱) کمشنران جو زیر ایکٹ ہذا کسی جرم کی تجویز کر رہے ہوں مجاز ہونگے کہ بنظر حصول شہادت کسی شخص سے جس کی نسبت گمان ہو کہ کسی جرم زیر تحقیقات میں بلاواسطہ

شریک ہے یا اس کا واقف کار رہا ہے تو ایسے شخص کے ساتھ اس شرط پر وعدہ معافی کا کرے کہ وہ کل حالات بلا کم وکاست اور راست راست متعلق اس جرم کے جو اس کے علم میں ہوں معہ تمام ہر دوسرے شخص کے جو اس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہا ہو ظاہر کرے۔

(۲) جبکہ کسی جرم کی بابت جس کی تجویز کے لئے زیر دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۳ صادر ہو چکا ہو یا حکم صادر ہونے سے پہلے جبکہ کسی شخص کو حسب دفعہ ۳۳۷ مجموعہ معافی دی گئی ہو اور اس شخص نے معافی کا وعدہ قبول کر لیا ہو تو احکام دفعات تحتی (۲) اور (۳) دفعہ متذکرہ بالا مجموعہ کا اسی طرح پر اطلاق ہوگا گویا کہ شخص ملزم تجویز کے لئے کمشنران کے سپرد کیا گیا ہے۔

(۳) با غراض دفعات ۳۳۹ اور ۳۳۹ (الف) مجموعہ معافیاں جو زیر دفعات تحتی (۱) اور (۲) دی گئی ہوں ان کی نسبت علی الترتیب یہ تصور ہوگا کہ وہ زیر دفعات ۳۳۸ اور ۳۳۷ مجموعہ کے مطابق دی گئی ہیں۔

شہادت کا خاص قاعدہ | دفعہ ۱۰۔ باوجود کسی عبارت مندرجہ ایکٹ شہادت ۱۸۷۲ء کے جب کسی شخص کے بیان کسی مجسٹریٹ کے ذریعہ سے قلمبند ہو چکے ہوں تو ایسے بیان تجویز مقدمہ روبرو کمشنران مقررشدہ زیر ایکٹ ہذا قابل ادخال ہونگے اگر وہ شخص فوت ہو گیا ہو یا مفقود الخبر ہو گیا ہو یا شہادت دینے کے قابل نہ ہو اور کمشنران نے اس امر کی نسبت اپنی تسلی کر لی ہو کہ ایسی موت یا مفقود الخبری یا ناقابلیت ملزم کے مفاد میں واقعہ ہوئی ہے۔

لوکل گورنمنٹ کے اختیارات متعلق مرتب کرنے قواعد کے | دفعہ ۱۱۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن مفصلہ ذیل امورات میں سے تمام یا کسی ایک کے لئے ایسے قواعد مرتب کرے جو مضمون ایکٹ ہذا کے مطابق ہوں۔

(۱) اوقات اور مقامات جہاں کہ کمشنران مقررشدہ اپنے اجلاس کرینگے۔

(۲) تقرری اور اختیارات صدر اور ضابطہ اس صورت کے لئے جبکہ کوئی کمشنر تمام کارروائی تجویز مقدمہ برخلاف کسی شخص کے حاضر نہ ہو سکا ہو۔

(۳) طریق جس طور پر کہ روبرو ایسے کمشنران کے کارروائی بجانب استغاثہ کی جائیگی اور تقرری اور اختیارات ان اشخاص کے جو ایسے استغاثہ جات کی پیروی کرینگے۔

(۴) تعمیل احکام سزا جو ایسے کمشنران نے صادر کئے ہوں۔

۱۰۔ حسب ضرورت ان شخص کی بن کا مواد یا جو کسی حکم زیر دفعہ کے ذیلی دفعہ (۱) (دفعہ ۳) میں شامل ہیں ہیر اور خط وجوہات کو گورنمنٹ کے پاس ارسال کرنا۔

(۱۱) کوئی صوبائی گورنمنٹ کو احکام ایکٹ ہذا کے مدعا کے متعلق یا بابت کسی تحریر مقصد کو گورنمنٹ منجانب معلوم ہو۔

ضمیمہ ملاحظہ طلب دفعات ۳ اور ۶

اگر اس گورنمنٹ کی رائے میں معقول وجوہات یہ باور کرنے کے لئے ہوں کہ جرائم مندرجہ ذیل میں سے کوئی کسی ایسے شخص سے یا ممبر سے سرزد ہوا ہے جو کسی ایسوسی ایشن کے ممبر کے زیر اثر یا اس ممبر کی طرف سے اشتعال دیا ہوا ہے جرم کے خفیہ طریقہ میں ایسے جرم کا ارتکاب شامل ہے یعنی

(الف) کوئی جرم جو مجموعہ تعزیرات ہند کی مندرجہ ذیل دفعات کی تحت میں قابل سزا ہے۔

یعنی دفعات ۱۴۸، ۳۰۲، ۳۰۴، ۳۰۷، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۸۵ و

۳۸۶، ۳۸۷، ۳۹۲، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲ و

۴۳۱، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۰، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰ اور

(ب) کوئی جرم زیر ایکٹ مادہ ہائے آتش گیر ۱۹۰۸ء

(ج) کوئی جرم زیر ایکٹ اسلحہ جات ہند ۱۸۷۸ء اور

(د) کوئی اقدام یا سازش، ارتکاب یا اعانت جرائم مندرجہ بالا کی۔

قواعد ضابطہ فوجداری پنجاب

مطبوعہ پنجاب گزٹ غیر معمولی مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء ہوم ڈیپارٹمنٹ

۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء

نمبر ۳۰۲۳۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ حسب (۱) ضابطہ فوجداری (ترمیم پنجاب) ۱۹۳۰ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل نے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرمائے ہیں۔

قواعد

(۱) وقت اور مقام اجلاس [illegible] مشتران۔ جرم کی تجویز کے لئے جو ان کی سماعت کے قابل ہو ایسے اوقات اور مقامات پر اجلاس کریں گے۔ جو ان کے لئے باعث سہولت ہو۔

تقرری اور اختیارات صدر

(۲) (الف) لوکل گورنمنٹ کمشنران میں سے کسی ایک کو صدر مقرر کریگی۔

(ب) صدر اوقات اور مقامات اجلاس کا تعین کریگا۔ کمشنران کے احکام اور فیصلجات کو سنانے کو اور کسی تجویز روبرو کمشنران سے متعلق تمام امورات کے مرتب کرنے کے اختیارات اس کو ہونگے۔ شہادت کی نقل معمولاً بذریعہ صدر تیار کی جائیگی اور فیصلہ عام طور پر صاحب صدر تحریر کریگا یا صدر کا تحریر کرایا ہوا ہوگا

(ج) تمام یا بعض فرائض جن کی تخصیص بدفعہ تحتی (ب) میں کیگئی ہے حسب مرضی صدر دوسرے کمشنران میں سے کوئی سرانجام دے سکیگا۔

حکم نامجات

(۳) تمام احکام و روبکاریں۔ وارنٹ و نوٹس و دیگر حکم نامجات جو کمشنران جاری کریں صاحب صدر کے دستخطوں سے جاری ہونگے یا اس کی عدم موجودگی میں کمشنران میں سے کسی ایک کے دستخطوں سے۔

(ب) کمشنران مجاز ہونگے کہ خود اپنی مہر استعمال کریں یا اس مجسٹریٹ ضلع کی جس کے ضلع میں کمشنران اجلاس کر رہے ہوں۔

(ج) درخواست ہائے بغرض حکم نامجات اور روبکاریں قبل آغاز کسی مقدمہ روبرو کمشنران کے یا تو صاحب صدر کے ذریعہ سے جاری ہونگے یا اس ضلع کے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے ذریعہ سے جس کے ضلع میں تجویز مقدمہ ہونی قرار پائی ہو اور ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ ایسے حکم نامجات اور روبکاریں جاری کرے اور ان کی تعمیل کرادے جو مقدمہ شروع ہونے سے پہلے کمشنران کے پاس قابل ارسال ہونگے

(د) تمام حکم نامجات بغرض حاضر کرنے گواہان کے یا پیش کرنے دستاویزات کے اور کاغذات یا اکزیبٹوں اور تمام اشیاء جات کے لئے روبکاریں اسی طریق پر جاری ہونگی جو کسی تجویز مقدمہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے جہاں کہ ملزم سپرد عدالت سشن کیا گیا ہے اور اس ملزم کی تجویز کی گئی ہو اور بغرض ایسے حکم نامجات کے تجویز مقدمہ مثل تجویز روبرو عدالت سشن تصور ہوگی۔ مجسٹریٹ درجہ اول جن کے پاس ایسی روبکاریں کمشنران ارسال کریں ان کو اختیار ہوگا کہ کل حکم نامجات اور روبکاریں جاری کریں اور ان کی تعمیل کرائیں جو کمشنران کے پاس ارسال ہونگی۔

کمشنران کی عدم حاضری

۴۔ کسی ایک کمشنر کی عدم حاضری میں تجویز مقدمہ ایسے عرصہ کے لئے ملتوی رہے گی جو باقی کمشنران مناسب خیال فرمادیں۔

(ب) درصورت کسی کمشنر کے اپنے فرائض کے انجام دینے کے ناقابل ہوجانے کے لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ بتبعیت احکام دفعہ ۸۔ ایکٹ ہذا دوسرا کمشنر مقرر کرے اور تجویز مقدمہ اس مرحلہ سے شروع ہوگی جہاں کہ کارروائی ملتوی ہوئی تھی

(ج) اگر ایک ہی تجویز مقدمہ کے دوران میں ادوسری یا زیادہ تبدیلیاں کمشنران کی ترکیب میں ضروری سمجھی جاویں تو لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ ان کی جگہ دوسرا کمشنر یا کمشنران مقرر کرے اور تجویز مقدمہ بتعمیل احکام دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۳۰۵ مجموعہ کے شروع ہوگی۔

پیروی استغاثہ | (۵) کوئی پیروکار سرکار کوئی پولیس افسر جو درجہ میں پیروکار انسپکٹر یا اس سے اعلےٰ درجہ کا ہو یا کوئی شخص جو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں مقرر کیا گیا ہو یا مشیر قانونی کسی مقدمہ میں استغاثہ کی جانب سے روبرو کمشنران استغاثہ کی پیروی کرے گا۔

تعمیل احکام سزا | (۶) جب کمشنران نے کوئی حکم صادر کیا ہو تو وہ اس حکم کی تعمیل کروانے کے لئے ضابطہ مندرجہ باب ۲۸ مجموعہ کا لحاظ رکھیں گے۔ جو عدالت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

(۷) باغراض دفعات ۳۰۹ اور ۵۵۹ مجموعہ مجسٹریٹ ضلع جس کے ضلع میں تجویز مقدمہ ہوتی ہو۔ بلحاظ عہدہ کے کمشنران کا جانشین تصور ہوگا۔

فہرست اور ریمانڈ | ۸۔ کمشنران کسی ملزم شخص کو جو بغرض تجویز ان کے روبرو حاضر کیا جائے۔ حراست میں رکھ سکتے ہیں

ب۔ صاحب صدر یا اسکی عدم حاضری میں کمشنران میں سے ایک یا ان کی عدم حاضری میں مجسٹریٹ ضلع جس کے ضلع میں تجویز ہوتی ہو کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جس کی نسبت ذیر دفعہ تحتی (۱) دفعہ (۳) ایکٹ ہذا ایسے وقت تک حراست میں رکھے جب تک کہ کمشنران حکم کریں۔ کہ ملزم تجویز مقدمہ کے لئے ان کے روبرو حاضر کیا جائے۔

نمونہ جات | (۹) نمونہ جات جو مجموعہ کے ضمیمہ پنجم میں درج کئے گئے ہیں ایسی تبدیلیوں کے ساتھ جو حالات مقدمہ کے مطابق ضروری ہوں کمشنران کی کارروائیات کے لئے استعمال ہونگے

حفاظت مثلہ جات | (۱۰) مثلہ جات مقدمات جو بذریعہ کمشنران تجویز ہوتے ہوں گے مجسٹریٹ ضلع کے محافظ خانہ میں محفوظ رہینگی جس کے ضلع میں تجویز مقدمہ ہوتی ہو۔

نقول کارروائیات (۱۱) ہر ایک گواہ کے بیان کی نقل جس کے اظہار دوران مقدمہ سپرد کمٹل قلمبند ہوئے ہوں جس قدر جلد ممکن ہوگا ہر ایک یوم سماعت مقدمہ کے اختتام پر ملزم کو یا اس کے وکیل کو بلا معاوضہ مہیا کی جائیگی

منشی نکودریا مل کھلہ مالک مطبع قوانین ہند / جنرل لاء بکس ایجنسی بازار مائی سیوان

امرتسر